کروشیا کی جھالر دیکھئے صفحہ ۳۲

کنگرے دار لیس کروشیا میں
دیکھئے صفحہ ۳۲

اُونی کام سلائیوں سے دیکھئے صفحہ ۳۲

کروشیا کی لیس دیکھئے ۳۲

نامور خواتین کے لکھے ہوئے ناول اور افسانے

شہید وفا

سلمیٰ نے دنیا کے سامنے محبت اور وفا کا جو دردناک نمونہ پیش کیا ہے شہید وفا میں پڑھئے دل لرز جائیگا آنکھیں پُرنم ہو جائینگی اور ایک بہادر لڑکی کی تصویر آپ کی نگاہوں کے سامنے آجائے گی ہندوستان کی مشہور افسانہ نگار محترمہ امۃ الوحی صاحبہ کا مشہور افسانہ ہے جس کے ساتھ موصوفہ کے ۸ اور دلچسپ افسانے بھی آپ کی دلچسپی کے لئے حاضر کئے گئے ہیں یہ آٹھ افسانے بھی محترمہ موصوفہ کے نہایت موثر بہترین افسانے ہیں۔ ہر افسانہ درد اور جذبات کی سچی تصویر مرد اور عورتوں کے لئے یکساں دلچسپی کا سامان شہید وفا اور ان افسانوں میں سے بعض عصمت۔ تہذیب۔ تخلیل۔ انقلاب وغیرہ نے شاندار ریویو اس کتاب پر کئے ہیں ضخامت دو سو صفحوں کے قریب ہے قیمت صرف عہ

فیروزہ

ایک دولتمند مگر یتیم و بیسہارا لڑکی کا افسانہ عزم شرافت اور انسانیت کی دل ہلا دینے والی قربانیاں جن سے معلوم ہوگا کہ کس درجہ سے ایک شریف عورت اپنے شوہر کو ایک دوسری عورت کے حوالہ کر دیتی ہے۔ لالچ بے ایمانی ہنگامی جذبات کے قابل نفرین مرتکب احسان فراموشی محسن کشی کے لیسنے حملے اور استقلال و دوراندیشی کی فتح ایک سبق آموز افسانہ جو بتائے گا کہ بڑی بڑی مشکلات کا مقابلہ کرنے پر بھی عورت اعلیٰ تعلیم، سلیقہ شعاری اور معاملہ فہمی کی بدولت زندگی کو خوشگوار بنانے اور قومی خدمات انجام دے سکتی ہے۔ عصمت کی مشہور مضمون نگار محترمہ جمیلہ بیگم صاحبہ کلکتہ کی تصنیف ہے۔ قیمت آٹھ آنے (۸) علاوہ محصول ڈاک

انوری بیگم

اردو کی نامور افسانہ نگار محترمہ طیبہ بیگم۔ بنت نواب خدیو جنگ بہادر کا مشہور و مقبول ناول (اللہ بیاری) تیمارداری کے عنوان سے عصمت میں چند قسطیں شائع ہو کر دھوم مچ گئی تھی اس دلاویز اصلاحی ناول میں حیدرآباد کے ایک شریف معزز اعلیٰ تعلیم یافتہ گھرانے کی بلند معاشرت دکھائی گئی ہے انوری بیگم کی جو تعمد کی ہیروئن ہے ابتدا اور تیمارداری اور نسبت سیتی منگنی اور شادی کے حالات نہایت ہی عجیب پیرایہ میں لکھے گئے ہیں۔ تمدنی خرابیوں اور بعض پرانے رسم و رواج کی پابندیوں کے نقصانات خوش اسلوبی کے ساتھ بیان کئے گئے ہیں پلاٹ میں نہایت دلکشی اور طرز بیان میں بے تکلفی اور سادگی ہے۔ حیدرآبادی ماؤں کی زبان بھی خوب لکھی گئی ہے کہیں کہیں ظرافت کی چاشنی ہے اردو میں خواتین کے لکھے ہوئے ایسے بلند معاشرتی ناول کم نکلیں گے کاغذ لکھائی چھپائی عمدہ قیمت صرف عہ مجلد عہ

جاں باز

ہندوستان کی نامور افسانہ نگار محترمہ نذر سجاد حیدر صاحبہ کے افسانے پلاٹ کی دلآویزی کے اعتبار سے ادبی حلقوں میں نہایت پسندیدگی کی نظر سے دیکھے جاتے ہیں اور اس میں شک نہیں محترمہ موصوفہ ہندوستان کے بہترین افسانہ نگاروں میں نہایت ممتاز درجہ رکھتی ہیں۔ جاں باز محترمہ نذر سجاد حیدر کا اصلاحی معاشرتی ناول ہے جس میں ایک معزز اعلیٰ تعلیم یافتہ گھرانے کے حالات نہایت ہی دلچسپ پیرایہ میں بیان کئے گئے ہیں۔ زبیدہ اپنے منگیتر کے لئے کیا کیا قربانیاں کرتی ہے۔ مسٹر قمر ایک کم حیثیت مغربی لڑکی کے ہاتھوں کس طرح اپنی پرمسرت زندگی کو تباہ کر کے موت کے منہ میں پہنچ جاتے ہیں۔ خاندان حسن کا ایک سچا دوست تمام مشکلات کو کس طرح حل کرتا اور اپنے دوستوں کی خاطر کیسی کیسی قربانیاں کر کے کو حیرت کر دیتا ہے یہ ایسے ایسے باب ہیں کہ آپ ضرور پسند کریں گے۔ قیمت ۱۲

دولت پر قربانیاں

تعلیم یافتہ اور روشن خیال لڑکی کی اس وجہ سے کہ غیر کفو میں شادی کرنے سے نفرت کہ بدری بدنیا ہو گا برادری کے لڑکے سے جو لڑکی کے لئے سیرت قابلیت وغیرہ کے لحاظ سے موزوں نہیں اور مذاق و خیالات جدا گانہ رکھتا ہے شادی کرنے کے دردناک نتائج اور دولت کے لالچ میں سونے پر سہاگہ بیاہنے کا عبرتناک انجام ہندوستان میں لاکھوں بے زبان لڑکیاں رواج اور دولت کی جو کٹ پر قربان کی جا رہی ہیں عنایت سلسلہ کے ۵ بہترین افسانے ہیں ۸

غیرت کی پتلی

محترمہ فاطمہ بیگم صاحبہ ہستی (سابق ایڈیٹر شریف بی بی) کا لکھا ہوا ایک سبق آموز دلچسپ قصہ جس میں مختلف خیال عورتوں کے حالات ہیں جن سے معلوم ہوگا کہ اولوالعزمی اور ہمت سے عورت کس طرح بگڑا ہوا گھر بنا سکتی ہے دولت کے لالچ میں اور جھوٹی حیثیت کے لوگوں میں شادی کرنے کے کیا کیا نتائج ہوتے ہیں۔ قیمت ۶

چار رخ

عصمت کی مشہور انشاپرداز محترمہ اہلیس فاطمہ رقیب مہوتی مرحوم کا لکھا ہوا ایک نتیجہ خیز افسانہ ہے جس میں چار خود غرض عزت انگیز اور سبق آموز آپ بیتی کی چار کہانیاں چھپی ہیں اور ان میں مغربی تمدن کی بد عادت تقلید عیسائی مشنریوں کی صحبت رواج کی پابندیوں کے نہایت دردناک نتائج دکھائے گئے ہیں کتاب مختصر ہے لیکن جو نتیجے اس سے نکلتے ہیں وہ نہایت اہم ہیں ۴

ادب زریں

محترمہ جہاں آرا جمیل صاحبہ اختر میں خوب شاعری کرتی ہیں ان کے چھوٹے چھوٹے لطیف مضامین ان کے بلند تخیل عبارت کی رنگینی اور جذبات کی ترجمانی کا بہترین آئینہ ہوتے ہیں اس مجموعہ میں وہ مضامین ہیں جن سے اکثر مختلف رسائل میں شائع ہو کر خراج تحسین حاصل کر چکے ہیں قیمت ۸

نغمات موت

ان دلاویز مضامین کا مجموعہ جو مصنفہ نے اپنی والدہ مرحومہ کی یاد میں لکھے تھے اور جو اردو کے مشہور رسائل میں شائع ہو کر مقبول ہو چکے ہیں یہ مضامین مصنفہ کے دلی جذبات کا آئینہ اور نظم نثر کا بہترین نمونہ ہیں محترمہ جہاں آرا کے انداز بیان کی دلکشی اور ان کے شاعرانہ خیالات کی نزاکت اور رفعت پورے طور پر نغمات موت میں نمایاں ہے۔ قیمت ۶

عصمتی دسترخوان کا دوسرا حصہ
مشرقی مغربی کھانے

اب تک کھانے پکانے کے موضوع پر جس قدر کتابیں ہندوستان میں شائع ہوئی ہیں عصمتی دسترخوان ان سب پر فوقیت رکھتا ہے۔ کیونکہ اس کی تمام ترکیبیں تجربہ کرنے کے بعد لکھی گئی ہیں۔ اس لئے ترکیبیں صحیح ہیں اور وزن درست اور ہندوستان بھر کی ۸۰ عصمتی بہنوں نے اپنے اپنے صوبے کے کھانے لکھے ہیں۔ عصمتی دسترخوان کا دوسرا حصہ جس کا نام **مشرقی مغربی کھانے** ہے۔ یہ بھی پہلے حصہ کی طرح نہایت کامیاب ہے عصمتی دسترخوان کی طرح اس کتاب کی ترکیبیں بھی تجربہ کرنے کے بعد لکھی گئی ہیں۔ لیکن جن کھانوں کی ترکیبیں عصمتی دسترخوان میں آگئی ہیں وہ اس کتاب میں نہیں ہیں۔ ہاں البتہ چند کتابوں کے عنوانات وہی ہیں۔ مگر ترکیبیں نئی ہیں اور ایک ایک چیز کی کئی کئی ترکیبیں ہیں **مشرقی مغربی کھانے** کی نمایاں خصوصیات یہ ہیں کہ اس میں کھانے پکانے کے سلسلہ میں تقریباً ۱۰۰ صفحوں کے نہایت ہی کارآمد مضامین ہیں۔ جو بڑی کوشش اور محنت سے حاصل کئے گئے ہیں عنوانات یہ ہیں:۔

علم غذا کے متعلق ایک یورپین خاتون کا مفصل مضمون		ہماری خوراک پر ایک سائنٹیفک مضمون
کھانے کے اصول	پکانے کے اصول	کھانے کی حفاظت
جرمنی باورچی خانہ ایک جرمن خاتون کا مضمون	کون کون سے کھانے ایک ساتھ کھانے سے نقصان ہے	کون کون سی غذا ئیں کتنی دیر میں ہضم ہوتی ہیں
باورچی خانہ کیسا ہو	باورچی خانہ کی ضروریات	اناج کا صندوق
کچی سبزی	ترکاریوں کے خواص	ترکاریوں کی حفاظت
کھانے کا کمرہ	بوتل خانہ	نعمت خانہ
پھلوں کے فائدے	ایرانی دعوت	جاپانی باورچی خانہ

یہ گرانبہا مضامین ہیں جن کا ہر خاتون کی نظر سے گذرنا اشد ضروری ہے کھانے پکانے کے متعلق ایسے ایسے کارآمد بیش قیمت مضامین کھانے پکانے کی کسی کتاب میں آج تک شائع نہیں ہوئے۔

مشرقی مغربی کھانوں میں سادے ترکاری کے سالن کی ۸۰ نئی ترکیبیں اور مختلف قسم کی بریانی پلاؤ۔ کھچڑی۔ متنجن پلاؤ مزعفر زردہ وغیرہ کی ۴۸ نئی ترکیبیں ہیں اور اسی طرح بہت سے اس کتاب میں بہت زیادہ ہیں۔ عربی۔ ایرانی ترکی۔ جاپانی عراقی کھانوں کی ترکیبیں بھی کافی ہیں اور انگریزی جرمنی فرانسیسی روسی اطالوی کھانوں کی ترکیبیں بھی۔ دوسرا ایڈیشن قریب الختم ہے۔

قیمت دو روپے (عدم) مجلد دو روپیہ چھ آنہ (عہ)

عصمتی دسترخوان اور اس سلسلہ کی دوسری کتب کا اشتہار ٹائیٹل کے صفحہ ۳ پر دیکھئے

نامور مصنفین کی بہترین کتابیں

دودھ کی قیمت اور دوسرے افسانے

ہندوستان کی افسانہ نگاری کی تاریخ میں منشی پریم چند کا نام نہایت اہم ہے منشی جی عصمت کے مخصوص افسانہ نگار تھے۔ اور عصمت زر کثیر صرف کرکے ان سے شریف بیگمات کے مذاق و مطلب کے افسانے خاص طور پر لکھواتا تھا۔ اس مجموعہ میں منشی پریم چند کا ایک ڈراما اور ۸ افسانے ہیں جو عصمتی بہنوں کے لئے لکھے گئے تھے۔ عنوانات یہ ہیں (۱) کسم (۲) ریاست کا دیوان (۳) دودھ کی قیمت (۴) عیدگاہ (۵) سکون قلب (۶) اکسیر (۷) دفا کا دیوتا (۸) دو بہنیں (۹) زاویہ نگاہ۔ اصلاح معاشرت۔ اصلاح اخلاق اور جذبات نگاری کے اعتبار سے یہ مجموعہ اردو کے بہترین افسانوں کا ہے جن میں دیہاتیوں اور شہر والوں کی زندگی کا ہو بہو نقشہ کھینچا گیا ہے۔ ضخامت ڈیڑھ سو صفحے سے اوپر۔ قیمت ایک روپیہ۔

روحانی شادی

یہ اصلاحی ڈراما بھی ملک کے مشہور افسانہ نگار منشی پریم چند نے خواتین کے لئے لکھا تھا۔ یہ پلاٹ مکالمہ کیرکٹر ہر اعتبار سے نہایت کامیاب ہے۔ نتیجہ خیز اور سبق آموز ہے دلچسپ اور دلآویز ہے عبرتناک بھی ہے اور کافی تفریحی مزاحیہ بھی ہے اصلاح معاشرت پر اتنے موثر اور بلند پایہ مختصر ڈرامے بہت کم لکھے گئے ہیں۔ قیمت ۶/

دامن باغبان

ہندوستان کے مشہور افسانہ نگاروں میں یہ خصوصیت ڈاکٹر سعید احمد بریلوی کی تحریر میں ہے کہ وہ خشک سے خشک مضمون کو نہایت دلچسپ پیرایہ میں بیان کرتے ہیں جذبات نگاری میں ڈاکٹر صاحب کو کمال حاصل ہے اور زبان روزمرہ نہایت عام فہم لکھتے ہیں کہ بار بار پڑھنے کو جی چاہتا ہے۔ دامن باغبان ڈاکٹر صاحب کے افسانوں کا مجموعہ ہے لکھائی چھپائی اعلیٰ درجہ کی۔ قیمت صرف ایک روپیہ۔ (عہ)

افسانۂ حرم

یہ کہانیاں لڑکیوں کے لئے لکھی گئی ہیں ان سے کوئی نہ کوئی نتیجہ نکلتا ہے لڑکیاں اس کتاب کو نہایت دلچسپی سے پڑھتی ہیں طرز بیان میں دلآویزی ہے عبارت بہت ہی آسان عام ہندوستانی گھرانوں کی کیفیت نہایت خوبی سے دکھائی گئی ہے۔ قیمت ۸/

آفتاب زندگی

مولانا سیماب اکبرآبادی جن کی قابل قدر کتاب زمانہ پسند لڑکیوں میں اس قدر مقبول ہوئی کہ کتاب چوتھی دفعہ چھپی ہے یہ قصہ انہیں کی تصنیف ہے جس میں ایک لڑکی کے شادی تک کے حالات دلچسپ پیرایہ میں لکھے گئے ہیں لڑکیوں اور عورتوں کے لئے اس کا مطالعہ سبق آموز اور مفید ہے زبان سلیس عام فہم کاغذ معمولی قیمت صرف ۶/

شباب زندگی

آفتاب زندگی کا دوسرا حصہ جس میں شمس النساء کی شادی سے لیکر اس وقت تک کے حالات درج ہیں جب تک کہ وہ بال بچوں والی ہو گئی اس ضمن میں جو مصائب اور تکلیفیں جو آرام اور مسرتیں اس نے اٹھائیں اور تجربے حاصل کئے وہ سننے اور پڑھنے اور گرہ میں باندھ لینے کے قابل ہیں

زنانہ دستکاری کی مفید کتابیں

گلزارِ درخشاں

کشیدہ کاری کی ایک بہترین کتاب جس میں نئی نئی وضع کے گل بوٹے بھلے ہوئے ہیں۔ طرح طرح کے کونے خوان پوش میز پوش کے مرکز۔ گھیر گلے اور کف کے نئی نئی طرز کے نمونے۔ پھر نوع وضع کی بیلیں اور پنکھے۔ نلادر باسکٹ کے نئے نئے نمونے پھر رومال دوپٹے وغیرہ کے پھول۔ غرض کچھ کم سو نمونے ہیں اور سب پسندیدہ قیمت عہ

جالی کا کام

لڑی جال۔ سیدھے فیتے۔ الٹے فیتے۔ آسان کرشیٹ کے اعلیٰ سے اعلیٰ نمونوں کے بعد مختلف چیزوں کے متعدد نظر فریب نمونے ہیں ہر نمونہ کے متعلق مکمل ترکیب اور اس فن کے متعلق مفصل مضامین عام فہم پیرایہ میں۔ ہندوستان کی قدیم صنعت پر پہلی اور نہایت کامیاب کتاب ہے ہندوستان کی مشہور دستکار محترمہ صفیہ خانم نے مرتب کی ہے قیمت عہ

شمیم سوزن کاری

ایک چمنستان پر بہار ہے جس میں مختلف قسم کی زنانہ دستکاریوں کے گلہائے رنگا رنگ کھل رہے ہیں مثلاً زری کا کام یا ڈبل جنیا ورک۔ کراس اسٹچ ورک۔ جالی کا کام۔ کارچوبی کام۔ جالی اور کشیدہ کے کور۔ بیلیں ابھرا ہوا کارچوب پھر کامدانی کام پھر کانچ کے ٹکڑوں کا کام اس کے بعد شیم کا کام یا سلک ایمبرائڈری بلاک اور لیتھو کے ۱۵۵ نمونے ہیں قیمت عہ

چمنستان خیاطی

یا سوئی کا کام کپڑوں کی کٹائی سلائی سے واقف ہونا ہر لڑکی اور ہر عورت کی روزانہ ضروریات میں سے ہے۔ اس فن پر محترمہ فاطمہ جعفر منشی فاضل کی یہ کتاب نہایت کار آمد ہے۔ بچوں کے کپڑے سوٹ جانگیے باڈی۔ پجامہ۔ سینہ بند۔ فیڈر۔ فراک۔ قمیص۔ کرتے۔ مختلف قسم کے دیارہ زیب جمپر قمیص۔ پارسی بلاوز۔ کالر اور کف۔ لباس شب خوابی باڈی۔ لیڈیز۔ انڈرویر پاجامہ۔ شلوار وغیرہ کے وضع وضع کے ۱۸۱ نمونے ہیں۔ اور ہر نمونہ کے متعلق مفصل ترکیبیں ہیں قیمت عہ

گلستانِ خیاطی

فن خیاطی پر بہترین کتاب ہے فن خیاطی کی ماہر بیبیوں نے مختلف وضع کے کپڑوں کی کٹائی سلائی کے اچھے سے اچھے نمونے دئیے ہیں ہدایات و مضامین کے عنوانات یہ ہیں۔ خیاطی۔ سلائی کا بکس سلائی کرنے سے پہلے سینا پرونا سلائی لباس کے طریقے۔ لباس۔ کٹائی سلائی کے چند مشورے۔ اسی طرح لڑکیوں اور لڑکوں کے کپڑوں کے چار درجن نمونے نئی نئی طرز کے ہیں۔ متفرق اشیا میں نیڈل کشن۔ سوئیوں کے بٹوے۔ تلے دانی تھیلیا سائیکل کشن اسکارف پلیٹ پوش سینی پوش۔ بستر بند کے نمونے ہیں۔ تمام نمونوں کے متعلق ہدایات عام فہم لکھی گئی ہیں اور ہدایتوں میں کوئی ضروری بات نہیں چھوڑی گئی قیمت عہ علاوہ محصول

سلمہ ستارہ کا کام

ملک کی نامور دستکار محترمہ خدیجہ بائی صاحبہ نے یہ کتاب تیار کی ہے۔ شروع میں کار آمد ہدایتیں نہایت تفصیل کے ساتھ ہیں۔ پھر ۵ حصوں میں تقسیم کرکے ہر حصہ کے متعلق ضروری ہدایات (۱) خالص سلمہ (۲) سلمہ اور ستارے (۳) سلمہ اور سونی (۴) کلابتون تکسیں، ستارہ اور (۵) مختلف قسم کے پھولوں۔ بیلوں۔ جھالروں۔ قطعات وغیرہ کل ۲۶۶ واضح صاف اور نہایت خوبصورت نمونے دیتے ہیں۔ قیمت دو روپئے عا

تارکشی کا کام

جس کی مدد سے لڑکیاں کپڑے پر دھاگے نکالنے کا کام بہت آسانی کے ساتھ سیکھ جاتی ہیں اور جو پہلے سے جانتی ہیں وہ اس کام کی ماہر ہو جاتی ہیں تارکشی کی عمدہ بیلیں۔ جھالر اور کنارے۔ گوشہ موڑ انسرشن کونے میز پوش کے مرکز گریبان، متفرق چیزیں مثلاً پنکھا۔ بلاوز۔ بستر خوان۔ بیبی کوٹ۔ دستی بیگ چڑیوں کی جوڑی۔ تاج محل وغیرہ وغیرہ ۶۵ اعلیٰ درجہ کے خوبصورت نہایت نفیس نمونے ہیں اور ہر نمونہ کے متعلق مفصل ترکیب ہے متعدد نمونے بلاک کے بھی ہیں قیمت عہ

گلدستہ تارکشی

محترمہ سیدہ اشرف و سنجیدہ اشرف جیسی نامور دستکار خواتین کی تالیف اردو زبان میں اس دستکاری پر کوئی کتاب اس قدر خوبصورت شائع نہیں ہوئی۔ تارکشی کے نمونے۔ میز پوش کشتی پوش۔ جھالروں کے نقشے وضع وضع کے۔ پھر کھلے دھاگوں کا کام۔ کروشیا اور سان تھریڈ ورک وغیرہ کے کام کے بہترین نمونے مضامین عام فہم ہدایتیں کار آمد کل ۷۰ نہایت خوبصورت نہایت صاف وضع کے نمونے بہترین مصوری اعلیٰ چھپائی قیمت عہ

لکڑی کی دستکاری

فریٹ ورک یعنی لکڑی کے باریک کام کے متعلق یہ بھی سید رضا احمد جعفری کی نہایت کار آمد کتاب ہے۔ اور بہت محنت اور جانفشانی کے ساتھ نہایت توجہ۔ سلیقہ اور قابلیت کے ساتھ لکھی گئی ہے۔ اس موضوع پر اس سے بہتر کتاب نہ ملیگی۔ قیمت ۸؍

کراس اسٹیچ ورک

دو سوتی کام یا ترچھے ٹانکوں کا کام۔ اردو میں اپنے موضوع پر پہلی کتاب ہے جو نہ صرف اس دستکاری سے ناواقف لڑکیوں کے لئے بہترین استانی ہے بلکہ ان خواتین کے لئے بھی نہایت مفید ہے جو یہ کام جانتی ہیں۔ بیلیں سادی اور گوشہ موڑ کونے۔ گلدستے۔ وسطی خاکے۔ نلاور باسکٹ، پرندے چوپائے۔ میزپوش۔ حروف۔ عبارتیں۔ الغرض ہر نمونہ خوبصورت ہے۔ کل ۱۲۲ بہترین نمونے خوب واضح اور دیدہ زیب۔ مصوری اور چھپائی صاف نفیس۔ کتابت اچھی کاغذ سفید دبیز قیمت عہ

وصلی کا کام

لڑکیوں کو سلیقہ شعار۔ ہنرمند اور دستکار بنانے کے سلسلہ میں دفتر عصمت سے جو مفید کتابیں شائع ہوتی ہیں انھیں کے سلسلہ کی قابل قدر کتاب جو کم استطاعت خواتین کی حالت بہتر بنانے میں بہت مدد دے سکتی ہیں۔ غریب عورتیں وصلی کے کام کی ماہر بن کر مختلف چیزیں تیار کرکے مالی پریشانیوں کو بڑی حد تک دور کرسکتی ہیں۔ سید رضا احمد صاحب جعفری اکبرآبادی جن کے زنانہ دستکاری کے مضامین خواتین میں بڑی پسندیدگی کی نظروں سے دیکھے جاتے ہیں اس کتاب کے مولف ہیں۔ ۸

اونی کام سلائیوں سے

"نِٹنگ" پر قابل قدر کتاب۔ بنائی کے متعلق مضامین اور ہدایتیں بے انتہا عام فہم پیرایہ میں۔ بچوں کی اونی ٹوپیوں کے ۵۔ بچوں کے اور مردانہ موزوں کے ۴۔ اور بچوں کے لئے اونی بنیان فراک نیکر۔ پیٹی کوٹ ۱۰۔ سوئٹر کوٹ سلیپ اور جرسی وغیرہ کے عمدہ نمونے۔ مختلف قسم کی بناوٹ اور بیلیں ۱۶ ترکیبیں ان کے علاوہ ہیں۔ ۵۲ بلاک کے نقشے اور تصویریں ۳۶ ہیں۔ بیسیوں کے نقشے اور تصویریں علاوہ۔ اپنے موضوع پر بہترین کتاب ہے۔ قیمت عہ

عورت کی سب سے بڑی خوبی

یہ ہے کہ وہ امور خانہ داری میں ماہر ہو عورت کتنی ہی اعلیٰ تعلیم یافتہ کتنی ہی خوبصورت اور کتنی ہی دولتمند کیوں نہ ہو اگر گھرداری کے کام کاج اچھی طرح نہیں کرسکتی تو اس کی زندگی ہرگز کامیاب نہیں۔ عصمت کی نامور مضمون نگار بلقیس بیگم (و۔ ا) صاحبہ کی کتاب **خانہ داری کے تجربات** پھوہڑ سے پھوہڑ بے ڈھنگی لڑکیاں بھی اگر مطالعہ کریں تو سلیقہ شعار اور سگھڑ بن جائیں گی کیونکہ اس بیش بہا کتاب میں وہ مضامین ہیں جو ذاتی تجربوں کی بنا پر نہایت محنت اور بڑی قابلیت سے لکھے گئے ہیں۔ فصل اول میں ان ۴۲ کھانوں کی تیار کرنے کی نہایت مکمل اور نہایت صحیح ترکیبیں ہیں۔ جو طاقت بخش یا کسی تکلیف کے رفع کرنے میں مدد دیتے ہیں یا بیماری سے اٹھ کر کمزوری کی حالت میں کھانا نہایت مفید ہے۔ فصل دوم میں مفید صحت توانا تندرست رہنے کے بیش بہا مضامین ہیں مثلاً :۔

پانی کی احتیاط	دودھ کی احتیاط	باسی روٹی	مرچ	دوپنسل کا تجربہ	رات کو سوتے وقت
اصول تربیت	اچھی غذا	آرام کی ضرورت	جسم کی صفائی	ہمارا مکان	

فصل سوم میں وہ کارآمد باتیں ہیں جن کا جاننا ہر گھر والی عورت کے لئے اشد ضروری ہے۔

نوکروں سے برتاؤ	بچوں کی تربیت	شادی بیاہ	مہمان جانا	صنعت وحرفت	کام کی باتیں

غرض **خانہ داری کے تجربات** کا ہر مضمون جو ذاتی تجربوں کی بنا پر نہایت سلیقہ اور خوبی سے لکھا گیا ہے۔ ہر شریف عورت اور لڑکی کو ضرور مطالعہ کرنا چاہیئے۔ عورتوں کی زندگی میں اس کتاب سے ایک انقلاب پیدا ہوسکتا ہے۔ قیمت ۱۲؍

مفید النسواں خانہ داری کے تجربوں کا دوسرا حصہ جس میں تندرستی اور بیماری کے متعلق نہایت کارآمد مضامین ہیں مثلاً آنکھوں کی قدر و قیمت نظر کی کمزوری کے اسباب، اختلاج قلب، چیچک، مختلف قسم کے درد، نقرس۔ ٹونگنا، کھانسی زکام وغیرہ کے اسباب، علاج ہدایات احتیاطیں تفصیل کے ساتھ لکھی گئی ہیں اس کتاب میں ایک مضمون بھی ایسا نہیں جس میں سنی سنائی باتیں لکھی ہوں یا کسی کتاب سے کچھ نقل کیا گیا ہو۔ بلکہ ہر چیز ذاتی تجربہ کی بنا پر لکھی گئی ہے۔ قیمت ۸

آئینہ موٹر

موٹر کے متعلق اردو میں کئی کتابیں شائع ہوئی تھیں مگر وہ سب مل کر آئینہ موٹر کا پاسنگ بھی نہیں ہیں۔ اس کتاب میں سب سے پہلے موٹر انجن کے ہر حصہ کے اصول سلیس اور عام فہم عبارت میں سمجھائے گئے ہیں۔ اور ہر مضمون کے علیحدہ باب مقرر کئے گئے ہیں۔ اس کتاب میں موٹر کے ہر پرزے کے متعلق تمام ضروری معلومات فراہم کی گئی ہیں۔ جن سے ہر پرزے کو کھول کر بآسانی ہر شخص فٹ کرسکتا ہے۔ ڈرائیور عموماً گاڑی چلاتی جانتے ہیں۔ چلتے چلتے موٹر بگڑ جائے تو صحیح اصولوں پر درست نہیں کرتے۔ اور پھر بہت سا وقت ضائع ہوجاتا ہے۔ لیکن اس کتاب کی مدد سے ہر پرزے کے متعلق مالک موٹر کو کافی واقفیت ہوجاتی ہے وہ انجن کی آواز سے معلوم کرلیتا ہے کہ اس کی موٹر کس حالت میں ہے۔ ڈرائیور اور ورکشاپ کی پریشانیوں کی نوبت نہیں آتی اور بہت سا روپیہ ضائع ہوجانے سے محفوظ ہوتا ہے ہر باب کے بعد اس کتاب میں سوال و جواب کی صورت میں نفس مضمون ذہن نشین کردیا گیا ہے۔ ہر خرابی کے اسباب تحریر کئے گئے ہیں جن سے ہر نقص بآسانی دور کیا جاسکتا ہے۔ پھر موٹر چلانے کے اصول بھی درج کئے گئے ہیں۔ آخر میں تمام مروجہ اصطلاحیں اور انکی مفصل تشریح موٹر کے پرزوں کی بیشمار تصاویر دیکھی ہیں یہ کتاب درجنوں جرمنی انگریزی کتابوں کا نچوڑ ہے۔ ایک ماہر فن کی جنہوں نے جرمنی میں یہ ہی کام سیکھا ہے برسوں کی محنت ہے۔ قیمت عہ

دلچسپ اور مفید زنانہ کتابیں

تاریخی لطیفے

دنیا کے نامور مصنفوں شاعروں بادشاہوں شہزادوں وغیرہ کے لطیفے جو بذلہ سنجی اور حاضر جوابی کے بہترین نمونے ہیں۔ تہذیب و متانت سے باہر نہیں۔ ان کے مطالعہ سے دل بہلے گا ہنسی آئیگی اور معلومات میں اضافہ ہوگا۔ کوئی لطیفہ فرضی یا من گھڑت نہیں۔ تاریخی حیثیت رکھتا ہے قیمت آٹھ آنہ (۸ر)

ہنسی کی باتیں

عامیانہ اور بازاری لطیفے نہیں جو پھکڑپن سے بھرے ہوتے ہیں۔ یہ کتاب ہندوستان کے معزز گھرانوں کی محترم خواتین کے نئے نئے طبع زاد مہذب لطیفے ہیں۔ جنہیں پڑھ کر سنجیدہ انسان بھی مسکرائے بغیر نہ رہ سکے لطف یہ ہے کہ دفار تہذیب سے گرا ہوا کوئی لطیفہ نہیں مہذب ظرافت کی یہ بہترین کتاب ہے۔ عورتوں اور مردوں بڑوں اور بچوں کو سب کو پسند ہے۔ قیمت ۸ر

پھول پھلواری

پھولوں کی کاشت۔ کیاری اور باغیچہ کی نگہداشت اور انگریزی ہندوستانی اور ہر موسم اور ہر قسم کے پھولوں کے متعلق نہایت مفید اور کارآمد معلومات۔ عورتوں کے لئے قابل قدر تحفہ۔ قیمت آٹھ آنے (۸ر)

عقل کی باتیں

بڑے بڑے پیغمبروں بادشاہوں مصنفوں شاعروں ادیبوں اور فلاسفروں کے ۷۰۰ اقوال جو برسوں کے تجربوں پر مبنی ہیں۔ جن میں ہنسی، خوشی کامیابی سے زندگی گذارنے کا راز ہے جن میں حیات انسانی کی پیچیدہ سے پیچیدہ گتھیاں سلجھانے کا حل ہے جو دل بہلانے غلط کرنے کا بہترین ذریعہ ہیں ان بیش بہا مشوروں کو سوچنے اور ان پر غور کرنے سے عقل بڑھتی ہے۔ اور انسان زندگی میں انقلاب پیدا کرسکتا ہے بہت محنت سے تیار کی گئی ہے۔ قیمت۔ آٹھ آنے (۸ر)

تندرستی ہزار نعمت

عصمت کی مایہ ناز مضمون نگار محترمہ زہرہ بیگم صاحبہ فیضی مبئی کے نہایت مفید مضامین جن میں صحت قائم رکھنے کے چند اصول بڑی خوبی سے بیان فرمائے ہیں اور ساتھ ہی ساتھ اپنی سیاحت امریکہ اور یورپ کے تجربات بھی تحریر فرمائے ہیں۔ آنکھیں۔ آنکھوں کا تعلق ہاضمہ سے۔ دانت مالش کرنے پینے کا پانی۔ نیند کتاب کے اہم عنوانات ہیں۔ قیمت ۴ر

خواتین اندلس

اندلس یعنی اسپین میں مسلمانوں نے آٹھ سو سال تک جس شان سے حکومت کی ہے۔ تاریخ سنہری زمانہ میں ہمیشہ اس کو دہراتی رہیگی۔ مسلمانوں کے زمانہ میں سرزمین اندلس نے کیسی ایسی باکمال خواتین پیدا کیں تھیں جنہوں نے علوم و فنون کے دریا بہادئے اس کتاب کے مطالعہ سے معلوم ہوگا کہ اس زمانہ میں طبقہ نسواں کیسی کیسی اعلیٰ درجہ کی شاعر و ادیب مصور بذلہ سنج لطیفہ گو حاضر جواب رکھتا تھا۔ طرز بیان نہایت دلچسپ ہے۔ تاریخ میں افسانہ کا لطف ہے۔ قیمت ۶ر

پردہ و تعلیم

از حضرت امام اکبر آبادی و ڈاکٹر نصیر الدین احمد صاحب اس کتاب سے معلوم ہوگا کہ تعلیم نسواں کی طرف سے غفلت کرنے سے مسلمانوں کو کیا شدید قومی نقصان پہنچ چکا ہے اور اب ان کی ترقی و بہتری کی کیا صورت ہے۔ اس کتاب میں ہر مذہب کی عورتوں کا مقابلہ کرکے پردہ پر قرآن و حدیث کی رو سے اسلامی بلکہ سیاسی و معاشرتی نقطہ نظر سے بھی بحث کیگئی ہے۔ مشہور افسانہ نگار محترمہ [illegible] مایہ ناز مصنفہ [illegible] ہیں اس موضوع پر اس سے بہتر کوئی کتاب میری نظر سے نہیں گذری قیمت ۱۲ر

بچوں کی تربیت

اگر آپ کے گھر میں ننھے بچے ہوں تو ضرور یہ کتاب منگا لیجئے۔ کیونکہ بچوں کی پرورش اور تربیت پر اس قدر آسان پیرایہ میں ایسی مفید کتاب اردو میں آج تک شائع نہیں ہوئی۔ دہلی کے شریف گھرانوں میں بچوں کی پرورش میں جن جن باتوں کا خیال رکھا جاتا تھا آج جن بیماریوں پر اشرفیاں خرچ کی جاتی ہیں اور اس وقت پیسوں میں کام ہو جاتا ہے وہ سب اس میں جمع کی گئی ہیں پھر سائنس اور حفظان صحت کے اصولوں پر لکھی گئی ہے اور ذاتی تجربے بیان کئے گئے ہیں۔ از مولوی عبد الغفار زخیری سابق پروفیسر ٹرکش یونیورسٹی بیروت قیمت ۱۰ر

زنانہ نظموں کے دو مجموعے

آئینہ جمال

یعنی دور حاضرہ کی نامور شاعرہ محترمہ ملقب جمال صاحبہ کی نظمیں نہایت دلآویز اور اخلاق آموز اسلام کے دور اولین کے سبق آموز منظومات، درد قومی کی تڑپ، مناظر قدرت کی مصوری، جذبات نسوانی کی صحیح ترجمانی کی لطافت۔ کیا خوبی ہے جو آئینہ جمال میں نہیں۔ خوف خدا۔ پاس مذہب وطنی ایثار ہمت۔ بہادری کے جذبات اس کے مطالعہ سے پیدا ہوتے ہیں قومی ملی تاریخی نظموں کا بہترین مجموعہ ہے۔ قیمت ۱۲ر

شمع خاموش

اردو کی مشہور شاعرہ منجھو بیگم لکھنوی کی درد انگیز اور موثر نظموں کا مجموعہ مولانا رازق الخیری ایڈیٹر عصمت و بنات نے دیباچہ لکھ کر مرتب کیا ہے یہ نظمیں ہندوستانی مسلمان عورتوں کی مظلومیت کو صحیح ترین فوٹو ہیں۔ اردو رسائل میں شائع ہوکر مقبول ہوچکی ہیں ہر ہر شعر درد سے لبریز ہے۔ پڑھ کر آنسو نکل آتے ہیں کسی خاتون کے کلام کا ایسا درد انگیز مجموعہ ابتک نہیں چھپا زبان آسان اور عام فہم ہے۔ قیمت ۶ر

بچیوں اور لڑکیوں کے لیئے

زنانہ بستہ

جس میں دس کتابیں ہیں

(۱) بسم اللہ کی کتاب - ننھی ننھی بچیوں کو بطور قاعدہ پڑھائی جاتی ہے - (۲) کہانیوں کی کتاب - سات نہایت ہی دلچسپ کہانیاں ننھی بچیوں ہی کے مطلب کی جنھیں بچیاں مزے سے لیکر پڑھتی ہیں (۳) کھیل کی کتاب چھوٹی بچیوں کی عمر کے لحاظ سے دلچسپ کھیل کھیلنے کے طریقے بیان کئے گئے ہیں (۴) لکھنے کی کتاب جس میں بچیوں کو لکھنے کے طریقے سکھائے گئے ہیں - دوات کاغذ کے استعمال کی ہدایتیں - بچیوں کے مطلب کے خطوط کے مختلف نمونے نہایت آسان زبان اور عام فہم پیرایہ میں (۵) نماز کی کتاب خدا اور رسول کے متعلق جو باتیں جاننی ضروری ہیں پہلے وہ بتائی ہیں نماز کے فائدے - وضو کا پورا بیان - اس کے بعد نماز کا بیان - اس قدر آسان کہ بچیاں خود بخود سمجھ کر اپنے شوق سے نماز پڑھنے لگیں - اس کے بعد روزہ کا بیان ہے - (۶) کھانے پکانے کی کتاب - مضامین کے عنوانات یہ ہیں: ضروری ہدایتیں - دال - باورچی خانہ کیسا ہو مسالہ کیا کیا ہوتا ہے - اور کس طرح پیسا جاتا ہے گوشت سادہ ترکاری کا کیسا پکایا جاتا ہے - ان کے بعد چاول کھچڑی کوفتے - پلاؤ - سادی کباب پراٹھے - کھٹا گوشت انڈوں کے کوفتے - اور چٹنیاں تیار کرنے کی نہایت آسان ترکیبیں بچوں کے مطلب کی درج کی گئی ہیں - (۷) تندرستی کی کتاب مضامین کے عنوانات یہ ہیں صفائی غسل کھانا سونا - دانتوں کی صفائی آنکھوں کی حفاظت - مکان کی صفائی معدہ کی صفائی سیر و تفریح - تندرستی کے اصول - (۸) تہذیب ادب اور اخلاق کی کتاب - جس میں کھانے پینے اور ملنے ملانے کے اور گفتگو کرنے کے اور لکھنے پڑھنے کے آداب بہت خوبی سے لکھے گئے ہیں - ماں باپ اور شوہر کے حقوق پر بھی دل نشین بحث ہے پھر تواضع حیا - صبر و استقلال معافی - کفایت شعاری - غرض نہایت مفید باتیں لکھی گئی ہیں (۹) پردہ کی کتاب - جس میں پردہ اور حیا کے متعلق بعض باتیں نہایت عمدہ کی بتائی گئی ہیں - (۱۰) خانہ داری کی کتاب یا دلہن کا جہیز جس میں شوہر اور بیوی کے تعلقات پر موثر بحث کی گئی ہے اور بتایا گیا ہے کہ شوہر کے دل کو کس طرح فتح کیا جا سکتا ہے - ساس نندیں کیسے برتاؤ سے محبت کرنے لگتی ہیں - جو کتاب ہے حسب مضمون پر ہے مکمل ہے.

بچیوں اور لڑکیوں کے لیے زنانہ بستہ نہایت ہی مفید اور بڑے کام کی کتاب ہے - اور دلچسپ بھی اتنی ہے وہ خوشی خوشی اور اپنے شوق سے بار بار پڑھتی ہیں - ضخامت پونے دو سو صفحے سے کچھ کم کاغذ سفید یہ دس کتابیں یکجا ہیں - زنانہ بستہ کی قیمت صرف ایک روپیہ ہے

مزیدار کہانیاں

چھوٹے بچوں کے مطلب کی انھیں کی زبان میں لکھی ہوئی نہایت دلچسپ کہانیاں ہیں جو جناب سید ابو نسیم صاحب نے لکھی ہیں دلی کی زبان اور پھر سید صاحب کا طرز بیان - ایک کہانی بھی نہیں کہ بغیر ختم کئے بچے چھوڑ سکیں اول تو کہانیوں کی دلچسپی اس پر عمدہ عمدہ تصویریں بچے خوش ہو جائیں گے قیمت ۵ ر

شہزادی نیلوفر اور دوسری کہانیاں

ننھے بچوں اور بچیوں کے لئے دلچسپ کی ننھی کتاب ہے جس کی کہانیاں رسالہ بنات میں چھپ چکی ہیں اور بچوں اور بچیوں نے بے حد پسند کی ہیں

از محترمہ سرور جہاں رعنا صاحبہ

پھول پھلواری با تصویر ہے -

قیمت ۸ ر

جاپانی کہانیاں باتصویر

مسز نسلی صاحبہ اپنے شوہر کے ساتھ جاپان میں کئی سال رہیں انھوں نے بچوں کے مطلب کی نہایت عمدہ عمدہ سبق آموز کہانیاں جمع کیں اور بڑی قابلیت سے اردو میں لکھیں چند کہانیوں کے عنوان یہ ہیں - چڑے چڑیا کی کہانی - پھول کھلانے والا بڈھا - انگلی کے برابر بچہ - عجیب شفتالو - کیکڑا اور بندر - بچوں کا باغ - شفتالو مارو وغیرہ جاپانی بچوں کی یہ بہترین ۱۴ کہانیاں ہیں - جن سے بچے بہادر بلند ہمت محنتی - جفاکش ہوتے ہیں ہر کہانی کے ساتھ کئی کئی عمدہ تصویریں ہیں قیمت ایک روپیہ

بالشتیوں کی دنیا

یعنی گلیور کا سفرنامہ ایک سیاح بالشتیوں کی دنیا میں چلا گیا بالشتئے اسے دیو سمجھنے لگے - سیاح کبھی درجنوں بالشتیوں کو جیب میں ڈال لیتا کبھی سینکڑوں بالشتیوں کا کھانا ایک لقمہ میں ختم کر دیتا - نہایت آسان زبان میں اس کہانی کا ترجمہ کیا گیا ہے بچے اور بچیاں مزے لے لے کر پڑھتی ہیں - قیمت ۵ ر

بچوں کی دُنیا

ملک روس کے مشہور مصنف ٹالسٹائی کی کتابیں مرد - عورت بچے سب پسند کرتے ہیں ٹالسٹائی نے بچوں کے لیے جو کہانیاں لکھی تھیں ان میں سے دس بہترین کہانیوں کا ترجمہ بچوں ہی کی زبان میں کیا گیا ہے دلچسپ ہونے کے علاوہ بچوں میں ان کہانیوں سے نیکی محبت بہادری سب سے ہمدردی کے جذبات پیدا ہوتے ہیں قیمت ۷ ر

دسواں خاص نمبر

جوہر نسواں دہلی

قیمت ایک روپیہ

چھٹا سال || بابت ماہ ستمبر و اکتوبر ۱۹۳۹ء || جلد ۱۱ نمبر ۱ و ۲

باہتمام رازق الخیری پرنٹر پبلشر محبوب المطابع برقی پریس دہلی میں چھپ کر دفتر عصمت دہلی سے شائع ہوا

اطلاع اختتام سال

جن بہنوں کا سال خریداری اس ستمبر کے پرچہ کے ساتھ ختم ہوتا ہے ان کے خریداری نمبر یہ ہیں :۔

۱۰۸ ۔ ۱۱۶ ۔ ۱۲۶ ۔ ۱۵۱ ۔ ۱۶۳ ۔ ۱۸۷ ۔ ۲۶۵ ۔ ۲۹۵ ۔ ۲۹۶ ۔ ۳۳۳ ۔ ۳۳۶ ۔ ۳۴۵
۳۵۰ ۔ ۳۶۳ ۔ ۳۷۸ ۔ ۳۸۷ ۔ ۳۹۱ ۔ ۴۴۲ ۔ ۵۰۷ ۔ ۵۵۷ ۔ ۹۹۱ ۔ ۱۲۰۳ ۔ ۱۲۲۲ ۔
۱۲۴۹ ۔ ۱۲۷۶ ۔ ۱۳۴۳ ۔ ۱۳۵۴ ۔ ۱۴۷۵ ۔ ۱۵۷۹ ۔ ۱۵۸۶ ۔ ۱۶۲۰ ۔ ۲۰۱۶ ۔
۲۰۷۷ ۔ ۲۰۹۵ ۔ ۲۱۰۱ ۔ ۲۱۱۲ ۔ ۲۱۳۲ ۔ ۲۱۴۹ ۔ ۲۱۶۵ ۔ ۲۱۶۷ ۔ ۲۱۷۲ ۔ ۲۲۳۱ ۔
۲۳۶۸ ۔ ۲۴۰۵ ۔ ۲۴۵۴ ۔ ۲۵۰۳ ۔ ۲۷۸۱ ۔ ۲۷۸۹ ۔ ۲۷۹۴ ۔ ۲۸۰۷ ۔ ۲۸۳۱ ۔ ۲۸۳۷ ۔ ۲۸[illegible]
۲۸۴۱ ۔ ۲۸۴۵ ۔ ۲۸۵۴ ۔ ۲۸۶۷ ۔ ۲۸۶۸ ۔ ۲۸۷۴ ۔ ۳۴۳۵ ۔ ۲۹۰۱ ۔ ۳۳۶۸ ۔ ۳۴۲۴
۳۴۵۷ ۔ ۳۵۴۸ ۔ ۳۵۵۱ ۔ ۳۶۳۴ ۔ ۳۷۵۶ ۔ ۳۷۶۱ ۔ ۳۷۶۲ ۔ ۳۷۷۷ ۔ ۳۷۸۸ ۔ ۳۷۸۹
۳۷۹۱ ۔ ۳۷۹۴ ۔ ۳۷۹۵ ۔ ۳۷۹۶ ۔ ۳۸۰۲ ۔ ۳۸۰۴ ۔ ۳۸۰۸ ۔ ۳۸۱۴ ۔ ۳۸۱۹ ۔ ۳۸۲۳ ۔ ۳۸۲۴ ۔
۳۸۲۵ ۔ ۳۸۳۲ ۔ ۳۸۳۵ ۔ ۳۸۳۹ ۔ ۳۸۴۳ ۔ ۳۸۵۴ ۔ ۳۸۵۸ ۔ ۳۸۵۹ ۔ ۳۸۷۲ ۔ ۳۸۸۶ ۔ ۳۸۸۷ ۔
۳۸۸۸ ۔ ۳۸۹۰ ۔ ۳۸۹۸ ۔ ۳۹۱۷ ۔ ۳۹۸۳ ۔ ۴۰۳۸ ۔ ۴۱۹۴ ۔ ۴۱۹۵ ۔ ۴۲۱۷ ۔ ۴۲۲۳ ۔ ۴۴۱۷ ۔ ۴۴۸۷ ۔

جن بہنوں کے خریداری نمبر اوپر لکھے گئے ہیں وہ مہربانی فرماکر آئندہ سال کا چندہ بذریعہ منی آرڈر روانہ فرمائیں کسی وجہ سے آئندہ پرچہ بند کرنا ہو تو خریداری نمبر کے حوالہ سے اطلاع دیدیں۔ ۷ر اکتوبر تک منی آرڈر یا انکاری خط نہ ملا تو اکتوبر میں ع۱؎ کا وی پی بھیجا جائیگا۔ قدردان بہنوں سے امید ہے کہ

جوہر نسواں کیلئے نمونے

اور مضامین بھیجنے والی بہنیں مندرجہ ذیل باتوں کا خیال ضرور رکھیں۔ ورنہ ان کے مضامین اور نمونے درج نہ ہوں گے۔

نمونے بہت صاف اور خوب واضح مضبوط کاغذ پر روشن سیاہی سے بنائیں جائیں۔ اگر پنسل سے بنائیں تو نشان خوب گہرے رکھیں تاکہ مٹ نہ جائیں۔ اور کاغذ کے صرف ایک رخ پر ہوں۔ ایک کاغذ پر صرف ایک ہی نمونہ ہو۔ اسی کاغذ پر نمونہ بھیجنے والی بہن کا نام اور نمونہ کا عنوان ضرور لکھنا چاہیے ترکیب بہت آسان ہو تاکہ بچیاں بھی سمجھ سکیں۔

نمونہ کا سائز رسالہ کے سائز سے بڑا نہ ہو تو بہتر ہے نمونہ کسی کتاب یا کسی رسالہ سے نقل نہ ہو لیکن آپ کسی کتاب یا رسالہ کا کوئی بہت ہی خوبصورت اور عمدہ نمونہ جوہر نسواں میں شائع کرانا چاہتی ہیں تو اس رسالہ یا کتاب کا حوالہ ضرور دیں۔

نمونہ کیساتھ نمونہ بھیجنے والی بہن کے لئے ایڈیٹر کے نام کے خط میں اپنا نام مفصل پتہ لکھنا اشد ضروری ہے وہ نمونے ہرگز درج رسالہ نہ کئے جائیں گے جن کے ساتھ بھیجنے والی کا پورا پتہ نہ ہوگا۔ جو بہنیں جوہر نسواں کے لئے مضامین بھیجیں وہ صرف دستکاری ہی کے متعلق ہوں۔ افسانے اور نظمیں بھی صرف وہ درج ہوسکیں گی جن سے لڑکیوں میں دستکاری کا شوق پیدا ہو ہدایات بڑی خوشی سے درج رسالہ کی جائیں گی۔

جن نمونوں کا نقشہ کاغذ پر بنانا دشوار ہے وہ شکل اصلی مثلاً تارکشی کپڑے پر بنا کر اور ٹنگ یا کروشیا کے نمونے بن کر بھیجے جاسکتے ہیں۔ جالی اور کینوس وکارپٹ کا کام بھی اصلی نمونہ بنا کر بھیجدیں بلاک بنوالئے جائیں گے۔

جواب طلب امور یا ناپسند نمونوں کی واپسی کے لئے ۱/ کا ٹکٹ یا جوابی پوسٹ کارڈ آنا ضروری ہے ورنہ جواب نہ دیا جائے گا۔

دھاگوں کی قسمیں کپڑا۔ اون۔ ریشم۔ سوتی۔ موتی۔ ٹیوب غرضیکہ ہر دستکاری کے متعلق مضامین اور کونسا دھاگہ کس کپڑے پر مناسب ہے کہاں سے عمدہ دستیاب ہوگا واضح طور پر لکھیں

جوہر نسواں کے تمام مضامین اور نمونوں کا کاپی رائٹ بحق جوہر نسواں محفوظ ہے مضامین اور نمونے اور ان کے متعلق خطوط صرف اس پتہ پر آنے چاہئیں کسی کا نام لکھنے کی ضرورت نہیں۔

ایڈیٹر جوہر نسواں دفتر عصمت کوچہ چیلان دہلی

جوہر نسواں کے قواعد

جوہر نسواں ہر انگریزی مہینہ کی ۱۰ تاریخ کو دفتر عصمت دہلی سے شائع ہوتا ہے عصمت و بنات کیطرح جوہر نسواں بھی پابند وقت پرچہ ہے اشاعت میں کبھی دیر نہیں ہوتی اگر ڈاکخانہ کی غفلت سے کسی ماہ کا پرچہ وقت پر نہ ملے تو کارڈ لکھ کر خریداری نمبر کے حوالہ سے ۱۵ تاریخ کے بعد ۲۰ تاریخ تک دوبارہ منگا لیجئے۔

جوہر نسواں کا سالانہ چندہ صرف سوا دو روپیہ بذریعہ منی آرڈر ہے لیکن وی پی دو روپیہ آٹھ آنہ کا روانہ کیا جاتا ہے

جوہر نسواں کے سال میں گیارہ پرچے شائع ہوتے ہیں نو عام نمبر ۲ خاص نمبر جو کسی خاص دستکاری کے متعلق سوا روپیہ ڈیڑھ روپیہ کی ضخیم کتابیں ہوتی ہیں ستمبر اکتوبر کا سالگرہ نمبر خریداروں کو سالانہ چندہ میں دیا جاتا ہے۔ مارچ کا خاص نمبر قریب قریب نصف قیمت پر۔

منیجر

آپ اور ہم

اس سالگرہ نمبر سے جوہر نسواں کے چھٹے سال کا آغاز ہوتا ہے۔ پانچویں سال جن دستکار خواتین کے نمونے اور مضامین مختلف موضوعوں پر نیز جس قدر تعداد میں نمونے شائع ہوئے ان کی فہرست اس پرچہ کے آخری صفحوں پر شائع ہو رہی ہے۔ اس کا مقابلہ سالہائے گذشتہ کی فہرستوں سے کیا جائے تو معلوم ہوگا کہ جوہر نسواں نے اس سال بہت اچھی ترقی کی اور نہ صرف سالہائے گذشتہ کے مقابلہ میں بہت سی دستکاریوں پر بہت زیادہ تعداد میں اچھے اچھے نمونے شائع کئے بلکہ مستقل عنوانات میں بھی اضافہ ہوا اور کئی نئی دستکاریوں میں قابل قدر مضامین اور نمونے شائع کئے گئے۔ افسانے اور نظمیں البتہ کچھ زیادہ قابل تعریف نہیں۔ مگر مجموعی حیثیت سے مضامین اچھے رہے باورچی خانہ سے امید ہے بہت سی بہنوں نے فائدہ اٹھایا ہوگا۔ اشاعت میں پابندی وقت اور پھر کاغذ چھپائی لکھائی مصوری کے لحاظ سے بھی یہ سال کسی گذشتہ سال سے کم نہیں رہا۔ اب چھٹا سال شروع ہوتا ہے۔ خدا کرے اس سال جوہر نسواں سالہائے گذشتہ سے بھی زیادہ بہنوں کی خدمت کر سکے اور پہلے سے بھی زیادہ مفید اور کار آمد ثابت ہو۔

اکتوبر میں جوہر نسواں کا انتظار نہ کیجیے جوہر نسواں کے سالگرہ نمبر کی قیمت ایک روپیہ ہوتی ہے لیکن مستقل خریداروں کو سالانہ چندہ ہی میں دیا جاتا ہے۔ یہ سالگرہ نمبر دو ماہ ستمبر اکتوبر کا پرچہ ہوتا ہے۔ چنانچہ یہ سالگرہ نمبر بھی ستمبر اکتوبر کے پرچوں کی جگہ پیش کیا جا رہا ہے یعنی اس کے بعد اب نومبر کا پرچہ دس نومبر کو شائع ہوگا۔ لیکن جیسا کہ ہم جولائی کے پرچہ میں لکھ چکے ہیں کہ ڈاکخانہ کے نئے قواعد کے بموجب اب دو ماہ کا پرچہ شائع نہیں ہو سکتا چونکہ اس خاص نمبر کی ضخامت کا پرچہ اگر ایک ماہ کا ہو تو جوہر نسواں کے لئے ناقابل برداشت بار ہوگا۔ اس لئے یہ پرچہ ہے تو ستمبر اکتوبر دو ماہ کے پرچوں ہی کی جگہ لیکن ڈاکخانہ کے قواعد کے بموجب اکتوبر میں بھی ایک خاص اشاعت اس طرح ہوگی کہ صرف اُن کو اکتوبر میں پرچہ بھیجا جائے گا جو اس کی قیمت ادا فرمائیں گی۔ یہ خاص اشاعت مشہور دستکار بہن مس زہرہ برنی کی مفید کتاب "گلشن زہرہ" ہے۔ جو بہنیں اس کی رعایتی قیمت مرحمت نہ فرمائیں وہ اکتوبر میں جوہر نسواں کے نہ پہونچنے کا شکایتی خط نہ لکھیں۔ کیونکہ ستمبر اکتوبر کے پرچوں کی جگہ ان کی خدمت میں یہ ضخیم سالگرہ نمبر پیش کیا جا رہا ہے۔ اس ستمبر اکتوبر کے پرچہ کے بعد اب نومبر میں انھیں جوہر نسواں نومبر کے دوسرے ہفتہ میں ملے گا۔

گلشن زہرہ گلشن زہرہ کشیدہ کاری کی چوتھی کتاب ہے جو دفتر عصمت سے شائع ہوگی۔ اس میں محترمہ زہرہ برنی نے مختلف وضع کے نئے نئے نمونے جو دبدبہ زیب اور جاذب نظر ہیں دئے ہیں پہلے باب میں ۴۲ وضع کی بیلیں ہیں دوسرے باب میں ۴۴ پھول پھر ۳۴ قسم کے کونے ان کے بعد ٹوکریوں اور گلدستوں کے ۱۱ نمونے پانچویں باب میں مرکزی یا وسطی خاکے شمار میں ۲۵ ہیں جن میں بر بندی بھی دکھائے گئے ہیں پھر کف گریبان کے ۷، اور ٹیکوزی کے ۴ پھر تکیوں کے دو نمونے ہیں آخری باب میں فوٹو فریم ہیں گلشن زہرہ کی قیمت عہ ہوگی لیکن خریداری نمبر
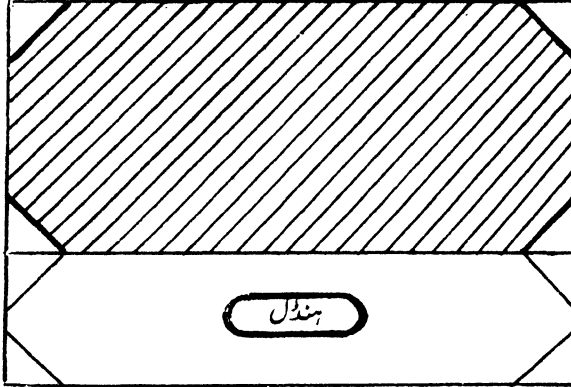
گراموفون کا غلاف

گراموفون کے غلاف کے لئے کپڑا موٹا دبیز لیجئے - میرے خیال میں تو مخمل مناسب ہوگا - یا اور کوئی اپنی پسند سے منتخب کر لیجئے -

کلر (رنگ) نیلا - چوکلیٹی - سیاہ - آسمانی وغیرہ اچھا رہے گا -

پہلے اپنے گراموفون سے ناپ کر کپڑا قطع کریئے - چھ ٹکڑے ہوں گے - اوپر کے حصّہ کے برابر لمبان چوڑان ناپ کر ایک ٹکڑا قطع کریئے - نیچے کا بھی اس کے برابر - پھر دائیں بائیں طرف ناپ کر دو ٹکڑے کریئے - اب سامنے اور پچھلے طرف ناپ کر کپڑا قطع کریئے - اوپر کے حصّے میں دائیں بائیں طرف کے ٹکڑے جوڑ دیجئے پھر سامنے پچھلے طرف کے ٹکڑے جوڑ کر کونے ہوشیاری کے ساتھ جوڑ دیجئے - زاں بعد اندر کی طرف سے نیچے کا کپڑا جوڑ دیجئے جس طرف ہنڈل ہو وہاں کپڑا قطع کر کے کاج نما سلائی کریئے - اس طرح سامنے تالے کی جگہ اور جہاں چابی لگتی ہے وہاں بھی کپڑا قطع کر کے بٹن ہول اسٹچ بنا دیجئے - اکثر گراموفون میں ہنڈل کی جگہ چابی لگتی ہے اور بعض میں سامنے کی جانب - خوبصورتی اور نفاست کا خیال ہو تو سلمہ موتی ربن وغیرہ کے پھول بنا لیجئے -

محمودہ مہربانو - جبل پور

جوہر نسواں کو اگر آپ پسند کرتی ہیں تو اپنی سہیلیوں کو اس کی خریداری کی ترغیب دیجئے -

منیجر
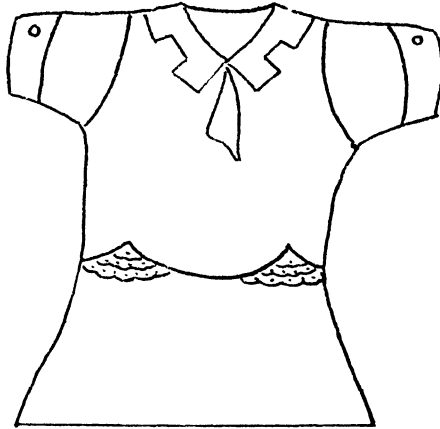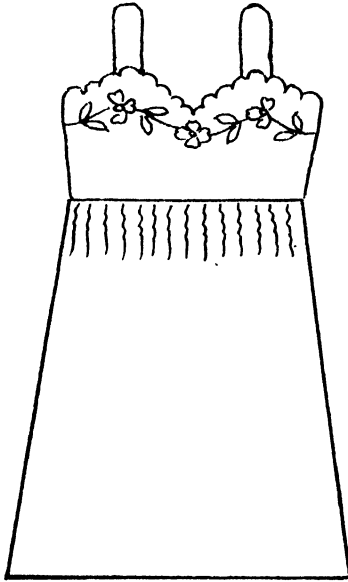
فراک

آپ اپنی پسند کے مطابق کپڑا لیں۔ نیکن باڈی کے لئے سفید کپڑا استعمال کریں۔ سینہ کی لمبائی چوڑائی ناپ کر پٹے لگاکر باڈی تیار کریں۔ بعد میں گھیر کو باڈی کے ہمراہ سی لیں۔ اب اس فراک کے اوپر سے پہننے کے لئے فراک کے ہمرنگ کپڑے کا بلاؤز مانند نقشہ تیار کریں۔

زیب النساء زیب مرزا ہیلی

آسان فراک

اس فراک کی کٹائی نہایت آسان ہے۔ نقشہ دیکھ کر بغیر آستین کا فراک پائپنگ لگاکر تیار کریں۔ ننھی لڑکیوں کے لئے بہترین ہوگا۔

زیب النساء زیب مرزا ہیلی
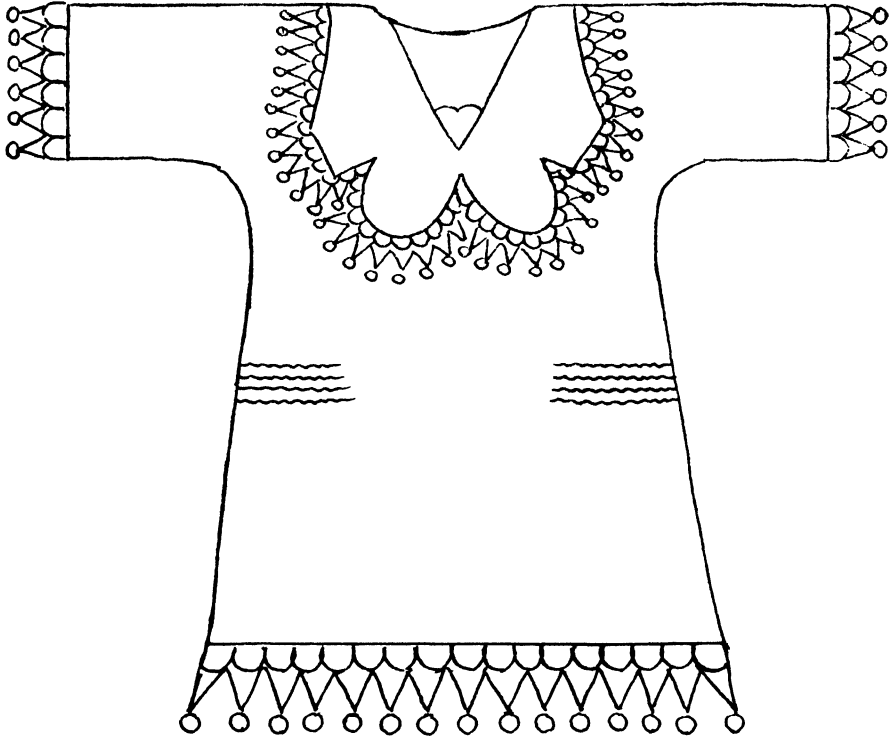
فراک

نقشہ کے مطابق فراک سی لیجئے - کمر پر جہاں —— ایسے نشان ہیں چنٹ ڈال کر بخیہ کر لیجئے - دامن آستین اور گلے میں پوتھ سے جھالر بنا کر گول نشانات میں جرمن سلور ستارے لگائیے -

نوٹ :- اگر ریشمی کپڑا نہ ہو اور سوتی ہو تو بیل مگائیے -

رضیہ بنت محمد سجاد انصاری - اعظم گڑھ
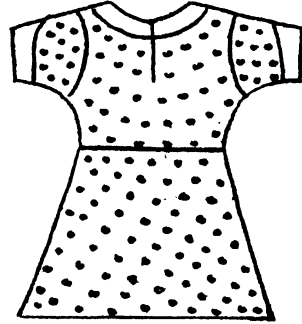
یہ فراک نہایت آسان ہے۔ نمونہ دیکھ کر تیار کریں۔ مزید وضاحت کے لئے فراک کا پچھلا حصہ بھی دکھایا گیا ہے۔

مس حلیم النساء مرزا۔ ہبلی

جمپر

اس جمپر کو نقشہ کے مطابق کاٹ کر تیار کریں۔ کالر، آستین اور جمپر کے گھیر میں موتی مع ایک امیٹیشن موتی یا نگ کے لگائی جائیں۔ اسی طرح کنگوروں کو موتیوں کی لڑیوں سے بھر دیں۔

مس حلیم النساء مرزا۔ ہبلی
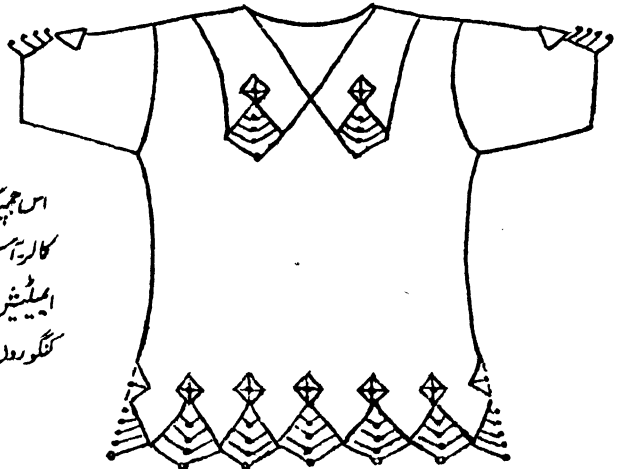
جمپر
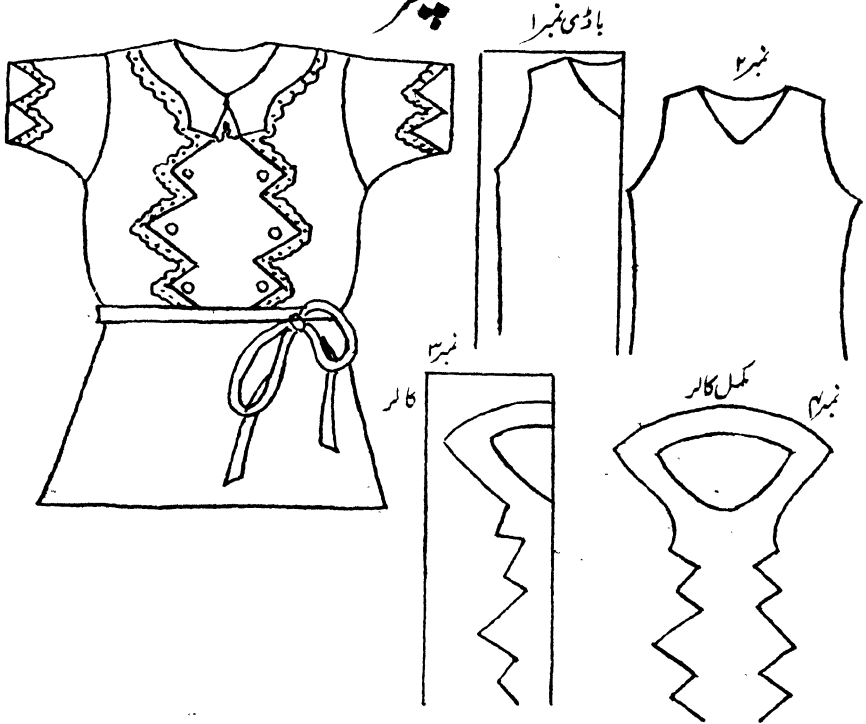
باڈی کے نیچے چنٹ ڈال کر گھیر لگائیں - بعد تیاری کالر پہ ربن ٹانک کر بو بنائیں - جسامت کے لحاظ سے ناپ کر نمبر (۱) کی طرح باڈی قطع کریں -

کالر نمبر (۳) کی طرح کاٹیں - کالر کی پوری شکل نمبر (۴) سے عیاں ہے -

اب کالر کو گلے کے ہمراہ باہم پیوست کرلیں اور نقشہ ہذا کو مدنظر رکھ کر کپڑے کی جھالر لگائیں - آستینوں کے لئے علیحدہ کپڑے پر کنگورے کاٹ کر جھالر لگانے کے بعد آستینوں پر سی لیں -

زیب النساء زیب مرزا - دہلی

جھالردار فراک
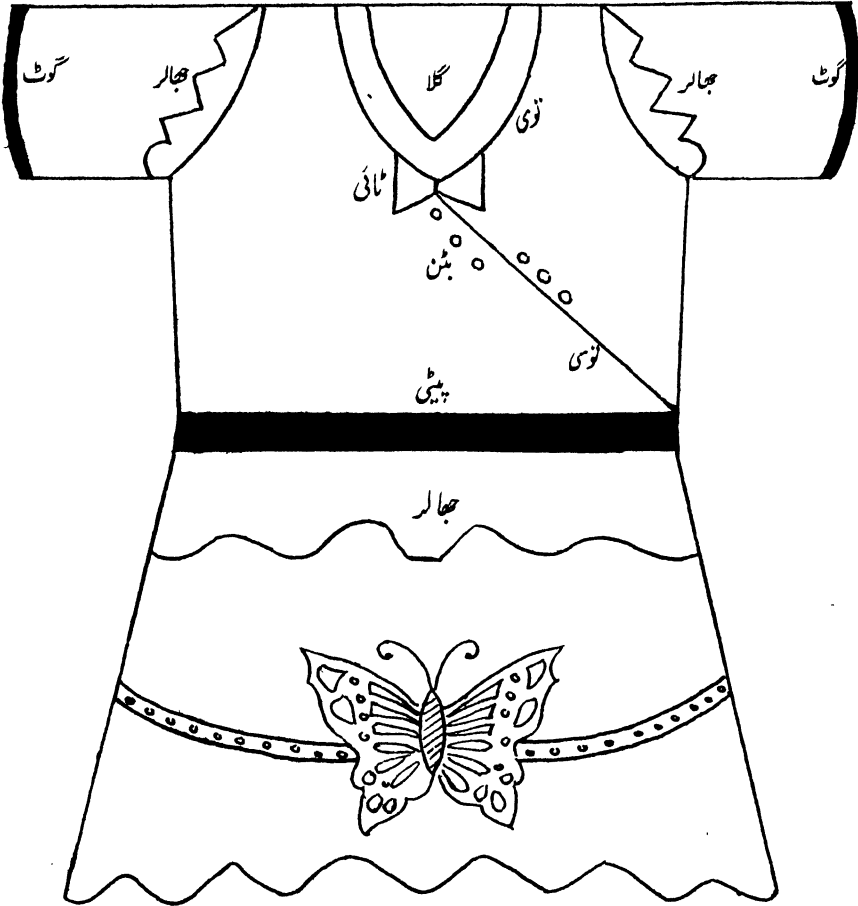
بہنیں نقشہ بالا کی مدد سے بچی کا فراک یا اپنی سلک کی قمیص تیار کرلیں۔ بہت نفیس ہوگا صفائی کا خیال رکھیں۔

مقصدہ خاتون "ادیب"

فراک
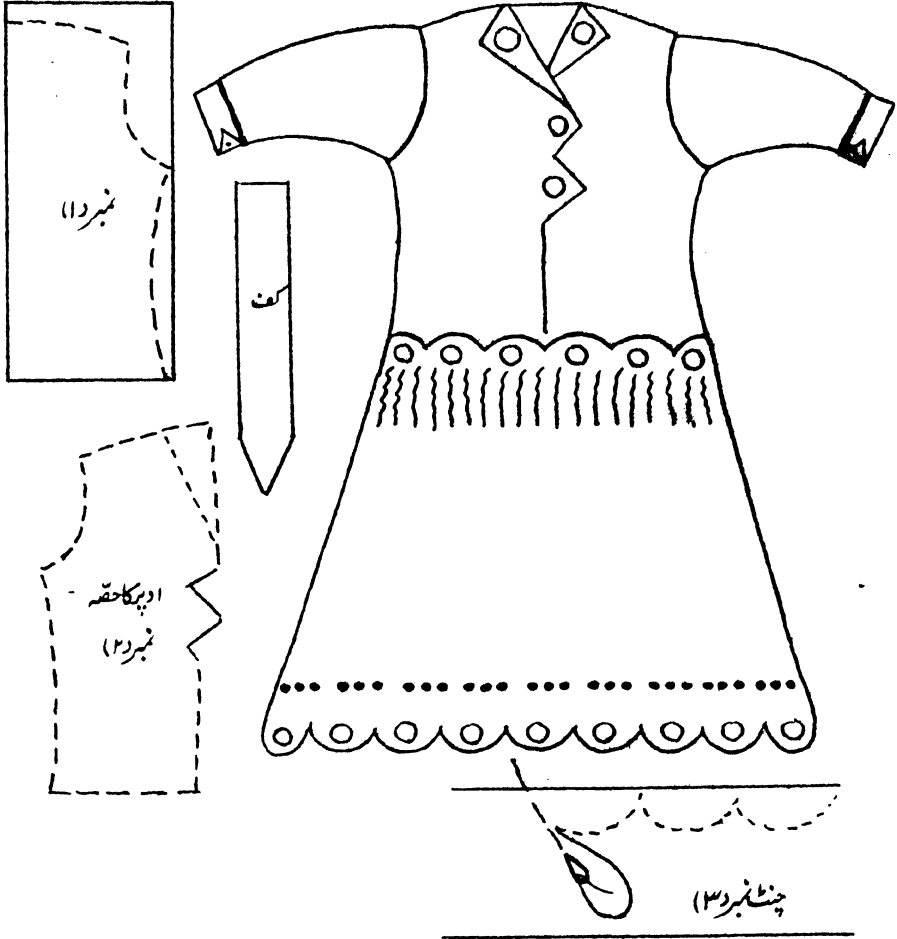
چولی نمبر (۱) کی طرح تراشئے سادپر کا حصہ نمبر (۲) کی طرح تراش لیجئے اور مطابق نقشہ کے سی لیجئے۔ چنٹ نمبر (۳) کی طرح تیپچی بھر کر دھاگہ کھینچ لیجئے اور چولی پر رکھ کر مشین کر لیجئے۔ کنگورے پر ستارے لگا دیجئے۔ گھیر میں جگہ چھوڑ کر تین تین موتی رکھ دیجئے۔

زبیدہ خاتون - علیگڈھ

بغیر آستین کا فراک

ننھی بچیوں کے لئے سرخ رنگ کی کریپ لے کر نمونے کے مطابق باڈی اور گھیر قطع کریں۔ سیاہ ٹکڑوں سے مراد علیحدہ کپڑا ہے۔ سفید کپڑے کا کالر و ٹکڑے مانند نقشہ کاٹ کر فراک پر سی دیں۔

مس حلیم النساء مرزا ایلچی
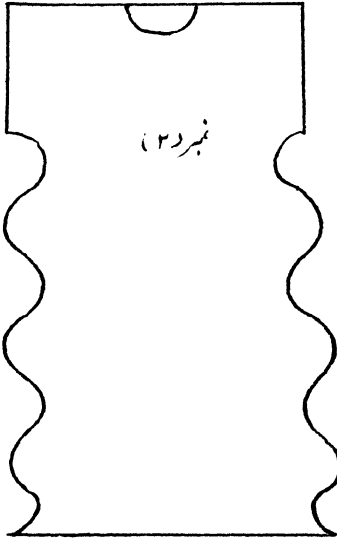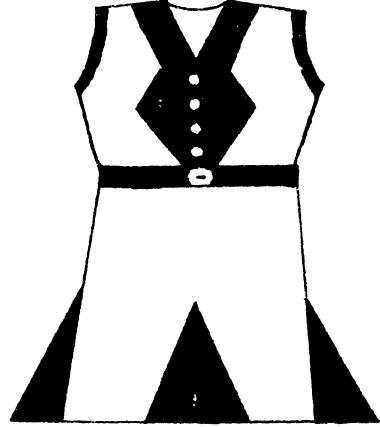
نمبر (۲)

نمبر (۱)

لہردار کلیوں کا کرتہ
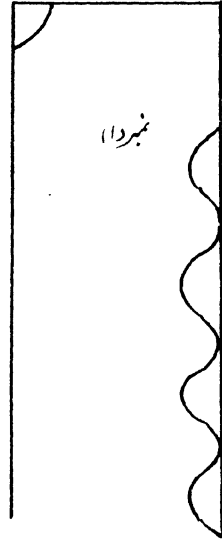
سفید ململ لے کر حسب ناپ نمبر (۱) کی طرح قطع کیجئے اب اس کو کھولنے سے نمبر (۲) کی طرح ہو جائے گی۔ جتنی چوڑی آستین رکھنی مقصود ہو چھوڑ کر کلی باریک سلائی سے لگا لیجئے کلیاں نمبر (۳) کی طرح تراشئے آستین میں بغلیں جوڑ کر گلا بنا لیجئے۔ کرتہ تیار ہے۔ یہ خیال رہے کہ ترپائی بہت باریک ہو ورنہ لہر کی خوبصورتی جاتی رہے گی۔ تیار شدہ کرتہ نقشے سے عیاں ہے۔
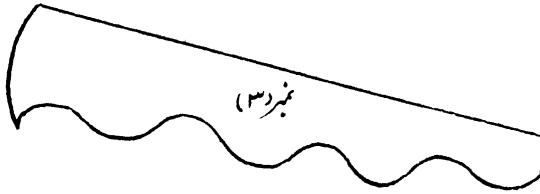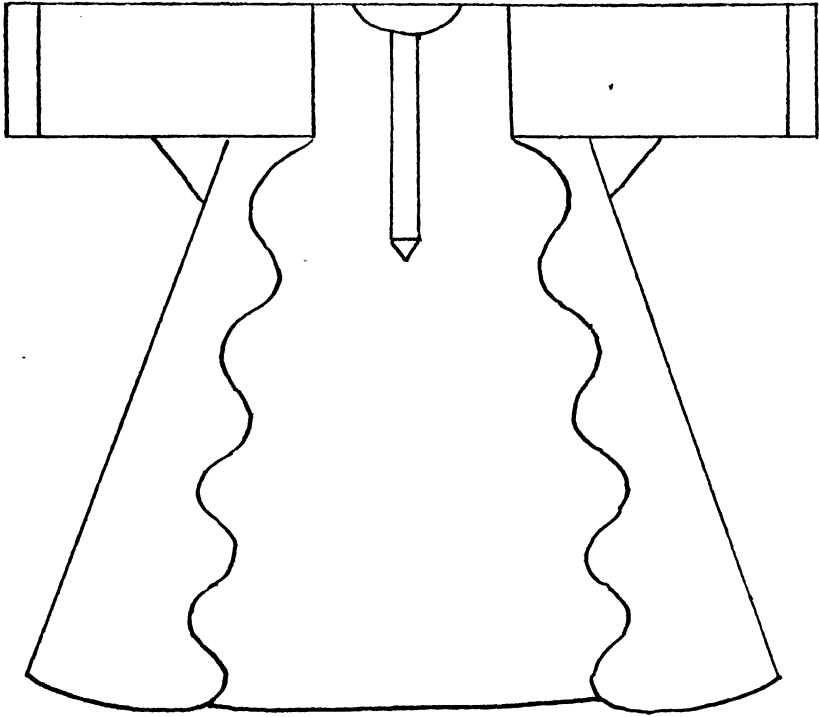
مسز احمدی بیگم۔ بیلی بھیت
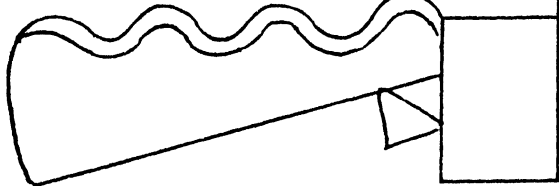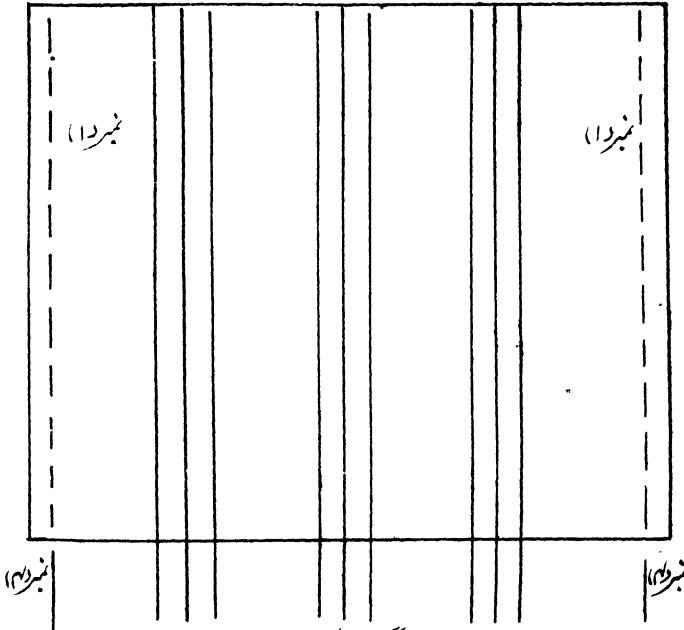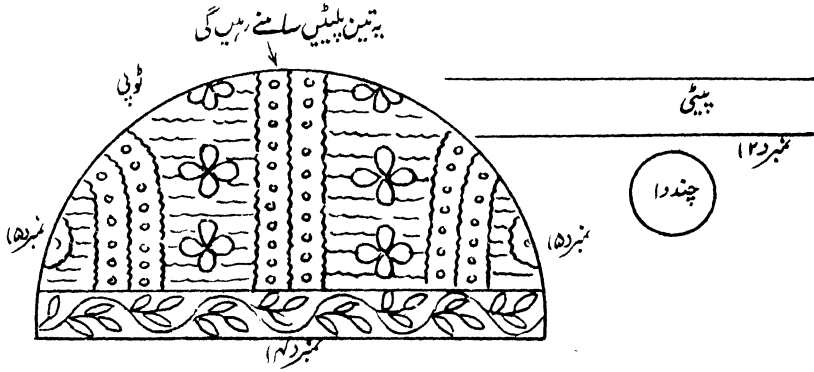
ایک دلفریب ٹوپی

آٹھ گرہ پیازی رنگ کی ریشمین ململ لے کر اس کو دوہرا کر لیجئے ان ۱۱ لکیروں کی برابر چوڑ پلیٹ کپڑے کے ہمرنگ دھاگہ سے تیپچی بھر کر ڈالئے بیچے ہوئے دھاگوں کو یوں ہی چھوڑ دیجئے۔ اب اسی کی برابر ایک پلیٹ ادھر اور ایک ادھر ایک ایک انگشت کے فاصلہ پر ڈالئے۔ اب تین تین انگشت جگہ چھوڑ کر تین پلیٹیں ادھر اور تین پلیٹیں ادھر ڈالئے۔ باقی مضمون صفحہ ۴۴ پر دیکھئے

بچوں کا بب
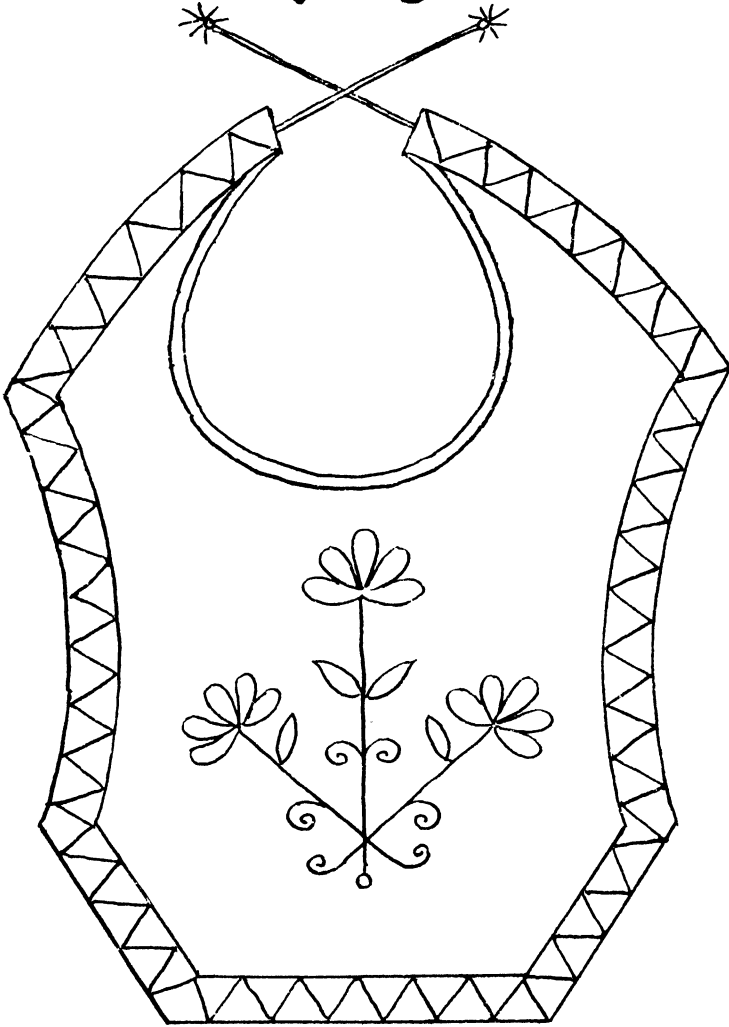
یہ بب لٹھے یا بوسکی کا بنے تو اچھا رہے گا نقشہ بہت صاف ہے۔ بانک اور پھول بھی مشین ہی سے بنائیے۔

شمیم حامد۔ میرٹھ

کشیدہ کاری

رومال کا پھول

ناشپاتی
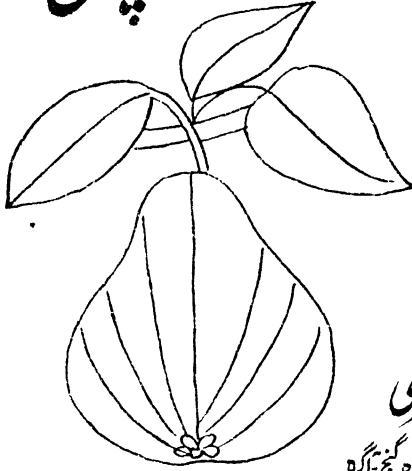
عقیلہ عسکری جعفری
شاہ گنج۔ آگرہ
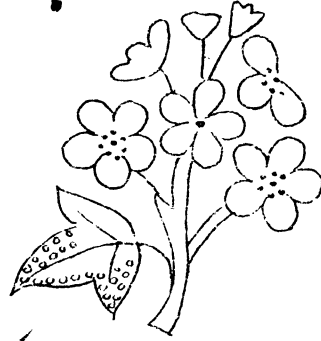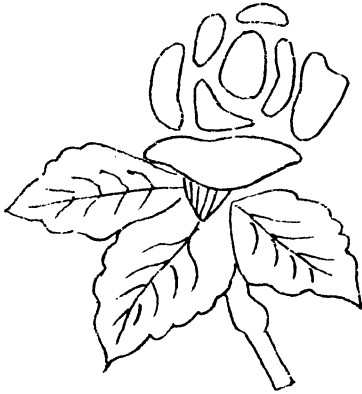
پھول

گلاب کا پھول

حسب پسند رنگ کے دھاگوں سے بنائیں

یہ پھول سنگر مشین سے بھی بنایا جا سکتا ہے ۔

آنسہ رقیہ آدم عثمان ۔ کلکتہ

پھول ۔ گلابی ۔ ڈنڈیاں اور پتیاں ۔ گہری سبز صفائی
فنر طرے ۔

شمیم ہاشم ۔ فنر نپور ۔

رومال کا پھول
بڑا پھول - اودا شیڈ دار - پتے و ڈنڈیاں - سبز رنگ - چھوٹے پھول - گلابی شیڈ دار رنگوں سے بنائیے - یا ہر پھول جدا جدا رنگوں سے بنائیے - درمیان میں اپنا نام لکھئے -
قدر - مراد آبادی
بلاؤز کے لئے بیل
اس بیل کو پیچ رنگے ریشم سے بلاؤز کے گھیر پر کاڑھیئے - آستین و گلے پر بھی اچھی معلوم ہوگی ÷
محمودہ مہر بانو جبل پور -
بیل :- اس بیل کو ساڑی پر بنائیے ÷
خدیجہ عبدالکریم - کلکتہ
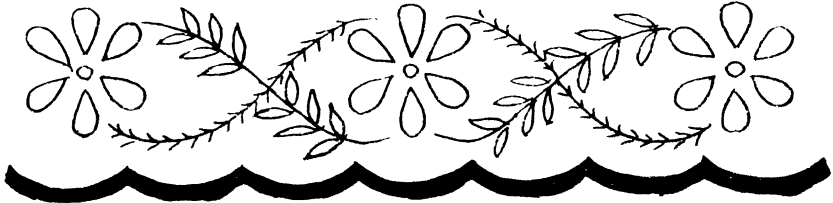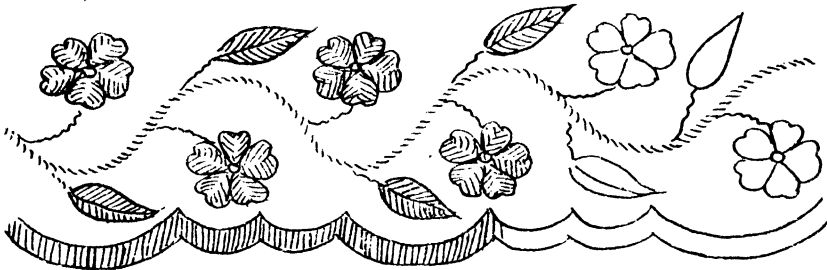
شلوار کی بیل

حسب پسند رنگوں سے بنائیے ۔صفائی شرط ہے ؎

الیس۔بی ۔ بجنور
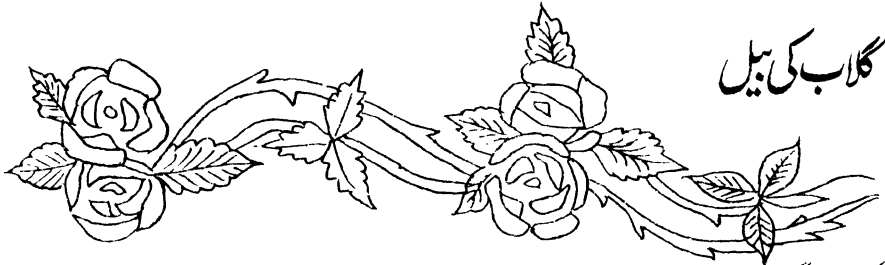
گلاب کی بیل

ایک پھول۔گہرا سرخ ۔ دوسرا ہلکا سرخ شیڈ دار۔ پتے۔سبز کاہی۔ ڈالیاں۔چاکلیٹ بنائیے۔یا پھول ہلکے بسنتی بنائیے جمپر یا کرتے کے دامن اور شلوار کے پائنچوں پر اچھی رہے گی۔

گوہر اقبال حور۔زبیری
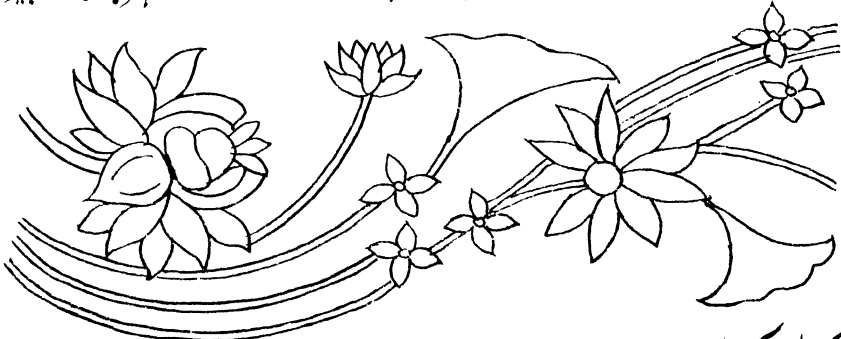
کنول کی بیل :۔ اس بیل کو ساڑی۔دوپٹہ۔بلاؤز۔میز پوش پر قدرتی رنگوں سے تیار کیجیے۔ٹانکے کشمیری لگائیے۔صالحہ خاتون قادری
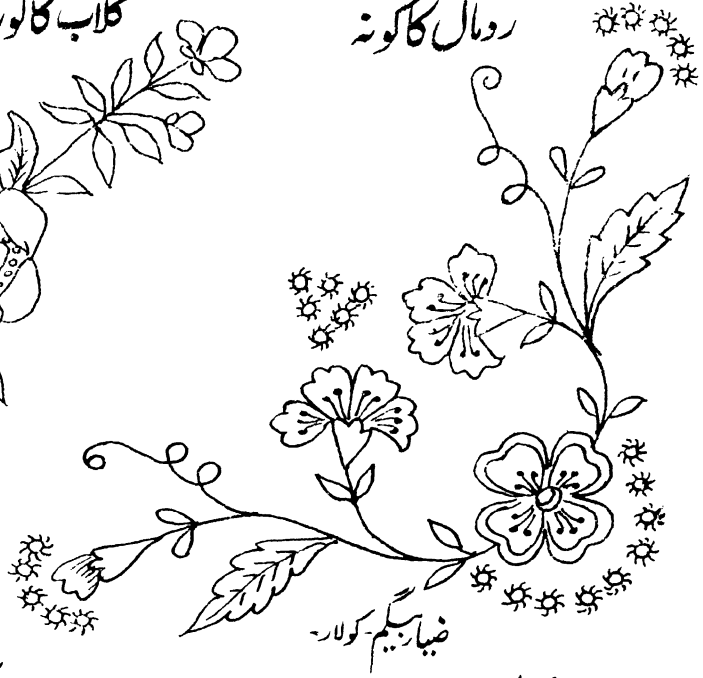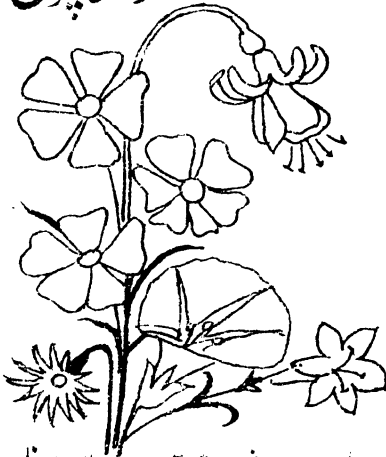
رومال کا کونہ
ضیا بیگم۔ کولار۔
گلاب کا کونہ
گوہر اقبال حوزبیری
پھول
پتیاں سبز۔ دو ننھے پھول۔ کاسنی۔ تین چھوٹے پھول
پیازی۔ بڑا پھول نیلا ؎
رقیعہ نازلی
کونہ کا پھول
پتیاں ڈال سبز۔ پھول مختلف رنگوں سے ؎
طاہرہ کاظم بھرتپور۔

کونہ

تکیہ غلاف ڈبل کور کے کناروں پر حسب ذیل رنگوں سے بنائیے۔

ڈنڈیاں۔ گہری سبز (کائی نما)　　پتیاں۔ سبز　　بڑا پھول سرخ۔

چھوٹا پھول۔ سرخ۔　　کلیاں۔ گلابی۔　　زیرہ۔ پیلا۔

جوار (　　) کنٹھی۔

سیدہ بیگم لشکر گوالیار
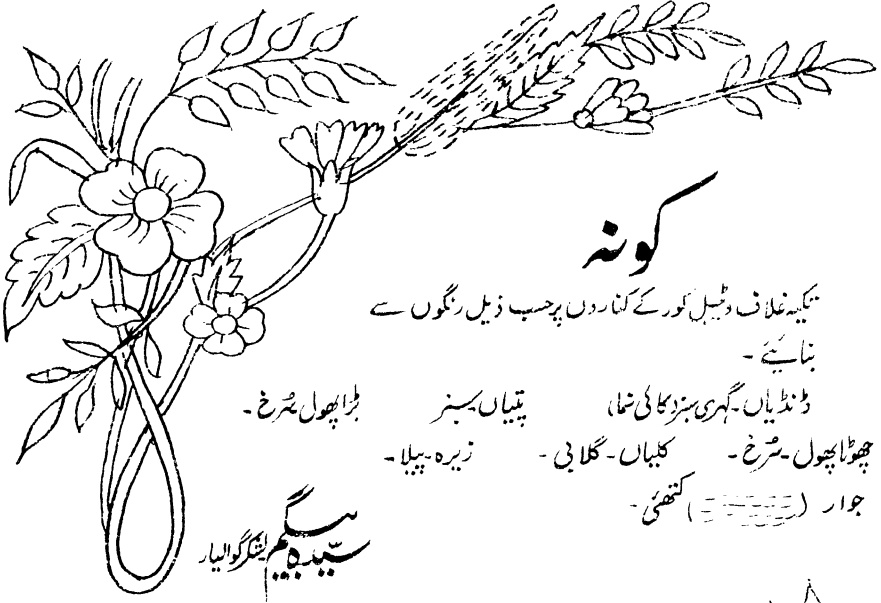
میزپوش کے لئے کونہ

میزپوش کشتی پوش پر کشمیری ٹانکے سے بنائیے۔

ذی العزت۔ محمود آباد

گلابی
زرد
کاسنی
کاسنی
زرد
زرد
فیروزی
فیروزی
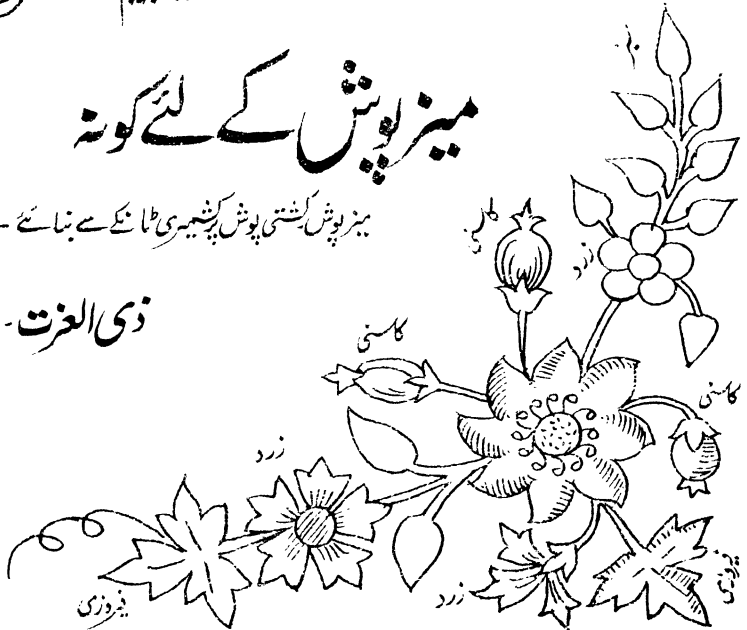
میاں مٹھو ایک پرانے درخت پر

درخت - چاکلیٹی - پھول - زرد - طوطے کے پر - سبز -
چونچ - لال - آنکھ - کالی - ڈی - ایم - سی نمبر ۸ سے صفائی کے ساتھ
کشیدہ کریں - تیار ہوجانے کے بعد فریم کرا کر کمرے میں لگائیں -

مستبشرہ خاتون - "ادیب"
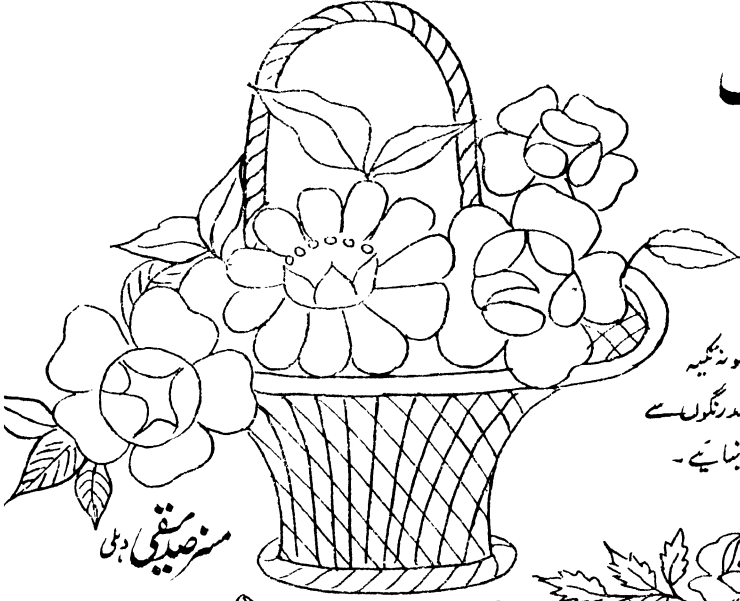
باسکٹ
یہ باسکٹ رومال کے کونہ تکیہ
کے غلاف پر حسب پسند رنگوں سے
کشمیری ٹانکے سے بنائیے۔
مسز صدیقی دہلی
چھوٹی باسکٹ:۔
شمیم آرا - (حیدرآباد)
باسکٹ:۔ پھول۔ گلابی۔ شاخ۔ پتے۔ دھانی۔
باسکٹ۔ ناسی۔ سفید رنگ کے کپڑے پر بنائیے۔ بیگم عنایت علی درانی

ایک دلکش خاکہ

اس کو تیل کو ر یا پلنگ کی چادر پر مختلف رنگوں سے بنائیے۔ اگر صفائی کے ساتھ فریم کرایا جائے تو اور بھی زیادہ دلکش معلوم ہوگا۔

مس الیاس ابراہیم۔ کلکتہ

گلدستہ
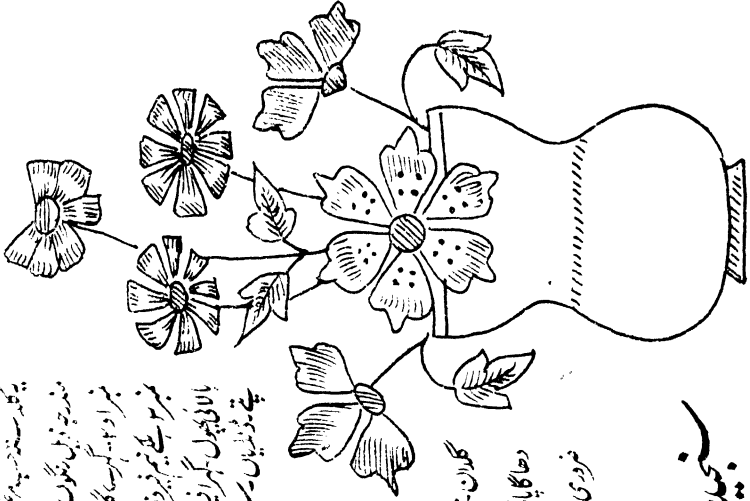
یہ گلدستہ حسب مرضی یا انتخاب شدہ
مندرجہ ذیل رنگوں سے بنایئے۔
نمبر ا و ۲۔ گہرے گلابی۔
نمبر ۳ ہلکے نیم فیروزی۔
بالائی پھول۔ گہرا فیروزی
پتے۔ ڈنڈیاں۔ سبز۔

گلدان۔ ناسی یا سیاہی مائل
دھاگا پائیدار ہو۔ صفائی
ضروری چیز ہے۔

سنجیدہ اشرف

باسکٹ

باسکٹ۔ چوکلیٹ
پھول۔ گلابی۔ زرد۔ اودا۔
پتیاں۔ سبز
بو۔ فیروزی

نزہت سلطانہ
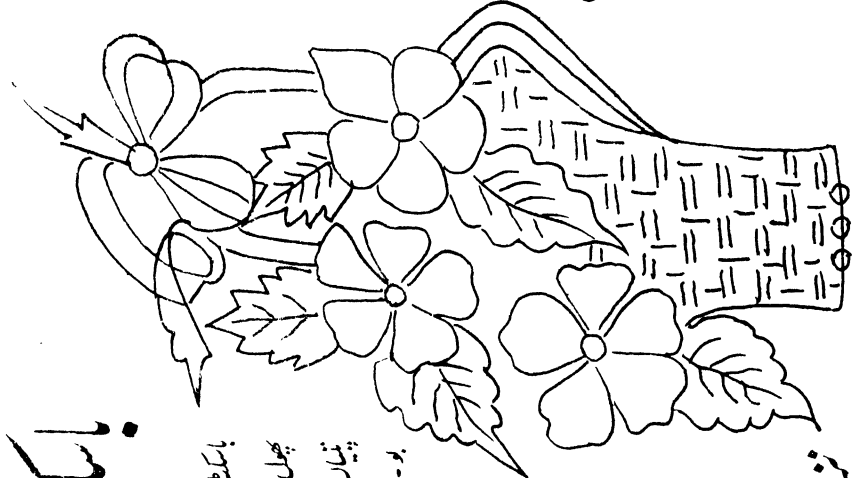
گلدان
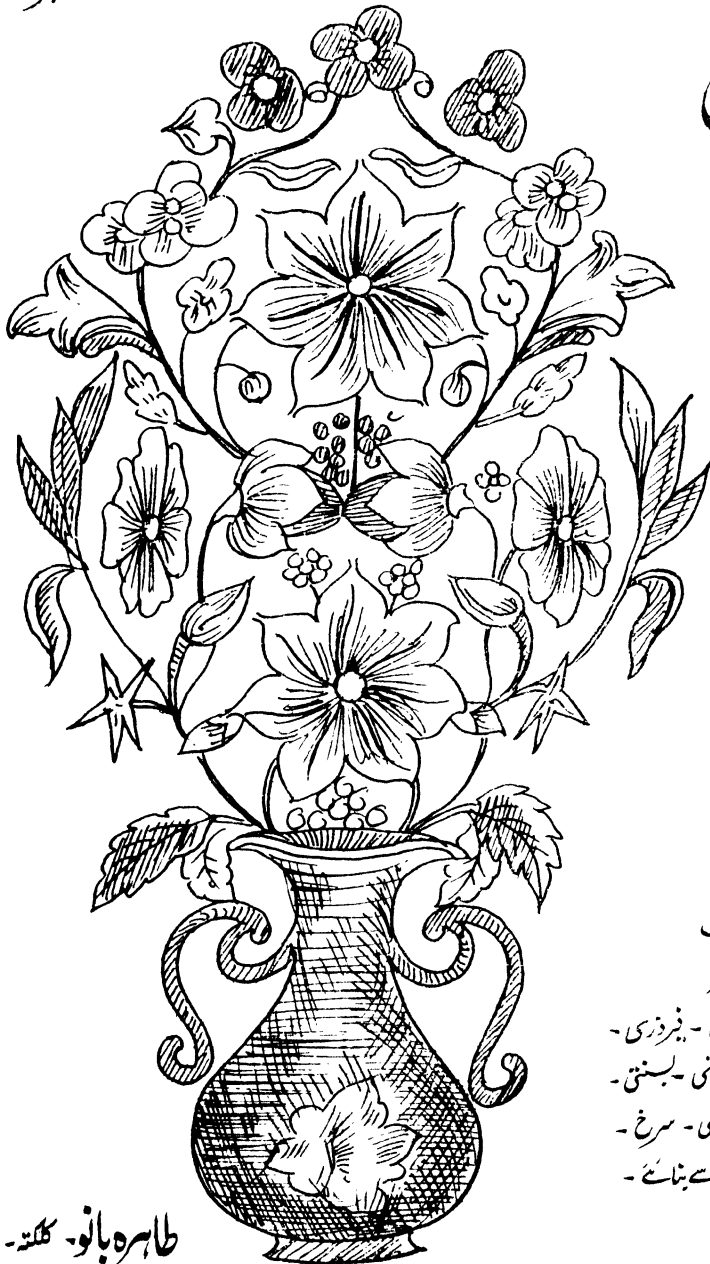
گملہ - چوکلیٹ
پتے - سبز
پھول - گلابی - فیروزی - کاسنی - بسنتی - بادامی - سرخ -
صفائی اور احتیاط سے بنائیے -

طاہرہ بانو - کلکتہ -

GOOD NIGHT

کونہ

تکیہ کے لئے بہت خوشنما ہے۔ اس کو ڈی ایم سی رنگین تاگوں سے نکالا جائے۔

پتیاں - ہری   ڈال - ہری

پھول - گلابی - سرخ -

کلی - گلابی - سرخ

گڈ نائٹ کو ڈی ۔

ایم - سی کے رنگین تاگوں سے نکالا جائے

محمد عبد العلیم

ناگپور

تکیہ کا درمیانی خاکہ
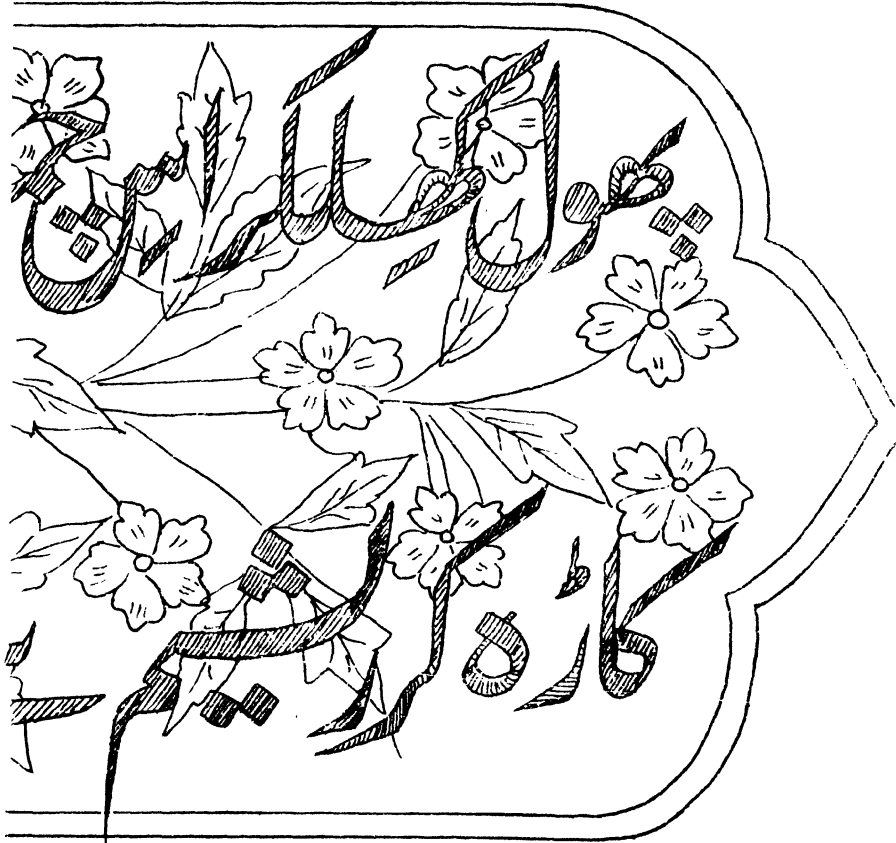
پھول ۔ گلابی ۔ سرخ ۔ زرد ۔ پتیاں و ڈال ۔ سبز ۔
شعر نیلے رنگ سے ۔ اطراف کی لکیریں حسب پسند ۔

بر جبیبہ خاتون قریشی ۔ کوسادلی

(مین پوری)

ٹرے کلاتھ
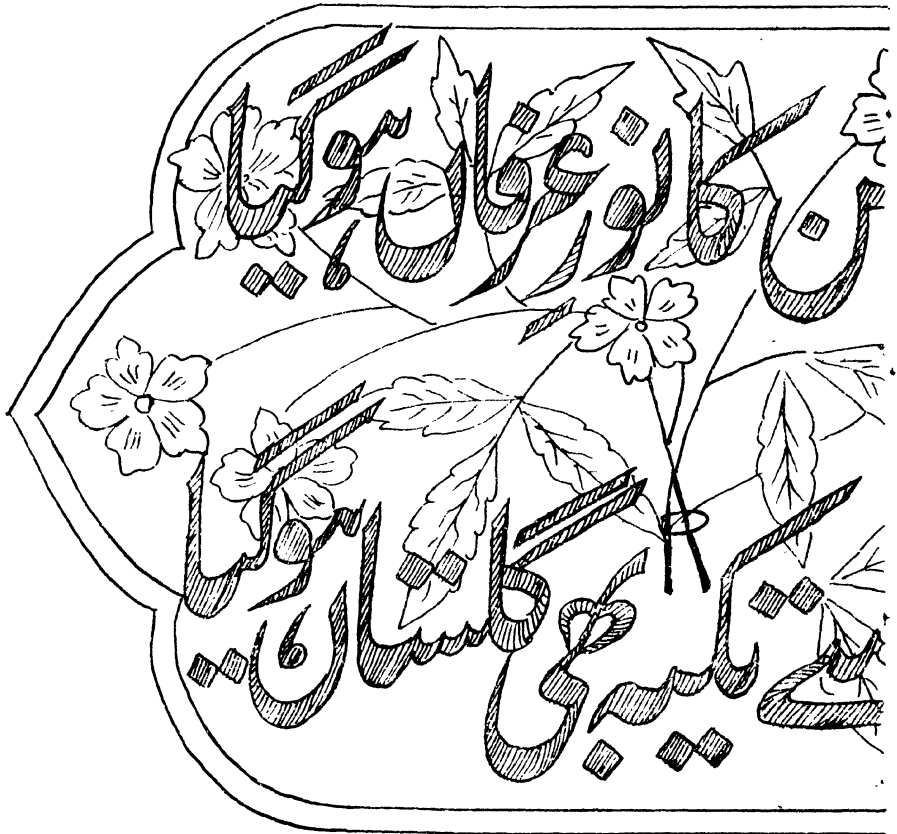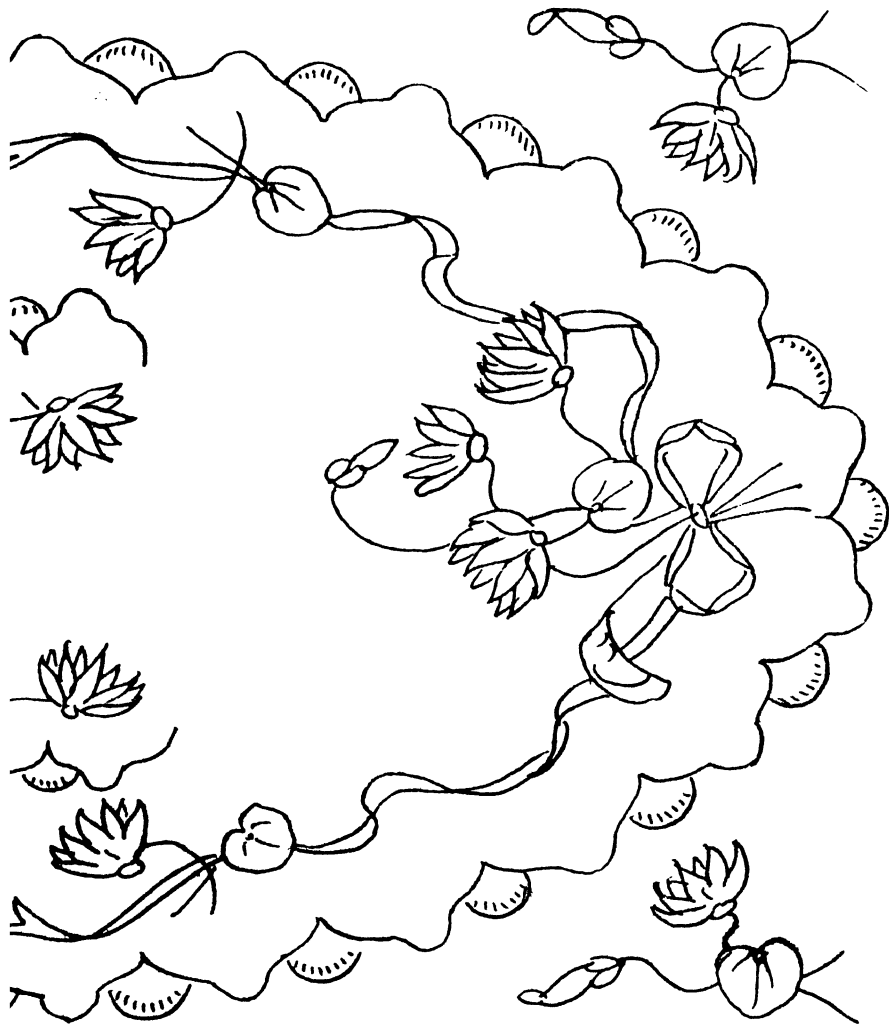
خوبصورت رنگوں سے ۔ سفید لٹھے پر ۔ سفید ڈی ایم سی کاٹن نمبر (۱۲) سے کاڑھئے ۔

مس الیاس ابراہیم

کروشیا کا کام

دلپسند لیس

(بلاک کا نمونہ ٹائیٹل کے صفحہ (۲) پر دیکھئے)

خاکہ مدنظر رکھ کر تیار کیجئے اور تکیہ غلاف وچادر وغیرہ کے چاروں طرف لگائیے۔ پیٹی کوٹ میں بھی لگا سکتے ہیں۔ دھاگہ کپڑے کی مناسبت سے استعمال کریں۔

مسز ایم ایف کبیر

پلنگ پوش کے لئے خوشنما جھالر

(نقشہ بلاک ٹائیٹل کے صفحہ (۲) پر دیکھئے)

میں نے موٹے تاگے سے تیار کیا ہے تاکہ ہر بہن کو دیکھنے میں آسانی رہے۔ کروشیا کاٹن نمبر ۲۰۔ استعمال کریں۔

آنسہ ایس کے۔ لاہور

کنگورہ دار لیس

(نمونہ بلاک ٹائیٹل کے صفحہ (۳) پر ملاحظہ ہو)

یہ لیس تکیہ کے غلاف پیٹی کوٹ وغیرہ کے لئے موزوں معلوم ہوتی ہے۔ صفائی سے بنائیے۔

مکرمہ خاتون رضوی

اونی کام سلائیوں سے

خوبصورت بناوٹ

(نقشہ بلاک ٹائیٹل کے صفحہ (۲) پر دیکھئے)

اس بنت کو انگریزی میں Here comes سیلمن کہتے ہیں۔ سوئٹر کوٹ جمپر فراک وغیرہ پر بنائیے۔

ترکیب:۔ آپ جس چیز پر بنیں اس میں دو الٹے اور دو سیدھے خانے تین انچ بن لیں۔ اس کے بعد خانے شروع کریں۔ پہلی قطار:۔ پوری سیدھی بنیں۔ دوسری قطار:۔ شروع کا ایک خانہ سیدھا دوسرا خانہ نیچے سے دوہرا لیں اسطرح پوری سلائی ایک سیدھا ایک دوہرا لیں۔ تیسری قطار:۔ الٹی طرف پوری نیلی سیدھی سادی بنت بن لیں۔ چوتھی قطار:۔ دوسری کی طرح۔ مگر یہ خیال رہے کہ جو سادا ہو اسپر دوہرا اور جو دوہرا ہو اسپر سیدھا۔ اسی طرح جتنا لمبا بنا چاہیں بن لیں۔ دوہرانے پر خانہ ایک ہی ہو بلکہ نیچے کے خانے سے بنیں۔

مس شفیق جعفری۔ سیتاپور۔

ٹاٹنگ کا پھول

(نمونہ بلاک ٹائیٹل کے آخری صفحہ پر دیکھئے)

جو بہنیں ٹاٹنگ ورک سے واقف ہیں انکے لئے یہ پھول پیش کرتی ہوں۔ (ماخوذ از انگریزی)

مکرمہ خاتون رضوی

ھارڈینجر ورک

بیل

(نمونہ بلاک ٹائیٹل کے آخری صفحہ پر دیکھئے)

یہ بیل تکیہ کے غلاف اور ٹیبل کور پر بنائی جائے۔ اس کام میں خصوصیت یہ ہے کہ ہر دو جانب یکساں ہوتا ہے۔ بناتے وقت الٹی طرف بھی دیکھئے کہ دونوں طرف یکساں بن رہی ہے یا نہیں اگر نہیں تو ضرور کوئی ٹانکہ غلط ہوگیا ہے۔ یہ کام اس کپڑے پر بن سکتا ہے جس کے خانے شمار ہوسکتے ہیں۔ مثلاً دوسوتی کینوس وغیرہ جس کپڑے پر چاہیں دوسوتی لگا کر بنائیے۔ اے ایف ناز سیتاپور

سلمہ ستارہ کا کام

گلدان

نقشہ بہت آسان ہے
بہنیں دیکھ کر ہی بنا سکتی ہیں۔
سلمہ ستارہ۔ موتی استعمال
کیجئے۔

محمودہ خاتون قریشی

باسکٹ

پتیاں - سلمہ سے -
باسکٹ اور ہینڈل - کلابتون سے -

فہمیدہ عباس
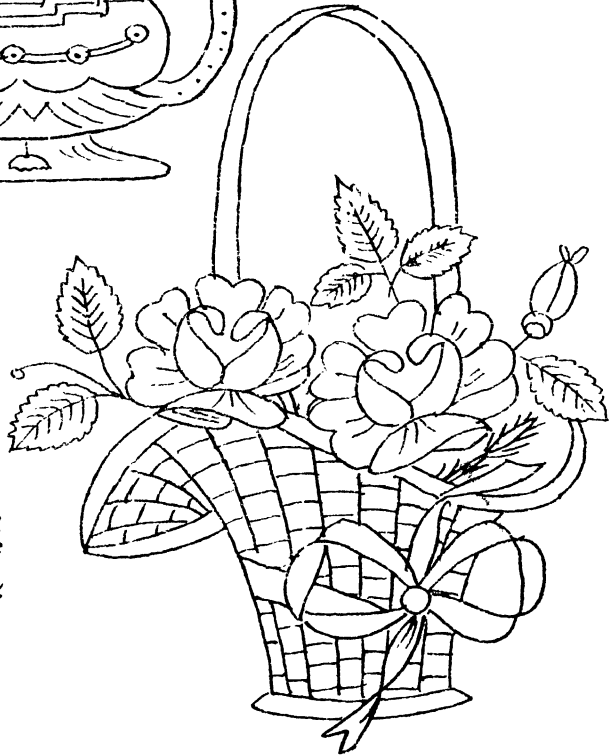
ٹوکری
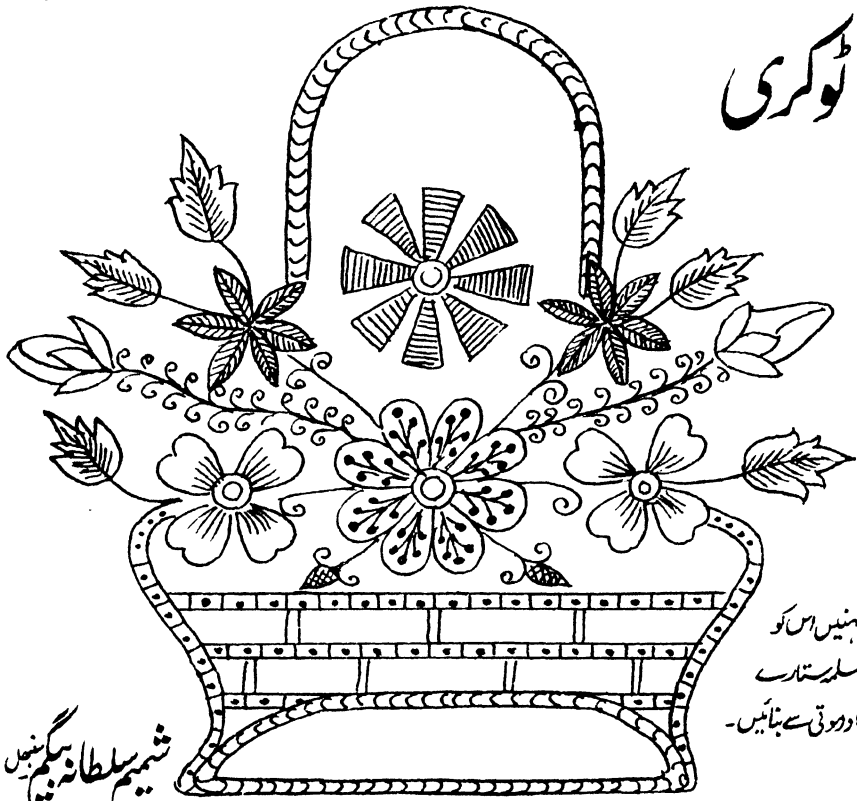
بہنیں اس کو سلمہ ستارے اور موتی سے بنائیں۔

شمیم سلطانہ بیگم سنبھل

نازک لیس
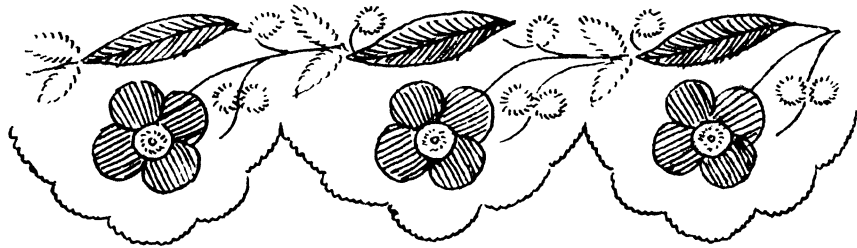
صرف سلمہ سے بنائیے۔ پھول کے درمیان ستارہ جڑ دیجئے۔ کنگورے رنگیں ٹسر سے بنیں گے۔

فہمیدہ عباس

انگوری بیل

اس بیل کو پیٹی کوٹ پر سلمہ سے بنائیے۔

خورشید عبّاس انصاری

تتلی کا گھیر
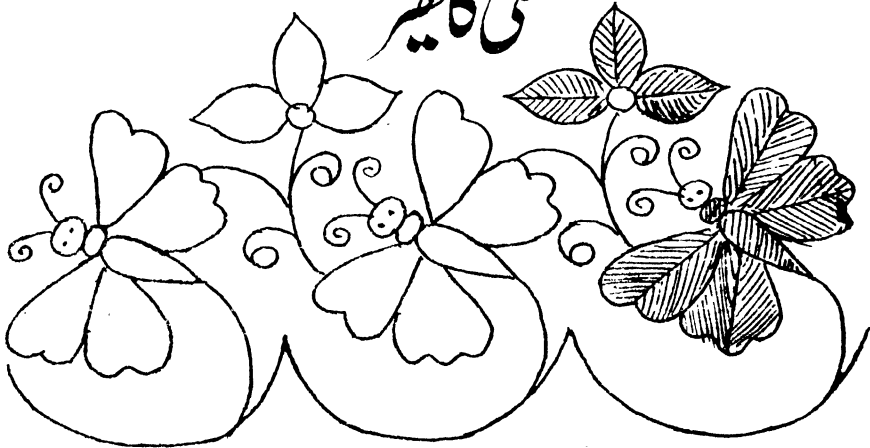
تتلیاں اور پتیاں گجائی یا سنہری سلمہ سے بھر کر بنائیے۔ اول تتلیوں اور پتیوں کے اطراف کا کرٹی نقشہ کے مطابق لگائیے۔ ازاں بعد سلمہ ستارے لگائی جائیے۔

آر کے درخشاں بجنور

بیل
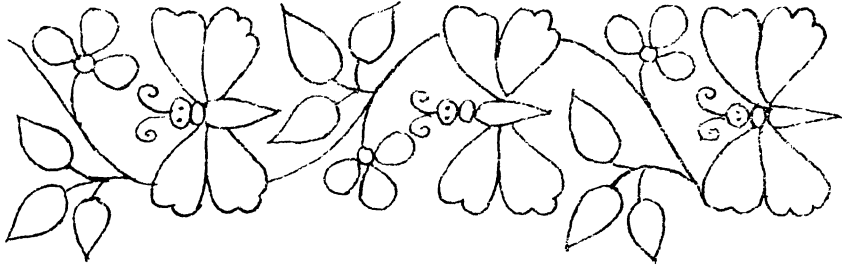
جمپر کے گھیر وغیرہ پر اس بیل کو سلمہ ستارہ سے بنائیے۔ کاکڑی لگا کر سلمہ یا گجائی بھر دیجئے۔ اگر تتلیاں بھری ہوئی اچھی نہ معلوم ہوں تو اپنی حسب مرضی بنائیے۔

آر کے درخشاں بجنور
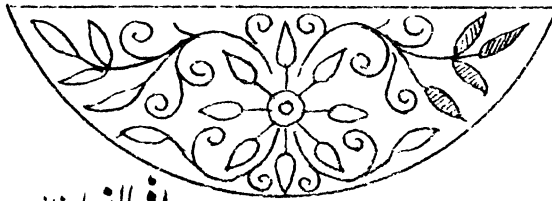
بٹوہ

گول نشان ستارہ سے۔ پتیاں سلمہ سے
اس بٹوہ کو آسمانی یا سبز مخمل پر بنائیے۔

افسر النساء غازیپور

بٹوہ

سلمہ ستارہ سے تیار کیجئے
پتیاں۔ سلمہ سے۔
پھول۔ ستاروں سے۔
لکیروں پر گجائی لگائیے۔
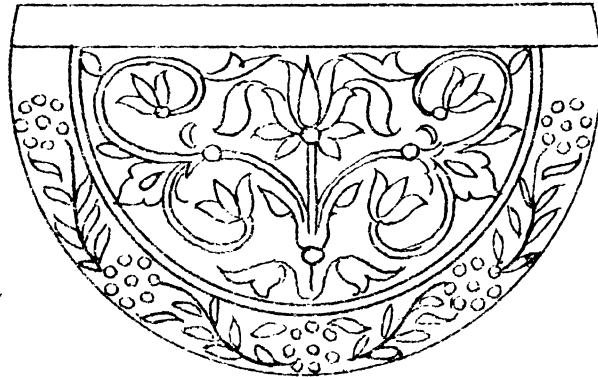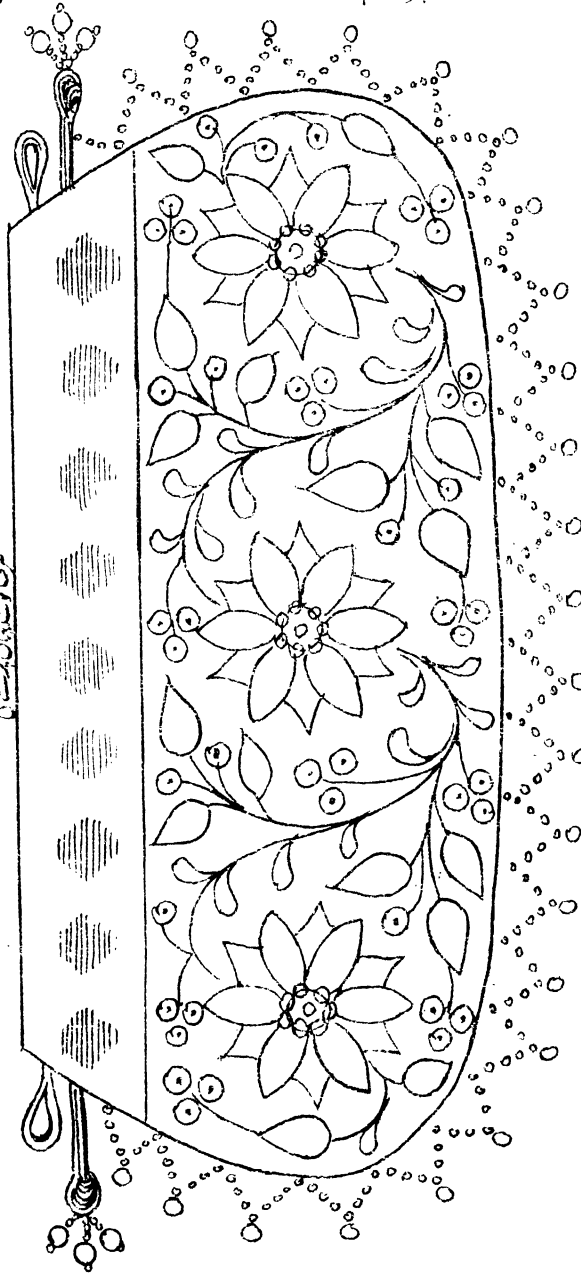
جانی بیگم

نئی وضع کا کارچوبی بٹوہ :-

بٹوہ اودی مخمل کا - گوٹ نارنجی ساٹن کی لے کر مطابق نقشہ تیار کریں - پھول کے بیچ میں پانچ پانچ موتی موتی رکھ کر پتے موٹے سلمہ سے بنا کر اطراف میں بٹا ہوا کلابتون ٹانک دیجئے - پتے باریک سلمہ سے بنائیے - ڈنڈی کلابتوں سے ⊙ ایسے نشان پر رنگین ستارے لگا دیجئے - اب دونوں پرتوں کو الٹی طرف سے ملا کر اور استر لگا کر کاج کے پھندے سے سی لیجئے - سلائی کرنے سے صفائی نہ آئے گی - اب سیدھا کر لیجئے - نارنجی بوٹوں کی جھالر نوک پر موتی موتی لگا کر بنا دیجئے - اودی ڈی ایم سی نمبر ۸ کے گول ٹکلی نما ڈورے ڈال کر تین تین پھیر کے موتی دے کر گھنڈی بٹوے سے بندھوا لیجئے -

زبیدہ خاتون - علیگڈھ

کُشن کا مرکز

سرخ ساٹن پر نظر کردہ نمونہ منتقل کریں۔ اب نقل شدہ خاکہ پر پھول پتیاں سلمہ سے کاڑھ کر اطراف میں کلابتون لگائیں۔ ڈنڈیاں۔ کلابتون سے چین اسٹیچز کریں۔ مور کے اطراف و پروں پر کلابتون ٹانک لیں اور جسم کا اندرونی حصہ ریشم سے بنائیں۔ صفائی شرط ہے۔

مس حلیم النساء مرزا۔ دہلی

نکلس
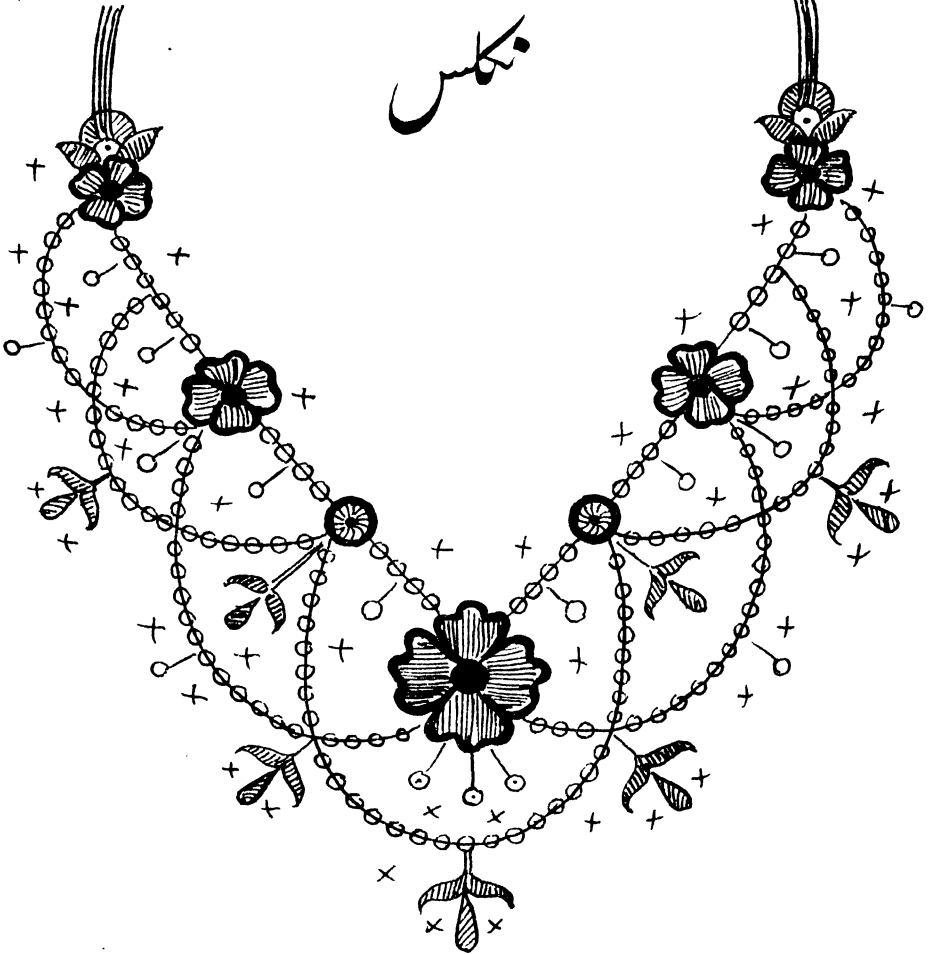
ترکیب:۔ زنجیریں سنہرے ستارہ اور گجائی سے۔ پھول چمکدار سلمہ سے۔ پتیاں۔ سادہ سلمہ سے۔ پھول پتوں کے اطراف گجائی لگائیے۔ پھولوں کے بیچ میں بوندہ بھر دیجئے۔ نقشہ دیکھ کر آسانی سے بنا سکتی ہیں۔ پورا نکلس بنا کر تیز قینچی سے جہاں پر ایسے نشان بنے ہیں × وہاں کا کپڑا کاٹ دیجئے۔ جمپر وغیرہ پر چند ٹانکوں سے لگا سکتی ہیں۔ کپڑا معمولی زرد رنگ کا کلف دار ہونا چاہیئے۔ کپڑا بہت صفائی اور احتیاط سے کاٹنا چاہیئے۔ ورنہ کام خراب ہو جائے گا۔

حدیق النساء۔ الہ آباد

چاند کلابتون سے۔ پھول پتے سلمے سے۔ ڈال۔ کلابتون سے۔ مریاں۔ ستارے سے۔ عید مبارک سلمہ سے۔ بعد تیاری عید کارڈ کے لئے استعمال کیجیے:

ہمشیرہ اے ایم نقوی

گلہائے مخملی اور ستاروں کا کام

بٹوہ
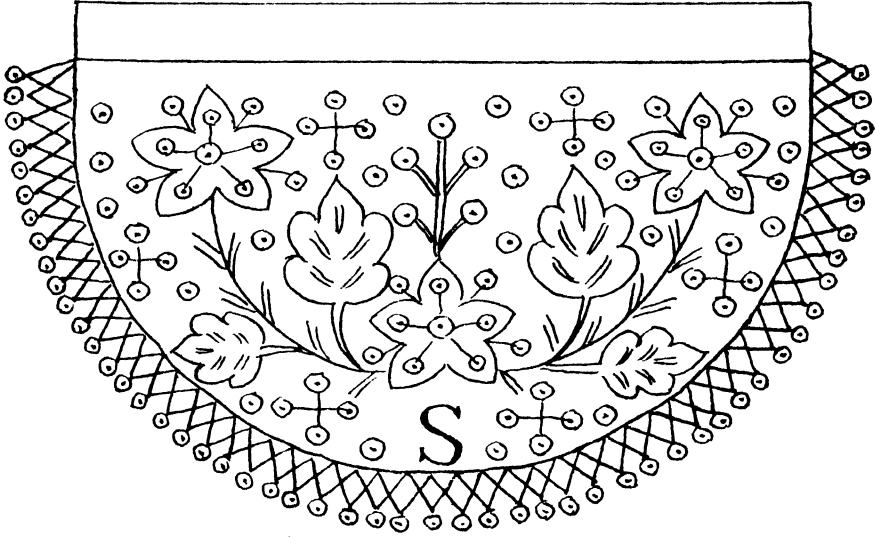
گہری نیلی ساٹن پر مطابق نقشہ بنا کر گول نشانوں پر ستارے اور ایس کی جگہ پر نام بنائیے ۔ چاروں طرف سنہری نلکیوں اور سنہرے ستاروں کا جال بنائیے ۔ صفائی شرط ہے ۔

ایس بی ہمشیرہ ریاست علی ۔ بجنور

ٹکویں ستاروں و کلابتوں کا کام

بیل
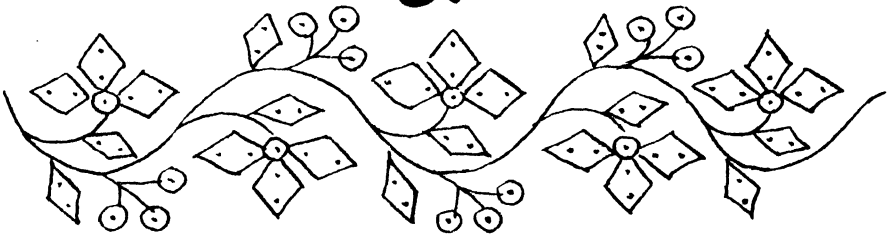
ترکیب تیاری نقشہ سے عیاں ہے ۔ وضاحت کی ضرورت نہیں ۔

آر ۔ کے درخشاں ۔ بجنور
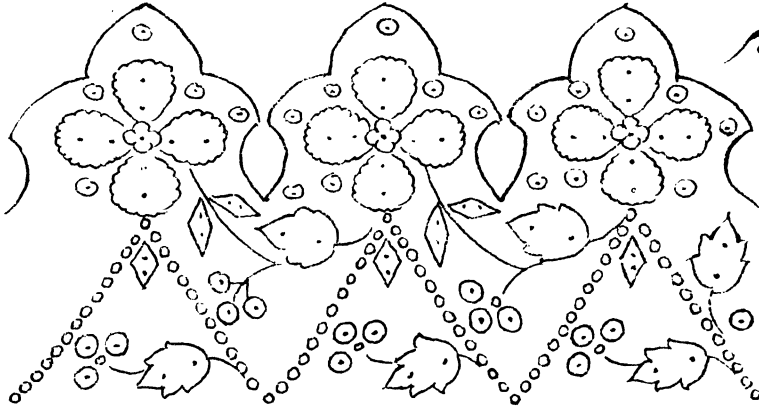
گھیر

حسب نقشہ تیار کیجیے یعنی ہر نشان پر اسی وضع کا ستارہ ہمراہ پوتھ جڑئیے۔ اطراف کجائی لگائیے۔

آر۔ کے۔ درخشاں بجنور

بیل
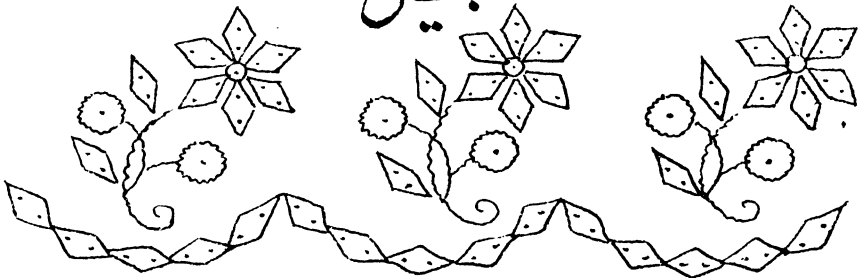
یہ بیل جمپر کے گھیر و آستینوں یا اور کسی چیز پر بنائیے۔

آر۔ کے درخشاں بجنور
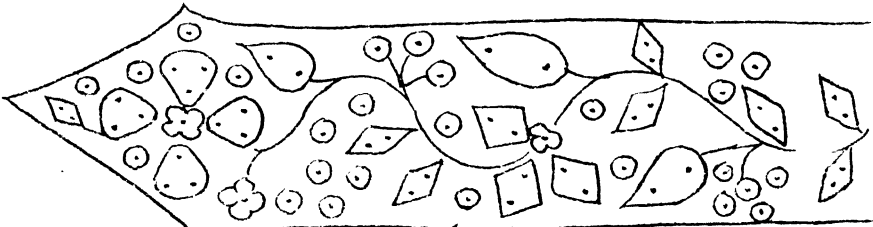
کف:۔ اس کف پر شکولیس کا کام نقشہ کے مطابق کیجیے۔ ہر شکولیس پر ہمرنگ پوتھ لگائیے۔ تیار ہونے پر کنارے پر کلابتون رو پہلی لگا کر کف جمپر میں لگا دیجیے۔

آر۔ کے درخشاں۔ بجنور
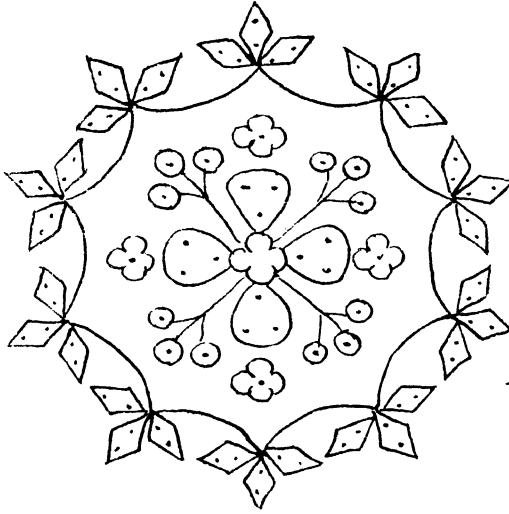
گلاس پوش

اوّل ریشمین تنزیب کا گلاس پوش تیار کیجئے بعدہ شکل یس کا نقشہ کے مطابق کام کر لیجئے۔ جب کام مکمل ہو جائے تب اطراف میں پوت کی جھالر بنائیے۔

آر کے درخشاں بجنور

نازک بیل

حسب نقشہ ستاروں سے بنائیے۔

آنسہ سیّدہ جمیلہ خاتون۔ اٹاوہ

بیل
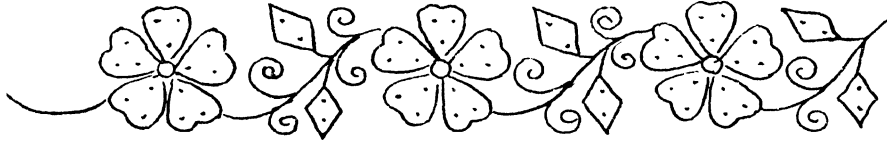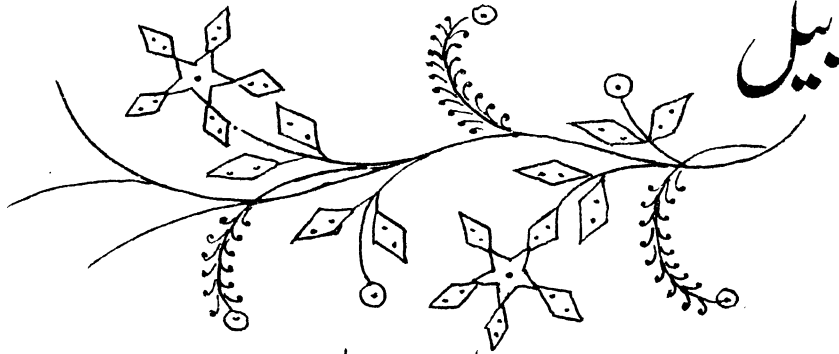
پھول پتے پتی نما ستاروں سے۔ ڈال اور مریاں۔ ریشم سے۔

آنسہ سیّدہ جمیلہ خاتون۔ ا
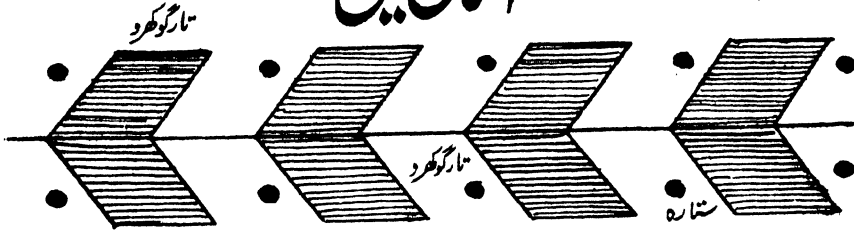
لچکہ کا کام

آسان بیل

لچکہ ہمیں چھ گز تارگوکھرد تین لچھی ۔ پہلے لچکہ کو ہمیں کپڑے پر لئی سے چپکالیں اور تھوڑی دیر دھوپ میں رکھ کر خشک کر لیں ۔ پھر لچکہ دوہرا کر کے اس نقشہ کے مطابق پتیاں کاٹ لیں ۔ ساٹن کی تین انگل چوڑی پٹی پر تارگوکھرد لگا لگا کر پتیاں ٹانکتی جائیں ۔ اسی طرح ساری بیل بنالیں ۔ جب تیار ہو جائے تو پجامہ پر لگائیں ۔ اگر چاہیں تو ساڑی پر بھی لگا سکتی ہیں ۔

م ۔ ب ۔ خریداری نمبر ۳۱۹۹

صفحہ (۱۵) کا باقی مضمون

نمبر (۱) کی طرح کنارے پر تیپچی بھر لیجئے ۔ ۲ ۔ اب لٹھے کی چھ انگشت چوڑی پٹی اور ایک ٹکڑا نمبر (۴) چند دے کے لئے لے کر ململ کے ہم رنگ رنگ لیجئے ۔ کلف سخت دیجئے گا ۔ اب بچے کے سر سے ناپ کر نمبر (۲) کی طرح تراش کر گول ٹوپی سی لیجئے ۔ اب جو دھاگہ کہ آپ چھوڑتی گئی تھیں ان کو کھینچ لیجئے جس سے کہ کپڑے میں چنٹ پڑ جائے گی ۔ دھاگہ نمبر (۴) کو اس قدر کھینچئے کہ مطلق ڈھیل نہ رہے ۔ اب اس ململ کو لٹھے کی ٹوپی پر چڑھائیے ۔ شکل نمبر (۵) کی طرف دو چاند بن جائیں گے ۔ بچا ہوا کپڑا تراش دیجئے ۔ شکل نمبر (۶) میں دو انگشت چوڑی سبز ساٹن کی پٹی لگا لیجئے ۔ سلمہ ستارہ سے پھول بیل بنا لیجئے ٥ ایسے نشانوں پر ستارے ٹانک دیجئے ۔ آدھ گرہ کپڑا ایک سال کے بچے کی ٹوپی میں لگے گا ۔ لیکن کپڑا مربع ہونا چاہئے ۔

زبیدہ خاتون ۔ علیگڈھ

بیل

ضروری اشیاء:۔ لچکہ۔ ستارے۔ تار گوکھرو۔

ترکیب:۔ پہلے لچکہ کو باریک کپڑے پر لئی کے ساتھ چپکاؤ
جب سوکھ جائے تو دوہرا کرکے اس کی پتیاں کاٹیں اور پھر
پتیوں کو برابر برابر ملا کر ٹانک لیں پھول بن جائیگا ساتھ ہی
ساتھ تار گوکھرو لگاتی جائیں۔ تیار ہونے پر ستارے ٹانک لیں۔
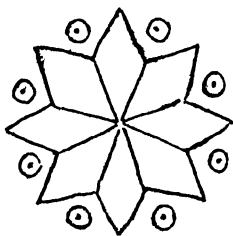
ممتاز جہان بیگم

شنائل کا کام

پلنگ پوش کی چڑیوں والی بیل۔

ڈال سبز۔ پھول۔ کاسنی۔ چڑیاں۔چاکلیٹ۔
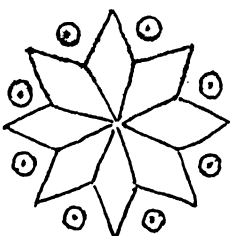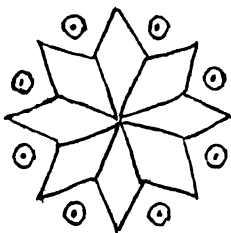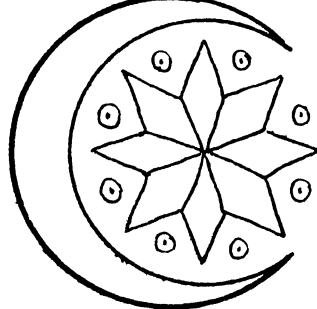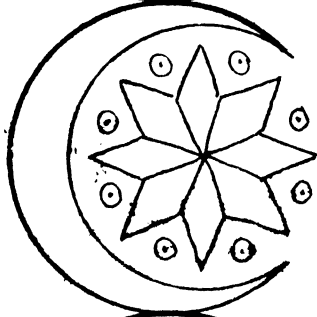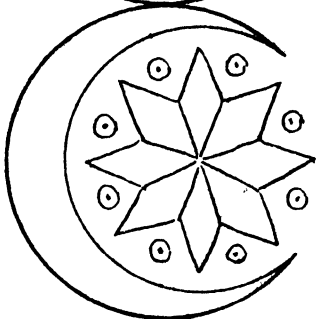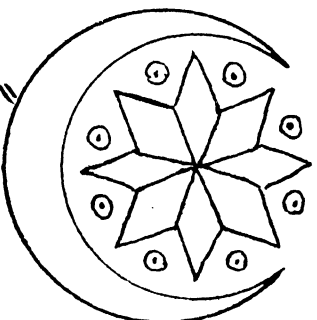
موتیوں کا کام

موتیوں کی تیتری

حلقہ۔ نارنجی

پیٹ و منہ۔ کتھئی

پروں کا بقیہ حصہ۔ فیروزی

آنکھ۔ سرخ

ہمشیرہ محمد راشد حسین صاحب۔ کپورتھلہ

کشن کے لئے خاکہ

پتیاں - سبز
پھول - سرخ
موتیوں سے بنائیں -

ضیا بیگم - کولار
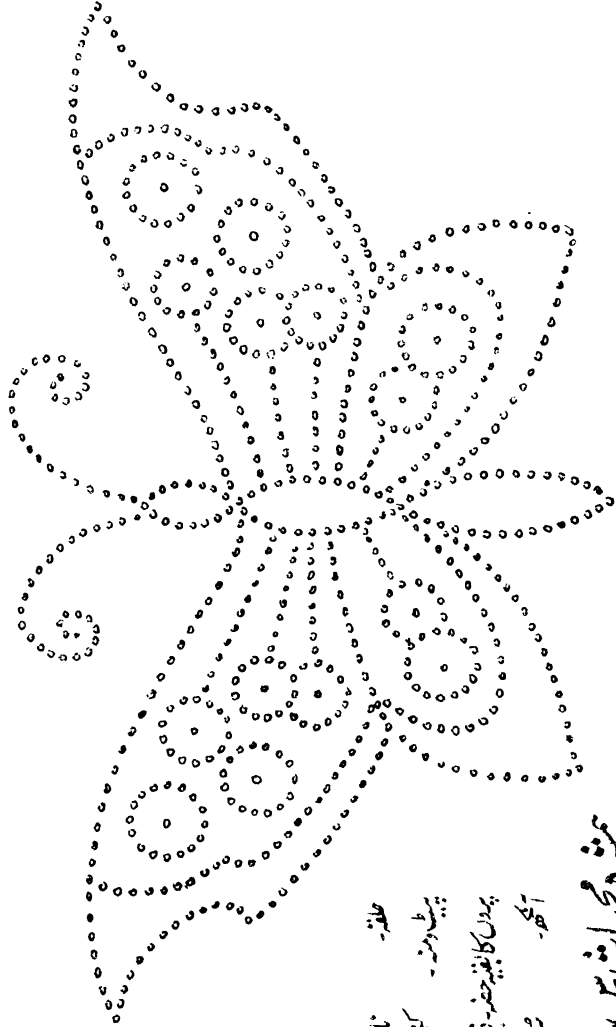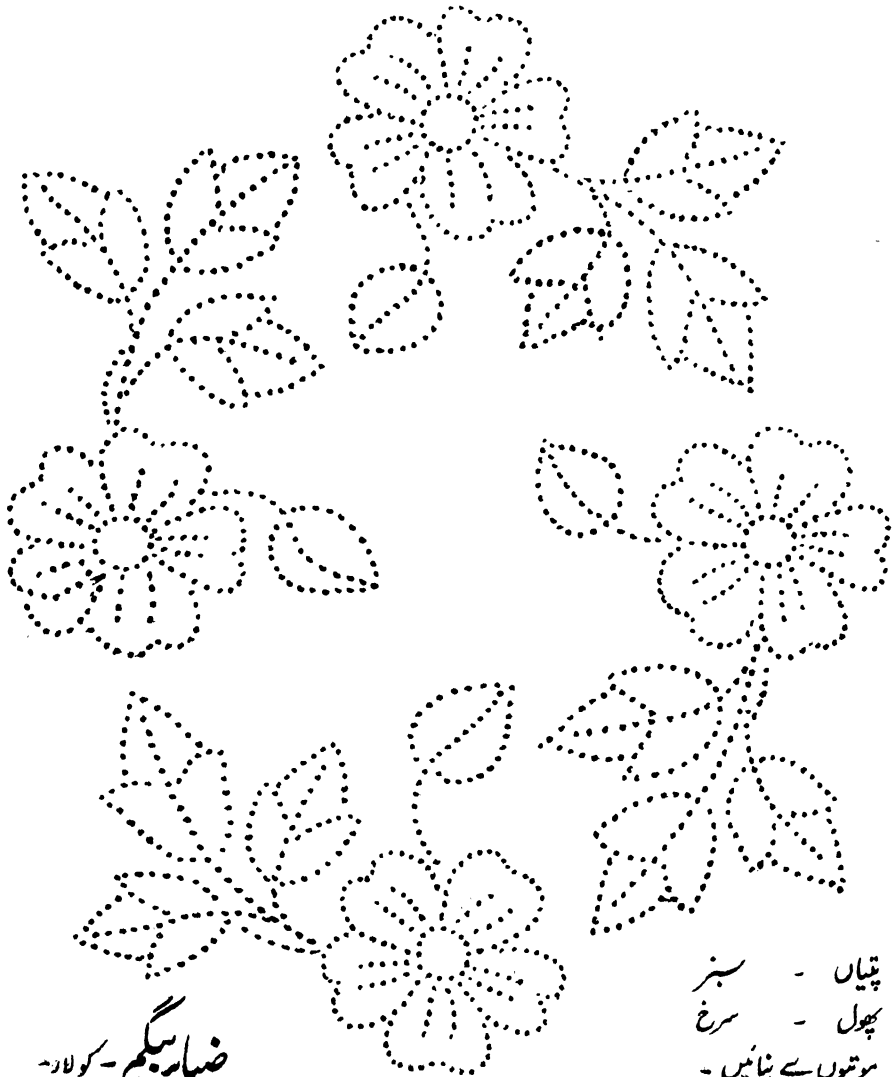
سینہ پوش
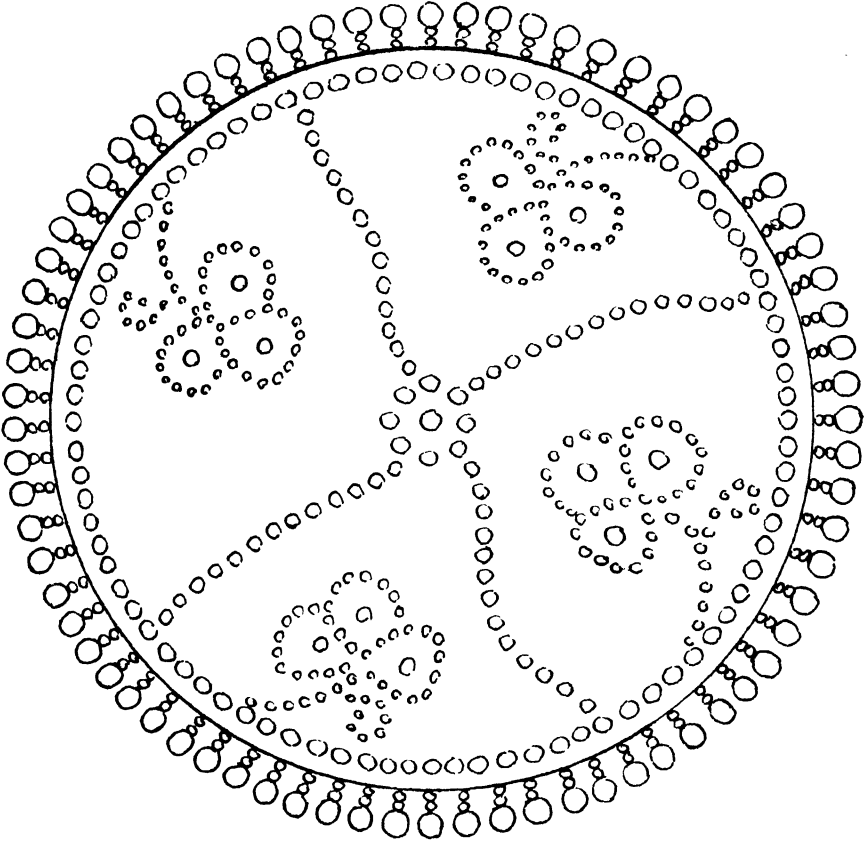
سبز رنگ کی ساٹن لے کر گول تراش لیجئے۔ بعد ازاں مطابق نقشہ استر لگا کر اوپر ستارہ ہمراہ پوت ٹانک دیجئے۔ شکولیس ستاروں اور پوتوں کی جھالر بنا کر لگا دیجئے۔

نعیمہ انصاری فرحہ۔ دہلی

بیل
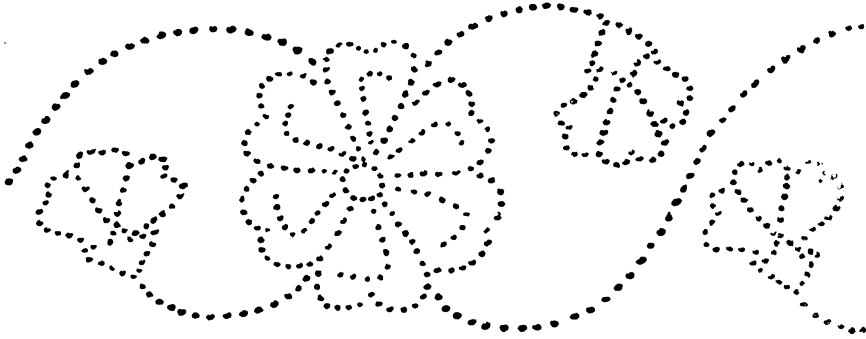
اس بیل کو فراک کے گھیر۔ آستین اور دوپٹوں کے کناروں پر بنائیے۔ پھول اور کلیاں۔ سرخ ریشمی پوت سے اور ڈال۔ سبز پوت سے بنائیے۔

مس حلیم النساء مرزا۔ دہلی

ربن کا کام

بیل

یہ بیل ربن سے بنائیے۔ بچوں کی ٹوپی اور دیگر اشیاء پر بہت خوشنما معلوم ہوگی۔ بنانے کی ترکیب نقشہ سے خوب عیاں ہے۔

آنسہ سیّدہ جمیلہ خاتون۔ اٹاوہ

میز پوش کے واسطے ایک خاکہ

(نمونہ صفحہ ۵۲ و ۵۳ پر دیکھئے)

پہلے آپ اس خاکہ کو لٹھے کے میز پوش پر ٹریس کر لیجیے۔ لیکن خاکہ کو اس طرح ٹریس کیجیے کہ پھولوں کا گچھا تو کونوں پر آجائے اور بالیں دونوں کونوں کے درمیان میں آنی چاہئیں۔ اب سفید سوتی ربن لے کر سوئی میں پرو دیجیے۔ پھول نمبر (۱) کے مطابق بنائیے۔ جب پھول بن جائے تو سفید ڈی ایم سی سوئی میں پرو کر پتیوں کی نوک نمبر (۲) کی طرح بنائیے۔ زرد ڈی ایم سی سوئی میں پرو کر سوئی بوڈر کے بیچ میں سے نکال کر سوئی میں دھاگے کے چھ بل بھر کر نکال لیجیے بوند بن جائے گی۔ اب اسی طریقہ سے سب بوندیں بناتی چلی جائیے۔ ڈنڈیاں الٹی بخیہ سے بنائیے۔ بالیں بھی اسی طرح سے بنیں گی جس طرح سے پھولوں کو بنایا تھا۔
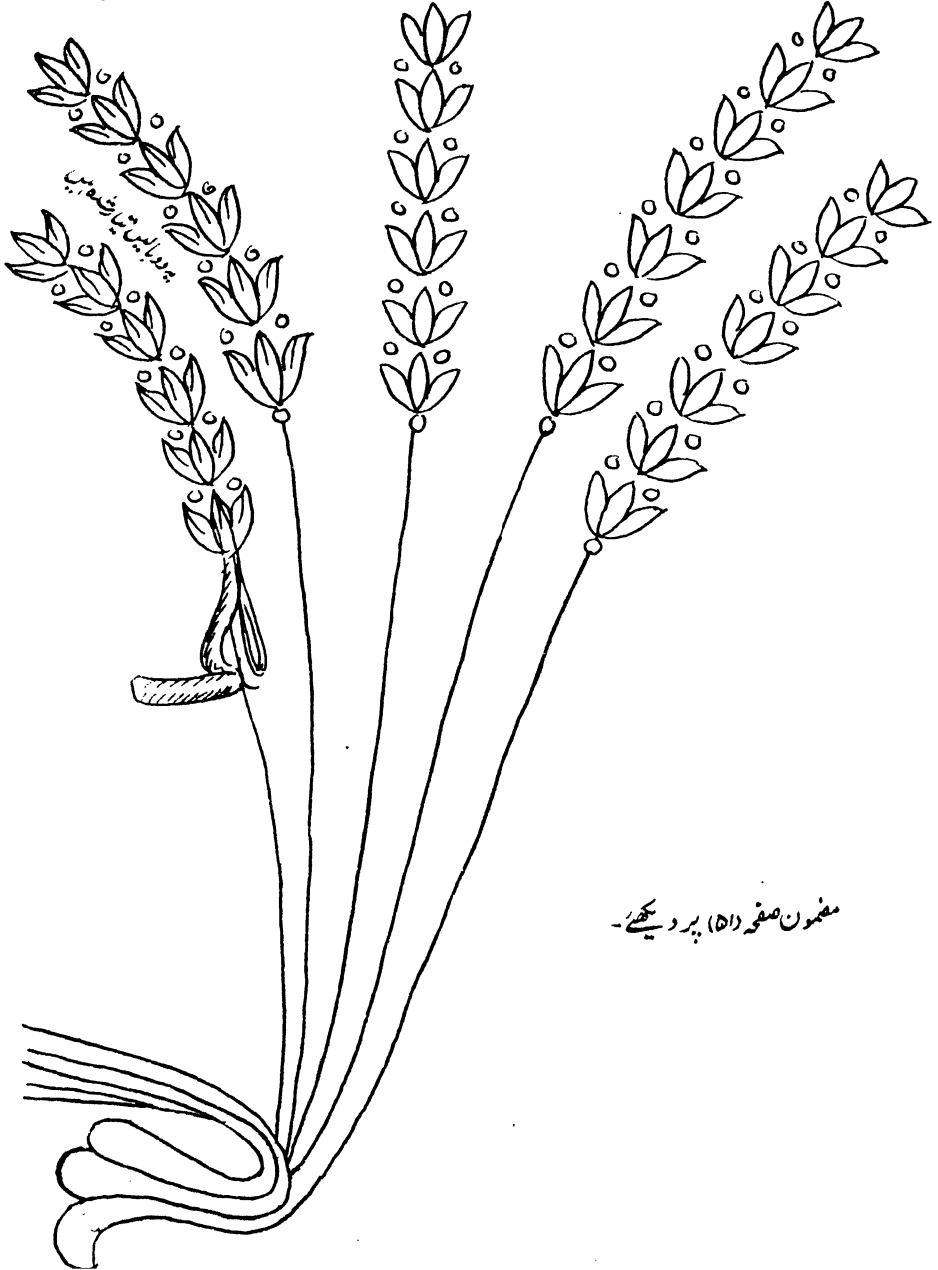
مضمون صفحہ (۵۱) پر دیکھئے۔
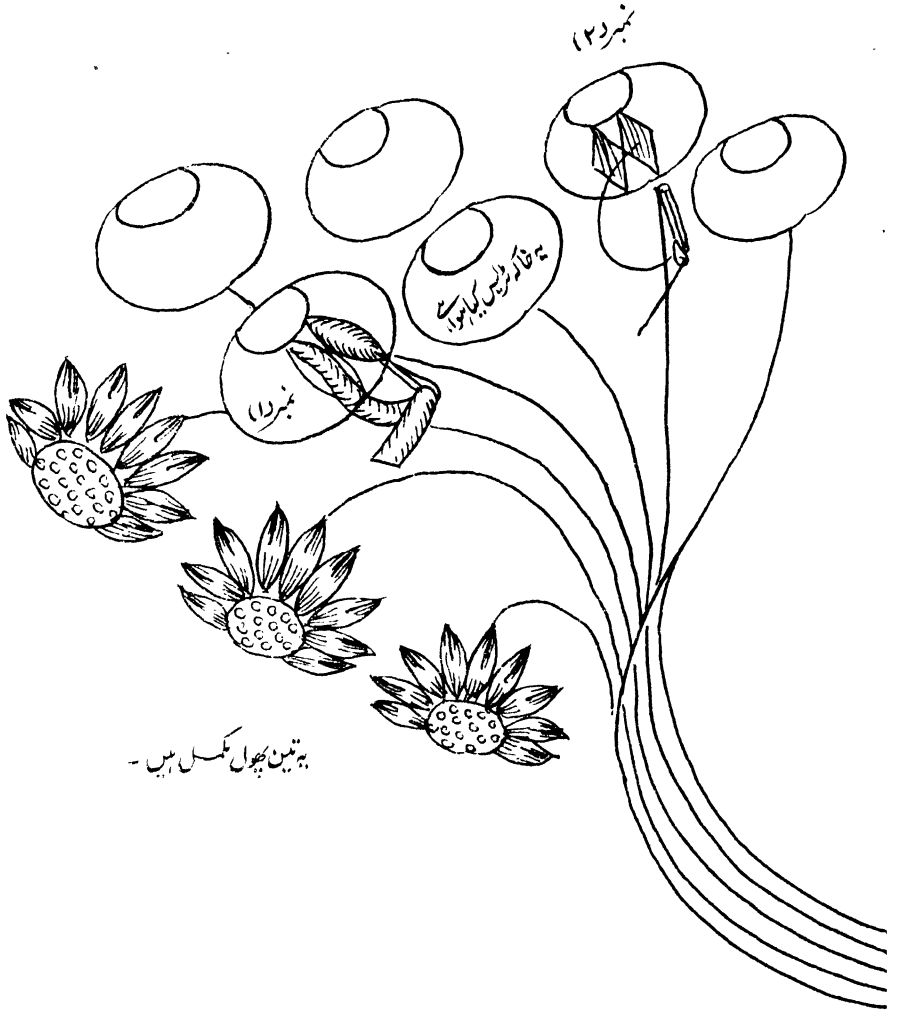
زبیدہ خاتون۔ علی گڑھ

کٹائی کا کام

کونہ

اس کونہ کو سنگھار میز پوش و نیپکن پر
سفید ڈی ایم سی سے بنائیے۔
صفائی اور احتیاط سے تیار کیجئے۔

صالحہ عزیز۔ کلکتہ
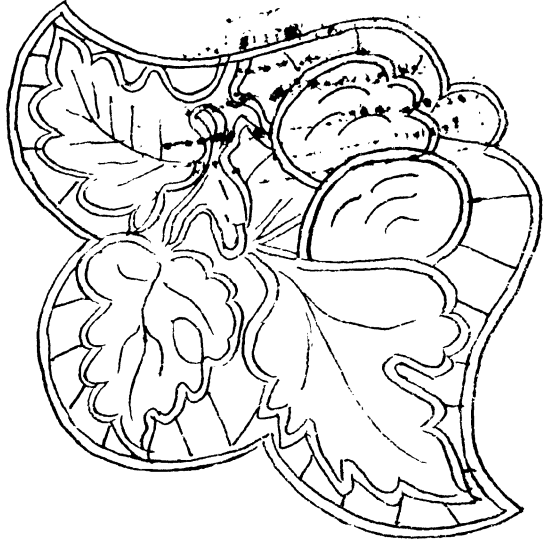
کونہ

بنانے کا طریقہ نقشہ سے عیاں ہے۔
رنگین ڈی ایم سی سے بنائیے۔ کراس نما
نشانوں کی جگہ بہ احتیاط قطع کر دیجئے۔

بشریٰ بیگم۔ نواب گنج
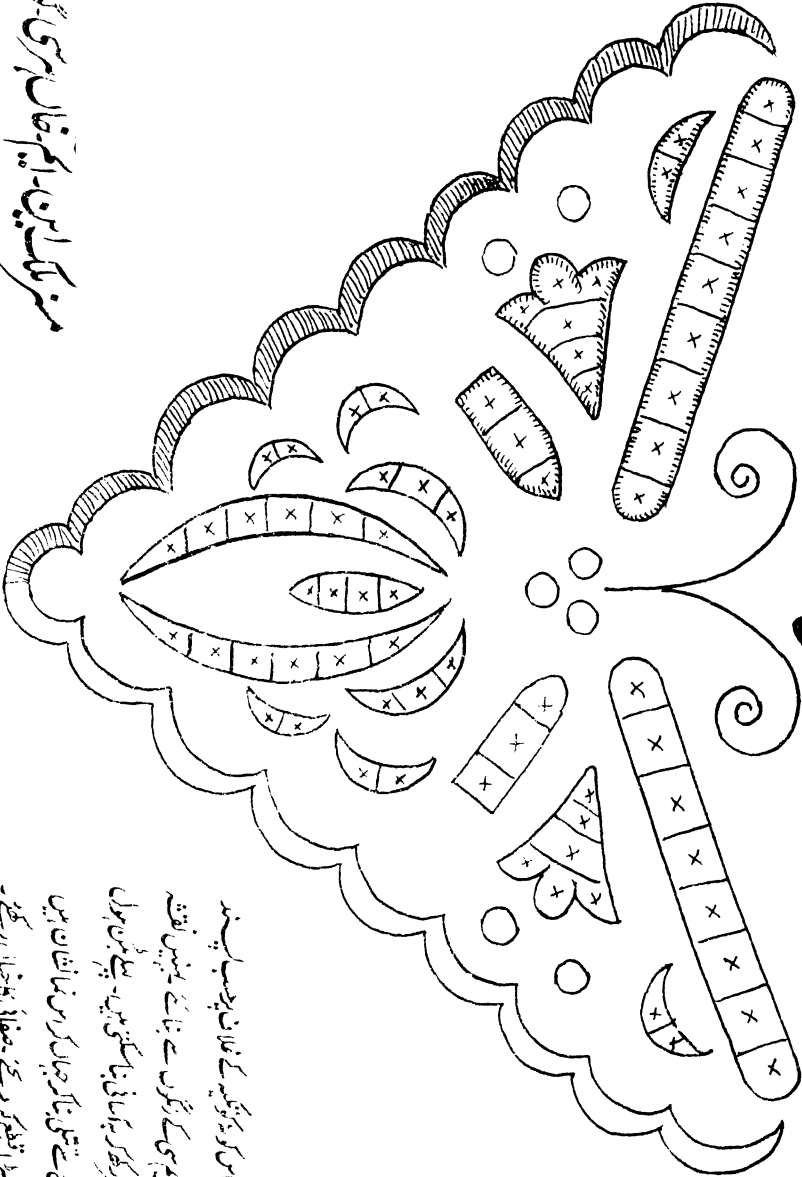
تتلی نما کونہ

مسز ملک این۔ ایم۔ خاں ہرسی۔ گوالیار

اس کونہ کو تکیہ کے غلاف پر حسب پسند
ڈی ایم سی کے رنگوں سے بنائیے۔ بہنیں نقشہ
مدنظر رکھ کر بہ آسانی بنا سکتی ہیں۔ پہلے بٹن ہول
اسٹیچ سے تتلی بنا کر جہاں کراس نما نشان ہیں
وہ کپڑا قطع کر دیجئے۔ صفائی کا خیال رکھئے۔

نازک کونہ
بٹن ہول اسٹچ سے
بنائیے - ہر پتی میں سوراخ
کیا جائے گا -
عبیدہ بیگم - بنگلور -
کونہ :- پتیاں سبز - ڈال چوکلیٹ - بُنکیاں - سُرخ -
پھول نمبر ۱ - نیلا - نمبر ۲ و نمبر ۳ - زرد - نمبر ۴ - کاسنی -
رنگین ڈی ایم سی سے کاڑھیے - پھولوں کے نچلے حصہ میں سفید جالی سوئی سے
ٹانک لیجیے - پھر بٹن ہول اسٹچ بنا کر
جہاں کراس نما نشان ہیں وہ کپڑا
باریک نوک کی قینچی سے
قطع کر دیجیے -
صفائی کا خیال رکھا جائے -
مسز ملک این ایم خاں ہرسی
گوالیار

یہ کونہ غلاف تکیہ پر بہت عمدہ معلوم ہوگا۔ صفائی کے ساتھ تیار کیجئے × ایسے نشانات قطع کردیجئے۔ خاکہ میں ایک پھول مکمل کرکے دکھایا گیا ہے۔

خورشید عباس انصاری

بڑا کونہ
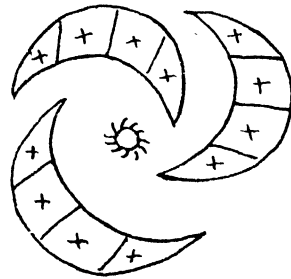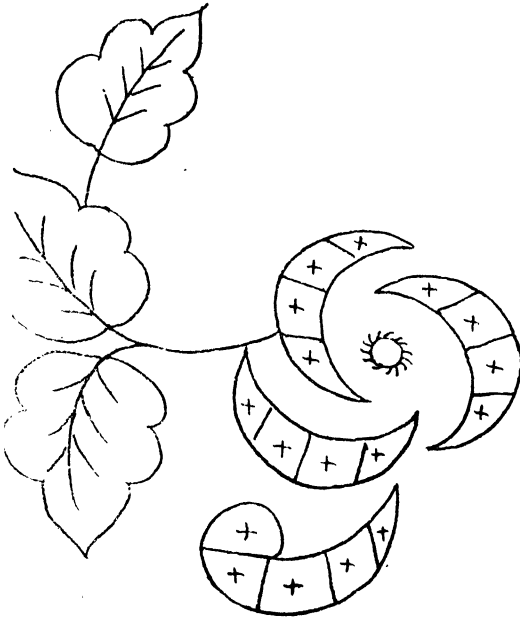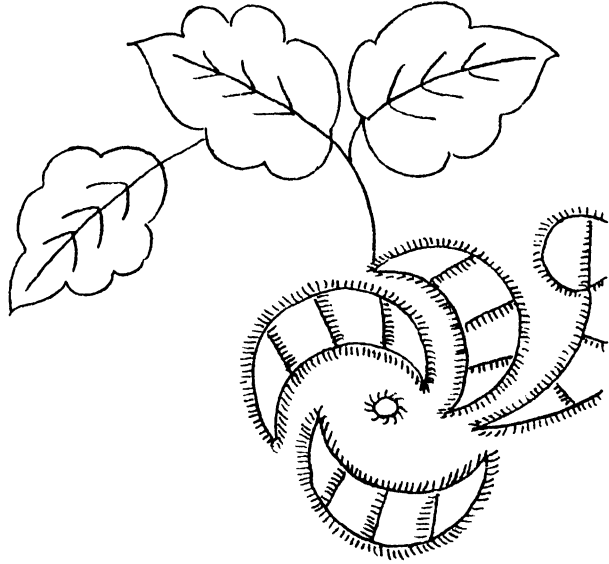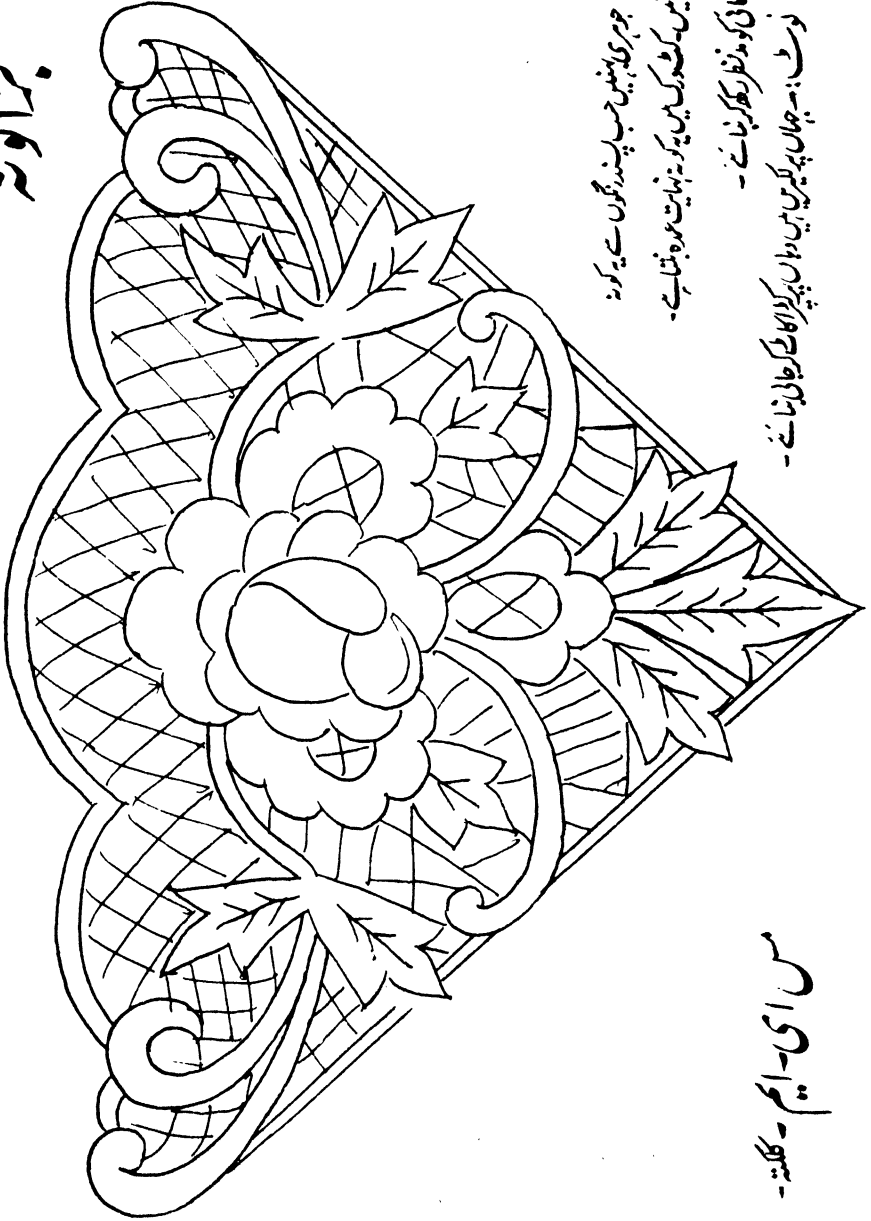
جوہری بہنیں حسب پسند رنگوں سے یہ کونہ بنائیں۔ کٹ ورک میں یہ کونہ نہایت عمدہ بنتا ہے۔ صفائی کو مدنظر رکھ کر بنائیے۔
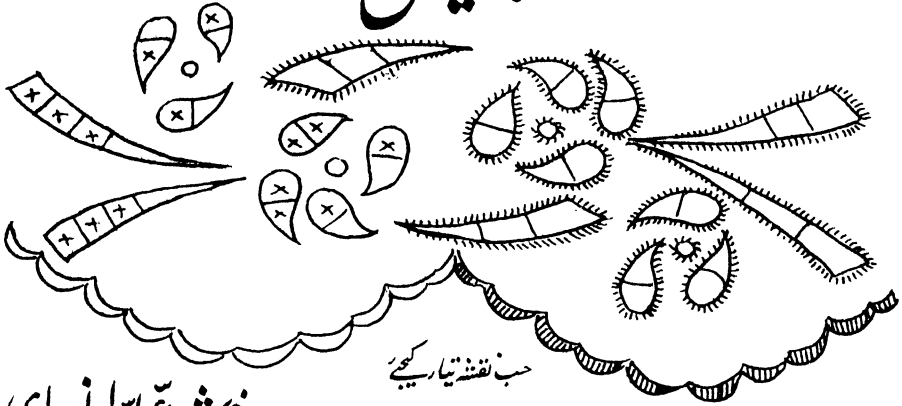
نوٹ:۔ جہاں پر لکیریں ہیں وہاں پر کپڑا کاٹ کر جالی بنائیے۔

مس ای۔ ایم۔ کلکتہ۔
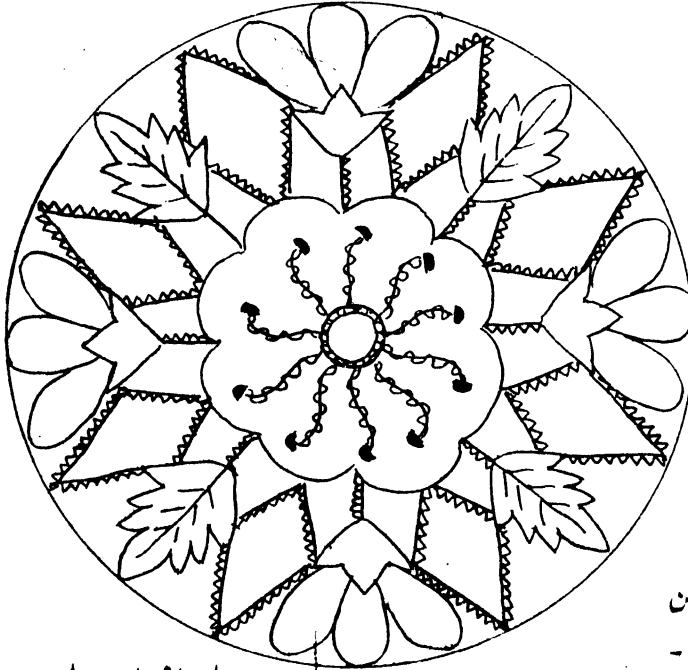
مرکز

یہ مرکز تکیہ غلاف ڈیبل کور پر بنائیے۔ درمیانی پھول و اطراف کی کلیوں و پتوں کو رنگین ڈی ایم سی سے بنائیے۔ لیکن اس قسم کی لکیروں پر بٹن ہول اسٹچز کریں اور درمیانی بیکار کپڑے کو صفائی سے قطع کردیں۔ یہ نمونہ سنگر مشین پر زیادہ خوبصورت بنے گا۔

دلکش گھیر :-

بٹن ہول اسٹچ سے پھول اور پتے بنائیے۔ بعدہٗ تیار ہونے پر نوکدار مقراض سے درمیانی کپڑا تراش دیجئے۔
جن بہنوں کو اس ورک میں دستگاہ حاصل ہے وہ ڈیزائن دیکھ کر بآسانی بنا سکیں گی۔

آر۔ کے۔ درخشاں۔ بجنور

کٹائی و چکن کاری

نازک گلدستہ
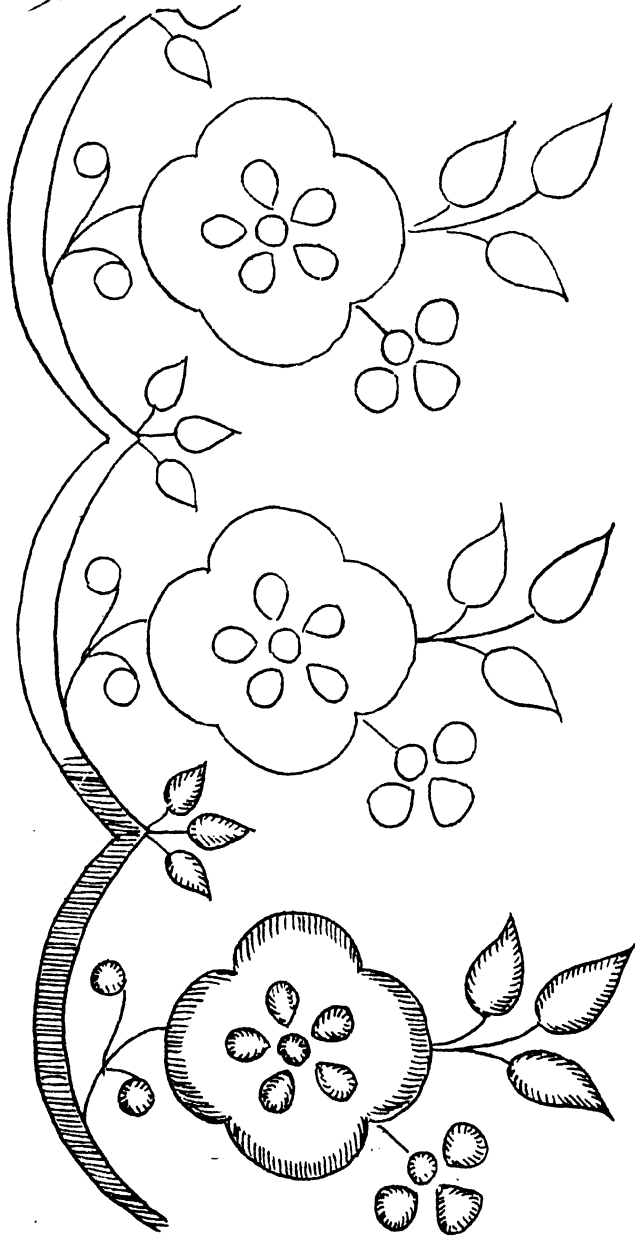
یہ گلدستہ چکن کاری کا ہے۔ تمام گول نشانات چکن کئے گئے ہیں۔ ڈنڈیاں کاڑھ لیجئے۔ پتیاں بھی چکن کی ہیں۔ کام کی ابتدا اس طرح کیجئے۔ مہین قینچی کی نوک گول نشان کے درمیان چبھو کر ایک دو مرتبہ گھمائیے۔ سوراخ ہوجائے گا۔ اب سوراخ کے کنارے مہین ترپائی سے بھر دیجئے۔ تاگا مہین ڈی ایم سی یا کلارکس مناسب ہے۔
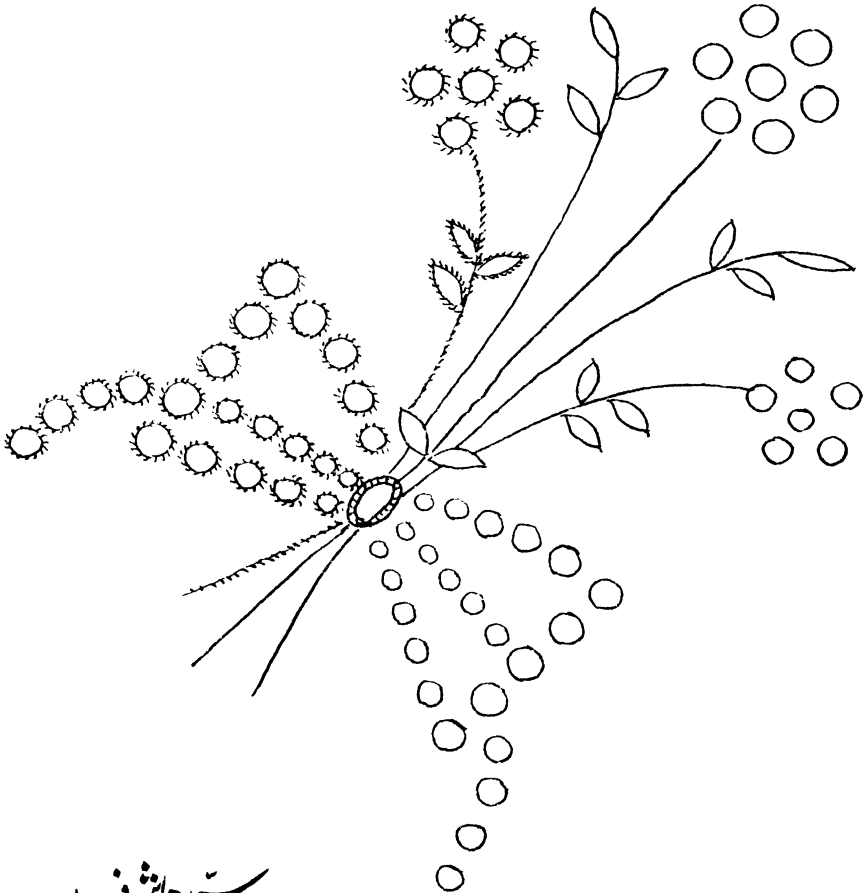
سیدہ اشرف

کونہ

یہ کونہ میز پوش و تکیہ غلاف پر بنا ہے - جالی نما حصّہ قطع کر کے تاگے باندھئے - اور اس پر مشین یا ہاتھ سے بٹن ہول اسٹچز کریں۔ باقی ماندہ حصّہ چاکلیٹی رنگ سے بنائیے - پھول - سرخ - زیرہ - زرد - پتّے و ڈال - سبز شیڈدار رنگ کے ریشم سے بنائیں۔

مس زیب النسا زیب مرزا
دہلی

تارکشی کا کام

تتلی کا فیتہ

(نمونہ بلاک ٹائیٹل کے آخری صفحہ پر دیکھئے)

ترکیب: — دو انگل دھاگہ نکال لیجئے۔ دونوں کنارہ جالی بنا کر نمونہ کے مطابق دھاگے تان لیجئے بعدہٗ اس میں تتلی کا انرشن بھر لیجئے۔ نمبر B پر جتنا بنا ہوا ہے اتنا پیلا ڈی ایم سی نمبر ۸ سے باقی نیلے رنگ سے نمبر اے کی طرح بنایا جائے گا۔ ترکیب نمونہ سے بخوبی عیاں ہے۔ اس لئے زیادہ وضاحت کی ضرورت نہیں ہے۔

مس رقیہ محمد بشیر وارثی۔ دہلی

نمبر ۲

نمبر ایک صفحہ ۶۴ پر ملاحظہ ہو
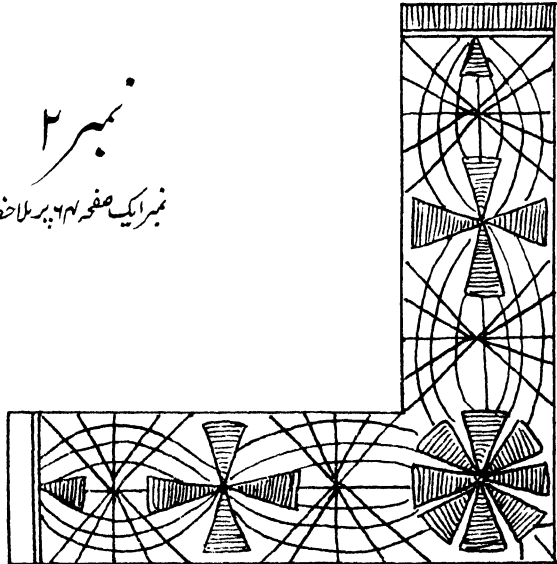
فاطمہ نور جہاں بیگم فیروزآباد

تکیہ کا غلاف

پیمانہ ایک انچ = چار انچ
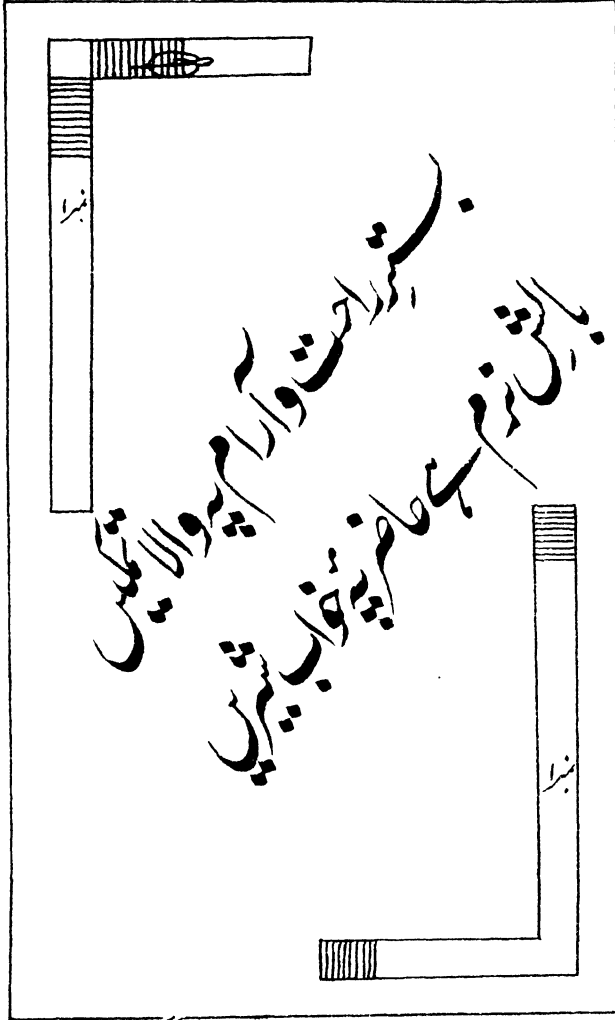
نمونے کے برابر کپڑا لیا جائے۔ چوتھائی پیمانہ پر نمونہ ہے اس لئے لمبائی چوڑائی میں چوگنا کپڑا لے کر دو کونوں کے ڈورے بھی اسی پیمانے سے نمبر ایک کی طرح نکال کر نمبر ۲ کی طرح خوبصورت بیل اور پھول بنائیے۔ یہ شعر خوشخط لکھ کر یا لکھوا کر ڈی ایم سی سے بنا لیا جائے۔ اس کے علاوہ شعر کے چاروں طرف کوئی خوبصورت بیل بھی بنانے کو دل چاہے تو بنا لیجئے۔

نمبر ۲ صفحہ ۶۳ پر ملاحظہ فرمائیے

فاطمہ نور جہاں بیگم۔ فیروز آباد۔
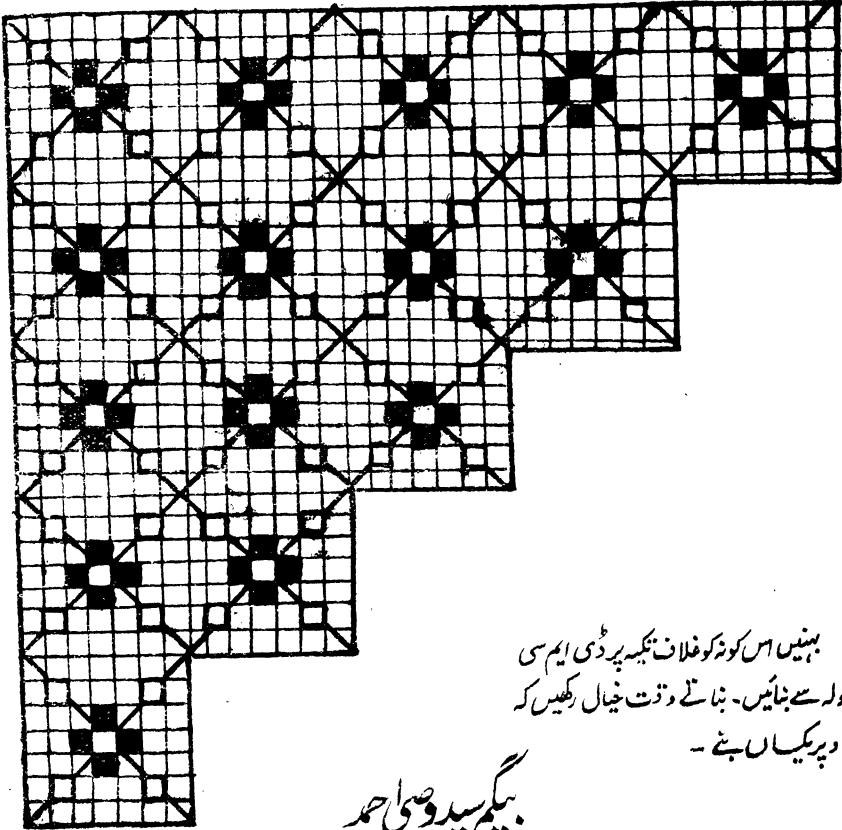
بہنیں اس کونہ کو غلاف تکیہ پر ڈی ایم سی کے گولہ سے بنائیں۔ بناتے وقت خیال رکھیں کہ نیچے اوپر یکساں بنے۔

بیگم سید وصی احمد

تارکشی کا کام

کونہ

غلاف تکیہ یا میز پوش پر اس کو حسب پسند بڑا یا چھوٹا کر سکتی ہیں۔

ترکیب:- پہلے کپڑے کے تار نکال کر چار خانہ بنائیے کروشٹ کاٹن نمبر ۸ سے بندش شروع کیجیے سب سے پہلے A نمبر (۱) سے لے کر A نمبر (۲) تک دھاگہ ڈالئے۔ پھر B نمبر (۱) سے لے کر B نمبر (۲) تک B نمبر (۲) سے B نمبر (۳) تک
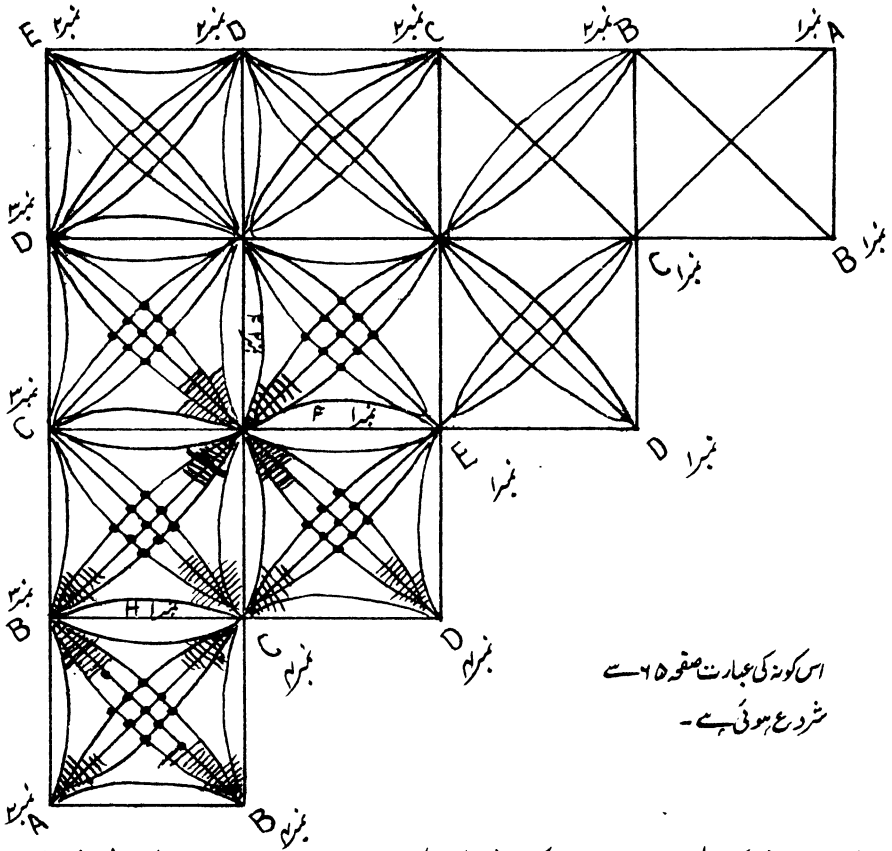
B نمبر ۳ سے B نمبر ۴ تک ڈالئے اب C نمبر ۱ سے لیکر C نمبر ۴ تک ڈالئے۔ اب اسی طریقہ سے D نمبر ۱ سے لے کر D نمبر ۴ تک ڈالئے اب E نمبر ۱ سے لے کر E نمبر ۲ تک ڈالئے۔ یہ خیال رہے کہ ہر نمبر سے ہر ایک نمبر تک تین ۳ تین ۳ دھاگے ڈالے جائیں گے جیسا کہ نقشہ سے عیاں ہے۔ اب B نمبر ۲ سے C نمبر ۱ تک اور یہاں سے لے کر D نمبر ۳ تک چار دھاگہ پکے ڈالئے اب سی نمبر ۲ سے E نمبر ۱ تک اور یہاں سے لیکر C نمبر ۳ تک چار دھاگہ ڈالئے۔ اب D نمبر ۲ سے C نمبر ۴ تک اور یہاں سے لیکر B نمبر ۳ تک چار دھاگہ ڈالئے اب ہر خانہ میں ایک ایک دھاگہ تو کچا ہے اور چار چار پکے ہیں اب کل پانچ پانچ دھاگہ ہو گئے اب ان پانچ دھاگوں میں سے ایک دھاگہ F نمبر ۱ کی طرف سے اور ایک F نمبر ۲ کی طرف سے لے کر پانچ دھاگوں میں تپنا بنائیے۔ اب بیچ میں ایک دھاگہ کچا اور دو پکے رہ گئے اب ان تین دھاگوں کی پٹیا بھر لیجئے جیسا کہ H نمبر سے عیاں ہے۔ اب بوند سے بھر لیجئے۔ کپڑے کا کنارا بٹن ہول اسٹیچ سے بنا لیجئے دھاگہ ڈی ایم سی نمبر ۸ استعمال کیجئے۔ چاہیں تو سب دھاگہ بالکل سفید ہی استعمال کریں۔

زبیدہ خاتون علیگڈھ

تارکشی و بریلہ کاری

میز پوش کا کونہ
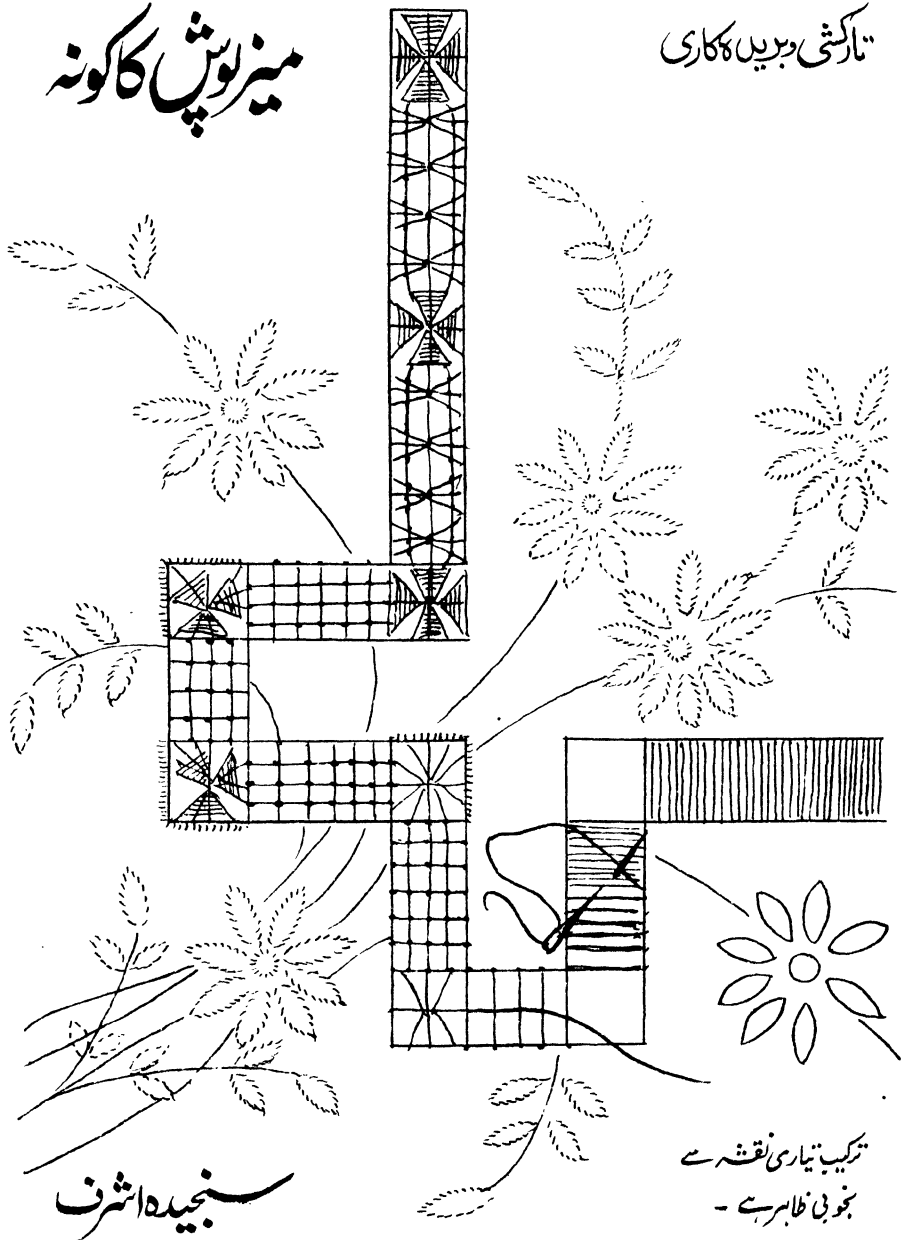
ترکیب تیاری نقشہ سے
بخوبی ظاہر ہے۔

سنجیدہ اشرف

جل بیل کڑھت

ٹوکری

ان پھول پتوں کے بنانے کا طریقہ بالکل علیحدہ ہے۔ سال اوّل کے کسی پرچہ میں ہمشیرہ محترمہ سیدہ اشرف صاحبہ دے چکی ہیں۔

ترکیب تیاری از ایڈیٹر: جس طرح چین اسٹچ بناتے ہیں نقشہ کی پتی کے اوپر سوئی ڈال کر ٹانکہ نکالئے۔ دیکھئے شکل نمبر۱ اور سب پتیوں کو اسی طرح کاڑھیئے ۔

نمبر(۱) اوّل سوئی اس طرح ڈالئے

تیار شدہ پھول

نمبر(۲) پھر اس طرح نکالئے

سنجیدہ اشرف

کراس اسٹیچ ورک

بیل
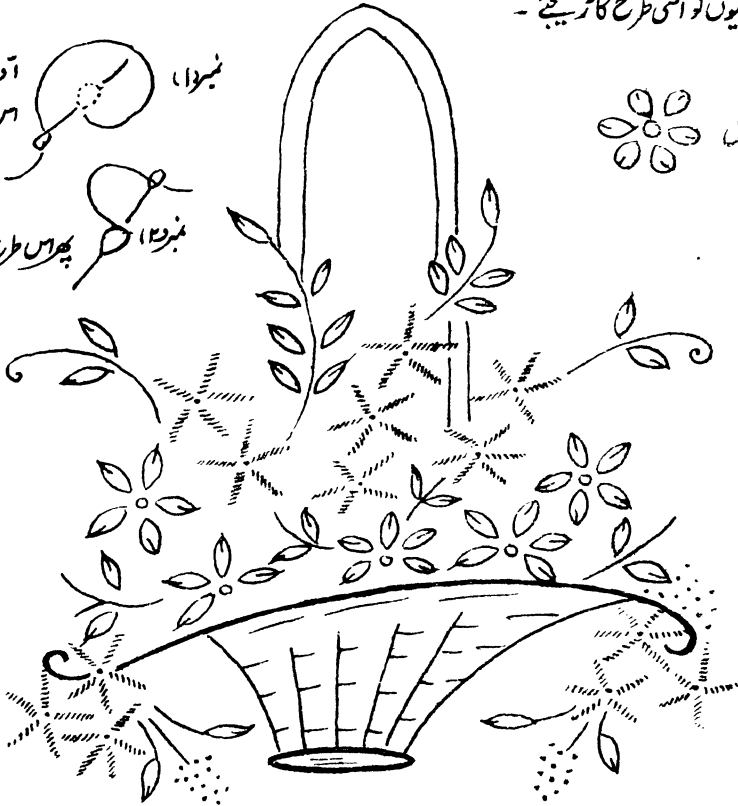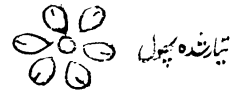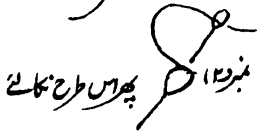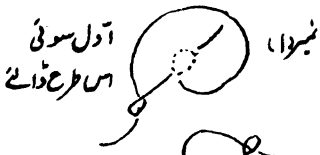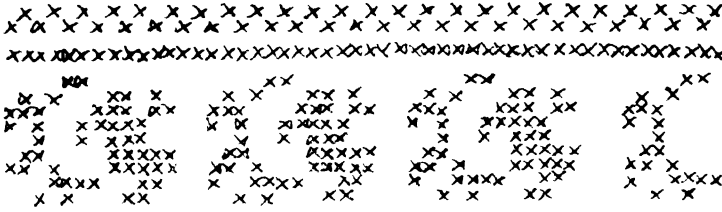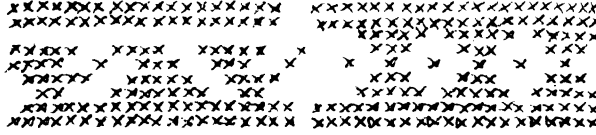
یہ بیل میز پوش کے کناروں پر حسب پسند رنگوں کے ڈی ایم سی نمبر ۵ سے بنائیے۔
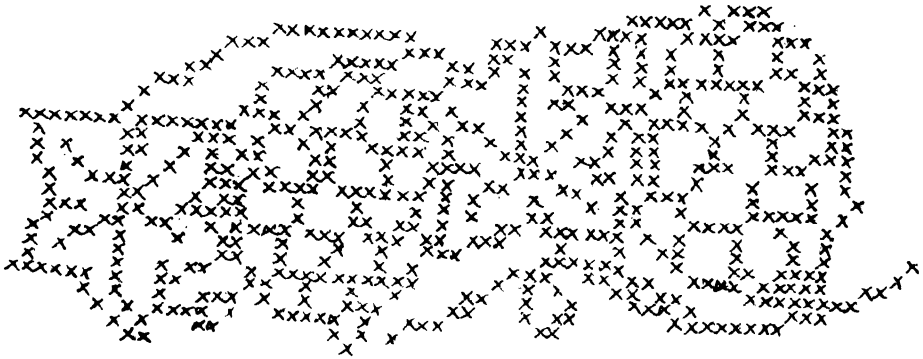
خدیجہ عبدالکریم کلکتہ

خوبصورت انگوری بیل

مس صابرہ جیلانی
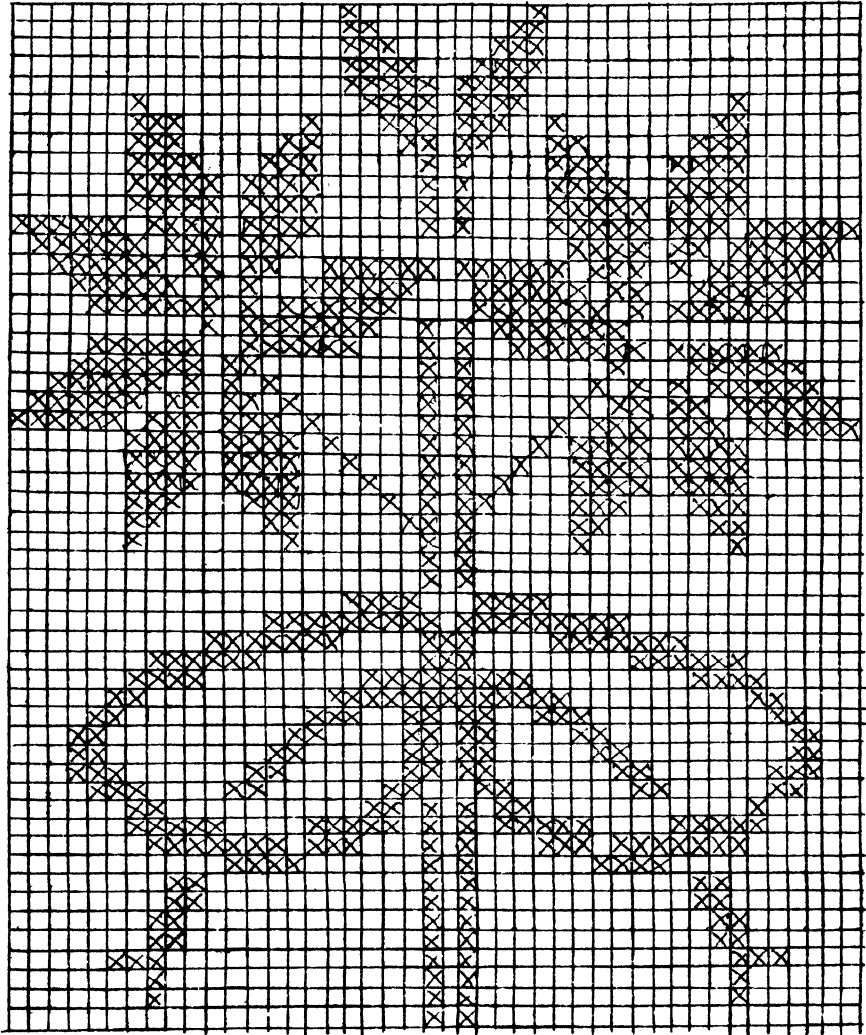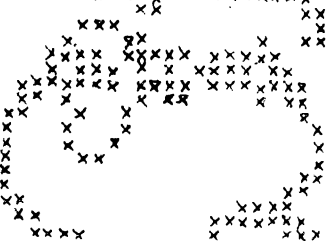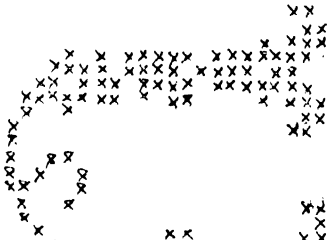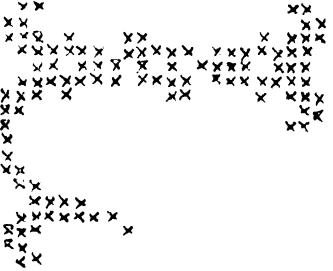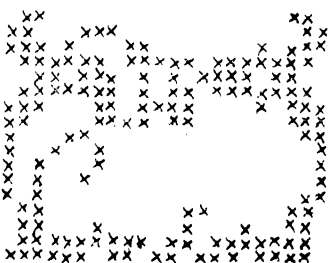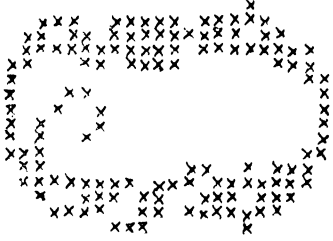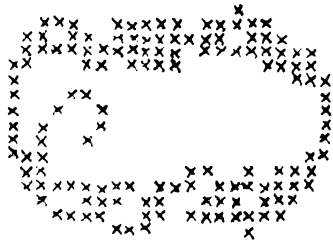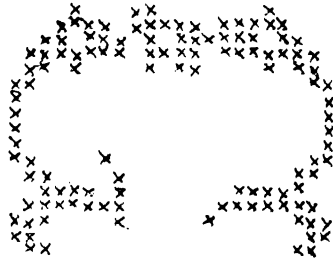
گلدستہ

فہمیدہ عبّاس

گوڈ لک

کراس اسٹچ میں گوڈ لک ایک جوہری بہن کی درخواست پر ارسال کرتی ہوں۔

مس صابرہ بیگم جیلانی

گلاب کی ٹہنی پر چڑیا

بہنیں حسب پسند رنگوں سے بنائیں۔

مس رقیہ البشیر۔ بریلی

وی پی واپس کرکے جوہر نسواں کو نقصان پہونچانا اس کی خدمات کا کیا یہی معاوضہ ہے؟ اگر آپ جوہر نسواں کو فائدہ نہیں پہونچا سکتیں تو اسے نقصان بھی نہ پہونچایئے۔

مینجر

اسٹینسلنگ ورک

کونہ

حسب پسند رنگوں سے بنائیے

فہمیدہ عباس
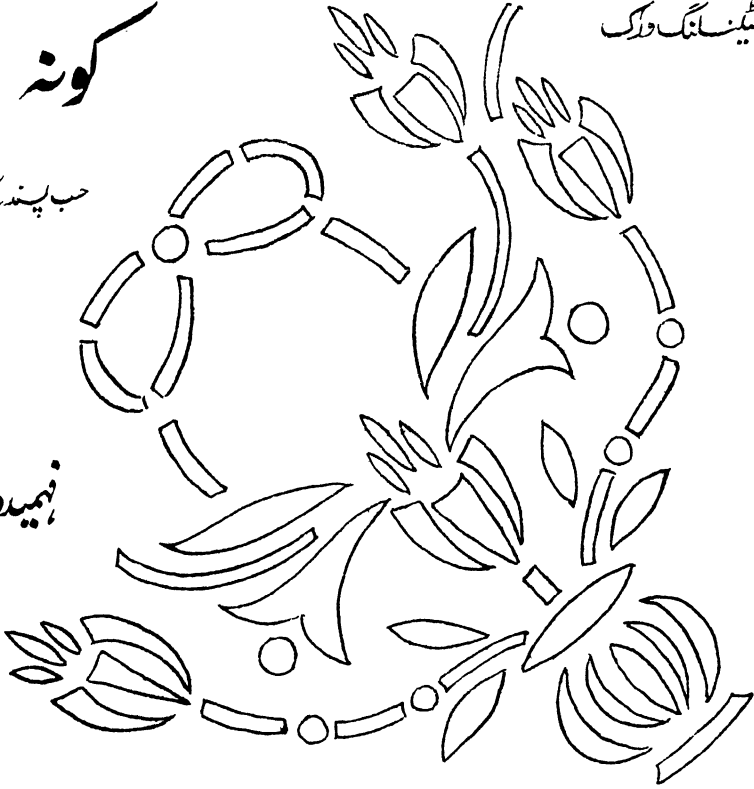
تتلی کی لیس

رنگ حسب مرضی استعمال کریں

کے۔ ایچ۔ زہرا۔

جوتہ

جوہری بہن
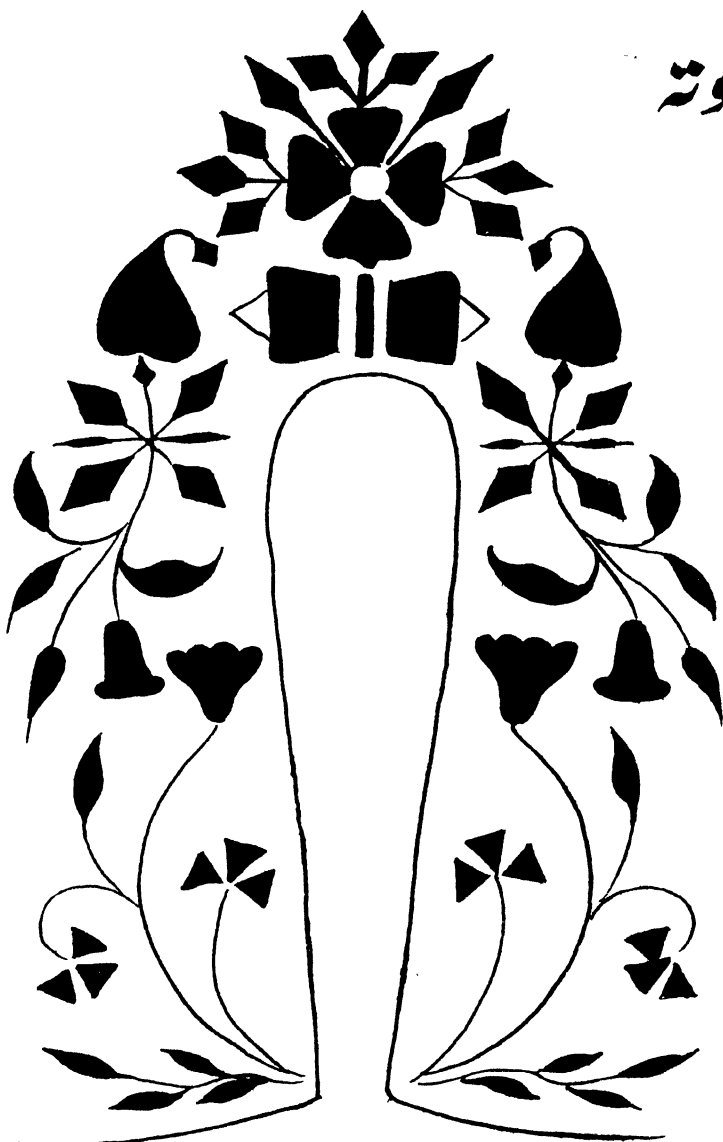
اپلیک ورک

بیل معہ گوشہ

حسب پسند رنگ سے یک رنگی یا دو رنگی مثلاً ایک پھول ایک رنگ کے کپڑے کا دوسرا دوسرے رنگ کے کپڑے کا بنایا جائے اور ڈال چاہے کشیدہ کر لیجئے یا شنائل سے لگا لیجئے اگر کشن کے لئے ہے تو شنائل سے بیل بنا کر پھول ایک گلابی۔ ایک فیروزی یا ایک سرخ تو ایک زرد وغیرہ بنائیں۔ ٹیبل کور کے لئے بھی ایسا ہی دو رنگی استعمال ہو سکتا ہے۔ مگر ڈالی بجائے شنیل کے کاڑھی جائے گی۔ کیونکہ غلاف ٹیبل کور وغیرہ زیادہ دھلنے کی چیزیں ہوتی ہیں اس پر شنیل مناسب نہیں۔ یہ گوشہ دار بیل ٹیبل کور تکیہ غلاف کشن وغیرہ کے لئے موزوں ہے۔ صفائی شرط ہے۔

ب۔ ن۔ آنسہ ابراہیم۔ مدراس

کونہ

ضروری اشیاء:- پاپلین - رنگ مونگیا - سبز - انگوری - زہر موہرہ ہر ایک چار گرہ
ریل نمبر ۴ سیاہ و سبز - میز پوش کے لئے سفید لٹھا -
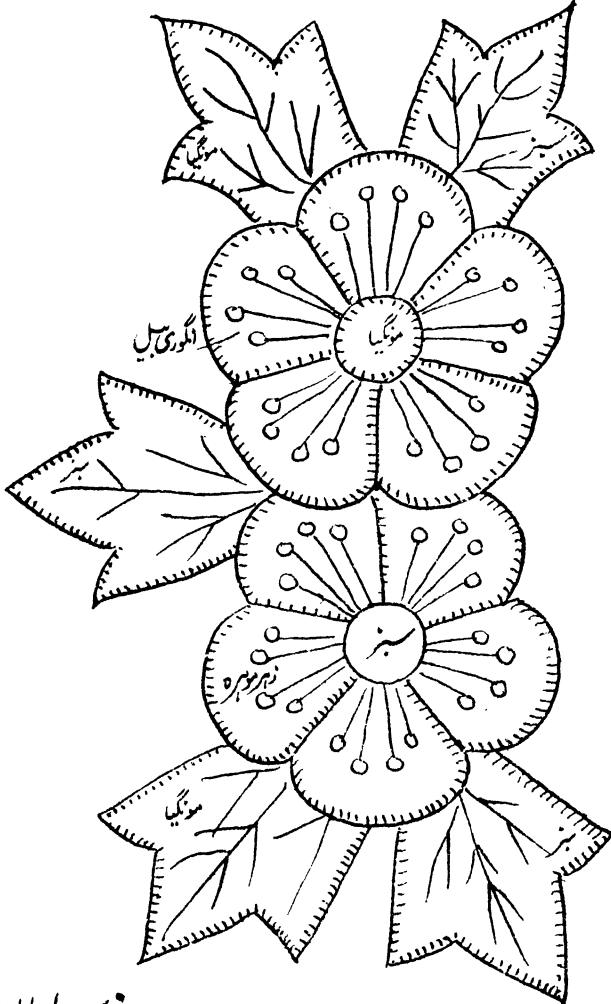
پہلے میز پوش پر خاکہ ٹریس کریں پھر پاپلین کلف کر کے استری کر لیں اور نقشہ کے مطابق پھول پتے کاٹ کر کنارہ موڑ کر سوئی میں کالا دھاگہ ڈال کر پھول ورک کے ساتھ میز پوش پر چسپاں کریں۔ نسیں سبز دھاگہ سے بنائیں۔ صفائی شرط ہے۔

رفیعہ سلطانہ

اپلیک اور شنائل کا کام

بیل

بہنوں کے لئے اس کام میں ایک نئی جدت کا نمونہ پیش کرتی ہوں۔ یہ خاص کشن کے لئے ہے کیونکہ تکیہ غلاف ٹیبل کور وغیرہ پر بنانے میں بار بار دھونے سے شنیل خراب ہوجاتی ہے لہذا اگر ٹیبل کور وغیرہ پر بنائیں تو شنیل کی بجائے پھول حسب ذیل طریقہ سے بنا کر ڈال کشیدہ سے کاڑھ لیں۔

کشن پر بنانے کے لئے فیروزی یا گلابی کپڑا لیں۔ اس پر پھول ٹریس کر کے موٹے تاگے سے مستحکم کریں بعد ازاں تمام زنجیرے کی کرلہت سے کاڑھ کر اطراف کا زائد کپڑا کتر کر علیحدہ کر دیں اور اس پر حسب نمونہ کشیدہ کرلیں۔ پھول کے درمیان کا زیرہ زرد تاگے ڈی ایم سی نمبر ۱۲ سے کشیدہ کرلیں۔ یہ خیال رہے کہ پھولوں کے ہمرنگ تاگے سے پھول کشید کریں۔ نیز پھول اگر گلابی ہوں تو شنیل فیروزی ہمرنگ تاگے سے حسب نقشہ ٹانکئے۔ پھول فیروزی ہو تو شنیل گلابی ہو۔ بو بھی شنیل سے بنے گی

ب۔ ن۔ آنسہ ابراہیم۔ مدراس
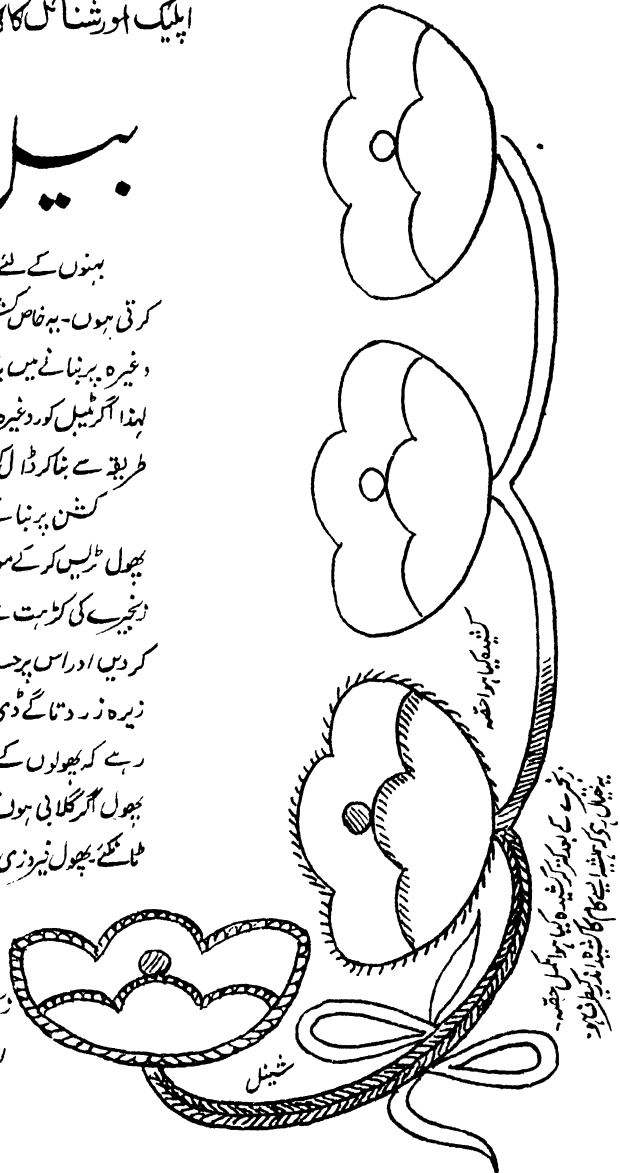
فریٹ ورک
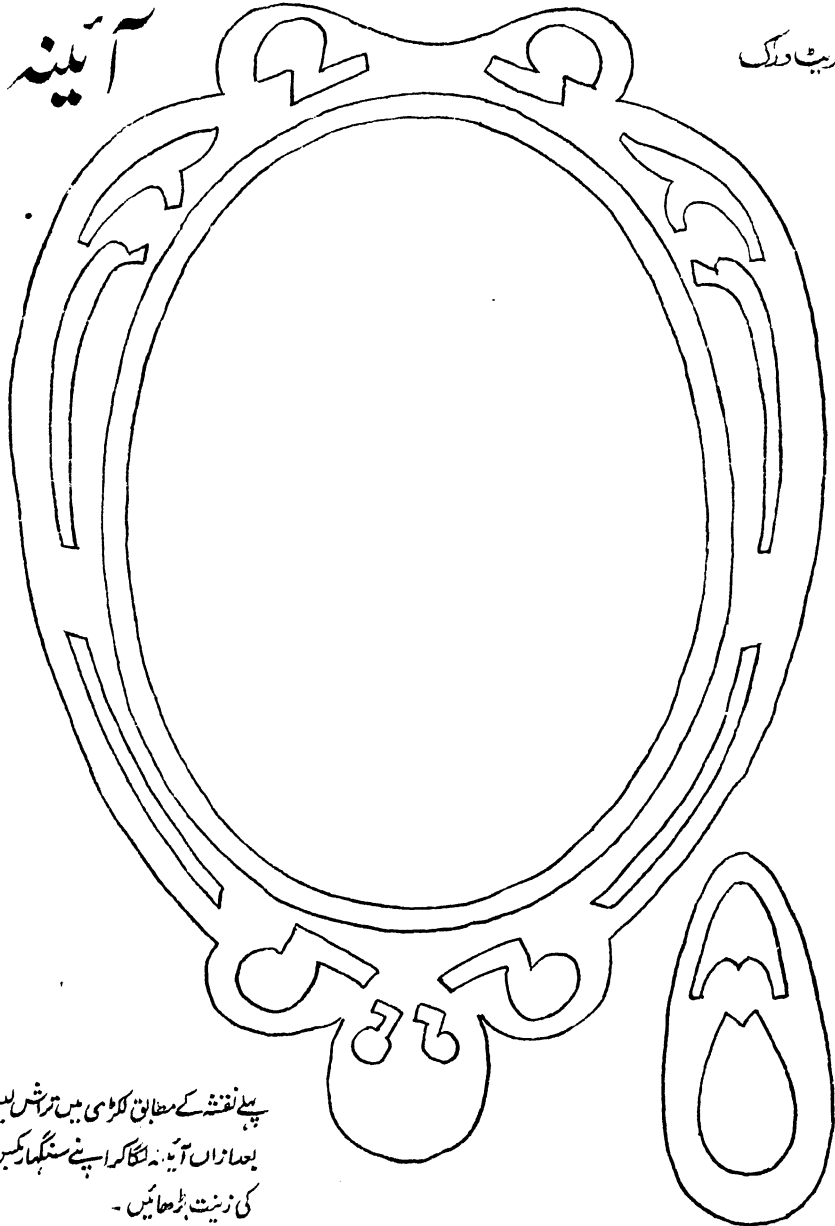
آئینہ

پہلے نقشہ کے مطابق لکڑی میں تراش لیں
بعدازاں آئینہ لگاکر اپنے سنگھار بکس
کی زینت بڑھائیں۔
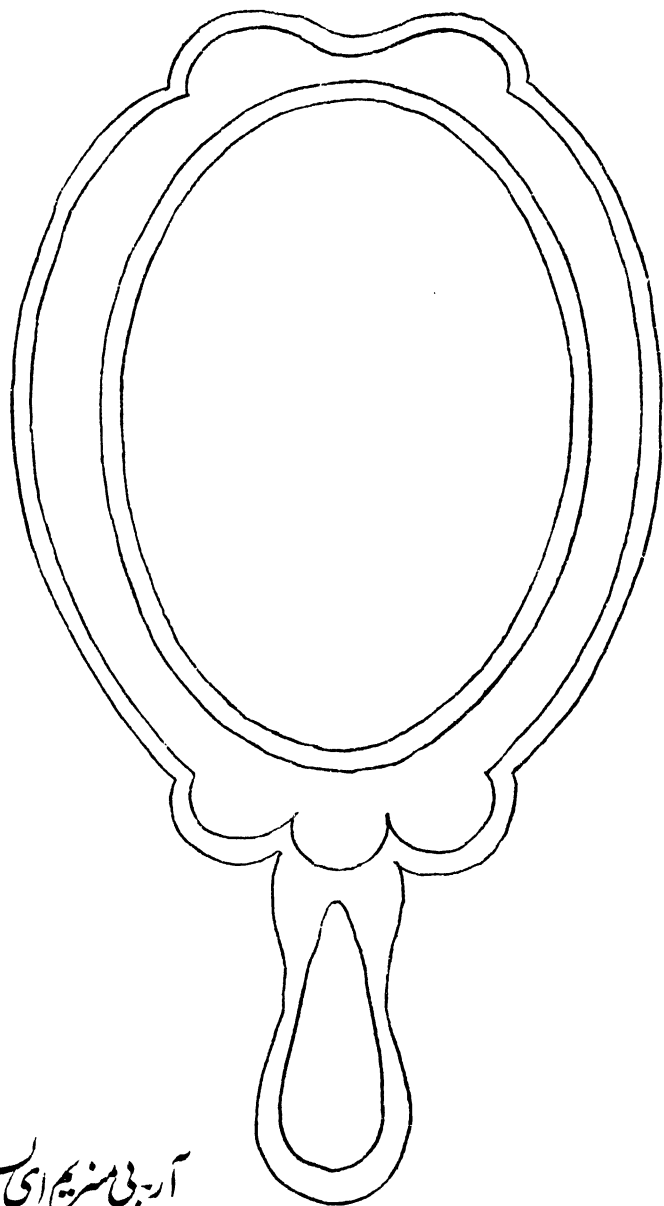
آر۔ بی مسز یم ای ایس۔ بنگلور

کترنوں کی دستکاری

تیار شدہ پٹی نمبر (۱)

سیون

شکل کاٹ ہر ٹکڑے کی

خاکہ نمبر (۲)

اس دستکاری کا اصلی نام "کترن کی جالی دار بیل" ہے - اس کی دو قسمیں ہیں ایک "لمبی" دوسری "چوکور"

ترکیب :- لٹھے کی تمام کترنوں کو قینچی سے تراش کر صاف اور یکساں چوڑی بنا لو جس کی اوسط چوڑائی تین انچ ہو کمی زیادتی مرضی پر منحصر ہے - اب ان تمام کترنوں کو صفائی سے مشین سے جوڑ لو - پھر اس کو دوہری کر کے حسب بالا شکل کے مطابق مشین سے سی لو - دیکھو خاکہ نمبر (۱) جب تمام پٹی اس طرح صفائی سے سل کر تیار ہو جائے تو اس سلی ہوئی پٹی میں سے حسب نقشہ نمبر (۲) خاکہ کے مطابق کاٹ لو -

ایک بڑی پلنگ کی چادر میں لگانے کے لئے اوسط ہر کٹے ہوئے ٹکڑے کی لمبائی چار انچ ہونی چاہئے - یہ سب تیار ہو جانے کے بعد اپنی چادر کے چاروں طرف سے ماپ کر ایک انچ لمبا فیتہ کسی سفید کپڑے کا تیار کیا جائے - اگر مرضی ہو تو درمیانی بیل بھی استعمال ہو سکتی ہے - اب معمولی موٹی ململ لے کر دس انچ چوڑی پٹی کی معمولی طریقے سے جھالر بنا لو - اور کٹے ہوئے ٹکڑے پتلے فیتے میں جوڑ کر اس کا دوسرا سرا تیار شدہ جھالر میں جوڑ دو فیتہ کا دوسرا سرا جو باقی رہا اس کو چادر میں لگا دو - بے حد دیدہ زیب جھالر تیار ہو گی - تیار شدہ نمونہ دیکھو خاکہ نمبر (۳)

جھالر میں ایک لمبا کونہ اس وجہ سے دیا گیا ہے - کہ جھالر میں چنٹ کا صحیح اندازہ کیا جائے - ہر ایک ٹکڑے کے درمیان اتنا ہی فاصلہ ہونا ضروری ہے جس قدر ایک ٹکڑے کی چوڑائی -

آئندہ کسی وقت بشرط فرصت چوکور جھالر کی بیل کی مفصل ترکیب لکھوں گی - یہ بیل پلنگ کی چادر میں ٹکنے کے بعد کمرے کی زینت دوبالا کر دے گی -

رفیقہ) اس کے اوپر چادر

جھالر

متقصدہ خاتون "ادیب"

مختلف دستکاریاں

لکڑی کا پردہ

پردہ سے ناپ کر کپڑا قطع کرئے بہت چنٹ رکھنا ہو تو جوڑ کر ایک پاٹ اور لگا لیجئے۔ پھر چار انگل چوڑا نیفہ موڑ کر دونوں طرف سی لیجئے۔ اس کے بعد نیفہ کے بیچ میں سے ایک سلائی اور کرئے جیسا نقشہ سے ظاہر ہے سلاخ پر دنے کے لئے۔ جب پردہ میں سلاخ پرو دی جائے گی تو اوپر کے کپڑے میں خود بخود چنٹ ہو جائے گی۔ جو پردہ کی خوبصورتی کو دو بالا کرتی ہے۔ ایسی لکیروں سے مراد چنٹ ہے۔ ہاتھ صاف کرنے کے لئے ایک چھوٹے سے کپڑے کا سی کر نیفہ میں دیا سلائی کی تیلی پرو کر دیکھ لیجئے۔

محمودہ مہربانو۔ جبل پور
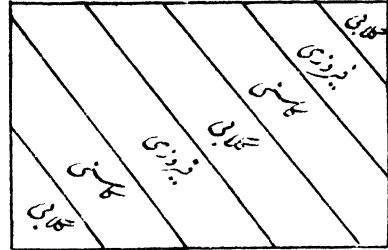
رامپوری دوپٹہ

میں بہنوں کی خدمت میں رامپوری دوپٹہ کی ترکیب پیش کرتی ہوں۔ امید ہے کہ بہنیں پسند کریں گی۔

ترکیب:۔ پہلے دوپٹہ میں کلف دے دیجئے پھر جب سوکھ جائے تو اس طرح تہہ کیجئے جیسے کہ دھوبی کے یہاں تہہ ہوتی ہے۔ پھر تین رنگ علیٰحدہ علیٰحدہ کسی برتن میں گھولئے۔ مثلاً۔ گلابی۔ فیروزی۔ کاسنی۔ پھر آڑا پکڑ کر جس طرح لہریہ رنگتے ہیں ایک کونہ گلابی رنگ میں ڈبوئیے پھر فیروزی رنگ میں آڑا کرکے۔ پھر کاسنی رنگ میں۔ اس طرح پورا دوپٹہ رنگ لیجئے۔ اب جب رنگ جائے تو کھول کر سایہ میں خشک کر لیجئے۔

بیگم محمد معین دبیل لکھیم پور

اون کا خوبصورت گلدستہ بلا نقشہ
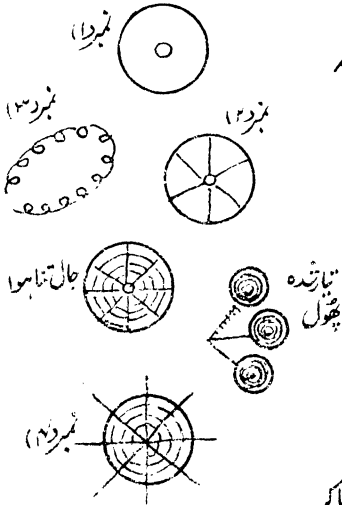
اشیا ضروری:۔ اون حسب پسند رنگ کا کھلا ہوا قینچی ایک۔ دفتی یا جس میں جوتہ وغیرہ آتا ہے وہ ڈبہ۔

ترکیب:۔ پہلے دفتی کو اس قسم کا کاٹ لیں دیکھئے نمبر (۱) نقشہ چھوٹا ہے اور وہ چائے کی تشتری کے برابر ہوگا اسکے بعد اون اس میں باندھ لیں دیکھئے نمبر (۲) اب اس میں پھندے لیکر جال بنائیے دیکھئے نمبر (۳) جب وہ کافی بڑا ہو جائے تو پیچھے سے کاٹ دیجئے جو اون تنا ہوا ہے وہ کاٹ کر الگ کر لیجئے دیکھئے نمبر (۴) اب جو اون لٹکتا ہے وہ دونوں طرف پکڑ کر خوب کس دیں ایک پھول تیار ہوگیا اسی طرح متعدد بنا کر اس کا گچھا بنا کے سبز اون لپیٹ دیں۔

ایم۔ ایس۔ صدیقی۔ سندیلوی

گلاب کا خوشنما گلدستہ

اشیاء مطلوبہ :- گلابی یا سفید ململ حسب ضرورت - سبز سوتی کلف دار ململ حسب ضرورت - تار لوہا سخت حسب ضرورت - تار لوہا نرم حسب ضرورت -

ترکیب پھول بنانے کی :- ایک مربع انچ گلابی یا سفید ریشمی ململ لے کر اس کو بیچ سے دوہرا کیجئے اور نمبر (۱) کی طرح ہمرنگ تاگہ سے سی کر تاگہ کس دیجئے - کپڑا سمٹ کر گلاب کی ایک پنکھڑی بن جائے گا (سلائی سیاہ نقطوں پر کی جائے گی) - اسی ترکیب سے چھوٹی بڑی بہت سی پنکھڑیاں بنا لیجئے - جب سب پنکھڑیاں بن جائیں تو گلاب کا ایک پھول سامنے رکھ کر اس کے مطابق ان پنکھڑیوں کو صفائی سے جوڑ کر پھول بنا لیجئے - ہلکے چاکلیٹی رنگ کے ریشم میں گرہ لگا کر زیرہ کی جگہ لگا دیجئے - پھول تیار ہو گیا - اب پتیاں بنائیے -

پتی بنانے کی ترکیب :- پھول کی طرح اس میں بھی ایک اصلی گلاب کی پتی سامنے رکھ کر اسی کے ہمرنگ سبز کلف دار ململ سے پتیاں کاٹ لیجئے - اگر اس طرح پتی صاف نہ آئے تو اصلی پتی کو کپڑے پر رکھ کر تیز قینچی سے پتیاں قطع کرئے -

گلدستہ جتنا بڑا رکھنا ہو اسی کے لحاظ سے سخت تار سے درخت کا تنہ بنائیے اور اس کی مناسبت سے نرم تار کی ٹہنیاں اور شاخیں - ٹہنیوں میں پھول و پتی خوبصورتی سے لگا دیجئے خاص کی جگہ پتیل کا باریک تار لگائیے اور ٹہنیوں پر سبز ریشم لپیٹ کر ان کو تنہ میں جوڑ دیجئے - ٹہنیاں بالکل سیدھی بری معلوم ہوتی ہیں اس لئے ان کو مناسب انداز سے جھکا دینا چاہیئے -

پھول ٹہنی میں لگاتے وقت اس کی بنیاد میں روح گلاب روئی میں رکھ کر اس کے نیچے مثل اصلی پھول کے پتیاں لگائیے پھولوں کے علاوہ کلیاں بھی لگائیے - کسی کلی کو بالکل بند رکھئے کسی کو تھوڑی کھلی کسی کو آدھی کھلی -

چونکہ گلاب کی جھاڑی گھنی ہوتی ہے اس لئے اس گلدستہ کو بھی گھنا بنانا چاہئے - جب بالکل تیار ہو جائے چینی کے خوبصورت چھوٹے گملہ میں مٹی بھر کر لگا دیجئے - اب گلدستہ بالکل مکمل ہو گیا - اگر چاہیں چاہیں کو کسی پھول پر ایک بھونرا بٹھا دیں -

نوٹ :- اگر پتیوں کے لئے حسب دلخواہ کپڑا بازار میں نہ ملے تو انہیں گھر میں سوتی موٹی ململ یا چینہ سبز رنگ میں کلف دیکر رنگ لیں -

پتی

انصار فاطمہ - فتح پور

چھ رومالوں کی باسکٹ

اشیا:۔ رومال کلفت شدہ چھ عدد۔ ہرا بانس حسب ضرورت۔

اول بانس کی پتلی پتلی تیلیاں کرلیں۔ اب ایک تیلی کو گولائی سے باندھیں۔ یعنی ایک سرے کو دوسرے سرے سے باندھیں دیکھئے شکل نمبر(۱) اب دوسری تیلی پہلی تیلی سے ڈیڑھ گنی بڑی لے کر اس کو بھی گول باندھ لیں۔ پہلی کی طرح یہ باسکٹ کے اوپر اور نیچے کا دائرہ ہوا۔ اب جتنی اونچی باسکٹ رکھنا ہو اتنی لمبی تین تیلیاں لیں۔ اور اوپر اور نیچے کا دائرہ جوڑ لیں دیکھئے شکل نمبر(۲) یہ باسکٹ کا ڈھانچہ ہوگیا۔ بعدازاں ایک رومال کے بیچ میں باسکٹ کو رکھ کر رومال کے چاروں کونے اوپر کو لائیے اور باسکٹ کے اوپری سرے سے ٹانک دیں اب جو حصہ ادھر ادھر ہیں ان کو صفائی سے ٹانک دیں۔ اب ایک تیلی لمبی لے کر ہنڈل کے واسطے اس میں رومال لپیٹیں اور ٹانک دیں۔ اب ایک رومال لے کر باسکٹ کے اندر بچھا دیں۔ اس طرح کے چاروں کونے اوپر نکلے رہیں۔ اب تین رومال جو باقی بچیں گے ان کے پھول بناکر باسکٹ میں ٹانک دیں۔

پھول بنانے کا طریقہ:۔ رومال کو آڑا تہہ کریں جس طرح ہنڈل میں لگانے کے واسطے تہہ کیا تھا۔ اب ایک سرے سے کچی بھرتی ہوئی دوسرے سرے تک لائیں۔ جب بیچ میں پہونچیں سوئی کو گھما دیں۔ اس طرح کپڑے میں بل آجائے گا کچھ آگے بڑھ کر پھر گھمائیں لیکن سوئی نکالیں نہیں اب جب آخر میں پہونچیں تو خوب بل دیں بالکل پھول کے مانند ہو جائے گا۔ اب سوئی نکال کر ٹانکہ مضبوط کرلیں۔ اگر پھول کا رومال گلابی اور اندر کا سبز اور باسکٹ کا چاکلیٹ رکھیں تو نہایت دیدہ زیب ہوگی۔

نوٹ:۔ ایک رومال سب سے بڑا رکھنا چاہیئے جو کہ باسکٹ کے ڈھانچہ پر منڈھا جائے۔ باسکٹ تیار رہے۔
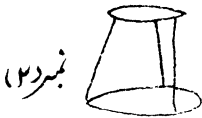
نمبر(۲)

شکل نمبر(۱) اوپر نیچے کا ڈھانچہ نمبر(۲) جوڑا جائیگا

جمیلہ خاتون

کچی کڑھت جالی پر

آسان پھول
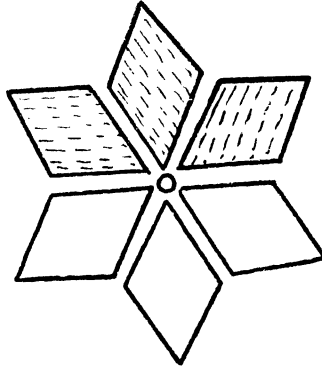
آج میں اپنی جوہری بہنوں کی خدمت میں ایک آسان پھول پیش کر رہی ہوں کچی کڑھائی کا کام بھی نہایت عمدہ ہوتا ہے اس کے بنانے میں البتہ نفاست کا خیال ملحوظ خاطر رکھنا چاہیئے۔ کیسا ہی بھدا خاکہ ہو کڑھت کی صفائی کپڑے اور دھاگے کی موزونیت سے ایک خاص خوبی پیدا ہو جاتی ہے۔ یہ کام بہت ہی آسان ہے لیکن پھر بھی ذرا دل لگا کر ہوشیاری سے کیجیئے۔ خصوصاً یہ پتیاں بہت ہی صاف اور کھلی نکلتی ہیں۔ سوئی میں دھاگہ پر دکر پتی کے اندر برابر برابر ٹھین ٹھین ٹانکے نکالیئے۔ دھاگہ کا رنگ بہنوں کی پسند پر منحصر ہے۔ اس پھول کو جالی کے دوپٹہ پر کاڑھیئے خانہ شماری سے۔

آمنہ خاتون ۔ نگینہ

خواتین کے مفید مطلب جس قدر کتابیں دفتر عصمت سے شائع ہوئی ہیں ہندوستان بھر میں اور کہیں سے شائع نہیں ہوئیں۔

مینیجر

گھریلو دوا علاج

آج کل محنت زیادہ کرنے کی وجہ سے اور کچھ کمزوری کے سبب سے درد سر کی شکایت اس قدر عام ہے جس کی انتہا نہیں۔ ہر لڑکی کو قریباً اس مرض میں مبتلا دیکھئے۔ اس کا گھریلو علاج اور آزمودہ یہ ہے کہ عمدہ تازی اور گرم جلیبیاں منگائیے اور آدھ پاؤ گرم دودھ۔ ایک جلیبی کھائیے اور ایک گھونٹ دودھ پی لیجئے۔ اسی طرح سب دودھ اور جلیبیاں کھا لیجئے چالیس روز یہ عمل کرنے سے درد سر اور چکر بالکل چلے جاتے ہیں اور دماغ و دل کو طاقت آئے گی۔

(۲) جلیبی بنانے کے بعد جو گھی بچتا ہے درد سر کی طرف والے نتھنے میں اس کا ناس لیں درد سر کو فائدہ ہوگا۔

(۳) تخم کدو۔ ایک تولہ۔ تخم کاہو۔ ایک تولہ۔ تخم خیارین۔ ایک تولہ۔ تخم ککڑی۔ ایک تولہ۔ تخم خربوزہ۔ ایک تولہ تخم تربوز۔ ایک تولہ۔ تخم کھیرا۔ ایک تولہ۔ مصری ۳۰ تولہ۔ گھی۔ ۵ تولہ۔

ساتوں تخم شب کو بھگو کر صبح پیس کر چھان لیجئے اور گھی میں الائچی خورد ایک عدد کا بگھار دے کر ساتوں تخم کا مرکب مع مصری پیس کر ڈال دیجئے اور نہار منہ اس شیرہ کو پی لیجئے۔ درد سر۔ ضعف دماغ۔ دل کی دھڑکن اور چکروں کو اکسیر ہے یہ عمل چالیس یوم برابر کرنا چاہئے۔ اگر ۷ تولہ تخم نہ پی سکیں تو ایک نسخہ کو دو بار یعنی دو دن آدھا نسخہ روز پئیں اور بتدریج بڑھاتی جائیں۔

---

(۱) زخم۔ عموماً چاقو قینچی۔ استرے سے یا اتفاقیہ ہاتھ پیر کٹ جاتے ہیں ایسی صورت میں فوراً زخم پر کھانے کا چونہ خوب لگالیں۔ کیسا ہی شدید زخم ہو۔ خون بھی بند ہو جائے گا اور زخم پکنے بھی نہ پائے گا۔ اگر چونہ ایک بار لگانے سے زخم کا خون جاری رہے تو اور لگائیے۔ کئی بار لگانے سے بند ہو جائے گا۔ چونے سے زیادہ جلن نہیں ہوتی لیکن بہت جلد فائدہ ہو جاتا ہے۔

(۲) زخم پر شہد خالص کو کپڑے پر لگا کر چپکا دینے سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔

(۳) اگر زیادہ گہرا زخم ہو اور ڈاکٹری امداد فوراً میسر نہ آئے تو گھبرائیے نہیں بلکہ اصلی ریشم یا ریشمی کپڑا جلا کر زخم میں فوراً بھر دیجئے۔ میں تو اصلی ریشم کے پاجامے یا قمیصیں بنانے وقت ضرور ایسا کرتی ہوں کہ تھان کے چلے اٹھا رکھتی ہوں۔ ضرورت کے وقت بہت مدد ملتی ہے۔ بہنیں خیال رکھیں۔

---

(۱) سر کی خشکی جو مثل آٹے کے سر میں نظر آتی ہے اس کو دور کرنے کے لئے۔ آملہ کے پانی سے سر دھویا کیجئے۔

اور روغن دھنیہ لگائیے۔

(۲) آملہ اور ریٹھے کو ہموزن حسب ضرورت بھگو کر پیس ڈالیے اور اس سے سر دھوئیے بال نرم اور دراز ہوں گے۔ صاف بھی جلد ہو جائیں گے۔

(۳) آملہ کو لیموں کے عرق میں پیس کر چالیس یوم سر میں لگائیے۔ بال سیاہ اور لمبے ہوں گے۔

(۴) سر کی تھکاوٹ اور جسم کی سستی دور کرنی منظور ہو تو سرسوں کے تیل کی مالش کیجئے۔ کچے چنے دو تولہ چھوارے دو عدد۔ چھواروں کو کتر کر معہ چنوں کے پانی میں ڈال کر شب کو بھگو دو۔ صبح دونوں چیزوں کو کھا کر اوپر سے یہی پانی پی لو۔ مقوی دماغ ہے۔

(۵) کھٹمل ایک خراب کیڑا ہے کہ ایک سے اکثر پیدا ہوتا ہے۔ اور ایک متعدی کہ فوراً دوسری جگہ منتقل ہو جاتا ہے۔ اس کے دور کرنے کی بہت سی ترکیبیں ہیں مگر جو دوا سب سے افضل و زود اثر ہے اس کو درج ذیل کیا جاتا ہے۔ انڈے دو عدد۔ پارہ ایک تولہ۔ انڈوں کی سفیدی نکال کر اس میں پارہ کو ڈال کر اس قدر حل کریں کہ جھاگ نہ رہیں اور مرہم کی طرح ہو جائے۔ اب اس مرکب کو پلنگ کی چولوں میں لگا دیں۔ انشاء اللہ کھٹمل جاتے رہیں گے۔

(۶) مچھر بھی ایسے ہی تکلیف دہ ہیں۔ ذرا سی نمی سے یا گندگی سے گھر میں ان کا تسلط ہو جاتا ہے اور اس قدر کہ گھر والوں کو قرار نہیں ہوتا۔ مچھروں سے نجات حاصل کرنے کے لئے اول تو گھر کو صاف رکھئے۔ گندہ پانی اور کوڑا وغیرہ باہر پھنکوائیے۔ اگر اب بھی مچھر نہ جائیں تو کاربالک ایسڈ کی تیس بوندیں قدرے پانی میں ڈال کر اور اس پانی کو کڑھائی میں ڈال کر چولہے پر پکائیے جب اس کا دھواں اور بخارات مکان میں اڑیں گے تو مچھروں کا دفعیہ ہو جائے گا۔ کڑھائی کو گرم راکھ اور پرمیگنیٹ آف پٹاش ڈال کر صاف کر کے کھانے کے کام میں لیا جائے۔

(۷) برسات کے موسم میں کیڑے مکوڑوں سے احتیاط بہت ضروری ہے۔ اگر بچھو کاٹ لے تو مقام درد پر لہسن کا عرق نکال کر لگا لیجئے زہر جاتا رہے گا اور تکلیف دور ہو جائے گی۔ اگر مندرجہ بالا دوا ممکن نہ ہو تو روغن دال چینی میں کپڑا بھگو کر لگائیں آرام ہوگا۔ اگر کنکھجورہ جسم میں چمٹ جائے تو بہتر طریقہ یہ ہے کہ دس پنے کو مثل انگارہ سرخ کر کے کیڑے کے جسم پر لگا دیں۔ آدمی کے بدن کی حفاظت رکھیں۔ گرمی کی تکلیف سے اس کے پیر خود بخود نکل آئیں گے اور سخت تکلیف سے نجات مل جائے گی۔

(۸) مور کے پروں کو چلم میں ڈال کر اور آگ رکھ کر مثل حقہ کے پئیں تو زہریلے جانور کا اثر جسم پر نہ ہونے پائے گا۔

ادارہ

چند مفید معلومات

(۱) کلابتون اور لیس کے صاف کرنے کی ترکیب :- سپرٹ آف وائن میں ریٹھوں کے چھلکوں کا تھوڑا سا سفوف ملا لیں۔ بعد ازاں اس کو اس پر مل دیجئے۔ مثل نئی کے ہو جائے گی۔

(۲) دال گلانے کی ترکیب :- اگر دال نہ گلے تو ڈھکنے پر کوئی وزنی چیز رکھ دیجئے اور خیال رکھئے کہ بھاپ نہ نکلنے پائے۔ اس طرح دال گل جائے گی۔

(۳) گوشت گلانے کی ترکیب :- اگر گوشت نہ گلے یا جلدی گلانا منظور ہو تو آٹے کی چٹکی ڈال دیجئے۔ گوشت بہت جلد گل جائے گا۔ آزمودہ ہے۔

(۴) اگر ہفتہ میں ایک دفعہ سادہ ولائتی جوتوں کو کچا دودھ مل دیا جائے تو جوتے ہمیشہ صاف اور نرم رہیں گے۔ اور چمڑا بھی مضبوط ہو جائے گا۔

(۵) رنگ گورا کرنے کی ترکیب :- پیپل۔ مسور۔ گندم کے آٹے میں ملا کر بدن پر بٹنے کی طرح ملیں تو رنگ صاف ہو جائے گا۔ پاؤڈر آف سلفر ایک آنہ بھر لے کر ایک چھٹانک کچے دودھ میں دو گھنٹہ تک بھگو رکھیں بعدہٗ اوپر کا صاف دودھ علیحدہ کر کے بدن پر لگائیں۔ بدن گورا ہو جائے گا۔

(۶) افیون کا نشہ اتارنے کی ترکیب :- شریفہ کے سبز پتے کسی باغ میں سے منگا کر چھ سات پتے دھو کر پانی میں پیس لیجئے اور چھان کر پلا دیجئے۔ نشہ اتر جائے گا۔

(۷) سر کے بال نہ گرنے کی ترکیب :- اکثر بہنوں کو یہ شکایت ہوتی ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ استعمال کی ہوئی چائے خشک کر لو۔ اور پھر اس کو گرم پانی میں تین چار گھنٹہ تک جوش دو۔ اور پھر اس پانی سے سر دھو لو چھ سات مرتبہ دھونے سے بال مضبوط ہو جائیں گے۔

(۸) شراب کا نشہ دور کرنے کی ترکیب :- مولی او رتولہ بھر پھٹکری پانی میں پیس کر شرابی کو پلا دیں۔ نشہ جاتا رہے گا۔

(۹) چوہے دور کرنے کی ترکیب :- سمندر پھین آٹے میں ملا کر گولیاں بنا لیں اور چوہوں کے بلوں میں ڈال دیں۔ سب بھاگ جائیں گے۔

نعیمہ انصاری فرحت۔ دہلی

دلچسپ فریب

صبح کا سہانا وقت تھا نماز سے فارغ ہو کر میں باغ کا دل خوش کن منظر دیکھنے کے لئے اٹھی ابھی دو تین قدم ہی گئی ہو نگی کہ میری سہیلی کے نوکر نے ایک خط لاکر دیا میں نے نہایت بے تابانہ انداز سے بڑھا اور پڑھ کر نہایت مسرور ہوئی - کیونکہ آج دس بجے میری سہیلی حمیدہ، لیلا اور نسیمہ کی معیت میں مجھ سے ملنے کے لئے آنے والی تھی چنانچہ میں ان کی آمد کا پیغام پاکر تمام کاموں سے فارغ ہو گئی اور اپنی سہیلیوں کا انتظار کرنے لگی تھوڑی دیر میں حمیدہ - لیلا اور نسیمہ آگئیں - اِدھر اُدھر کی باتوں کے بعد سب چائے وغیرہ پینے میں مصروف ہو گئے اور ساتھ ہی ساتھ قہقہے اور خوش گپی بھی ہوتی رہی - لیلا چائے پیتے پیتے ٹی کوزی کو بنظر غور دیکھ کر نہایت متحیر ہو گئی -

حمیدہ :- کیوں لیلا - آخر تم کونسے خیالات کے سمندر میں غوطہ زن ہو ؟

لیلا :- دیکھو یہ ٹی کوزی کس قدر خوبصورت اور بھلی معلوم ہو رہی ہے -

حمیدہ :- ہاں بے شک بہت ہی دل فریب ہے -

لیلا :- (مجھ سے مخاطب ہو کر) تم اپنا وقت کس طرح صرف کرتی ہو اور تمہارا مشغلہ کونسا ہے؟

میں :- مشغلہ ---- ! میرا مشغلہ صرف دستکاری ہے -

نسیمہ :- آخر ہمیں بھی تو بتائیے کہ تم نے کیسی دستکاری کی ہے -

میں نے چند دستکاری کے نمونے لاکر اپنی ہمجولیوں کو دکھائے -

لیلا :- (نہایت متحیرانہ انداز سے) تم نے اتنی اچھی دستکاری کس سے سیکھی ؟

میں :- کیا تمہیں معلوم نہیں کہ میری استانی کس قدر ہوشیار اور دستکاری میں یدطولیٰ رکھتی ہے ؟ وہ اپنی خوبیوں کی وجہ سے ہندوستان کے گوشہ گوشہ سے خراج تحسین اور شہرت و ناموری کی ڈگریاں حاصل کر رہی ہیں -

لیلا :- (نہایت بے چینی سے) جلد بتائیے کہ ایسی کونسی قابل قدر استانی ہے جس سے میں بھی درس دستکاری لے سکوں - اور تم اسے کتنی تنخواہ دیتی ہو؟ اور ان کے آنے کا وقت کونسا ہے؟ اور وہ کہاں سکونت پذیر ہیں ؟

میں :- میری استانی کا سفر نہایت طویل ہے - اس نے اپنی مستقل سکونت دہلی میں اختیار کر رکھی ہے اور وہ ہر ماہ کی ۱۳ تاریخ کو میرے گھر بقدم رنجہ فرماتی ہے - اس کی ماہانہ تنخواہ تو کچھ نہیں لیکن سالانہ تنخواہ ڈھائی روپیہ ہیں -

لیلا :- اوہو ---- اس قدر کم قیمت میں اتنی اچھی دستکاری سکھاتی ہے -

میں :- لیکن بہن اس کا انتظار نہایت طویل ہے -

لیلا:- آخر میں تم اپنی استانی کا نام کیوں نہیں بتاتیں۔ تعریف کر کرکے کیوں ہمارے دل کو اور زیادہ تڑپا رہی ہو
میں:- لیلا! تم تو ارد دے نا واقف ہو۔ ممکن ہے کہ تم اس استانی کو ناپسند کرو۔ لیکن تمہارا شوق ہے تو لو سنو
میری عزیز و دلچسپ استانی کو "جوہر نسواں" کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔

لیلا:- (چیں بجبیں ہوکر) یہ تو اخبار کا نام معلوم ہوتا ہے۔

میں:- اسی اخبار نے ہمارے لئے وہ وہ خدمتیں انجام دی ہیں کہ بیان کرنے سے زبان قاصر ہے۔ اس نے ہندوستان کے کونے کونے میں طبل دستکاری بجایا جس سے خوابیدہ جذبات جاگ اٹھے۔ یہ ہر نئی دستکاری کا سرچشمہ ہے ہندوستانی تو ہندوستانی دیار غیر بھی اس کے گرویدہ بن گئے۔ اور ہر خاص و عام اس نایاب رسالہ سے مستفید ہو رہا ہے۔

حمیدہ:- (خوشی سے اچھل کر) میں بھی اس رسالہ کے ذریعہ اچھی اچھی دستکاریاں سیکھوں گی۔

تھوڑی دیر بعد حمیدہ بولی کہ آج تو سولہ تاریخ ہے تم نے کہا تھا کہ جوہر نسواں تیرہ تاریخ کو آتا ہے۔ دیکھئے بہن ہم کس قدر خوش قسمت ہیں کہ ہماری موجودگی ہی میں مذکورہ رسالہ آئیگا۔

میں: (چونک کر) مجھے تو بالکل خیال بھی نہ تھا کہ آج ۱۲ تاریخ ہے۔ ذرا اور سنئے کہ آج جوہر نسواں نہیں آئیگا۔ بلکہ اس کا سالگرہ نمبر آنے والا ہے جس کا اشتہار پڑھ چکی ہوں کہ سالگرہ نمبر نہایت آب و تاب سے نکلنے والا ہے۔ خدا کا شکر ہے کہ آج وہ دن بھی آگیا۔

یہ باتیں ہو رہی تھیں کہ ڈاکیہ کی دل خوش کن آواز نے ہمیں نہایت بری طرح چونکا دیا۔ ہم سب بے تابانہ اس کی طرف دوڑے اور دیکھا کہ ڈاکیہ اپنے بکس میں سے خوبصورت رنگین سرورق کے ضخیم اخبار کو نکال رہا تھا۔ جب ہمارے ہاتھ میں رسالہ آیا تو دیکھا کہ ایک ایک نمونہ گلشن فطرت کی مصوری کا بہترین شاہکار تھا۔ حمیدہ کے علاوہ لیلا اور نسیمہ بھی تصویر حیرت بن گئیں۔ اسی وقت ہر دو بہنوں نے باشوق اس رسالہ کی خریداری کا تصفیہ کر لیا۔
اب رسالہ پر بحث چھڑ گئی۔ لیلا کا اصرار تھا کہ سالگرہ نمبر مطالعہ کے لئے وہ اپنے گھر لے جائیں گی۔ اور حمیدہ و نسیمہ الگ "میں" "میں" کی تانیں الاپ رہی تھیں۔ چنانچہ دوران بحث میں میں نے تینوں کو علیحدہ علیحدہ نمبر لاکر دے۔ اب تینوں نہایت شاد نظر آرہی تھیں۔ کیونکہ ہر ایک کے ہاتھ میں جدا جدا نمبر تھے۔ اس بحث و مباحثہ میں قریبًا شام ہوگئی۔ اب ہر ایک اپنے اپنے گھر جانے لگیں۔ ان کی خوش گپیوں اور پرزور قہقہوں سے تمام ہال گونج اٹھا جس سے فورًا میں اس خواب شیریں سے بیدار ہوگئی۔ اور یہ مصرعہ بیساختہ میرے منہ سے نکلا۔

"خواب تھا جو کچھ کہ دیکھا جو سنا افسانہ تھا"

مس زیب النساء مرزا۔ دہلی

سلمہ ستارہ کا کام

آج کل سلمہ ستارہ کے کام کا بہت فیشن ہے۔ گو یہ قدیم صنعت ہے لیکن زمانہ قدیم سے زیادہ آج کل رائج ہے۔ اور نئی نئی وضع سے اس کام کو زنانہ شلوار جمپر۔ بلاؤز قمیص۔ دوپٹوں۔ اور بچوں کے ٹوپے۔ ٹوپیوں اور مختلف کپڑوں پر کیا جاتا ہے۔ یہ کام صد درجہ خوشنما اور جاذب نظر ہوتا ہے۔ اگر سلیقہ اور احتیاط سے بنایا جائے تو بہت پائدار ہوتا ہے۔ اور مدتہ دیار ہے چلنے پر بھی اگر اصلی مال ہے تو بعد استعمال کپڑے پر سے نکال کر گوٹے والے کی دوکان پر بدلوا لیجئے۔ نصف قیمت پر فروخت ہو جائے گا۔ جس چیز کا فیشن عام ہوتا ہے ظاہر ہے کہ اس کی مانگ زیادہ ہوتی ہے۔ پس ہماری پردہ نشین بہنیں جو دستکاری سے فائدہ اٹھانا پسند کرتی ہیں اور غیروں کا محتاج ہونے اور در در پھرنے کی بجائے دست و بازو ہلا کر اپنی اور اپنے بچوں کی پرورش کر سکتی ہیں وہ ضرور اس صنعت سے مستفید ہوں اور سلیقہ اور احتیاط سے سامان تیار کرکے تجارت کریں۔ گھر کا بنایا ہوا کام بہت مضبوط اور مستورات کے استعمال کے موافق خوشنما ہوگا تو بازاری چیزوں کی نسبت زیادہ پسند کیا جائے گا اور حسب دلخواہ فروخت ہوگا۔ سلمہ ستارہ کا کام جس قدر خوبصورت ہے اتنا مشکل نہیں ہے چند روز کی مشق سے عمدہ کام بنانا آجاتا ہے اور دو چار چیزیں تیار کر لینے کے بعد ہاتھ صاف ہو جاتا ہے۔ سلمہ ستارہ کے کام کے لئے سامان بہت غور اور جانچ کے بعد خریدنا چاہئے۔ سلمہ ستارہ کلابتون، گجائی اور تارگوکھرو ملا کر اس کام کا سامان مکمل ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ اور جدت انسانی دماغ کی کوشش پر منحصر ہے۔ یہ سب چیزیں قریب قریب ہر شہر میں دستیاب ہو جاتی ہیں۔ بڑے شہروں میں عمدہ اور ارزاں ملتی ہیں اور چھوٹے مقامات پر ذرا بھدی اور مہنگی اگر رنگین ستاروں کو بھی کہیں کہیں ٹانک دیا جائے تو اس کام کی نفاست اور بڑھ جاتی ہے اور دلکشی میں بہت اضافہ ہو جاتا ہے۔ سلمہ ستارہ کے کام کو کارچوب بھی کہتے ہیں۔ سلمہ ستارہ دو قسم کا ہوتا ہے۔ ایک سچا دوسرا جھوٹا سچا مال ایک روپیہ دو آنہ سے دس آنہ تولہ ملتا ہے۔ اور جھوٹا مال دس آنہ سے چار آنہ تولہ تک۔ سنہری سامان روپہلی سامان کی نسبت مہنگا ہوتا ہے۔ آج کل رنگین سلمہ ستارہ بھی فروخت ہونے لگا ہے۔ جو بہت ہی خوبصورت معلوم ہوتا ہے۔ اور اس رنگین سلمہ ستارہ سے تیار شدہ سامان بے حد دلفریب ہوتا ہے۔ سلمہ کی کئی قسمیں ہیں۔ موٹا سلمہ باریک سلمہ۔ بھوگلی کا سلمہ۔ خاردار سلمہ۔ سادہ سلمہ۔ ستارہ بھی متعدد وضع قسم اور جسامت کے ہوتے ہیں۔ سلمہ ستارہ کا کام بنانے کے لئے ضرورت ہے کہ نقشہ بہت کھلا ہوا اور صاف ہو۔ تمام پھول اور پتوں کو زرد رنگ کے سوت سے کاڑھ لیں اور سلمہ کا ٹکڑہ جس کو پتی کے چوڑان اور لمبان کے لحاظ سے کتر لیا گیا ہو نہایت باریک سوئی اور مہین پیچک کے دھاگہ سے ٹانکئے۔ پھولوں کے درمیان رنگین ریشم بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ رنگین ریشم اور سلمہ سے ملا کر کاڑھے ہوئے پھول

بالکل قدرتی پھولوں سے مشابہ ہوتے ہیں۔ سلمہ ستارہ کا کام سرخ رنگ کے کپڑوں پر نہ بنایا جائے۔ اس لئے کہ اس رنگ پر مصالحہ جلد سیاہ ہو جاتا ہے اور قیمت رائیگاں جاتی ہے نیلے۔ اودے۔ سنہرے اور آسمانی کپڑوں پر سلمہ ستارہ کا کام بہت کھلتا ہے۔ سلمہ ستارہ کی اشیاء بازار میں بہت قیمت پر فروخت ہوتی ہیں۔ یہ کام چونکہ زیادہ رائج ہے اس لئے زردوزوں سے بنوایا جاتا ہے۔ اور اجرت تیاری مسالہ کی قیمت کے برابر دینی پڑتی ہے پس اگر یہ خوبصورت کام عورتیں سیکھ لیں اور خانگی کاموں سے فراغت پاکر فرصت کے وقت میں تیار کریں تو کافی نفع مل سکتا ہے۔ دولت مند خواتین اور خصوصاً ہندوستانی دیہاتی بہنیں گوٹہ ٹھپہ کی جگہ سلمہ ستارہ کثرت سے استعمال کرنے لگی ہیں۔ اور شادی بیاہ کے موقعوں پر بھی خواہش ہوتی ہے کہ اپنے سامنے حسب مرضی کام تیار کرائیں۔ لیکن عورتیں چونکہ اس فن سے بے بہرہ ہیں اور جو جانتی ہیں وہ اجرت پر کرنا کسر شان سمجھتی ہیں۔ مجبوراً دوکانداروں سے کرانا پڑتا ہے۔ تجارت بہت عزت کا پیشہ ہے اور ہر مذہب و ملت کے لوگ تاجر کو نگاہ قدر و منزلت سے دیکھتے ہیں۔ پردہ نشین متوسط الحال اور نادار بہنوں کے لئے میرا مخلصانہ مشورہ ہے کہ وہ صنعت و حرفت کی طرف توجہ فرمائیں اور اپنی عسرت کو دور کرنے اور دولت کو فروغ دینے کی کوشش کریں۔ کارچوبی ٹوپیاں اور دستی بیگ۔ جوتہ چپل۔ بلاؤز۔ ساریاں۔ فینسی کوزی۔ کارنس کور۔ تکیوں کے غلاف اور زنانہ لباس اور بچوں کے کپڑوں کے علاوہ مکان کی آرائش کی متعدد اشیاء حسین اور چمکدار تیار کی جاتی ہیں اور بہت عمدہ معلوم ہوتی ہیں۔ سلمہ ستارہ کے ساتھ رنگین جرمنی ستارہ شکوییس ستارہ اور مخملی گل و برگ اور ربن کے پھول پتے اگر استعمال کئے جائیں تو اس کی خوشنمائی میں زبردست اضافہ ہو جائے۔ سلمہ اور ستارہ کی حسین اور چمکدار دستکاری گو مشرقی صنعت ہے لیکن دور جدید کی طرح اس میں جدت پیدا کرنا ہمارا کام ہے اور اس کو حسین تر بنا کر ملک کے سامنے پیش کرنا ہمارا فرض ہے۔ اگر ہر پرانی دستکاری کی طرف خواتین ہند نے توجہ فرمائی تو یقین ہے کہ چند سال کی پیہم کوشش ضرور اس کو بام ترقی پر پہونچا دے گی۔ اور یہ ہی ہندوستان جو کسی زمانہ میں صنعت و حرفت کا مرکز کہلاتا تھا اور دنیا یہاں سے اچھی اچھی دستکاریاں سیکھتی تھی پھر اپنی اصلی حالت پر آ جائیگا۔ گاڑی دو پہیوں سے چلتی ہے۔ قدرت نے بھی دنیا کی گاڑی گھسیٹنے کے لئے دو ہی پہیئے بنائے ہیں۔ ایک مرد دوسرا عورت۔ اگر دونوں پہیئے مستعدی کے ساتھ اپنا فرض انجام دیں تو یہ گاڑی منزل مقصود پر پہونچ سکتی ہے۔ اور راستہ میں ٹھوکریں کھانے سے بچ جاتی ہے۔ برخلاف اس کے ایک پہیہ تو چلے اور دوسرا سرکے ہی نہیں تو اس گاڑی کا گھسیٹنا ناممکن نہیں تو دشوار ضرور ہے۔ یہ ہی حال ہمارے ملک کا ہے۔ مرد تو محنت کرتے کرتے پاگل بنے جاتے ہیں لیکن عورتوں کو احساس ہی نہیں۔ یہ ضرور ہے کہ عورت کے لئے گھر کا دھندا بہت ہے لیکن وہ سلیقہ کے ساتھ اور پابندی اوقات کو مدنظر رکھ کر خانہ داری کے کام انجام دے تو ضرور اتنا وقت نکل سکتا ہے کہ کچھ کام کرے۔ تھوڑی محنت اور ہمت کر کے وہ اس قابل بن سکتی ہے کہ اپنے عزیزوں اور ماں باپ بھائی اور شوہر کی مدد کر سکے۔ کم از کم اپنے اخراجات پورے کر سکے۔ دولت مند خواتین اگر دستکاری بنائیں تو

ان کا بہترین شغل ہو جائے گا۔ متوسط طبقہ کی عورتوں کے لئے دستکاری باعث عزت و شرت ہو گی۔ وہ اپنی دستکاری کے ذریعہ اپنے گھر کو خوبصورت اور شاندار بنا سکیں گی اور کچھ روپیہ بھی اپنے آڑے وقت کے لئے دستکاری سلیقہ شعاری کے ذریعہ پس انداز کر لیں گی۔ غریب اور بے وارث مستورات اس فن سے اپنا اور اپنے بچوں کا پیٹ پال کر اپنی زندگی آرام و راحت سے بسر کر سکتی ہیں۔ ملک میں دستکاری پھیلانے کا انحصار صاحب استطاعت خواتین پر منحصر ہے اگر دولت مند بیبیاں کوشش کریں اور نمونہ بنائیں تو جلد غریب اور مفلوک الحال عورتوں کی حالت سنبھل جائے اور وہ ان کی مدد سے جلد بام ترقی پر پہونچ جائیں۔ ہند کی ذی عزت اور ذی مرتبت بہنوں کی خدمت میں التجا ہے کہ وہ اپنے ملک کی حالت پر رحم کھائیں اور اپنے روپیہ سے ناواقف عورتوں کو دستکاری سکھائیں پھر ان کا تیار کردہ مال خود خریدیں اور ان کی ہمت افزائی فرمائیں۔ خدمت خلق خدمت خالق ہے۔ اور اسی واسطے انسان دنیا میں بھیجا گیا ہے ؀

(دہلی ریڈیو اسٹیشن سے براڈ کاسٹ کیا گیا)

غدیر فاطمہ

مخمل پر چھاپنا

میں اپنی بہنوں کو مخمل پر چھاپنے کا نہایت سہل طریقہ بتاتی ہوں۔ یہ طریقہ ایسا ہے کہ کام کرنے سے مطلقاً نہیں چھڑتا۔ آپ پہلے کھریا مٹی کو پیس لیجئے اور دو حصہ کھریا مٹی ایک حصہ پانا ری بنا ہوا گوند ملا لیجئے۔ مگر خیال رہے کہ مٹی اور گوند ملا ہوا نہ تو بہت گاڑھا ہو نہ پتلا۔ پھر جو پھول آپ کو بنانا ہو اس کی لائنوں پر پاس پاس پن سے چھید کر لیجئے اور اس چھید کئے ہوئے کاغذ کو مخمل پر رکھ کر اوپر سے راکھ ڈال دیجئے یہ راکھ چھیدوں سے گذر کر مخمل پر آجائے گی پھر پینٹ کرنے کے برش سے گوند ملی کھریا ان نشانات پر جو راکھ سے مخمل پر آگئے ہیں پھیرتے اور پھول پورا کر کے سکھا کر کام بنائیے۔

مس انور اکرم

آہ طیب

افسوس صد افسوس میرے خالہ زاد بھائی اور حقیقی دیور اور پیارے بہنوئی یعنی عزیز بہن بنت فاطمہ مرحومہ ۵ دن کی دولہن کے رفیق شوہر سید طیب حسین جعفری نے ڈیڑھ سال کی مسلسل علالت کے بعد ۱۰ر جون ۳۹ء کو ۲ بجے دن کے داعی اجل کو لبیک کہا۔ اور بوڑھے ماں باپ، ساس سسر، رفیق بھائیوں اور ہم لوگوں کو تڑپتا چھوڑ کر جنت کی راہ لی۔ مرحوم کی عمر ۲۴ سال تھی اور عین جوانی۔ نہایت خوش مزاج۔ زندہ دل اور سمجھدار لڑکا تھا۔ بی اے میں تعلیم پا رہا تھا۔ افسوس قضا نے یہ نوشگفتہ کلی توڑ دی۔ مرحوم کو لائق اور سمجھدار بیوی کی بے وقت موت کا الم دنیا سے لے گیا اور ساڑھے تین سال بعد وہیں چلا گیا جہاں جانے کی اس کو کمال آرزو تھی۔ تمام بہنوں سے بصد ادب التماس ہے کہ دولھا دولہن کی مغفرت کے لئے دعا کریں۔ دونوں کو جوہر نسواں سے دلی محبت اور اس کو بام ترقی پر دیکھنے کی کمال آرزو تھی مگر آہ! پوری نہ ہوئی۔ مرحوم کو جوہر کے افسانوں کے متعلق اکثر شکایت رہتی تھی اور وہ چاہتا تھا کہ دستکاری کے بارے میں بلند معیار فسانے شائع ہوں اس نے کئی فسانے شروع بھی کئے مگر علالت کیوجہ سے نامکمل رہے۔ جوہری بہنوں سے عرض ہے کہ جوہر نسواں کیلئے دستکاری کے عمدہ فسانے لکھیں جن بہن کے سب سے عمدہ اور زیادہ افسانے ہر سال شائع ہونگے انکو مرحوم کیطرف سے نقرئی میڈل بطور انعام دیا جائیگا: غدیر فاطمہ

غم کے آنسو

طیب کی جواں مرگی کی آئی جو خبر آج
سینے میں اٹھا حد سے سوا دردِ جگر آج

افسوس کہ وہ عین جوانی میں سدھارا
صد حیف کہ دنیا سے اٹھا رشک قمر آج

دیکھیں نہ تھیں جس غنچہ نے دنیا کی بہاریں
وہ کر گیا افسوس گلستاں سے سفر آج

ہر جائی سمجھتا تھا جسے آنکھ کا تارا
وہ آنکھ سے ماں کے ہے چھپا نور نظر آج

طیب! کیا ہر بات کو جس نے تری خاطر
فرقت میں نہ کس طرح سے تڑپے وہ پدر آج

تو جان تھا کنبے کی! پیارا تھا پھوپی کا
بن تیرے ہے بے نور پدر کا ترے گھر آج

مرنے نے ترے یاد سعیدہ کی دلا دی
بھولا ہوا یاد آ گیا مرحوم اطہر آج

بھائی ذرا بتلاؤ مقدس کو خدارا
منہ پھیر کے تم چل دئے ہم سب سے کدھر آج

مقدس اکبر آبادی

باورچی خانہ

لذیذ حلوہ:- وزن:- دودھ دو سیر۔ چنے کی دال پاؤ بھر۔ شکر تین چھٹانک۔ کھوپرہ ڈیڑھ چھٹانک۔ بادام کی گری دو چھٹانک۔ پستہ دو چھٹانک۔

ترکیب:- پہلے دودھ میں چنے کی دال دھو کر ڈال دیجئے اور کھوپرہ کئی ٹکڑے کر کے وہ بھی دودھ کے ساتھ ڈال دیجئے۔ پھر اس کو دھیمی آنچ پر پکنے دیجئے۔ یہاں تک پکائیں کہ دودھ سارا دال میں جذب ہو جائے اس کے بعد دال اور سکے ہوئے کھوپرے کو اور چھلے ہوئے بادام، پستہ کو۔ سب کو ملا کر باریک پیس لیں پھر پاؤ بھر گھی داغ کرکے کشمش سے بگھار دیں۔ پھر پسی ہوئی دال وغیرہ گھی میں ڈال دیں اور خوب بھونیں۔ جب ہلکا سرخ ہو جائے تو شکر ڈال دیں۔ پھر بھونیں۔ جب گھی چھٹنے لگے تو اتار لیں۔ حلوہ تیار ہے۔ تجربہ کیا ہوا ہے۔

رفیعہ نازلی

جنجر بسکٹ:- وزن:- چار چھٹانک مکھن یا گھی۔ ایک سیر میدہ۔ ڈیڑھ چھٹانک پسی ہوئی مصری۔ دو چھٹانک پسی ہوئی سونٹھ۔ گولڈن سرپ دو چھٹانک۔ قدرے دودھ۔ ایک چار کا چمچہ بھر بیکنگ پوڈر۔ دو چھٹانک دانہ مصری یا شکر سفید۔

ترکیب:- مکھن مصری گولڈن سرپ کو ایک برتن میں پھینٹیں پھر میدہ بیکنگ پوڈر ملا دیں اور تھوڑے دودھ سے اس خمیر کو گوندھ لیں۔ بعد میں بیلن سے بیل لیں۔ اور ارارو ٹ کے بسکٹ جیسے بازار میں بکتے ہیں اتنے ہی پتلے اور بڑے بسکٹ کٹر سے بسکٹ کاٹ لیں اور تنور میں سکھوا لیں۔ اپنے گھر تنور ہو تو خیر ورنہ معتبر شخص خود جا کر بسکٹوں والے سے کٹوا بھی سکتے ہیں اور وہ سینک بھی سکتا ہے بچوں والوں کے گھر میں بے حد مفید اور خوش ذائقہ ناشتہ ہے۔ بازار کے بسکٹوں سے کہیں خوش ذائقہ اور کفایت میں بہتر ہے۔

آنسہ۔ نور افشاں۔ بدایوں

کریلہ کا اچار:- کریلے عمدہ تازہ دو سیر۔ تیل کڑوا ایک سیر۔ کھٹائی خشک ایک پاؤ۔ ہلدی۔ مرچ۔ سفید زیرہ ایک ایک چھٹانک۔ دھنیا۔ سونف۔ کلونجی۔ دانہ میتھی۔ سونٹھ۔ ہر ایک نصف چھٹانک۔ نمک حسب ذائقہ۔ لیموں بیس عدد۔

ترکیب:- اول کھٹائی کو دھوپ میں خوب سکھا لیں۔ پھر اس کو خشک ہی پیس لیں۔ یا ہاون دستہ میں کوٹ لیں اور مصالحہ بھی کوٹ لیں۔ لیکن دانہ میتھی اور کلونجی کو نہ کوٹیں۔ بعدہٗ کریلوں کو چھری سے ایک طرف سے

چیر لیں۔ کریلے کے دو ٹکڑے نہ ہو جائیں۔ پھر اس کے اندر کے بیج وغیرہ صاف کرکے ان کو ایک دن دھوپ میں سکھا کر ان کا پانی خشک کرکے جو مصالحہ تیار رکھا ہے کچھ تیل اور لیموں کے عرق میں ملا کر کریلوں میں بھر دیں اور کریلوں کو دھاگہ سے لپیٹ دیں۔ جب تیار ہو جائیں تو پھر کسی ہانڈی میں یا روغنی مرتبان میں رکھ دیں۔ باقی بچا ہوا جو تیل رکھا ہے وہ کریلوں کے اوپر ڈال دیں اور کئی یوم تک دھوپ میں سکھائیں۔ یہ اچار نہایت لذیذ اور ہاضم مفید معدہ ہوتا ہے۔ اگر لیموں نہ ملیں تو ہری کیریوں کا عرق نکال کر ڈال دیں۔

سرکہ میں بیگن کا اچار:-

بیگن کالے بڑے ایک سیر۔ سرکہ ڈیڑھ سیر۔ نمک۔ مرچ۔ کلونجی۔ زیرہ سفید پودینہ حسب ضرورت۔

ترکیب:- پہلے سرکہ کو پتیلی یا کڑھائی میں ڈال کر چولھے پر پکائیں۔ جب خوب پکنے لگے تب بیگنوں کو سرکہ میں چھوڑ دیں اور یہ سب مصالحہ بھی بیگنوں کے ہمراہ ڈال دیں۔ جب بیگن کچھ گل جائیں تب ان کو چولھے سے نیچے اتار لیں اور پانچ گٹھی پیاز چھیل کر اس میں ڈال دیں پھر کسی صاف مٹی کے برتن میں ٹھنڈا کرکے اس کو بھر دیں اچار تیار ہے۔ یہ اچار نہایت خوش ذائقہ اور ہاضم ہوتا ہے۔ موسم برسات میں سرکہ کے اچار کو ضرور کھانا چاہئے۔

آمنہ۔ نگینہ خریداری نمبر ۲۴۰۴۴

شکر قند کا مربہ:-

شکر قند۔ ایک سیر۔ شکر۔ ڈیڑھ سیر۔ الائچی۔ پانچ عدد۔ کیوڑہ۔ چند قطرہ۔

ترکیب:- شکر قند کو چھیل کر چونے کے پانی میں بھگو دیجئے۔ دو گھنٹہ کے بعد شکر قند کو صاف پانی میں اچھی طرح دھو دیجئے۔ شکر میں پانی ڈال کر قوام بنا لیجئے۔ جب قوام تیار ہو جائے تو شکر قند ڈال کر پکا لیجئے۔ جب خوب جذب ہو جائے تب الائچی پیس کر کیوڑہ کے ہمراہ ڈال دیجئے۔ لذیذ مربہ تیار ہے۔

جوہر نسواں کے اپریل کے پرچہ جلد ۱۰ نمبر ۲ میں صفحہ ۲۹ پر خستہ کی جو ترکیب دی گئی تھی اس میں ایک غلطی ہو گئی

غلط:- میدہ میں گھی ڈال کر اور مل کر یک جان کر لیجئے اور شکر ڈال کر بنا لیجئے۔

صحیح عبارت یہ ہے:- میدہ میں آدھ پاؤ گھی ڈال کر اور مل کر یک جان کر لیجئے اور شکر ڈال کر گوندھ لیجئے۔ بہنیں اپنے پرچہ میں ٹھیک کر لیں۔

رضیہ سجاد۔ اعظم گڑھ۔

مچھلی کا کانٹا گلانا:-

مچھلی ۱ سیر۔ دہی ایک سیر۔ پھٹکری ایک ماشہ۔ گھی ایک پاؤ۔ نمک مرچ حسب پسند۔

ترکیب:- مچھلی کو اچھی طرح صاف کرکے پانچ پانچ کے ٹکڑے کر لیں۔ پھٹکری کو باریک پیس کر دہی میں ملا لیں پھر اس میں مچھلی کے ٹکڑے ڈال کر پانچ منٹ تک رکھیں اور جو مسالہ مچھلیوں میں پڑتا ہے وہی اس مچھلی میں پڑے گا۔ مسالہ بھون کر مچھلی دیگچی میں ڈال دیں پھر اس میں پاؤ بھر پانی ڈال کر ہلکی ہلکی آنچ پر پکائیں۔ بعدہ دیگچی کے منہ پر ڈھکنا بند کا بی
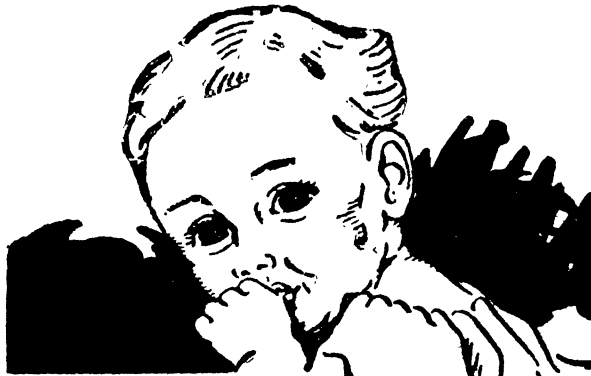
میں خوش ہوں کہ لکس میرے کپڑوں کو ملایم رکھتا ہے ✤
آپ کو ایک پیکٹ لکس اور صرف ٹھنڈا پانی درکار ہے ✤
لکس سے ٹھنڈے پانی میں کثرت سے جھاگ پیدا کیجیے اور اس جھاگ کو آرام سے کپڑوں میں جذب کیجیے حتی کہ میل نکل جاوے ✤
ٹھنڈے پانی میں تین مرتبہ کھنگالنے مروڑنے کے بغیر دباکر نمی خارج کیجیے اور سایہ میں خشک کریں ✤
تیکھے والے صابونوں اور بھدے طریقوں سے دھونے سے بچوں کے کپڑے چبھنے والے ہوجاتے ہیں اور سکڑ جاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ بچہ چڑچڑا اور ضدی ہوجاتا ہے ✤
لکس کپڑوں کو ملایم اور ٹھیک رکھیگا۔ اس کی خالص جھاگ تمہارے اپنے کپڑوں کی بھی نگہبان ہے۔ طریقہ استعمال جھٹ پٹ اور بے ضرر ہے۔ رنگ چمکیلے رہتے ہیں اور نازک سے نازک کپڑوں کو نقصان نہیں پہنچتا ✤
لکس
زود اثر — آسان — محفوظ
ہندوستان میں صرف خالص نباتاتی تیلوں سے تیار کیا جاتا ہے
LUX
تھوڑا سا لکس نیم گرم پانی میں ملاکر معمولی طریقے سے استعمال کرنے سے بال بالکل صاف و مانند ریشم کے نکل آتے ہیں
LEVER BROTHERS (INDIA) LIMITED
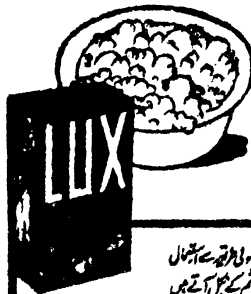
دستکار بہنوں کی محفل

نمائش دستکاری کی تجویز جوہر نسواں میں دیکھ کر دل بہت ہی خوش ہوا۔ دستکاری کی سالانہ نمائش سے ہم لوگوں کو بہت فائدہ ہوگا بہن غدیر فاطمہ صاحبہ ضرور قواعد سے مطلع کریں۔ مجھے امید ہے کہ ہر بہن اس تجویز میں حصہ لیں گی۔ یہاں بھی ایک انجمن قائم ہوئی ہے جس کا نام "انجمن اصلاح نسواں" ہے۔ اس میں بھی ہم لوگوں نے ایک دن دستکاری کا رکھا ہے اور مختلف مضامین رکھے ہیں جس سے کہ عورتوں کی ترقی ہو۔ یہ دیکھ کر دل بہت خوش ہوا کہ پہلی ہی دفعہ بہت سی عورتیں دستکاری لے کر آئیں اور بہت سی بیبیاں جوہر نسواں کی خریدار تھیں اور جو خریدار نہیں تھیں انھیں بھی جوہر نسواں دکھایا گیا۔ آپ ضرور نمائش کیجئے ہماری انجمن بھی اس میں حصہ لے گی۔ اگر بہنوں کی رائے ہو تو آئندہ ماہ سے انجمن کے جلسوں کی کارروائی جوہر نسواں میں شائع کرا دی جائے تاکہ اور سب بہنوں کو ترغیب ہو۔ یہ جلسہ مہینہ میں دو دفعہ ہوتا ہے۔　　بیگم محمد معین وکیل۔ لکھیم پور

مجھے چادر کے کونوں پر اور بیچ میں اچھے خوب بڑے بڑے پھولوں کی ضرورت ہے براہ کرم کوئی بہن جلد از جلد شائع کر دیں۔

سید ہ مشتری بیگم ۔ بمبرہ

مجھے انجمن اصلاح نسواں میمن خواتین کے حالات کی تفصیل ضرورت ہے۔ اس انجمن کی صدر صاحبہ کون ہیں ان کا پتہ کیا ہے۔ انجمن کے قواعد کیا ہیں۔ کیا جو دستکاری یہاں سکھائی جاتی ہے اس کی سند ملتی ہے۔ نیز کیا یہ انجمن گورنمنٹ سے منظور شدہ ہے امید کہ کوئی بہن بذریعہ جوہر نسواں مطلع کریں گی۔　　نجمہ انصاری قرحہ دہلی

بعض محترم بہنیں جوہر نسواں میں سوئٹروں کی بناوٹ درج کراتی ہیں۔ وہ یہ تو لکھتی ہیں کہ ۱۲ خانے سیدھے ایک خانہ الٹا مگر یہ نہیں تحریر کرتیں کہ شروع میں ایک خانہ الٹا بنا جائیگا یا اخیر میں۔ لہذا ہر بہن سے التجا ہے کہ یہ ضرور تحریر کیا کریں کہ کس طرف سے بڑھانا چاہیئے شروع میں یا اخیر میں۔　　ایک خریدار بہن

بجواب محترمہ بہن میجر عبدالمجید خانصاحب عرض ہے کہ آپ کو تارکشی کے کام سیکھنے و کونوں وغیرہ کا تاگہ نکالنے میں گلدستہ تارکشی مولفہ بہن گنجینہ اشرف دسیتہ اشرف بہت مدد دیگی اسکی قیمت ۸؍ ہے اور دفتر عصمت دہلی سے ملتی ہے۔ آنسہ منزل فاطمہ خریدار ۱۰۱۲

مجھے جمپر کے گلے پر سوت کا کام بنانا مقصود ہے پورا گلا ہو چھوٹا نہ ہو۔ نیز مجھے ربن کا پھول کاڑھا ہوا نمونہ کے لئے ضرورت ہے کوئی بہن تکلیف کر کے میرے پتہ پر روانہ کر دیں۔ میرا پتہ یہ ہے۔ مستونگ بلوچستان۔ بنت خان مہر دل خاں نائب زیر کچی سہراداں

بہن صاحبہ خریداری ۳۲۲۳۔ جواباً عرض ہے کہ دستی مشین پر بخوبی کام ہو سکتا ہے مشین کو ۶ گرہ اونچی میز پر رکھئے ایک دو روز مشق کیجئے پھر آپ جو چاہیں نکال سکتی ہیں۔ کٹ ورک ایپلیک ورک۔ جالی پر سلک کی گل کاری وغیرہ بنتی بن تیار ہو سکتی ہے میں دستی مشین پر ہی نکالتی ہوں۔ ام یم تقی بی اے خریدار ۲۸۶۶

سنا ہے آج کل شینل کی مشین چلی ہے کوئی ہمدرد بہن تحریر فرمائیں کہ وہ کہاں سے ملتی ہے اور کیسا کام کرتی ہے۔ کیا کوئی اس کے ہمراہ پرچہ بھی ہوتا ہے یقین ہے کوئی بہن توجہ فرما کر مشکور فرمائیں گی۔　　ظفرونا بیگم۔

خوراک کو سڑنے سے بچایئے
اپنے کھانے پکانے کے برتن
وِم
سے صاف کیجئے
جب راکھ یا ریت برتن صاف کرنے کیلئے استعمال کی جاتی ہے اس سے سطح کھردری ہو جاتی ہے اور ان کھردری جگہوں میں خوراک کے چھوٹے چھوٹے ذرات جمع ہو جاتے ہیں۔ یہ ذرات جلدی سڑ جاتے ہیں اور خوراک کو زہریلا بنا دیتے ہیں۔
اپنے کھانا پکانے کے برتن وِم سے صاف کریں اور اپنے کنبہ کی صحت کی حفاظت کیجئے کیونکہ وِم خوراک کے ہر ذرہ کو نکال دیتی ہے اور برتنوں کو نئے کی مانند چمکیلا بنا دیتی ہے دوسری بات یہ ہے کہ وِم ایسی ہمواری سے صاف کرتی ہے کہ آپ اسکو سامان چوب سامان چینی منہ ہاتھ دھونے کے برتن غسلخانہ ٹائلز وغیرہ کیلئے پوری تسلی سے استعمال کر سکتے ہیں
وِم
کھانا پکانے کے برتنوں کو تندرستی بخش رکھتا ہے
M
X-V 377-172—UD
LEVER BROTHERS (INDIA) LIMITED.

بہن صفیہ خانم نے جو گوٹہ کا کام آٹھویں خاص نمبر میں صفحہ ۲۳ پر بتایا ہے اس گوٹہ کی سخت ضرورت ہے بہن فہمیدہ عباس کا ربن کا کام ستمبر کے آٹھویں خاص نمبر میں صفحہ ۱۷ پر دیا ہوا ہے اس ربن کا نمونہ بھی دیکھنا چاہتی ہوں یہ چیزیں کہاں ملیں گی؟

امینہ اصغری خریداری ۳۶۵۵

بہن آر کے درخشاں کی خدمت میں عرض ہے ٹاٹنگ ورک بنانے کا شیٹل اور بھی ہر قسم کے نٹنگ۔ کروشیا۔ ایمبرائڈری وغیرہ کی سلائیاں مندرجہ پتہ سے مل سکتی ہیں۔ آر۔ بی۔ بنگلور حاجی ابوبکر اینڈ سنز الیونگ بازار پارک ٹاون۔ مدراس۔

مجھے سنگر مشین سے چین اسٹیچ (زنجیرہ کی کڑہت کا پرزہ) مطلوب ہے جو کہ مشین میں لگایا جاتا ہے۔ کوئی بہن مطلع فرمائیں کہ کس دکان پر اور کس قیمت پر ملتا ہے۔ نعیمہ انصاری زوجہ

مجھے ایک کشن کے لئے ایک خوبصورت پھول کی ضرورت ہے جو ربن سے بنایا جائے۔ اس کا نمونہ جوہر نسواں میں شائع کرکے کوئی بہن ممنون فرمائیں۔ ش۔ ر۔ ج۔ خریداری نمبر ۵۱۱۸

فروری ۳۹ء کے پرچہ میں ہمشیرہ صابر حسین صاحبہ نے جرسی کی چھنے نما بناوٹ تحریر فرمائی ہے جس میں بہن نے یہ بھی لکھا ہے کہ بورڈر میں اپنا نام لکھو۔ بناوٹ تو خیر میری سمجھ میں آگئی۔ مگر بورڈر میں نام بننا میری سمجھ میں نہیں آتا۔ لہٰذا بہن بذریعہ جوہر نسواں تحریر فرمائیں کہ بورڈر میں نام کیسے بنا جائے گا۔

او بہن عطیہ بیگم سیالکوٹ کی خدمت میں عرض ہے کہ مجھے اس موزہ کی بناوٹ مطلوب ہے جو کہ ہاکی وغیرہ کھیلنے کے وقت استعمال کیا جاتا ہے اور جس میں ایڑی و پنجہ نہیں ہوتا۔ کیونکہ کھیل کے سامان سیالکوٹ ہی سے بنکر آتے ہیں لہٰذا بہن صاحبہ اس بناوٹ سے واقف ہونگی بذریعہ جوہر نسواں مطلع فرمائیں۔ مس اختر بیگم۔ خریدار ۲۹۶

از راہ کرم کوئی بہن لکھنؤ کی کسی معتبر دکان کا پتہ لکھیں جہاں سچا گوٹہ سلمہ ستارہ، لیس کے ستارے اور شنیل وغیرہ عمدہ مل سکیں جو بذریعہ پارسل یا منی آرڈر بھیج کر منگانے میں آسانی ہو۔

نسبت خان بہادر آصف زماں خریداری نمبر ۳۵۲۳

میں کپڑے پر پینٹ کرنے کا کام سیکھنا چاہتی ہوں۔ مجھے بے حد شوق ہے۔ رلے میں میری ایک پارسی دوست یہ کام جانتی تھیں۔ مگر افسوس میں ان سے نہ سیکھ سکی۔ اور ہم لوگ یہاں آگئے۔ براہ کرم کوئی جوہری بہن صاحبہ اس طرف متوجہ ہوں۔ نیز رنگ کونسی دکان پر دستیاب ہوتے ہیں اور ان کے نام و قیمت وغیرہ لکھ کر مجھے شکریہ کا موقع دیں۔

محمودہ مہربانو

ڈارجینا کپڑے پر کس چیز سے جمایا جاتا ہے اور کہاں دستیاب ہوتا ہے اس کا پتہ مطلوب ہے۔ کوئی بہن بذریعہ جوہر نسواں تحریر فرماکر مشکور فرمادیں۔

اہلیہ سید آل نبی۔ مراد آباد

کشیدہ کاری کا کام میں بے حد شوق سے کرتی ہوں لیکن افسوس ہے کہ دھاگوں کے بارے میں مجھے پوری واقفیت نہیں۔ ڈی۔ ایم۔ سی کے گولوں کا کام تو نفیس نہیں ہوتا۔ اس لئے میں لچھیاں استعمال کرتی ہوں۔ لیکن دو ہی دفعہ دھوبی کے ہاں دھلنے سے دھاگے کا رنگ بالکل چلا جاتا ہے۔ کوئی بہن بذریعہ جوہر نسواں خاکسار کو مطلع فرمائیں کہ کونسی لچھیاں پکے رنگ کی اور سب سے بہتر ہوتی ہیں۔ میں بے حد مشکور ہونگی۔

ایک جوہری بہن

پانچویں سال کی دستکاریاں اور دستکار خواتین

خدائے بہتر و برتر کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ جوہر نسواں خوب ترقی کر رہا ہے۔ خلاف امید اس قدر کم مدت میں اس رسالہ نے حیرت انگیز ترقی کی اور بہت زیادہ دستکار لڑکیاں پیدا کر لیں ہندوستان کے ہر گوشہ میں جوہر کے قدردان موجود ہیں۔ ہر لڑکی کے دل میں اس کی سچی محبت ہے، پانچواں سال جوہر نسواں کے پچھلے چار سالوں سے بہت زیادہ کامیاب رہا۔ متعدد دستکاریوں کے دلکش نقشے اور دستکاری کے متعلق مفید مضامین کافی تعداد میں شائع ہوئے جن کی تفصیل درج ہے۔

نمبر شمار	دستکاری	نمونوں کی تعداد
(۱)	خیاطی معہ گلستان خیاطی	۱۳۲
(۲)	کشیدہ کاری	۶۹
(۳)	سلمہ ستارہ کا کام	۲۹
(۴)	کراس اسٹیچ ورک	۲۲
(۵)	اونی کام سلائیوں سے	۲۰
(۶)	اپلیک ورک	۱۲
(۷)	زیٹ ورک	۱۱
(۸)	اسٹینسلنگ	۱۲
(۹)	کٹ ورک	۲۸
(۱۰)	کروشیا کا کام	۱۱
(۱۱)	بریدہ کاری	۱۲
(۱۲)	تارکشی	۱۱
(۱۳)	جالی کا کام	۹
(۱۴)	مخملی پھول پتے وسلمہ ستارہ کا کام	۷
(۱۵)	موتیوں کا کام	۷
(۱۶)	خنکوسیں ستاروں کا کام	۹
(۱۷)	سلمہ موتی کا کام	۷
(۱۸)	سلمہ شکوسیں کا کام	۵
(۱۹)	سلمہ شنائل کا کام	۵
(۲۰)	بٹن ہول اسٹیچ کا کام	۴
(۲۱)	شٹیل لیدر ورک کا کام	۴
(۲۲)	ربن اور سلمہ کا کام	۴
(۲۳)	متفرق	۴
(۲۴)	کامدانی کا کام	۳
(۲۵)	کلابتون کا کام	۳
(۲۶)	ہیرن اور کروشیا کا کام	۳
(۲۷)	مخملی پھول پتوں کا کام	۳
(۲۹)	جدید کرطبت	۷
(۳۰)	ستارہ اور کلابتون کا کام	۳
(۳۰)	موتی اور ڈٹنگ کا کام	۲
(۳۱)	گوٹے کا کام	۲
(۳۲)	سلمہ اور ریشم کا کام	۲
(۳۳)	ہارڈ نجر ورک	۲
(۳۴)	سٹینڈ ایمبرائڈری	۲
(۳۵)	ربن ورک	۲
(۳۶)	روئی کا کام	۱
(۳۷)	پنگ ورک	۱
(۳۸)	جالی پر کروشیہ	۱
(۳۹)	مشین کا کام	۱
(۴۰)	ٹاٹنگ ورک	۱
(۴۱)	تارکشی دچکن کاری	۱
(۴۲)	وصلی کا کام	۱
(۴۳)	جالی پر اون کا کام	۱
(۴۴)	شنائل کا کام	۱
(۴۵)	سلمہ شنائل کا کام	۱
(۴۶)	شکوسیں اور موتی کا کام	۱
(۴۷)	ربن اور کلابتون کا کام	۱
(۴۸)	کلابتون اور سلمہ کا کام	۱
(۴۹)	ریشم اور کلابتون کا کام	۱
(۵۰)	کپاس کے ساتھ اپلیک ورک	۱
(۵۱)	نیڈل ورک	۱
(۵۲)	کینوس پر کام	۱
(۵۳)	کروشیا اور کٹائی کا کام	۱
(۵۴)	مچھلی کے پیروں کا کام	۱

ہم ممنون ہیں اپنی مایہ ناز بہنوں کے جنھوں نے اپنا قیمتی وقت صرف کر کے جوہر نسواں کے لئے عمدہ عمدہ نمونے بنائے اور ملک کی کھوئی ہوئی صنعت کو برقرار رکھنے کے لئے نہایت کوشش کی۔ اللہ کرے زور قلم اور زیادہ خدائے پاک ان مقتدر ہستیوں کو تا ابد ائم وقائم رکھے اور پُر جوش قوم وہمدرد دی نسواں کا جذبہ اور زیادہ ہو یہاں جوہر نسواں کی دستکار بہنوں کے نام دلی شکریہ کے ساتھ درج کئے جاتے ہیں اور ہمیشہ اپنے عزیز رسالہ کو یاد رکھنے کی استدعا کی جاتی ہے۔

نمبر شمار	نام	نمونوں کی تعداد
(۱)	خدیجہ عبدالکریم صاحبہ	۴۱
(۲)	نہمیدہ عباس صاحبہ	۲۸
(۳)	سیدہ اشرف صاحبہ	۲۲
(۴)	محمودہ مہربانو صاحبہ	۲۰
(۵)	آر۔ کے درخشاں صاحبہ	۲۰
(۶)	آر۔ بی صاحبہ	۱۸
(۷)	ب۔ ن صاحبہ	۱۸
(۸)	صفیہ خانم صاحبہ	۱۷
(۹)	مس الیاس ابراہیم صاحبہ	۱۲
(۱۰)	غدیر فاطمہ	۱۲
(۱۱)	سنجیدہ اشرف صاحبہ	۱۲
(۱۲)	بدرالنساء صاحبہ	۱۳
(۱۳)	خورشید عباس صاحبہ	۱۰
(۱۴)	کے۔ ایچ۔ زہرا صاحبہ	۱۰
(۱۵)	حلیم النساء صاحبہ	۹
(۱۶)	سردار فاطمہ صاحبہ	۸
(۱۷)	جمیلہ خاتون صاحبہ	۷
(۱۸)	زیب النساء صاحبہ	۷
(۱۹)	سعیدہ قمر بانو صاحبہ	۶
(۲۰)	قمر جہاں صاحبہ	۵
(۲۱)	زہرا حسین برنی صاحبہ	۵
(۲۲)	عائشہ بیگم صاحبہ	۵

نمبر شمار	نام	نمونوں کی تعداد
(۲۳)	مس قاضی صبغت اللہ صاحبہ	۵
(۲۴)	عذرا شوکت صاحبہ	۴
(۲۵)	زہرہ جبیں صاحبہ	۴
(۲۶)	رئیس فاطمہ صاحبہ	۴
(۲۷)	رجیبہ خاتون صاحبہ	۴
(۲۸)	مومنہ اطہر صاحبہ	۴
(۲۹)	محمودہ بیگم صاحبہ	۴
(۳۰)	ایس بی صاحبہ	۳
(۳۱)	رفیعہ نازلی صاحبہ	۳
(۳۲)	نذیر بیگم صاحبہ	۳
(۳۳)	عذرا بیگم صاحبہ	۳
(۳۴)	مسز اے اختر صاحبہ	۳
(۳۵)	ج۔ ب صاحبہ	۳
(۳۶)	اشفاق النساء صاحبہ	۳
(۳۷)	امیر حامد رضا صاحبہ	۳
(۳۸)	ضیاء بیگم صاحبہ	۳
(۳۹)	خجستہ اختر صاحبہ	۲
(۴۰)	آر۔ جے۔ صاحبہ	۲
(۴۱)	ممتاز بیگم صاحبہ	۲
(۴۲)	حمیدہ خاتون صاحبہ	۲
(۴۳)	اے۔ آر۔ صاحبہ	۲
(۴۴)	مسز محمد محسن صاحبہ	۲
(۴۵)	ع۔ بیگم صاحبہ	۲
(۴۶)	عابدہ سلطان صاحبہ	۲
(۴۷)	اصغری بانو صاحبہ	۲
(۴۸)	رقیہ آدم عثمان صاحبہ	۲
(۴۹)	سعیدہ بشیر عطا صاحبہ	۲
(۵۰)	شمسہ اختر صاحبہ	۲
(۵۱)	جانی بیگم صاحبہ	۲
(۵۲)	سعیدہ منیر الدین صاحبہ	۲
(۵۳)	انصار فاطمہ صاحبہ	۲
(۵۴)	مس آئی۔ ایس صاحبہ	۲
(۵۵)	نعیمہ انصاری صاحبہ	۲
(۵۶)	رباب طاہر جعفری صاحبہ	۲
(۵۷)	خیر النساء بیگم صاحبہ	۲
(۵۸)	بنت قاضی عبد المجید صاحبہ	۲
(۵۹)	دختر عبداللہ خاں صاحبہ	۲
(۶۰)	مسز ثناء احمد صاحبہ	۲

نمبر شمار	نام	نمونوں کی تعداد
(۶۱)	زیڈ۔ ے۔ صاحبہ	۲
(۶۲)	انور اشرف صاحبہ	۲
(۶۳)	طلعت پروین صاحبہ	۲
(۶۴)	فخر النساء صاحبہ	۳
(۶۵)	مس الف الیاس صاحبہ	۲
(۶۶)	ولیہ شوکت صاحبہ	۲
(۶۷)	آر۔ الف صاحبہ	۲
(۶۸)	امتہ الوحید صاحبہ	۲
(۶۹)	د۔ ہ۔ صاحبہ	۲
(۷۰)	مسز اسحاق الیاس صاحبہ	۲
(۷۱)	انیس فاطمہ صاحبہ	۲
(۷۲)	ہمشیرہ کنور عمار احمد صاحب	۲
(۷۳)	نجمہ سلطانہ صاحبہ	۲

ان ۷۳ بہنوں کے علاوہ جن بہنوں کا صرف ایک ایک نمونہ شائع ہوا ہے ان کی تعداد ۹۹ ہے۔ گویا کل ۱۷۲ خواتین کے نمونے اس سال جوہر نسواں میں شائع ہوئے ہیں۔

مضامین

آپ اور ہم	رازق الخیری	سالگرہ نمبر ۳۸ء
〃	〃	نومبر ۳۸ء
〃	〃	دسمبر ۳۸ء
〃	〃	جنوری ۳۹ء
〃	〃	فروری ۳۹ء
نواں خاص نمبر	〃	مارچ ۳۹ء
آپ اور ہم	〃	اپریل ۳۹ء
〃	〃	جولائی ۳۹ء
〃	〃	اگست ۳۹ء
ہمدرد بہنیں	منیجر	سالگرہ نمبر ۳۸ء
اطلاع اختتام سال	〃	〃
ہمدرد بہنیں	〃	نومبر ۳۸ء
اطلاع اختتام سال	〃	دسمبر ۳۹ء
〃	〃	جنوری ۳۹ء
نواں خاص نمبر	〃	〃
〃	〃	فروری ۳۹ء
جوہر نسواں کے قواعد	〃	مارچ ۳۹ء
اطلاع اختتام سال	〃	اپریل ۳۹ء
دو نئی کتابیں	〃	مئی ۳۹ء
اطلاع اختتام سال	〃	〃
اطلاع اختتام سال	منیجر	جون ۳۹ء
چار نئی کتابیں	〃	〃
اطلاع اختتام سال	〃	جولائی ۳۹ء
〃	〃	اگست ۳۹ء
قواعد جوہر نسواں	〃	〃

باورچی خانہ
سالگرہ نمبر۔ نومبر۔ دسمبر۔ جنوری۔ فروری
اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔
"متفرق"

دستکار بہنوں کی محفل
"متفرق"
سالگرہ نمبر۔ نومبر۔ دسمبر۔ جنوری۔ فروری۔
مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔

سالگرہ نمبر کے متعلق رائیں۔ متفرق
گلستان خیاطی کے متعلق رائیں متفرق

کڑھت کی قسمیں اور کاڑھنے کا طریقہ۔ غدیر فاطمہ
سالگرہ نمبر۔ دسمبر۔ جنوری۔ فروری۔ اپریل
مئی۔ جون۔ جولائی۔

انعامات	دسمبر	غدیر فاطمہ
چند تجویزیں	مارچ	〃

کچھ جوہری بہنوں سے	ادارہ	سالگرہ نمبر
چوتھے سال کی دستکاریاں	〃	〃
قابل اشاعت مضامین	〃	〃
خاص نمبر ماہ مارچ	〃	دسمبر
جوہر نسواں کے قواعد	〃	〃
ناقابل اشاعت نمونے	〃	〃
معلومات اور تجربے	〃	جنوری
〃	〃	فروری
گھریلو دوا اور علاج	〃	جون
〃	〃	جولائی
قابل اشاعت محفوظ نمونے	〃	
فہرست نمونہ جات سالگرہ نمبر	〃	〃
ناقابل اشاعت نمونے	〃	〃
گھریلو دوا اور علاج	〃	اگست

ہنرمندی فسانہ ہمشیرہ صبغت اللہ صاحب

بجنور میں انجمنِ نسواں کا قیام

۱۵ اگست ۱۹۳۹ء کو تین بجے دن کے جیالستان بلڈنگ میں محترمہ سلطانی بیگم صاحبہ کی صدارت میں لڑکیوں کا جلسہ ہوا۔ بہن موصوفہ نے دستکاری کے متعلق نہایت عمدہ تقریر کی اس کے بعد خاکسار نے مذکور بالا موضوع پر تقریر کی۔ بہنوں کو دستکاری کے ذریعہ روپیہ کمانے کی ترغیب دی گئی اور انہیں اپنی سوسائٹی میں شریک ہونے کی دعوت دی۔ چنانچہ بہت سی بہنیں بخوشی ہماری جماعت میں شریک ہوگئیں۔

میں مقامی بہنوں سے درخواست کرتی ہوں کہ وہ آئندہ بھی جلسہ کے موقع پر تشریف لاکر جلسہ کی رونق کو دوبالا کریں۔ اور دوسرے مقامات کی خواتین بھی زنانہ دستکاری کے متعلق انجمنیں قائم کریں۔

آر کے درخشاں بہنہ بجنور۔ یو۔پی۔

اکتوبر میں جوہرِ نسواں کا انتظار نہ کیجئے

ہر سال جوہرِ نسواں کا سالگرہ نمبر ستمبر اکتوبر دو ماہ کے پرچوں کی جگہ شائع کیا جاتا ہے۔ اس کی قیمت ایک روپیہ ہوتی ہے مگر خریداروں کو سالانہ چندہ ہی میں دیا جاتا ہے۔ چونکہ ڈاکخانہ کے قواعد کے بموجب دو ماہ کا پرچہ اکٹھا شائع نہیں ہوسکتا۔ اس لئے اکتوبر کے پرچہ کی جگہ محترمہ زہرہ برنی کی کتاب گلشن زہرہ شائع کی جائے گی۔ جو دفتر عصمت کی کشیدہ کاری کی چوتھی کتاب ہے اس کی قیمت ایک روپیہ ہے۔ مگر جو خریداران جوہرِ نسواں صرف دس آنے کے ٹکٹ چھ اکتوبر تک بھیجدیں گی انہیں ۶ر کی رعایت سے دیجائیگی جو بہنیں ۱۰ر کے ٹکٹ نہ بھیجیں وہ اکتوبر میں جوہرِ نسواں کا انتظار نہ کریں کیونکہ یہ سالگرہ نمبر ستمبر اکتوبر دو ماہ کے پرچوں کی جگہ پیش کیا جارہا ہے

مینیجر جوہرِ نسواں دہلی

جوہرِ نسواں کے خاص نمبر

پہلا خاص نمبر:۔ مارچ ۱۹۳۵ء ادنی کام سلائیوں سے:۔ فن نٹنگ پر بہترین کتاب متعدد بلاک کے نمونے بھی ہیں۔ قیمت ۸ر

دوسرا خاص نمبر:۔ ستمبر ۱۹۳۵ء تارکشی کا کام:۔ کپڑے سے دھاگہ نکالنے کے متعلق۔ متعدد بلاک کے نمونے بھی ہیں۔ قیمت عہ ر

تیسرا خاص نمبر:۔ مارچ ۱۹۳۶ء کراس اسٹچ ورک:۔ اس موضوع پر ایسی خوبصورت او مفید کتاب اردو میں شائع نہیں ہوئی۔ قیمت ۸ر

چوتھا خاص نمبر:۔ ستمبر ۱۹۳۶ء راشد الخیری نمبر:۔ خواتین ہند کے محسن اعظم کی یاد میں شائع ہوا تھا مختلف زنانہ دستکاریوں کے اعلیٰ نمونے۔ قیمت عہ ر

پانچواں خاص نمبر:۔ مارچ ۱۹۳۷ء جالی کا کام:۔ ہندوستان کی قدیم صنعت پر مستند کتاب متعدد نمونے بلاک کے بھی ہیں۔ قیمت ۸ر

چھٹا خاص نمبر:۔ ستمبر ۱۹۳۷ء مختلف زنانہ دستکاریاں۔ ختم ہوگیا۔ یہ سالگرہ نمبر تھا

ساتواں خاص نمبر:۔ مارچ ۱۹۳۸ء شمیم سوزن کاری:۔ ایک چمن پر بہار ہے جس میں مختلف قسم کے گلہائے رنگا رنگ کھل رہے ہیں۔ قیمت ۸ر

آٹھواں خاص نمبر:۔ ستمبر ۱۹۳۸ء مختلف زنانہ دستکاریاں:۔ ختم ہوگیا۔ یہ سالگرہ نمبر تھا۔

نواں خاص نمبر:۔ مارچ ۱۹۳۹ء گلستان خیاطی:۔ کپڑوں کی کٹائی سلائی کے متعلق نہایت کارآمد کتاب۔ قیمت ۸ر

ملنے کا پتہ:۔ دفتر عصمت دہلی

زنانہ دستکاری کی مفید کتابیں

جو اپنے موضوع پر بہترین تسلیم کی جا چکی ہیں

(۱) عصمتی کروشیا

کروشیا کی شوقین بہنوں کے لئے بہترین تحفہ

یہ کتاب فن کروشیا کی مشہور ماہرہ محترمہ انور علی بیگم صاحبہ نے ترکیبیں اور ہدایات لکھ کر مرتب کی ہے۔ عصمت کی مشہور مضمون نگار محترمہ و۔ا۔ صاحبہ کی رائے ہے "یہ خوبصورت اور کامیاب کتاب بہت محنت سے مرتب کی گئی ہے"۔ محترمہ لطیف بیگم صاحبہ جن کے سلائی کے کام کے مضامین رسالہ عصمت میں خوب مقبول ہو چکے ہیں لکھتی ہیں "عصمتی کروشیا کے نقشے اس قدر صاف واضح اور آسان ہیں کہ سمجھنے میں بالکل دقت نہیں ہوتی"۔ محترمہ بلقیس بیگم صاحبہ مولفہ کروشیا کی رائے ہے "جو ہدایات دی گئی ہیں ان سے نمونے بنانے میں بہت سہولت ہو جاتی ہے"۔ دوسرا ایڈیشن نہایت آب و تاب کیساتھ بڑے سائز پر شائع ہوا ہے کاغذ دبیز۔ قیمت ڈیڑھ روپیہ

مختصر فہرست عصمتی کروشیا

گلہ نما گاڑی	فارم ہاؤس	گڈ نائٹ
ڈاک بنگلہ	مسجد کا دروازہ	امام حسین
ہُدی مع مشک	مرغ	شیر ببر
کلمہ طیبہ	تاج محل آگرہ	جامع مسجد
۵ نفیس نسترن	۱۱ دلآویز جھالریں	۶ خوبصورت کونے
خوش آمدید	عید مبارک	درخت نما ڈالی
چڑیا ڈالی پر	طرہ دان	پر دار گھوڑے
گاڈ بلیس	راج ہنس	بچہ مع تیر و کمان
ایک خاتون مع پنکھا	آگی گوری، تتلے	گلدستے و گلدان

(۲) عصماتی کشیدہ

اس کتاب میں کشیدہ کاری کے نہایت اچھے اچھے نمونے دئے گئے ہیں ضروری اور کارآمد ہدایتیں اس قدر آسان پیرایہ میں لکھی گئی ہیں کہ چھوٹی چھوٹی بچیاں بھی سمجھ سکیں ہر نمونہ کی ضروری تشریح کی گئی ہے یعنی نمونہ کس کس چیز کے لئے موزوں ہو سکتا ہے اور کس کس رنگ میں ہونا چاہیئے۔ اور کیا کیا احتیاط ضروری ہے۔ پھر نمونے شروع ہوتے ہیں، میز پوش پلنگ پوش، رومال، کرسیوں کے گدوں تکیوں کے غلاف پلنگ کی چادروں۔ پردوں وغیرہ وغیرہ کے وسط اور کونوں کے لئے مختلف قسم کے پھولوں، بوٹوں، گلدستوں وغیرہ کے کئی درجن خوبصورت نمونے ہیں۔ ان کے بعد کئی وضع کی دلآویز بیلیں پھر مختلف قسم کی کڑھت کے عمدہ عمدہ نمونے ایک درجن سے زیادہ اس کے بعد پرندوں اور چند مشہور عمارات کے خاکے۔ غرض بچیوں کیلئے یہ کتاب بہت کارآمد ہے اور انہیں ہنرمند بنادیگی پہلا ایڈیشن ہاتھوں ہاتھ نکل گیا [illegible] چھپ گیا ہے قیمت [illegible]

(۳) گلدستہ کشیدہ

عصمتی کشیدہ کا دوسرا حصہ

کشیدہ کاری کی اس قدر خوبصورت اور اتنی کارآمد کتاب آجتک نہیں چھپی

اس کتاب کی تیاری میں ۲۲ دستکار بہنوں نے حصہ لیا ہے۔ اور کشیدہ کاری کی مشہور ماہر محترمہ علیہ فاطمہ بیگم صاحبہ آگرہ نے نہایت محنت و قابلیت سے کتاب کو مرتب فرمایا ہے۔

کتاب کے ۱۱ باب ہیں جن کی تفصیل یہ ہے

باب	مضمون	نمونے
باب ۱	خوبصورت نرم شلاً یا محمد تاج محل عید کا تحفہ وغیرہ	۹ نمونے
باب ۲	مختلف قسم کے پھولوں کونوں ڈالیوں کے	۶۲ ،
باب ۳	مختلف وضع کے بنے پھول	۴۴ ،
باب ۴	میز پوش چادروں وغیرہ کے کونے	۱۹ ،
باب ۵	غلاف تکیہ وغیرہ کے خوشنما مرکز	۱۸ ،
باب ۶	مختلف وضع کے گول پھول	۱۱ ،
باب ۷	بیل کلابتہ۔ پلنگ کی چادریں ساری وغیرہ کی بیلیں۔	۱۷ ،
باب ۸	انسرشن کی بوٹیاں وغیرہ	۸ ،
باب ۹	قمیص کے کف	۳ ،
باب ۱۰	قمیص کرتہ بلاؤز کے گریبان	۴ ،
باب ۱۱	متفرق۔ مثلاً ٹوکری بچوں کے بب۔ جوتہ۔ پاندان کا غلاف بائیسکل کی گدی بٹوہ وغیرہ۔	۱۵ ،

موتیوں کے کام کی طرح گلدستہ کشیدہ میں بھی پہلے نہایت کارآمد ہدایتیں ہیں پھر نمونوں کے مطابق کاڑھنے کی مفصل ترکیبیں ہیں جن میں ہر چیز کا مرزوں رنگ لکھ دیا ہے پھر نمونے دئے گئے ہیں اور تمام نمونے نہایت صاف ہیں۔ اکثر نمونے ایسے خوبصورت ہیں کہ آجتک کشیدہ کاری کی کسی کتاب میں دیکھنے میں نہ آئے ہونگے اور ترکیبیں تو اس قدر آسان ہیں کہ چھوٹی بچیاں بھی سمجھ سکتی ہیں۔ گلدستہ کشیدہ میں سب نمونے نئے ہیں یعنی جو عصمتی کشیدہ میں آ چکے ہیں وہ اس کتاب میں نہیں ہیں کاغذ خوب موٹا دبیز اعلی درجہ کی چھپائی۔ ٹائٹل رنگین ضخامت ۱۳۰ صفحے قیمت ۱۲ /

(۵) موتیوں کا کام

موتیوں کے کام کا شوق لڑکیوں میں روز بروز ترقی کر رہا ہے مگر یہ کام ایسا ہے کہ جب تک بتانیوالا نہ ہو سمجھ میں نہیں آتا اور جب اشارہ مل جائے تو بآسانی کیا جا سکتا ہے یہ کام ہے بھی نہایت دلچسپ اور مفید۔ غریبوں کے لئے روزی کا ذریعہ ہو سکتا ہے تو امیروں کے لئے دل بہلانے کا۔ ان ہی باتوں کو پیش نظر رکھکر یہ مفید کتاب دستکاری کی ماہر ۲۷ عصمتی بہنوں نے تیار کی ہے اور دعوی کیا جا سکتا ہے کہ موتیوں کے کام کی ایسی مفید کتاب ہندوستان بھر میں نہیں چھپی۔ اس میں مندرجہ ذیل ۲۰۶ نمونے ہیں۔

۴۸ وضع کے پھول گلدستے	۲۷ قسم کی لیس	۳۶ جھالریں
۱۳ عمدہ عمدہ فریم	۱۱ انسرشن توری وغیرہ	۴ جالیاں
۲۹ وضع وضع کی بیلیں	۸ [illegible]	۸ خوان پوش
۹ حاشیہ کنارہ	۲ پنکھے	۴ منی بیگ
۷ بینڈ بیگ کے نمونے	۶ پردے	گلاس پوش چھجے
متفرق چیزیں پھول کی ٹوکری	ہولڈر۔ سلیپر	لیمپ کے جھاڑ وغیرہ ۲۰ عدد

مثال کے طور پر صرف دو چیزوں کی فہرست پیش کیجاتی ہے

بیلیں		لیسیں	
۸ وضع کی بیلیں ۲	گلاب کی بیل	جگنو نما لیس	برگ نما ڈنڈی
آسان بیل	عینک نما بیل	کے لکی رس کی لیس	دائی نما لیس
سادی بیل	لٹ دار ،	کنگوٹے دار لیس	بال نما لیس
دوپٹہ کی بیل ۲	چوڑی ،	انگوٹی دار لیس	بلاوز کی لیس ۲
فراک کی ، ،	کرتے کی آستین کی	سر سجدہ لیس	دوپٹہ کی لیس
ساڑھی کی ، ،	دامن کی بیل	ادر لڑیاں	لوز نما لیس
اوڑھنی ،	حاشیہ کی	بورد در	سادہ لیس
قیمر کا گھیر	نفیس بیل	لاکٹ لڑیاں	شلوار کا پائچہ
		مغز ضیہ کی چٹیل	دلکش لیس
		سہ لڑی ،	چوڑی لیس

پہلے موتیوں کے کام کی ماہرہ بہنوں کے نہایت کارآمد مضامین و ہدایات درج ہیں پھر مفصل ترکیب اور ضروری ہدایات ہر نمونہ کی اس قدر آسان لکھی گئی ہیں کہ نو مشق بھی پورا فائدہ اٹھا سکتی ہیں چنانچہ بعض ترکیبیں ۲-۳-۳ اور ۴-۴ صفحوں میں ہیں جو کہ بآسانی سمجھ میں آ جاتی ہیں تمام نمونے نہایت صاف اور خوبصورت ہیں کسی نمونے کے سمجھنے میں دقت نہیں ہوتی موتیوں کے کام کا شوق رکھنے اور یہ کام سیکھنے والی لڑکیوں اور عورتوں کے لئے اس سے بہتر ساتھی نہیں ملے گی، کاغذ خوب دبیز لکھائی چھپائی نہایت اعلی ٹائٹل دو رنگ کا باتصویر خوبصورت۔ قیمت دو روپے ۲/

(۶) عصمتی دستکاری (۷) سلمہ ستارے کا کام (۸) نٹنگ یا بنائی کی کتاب	ان کتابوں کا اشتہار کسی دوسری جگہ ملاحظہ فرمائیے۔

(۴) خواتین کی دستکاریاں

جو عورتیں مالی دقتوں سے پریشان ہیں جنھیں آمدنی کی کمی اور اخراجات کی زیادتی نے پریشان کر رکھا ہے وہ اگر ایک جلد منگالیں تو گھر بیٹھے دیانتداری اور عزت کیساتھ زندگی گذر سکتی ہے کیونکہ اس کتاب میں نادار اور غریب عورتوں کو نہایت کارآمد بیش بہا مشورے دئے گئے ہیں اور بہت سے کاموں کی اس قدر تفصیل بیان کردی ہے کہ پڑھی لکھی عورتیں بغیر کسی کا احسان اٹھائے صرف اس کتاب کی بدولت مالی پریشانیوں کو بآسانی دور کر سکتی ہیں۔ خواتین کی دستکاریاں جہاں غریب عورتوں کی بہترین دوست ہے وہاں امیر عورتوں کو بھی ہنرمند اور سگھڑ بنا دے گی۔ قیمت آٹھ آنہ۔

ملنے کا پتہ۔ منیجر عصمت دہلی

زنانہ دستکاری کی مفید کتابیں

جو اپنے اپنے موضوع پر بہترین تسلیم کی جا چکی ہیں

(۱) عصمتی کروشیا

کروشیا کی شوقین بہنوں کے لئے بہترین تحفہ

یہ کتاب فن کروشیا کی مشہور ماہر محترمہ فاطمہ انور علی بیگم صاحبہ نے ترکیبیں اور ہدایات لکھ کر مرتب کی ہے۔ عصمت کی مشہور مضمون نگار محترمہ و۔ا۔ صاحبہ کی رائے ہے "یہ خوبصورت اور کامیاب کتاب بہت محنت سے مرتب کی گئی ہے"۔ محترمہ لطیف بیگم صاحبہ جن کے سلائی کے کام کے مضامین رسالہ عصمت میں خوب مقبول ہو چکے ہیں لکھتی ہیں "عصمتی کروشیا کے نقشے اس قدر صاف واضح اور آسان ہیں کہ سمجھنے میں بالکل دقت نہیں ہوتی"۔ محترمہ بلقیس بیگم صاحبہ مولفہ کروشیا کی رائے ہے "جو ہدایات دی گئی ہیں ان سے نمونے بنانے میں بہت سہولت ہو جاتی ہے"۔ دوسرا ایڈیشن نہایت آب و تاب کے ساتھ بڑے سائز پر شائع ہوا ہے کاغذ دبیز۔ قیمت ڈیڑھ روپیہ

مختصر فہرست عصمتی کروشیا

بنگلہ نما گاڑی	فارم ہاؤس	گڈنائٹ
ڈاک بنگلہ	مسجد کا دروازہ	امام حسین
آدمی مع مشک	مرغ	شیر ببر
کلمہ طیبہ	تاج محل آگرہ	جامع مسجد
۵ نفیس انسرشن	۱۱ دلآویز جھالریں	۶ خوبصورت کونے
خوش آمدید	عید مبارک	درخت نما ڈالی
چڑیا ڈالی پر	طرہ دان	پردار گھوڑے
گاڈ بلیس	راج ہنس	بچہ مع تیر و کمان
ایک خاتون مع پنکھا	ٹی کوزی، تولئے	گلدستے و گلدان

(۲) عصمتی کشیدہ

اس کتاب میں کشیدہ کاری کے نہایت اچھے اچھے نمونے دئے گئے ہیں ضروری اور کارآمد ہدایتیں اس قدر آسان پیرایہ میں لکھی گئی ہیں کہ چھوٹی چھوٹی بچیاں بھی سمجھ سکیں ہر نمونہ کی ضروری تشریح کی گئی ہے یعنی نمونہ کس کس چیز کے لئے موزوں ہو سکتا ہے اور کس کس رنگ میں ہونا چاہئے۔ اور کیا کیا احتیاط ضروری ہے۔ پھر نمونے شروع ہوتے ہیں، میز پوش پلنگ پوش، رومال، کرسیوں کے گدے، تکیوں کے غلاف پلنگ کی چادروں۔ پردوں وغیرہ وغیرہ کے وسط اور کونوں کے لئے مختلف قسم کے پھولوں، بوٹوں، گلدستوں وغیرہ کے کئی درجن خوبصورت نمونے ہیں۔ ان کے بعد کئی وضع کی دلآویز بیلیں پھر مختلف قسم کی کڑھت کے عمدہ عمدہ نمونے ایک درجن سے زیادہ اس کے بعد پرندوں اور چند مشہور عمارات کے خاکے غرض بچیوں کیلئے یہ کتاب بہت کارآمد ہے اور انہیں ہنرمند بنا دے گی پہلا ایڈیشن ہاتھوں ہاتھ نکل گیا ان بار چھپی ہے قیمت ۔

(۳) گلدستہ کشیدہ

عصمتی کشیدہ کا دوسرا حصہ

کشیدہ کاری کی اس قدر خوبصورت اور اتنی کارآمد کتاب آج تک نہیں چھپی

اس کتاب کی تیاری میں ۲۲ دستکار بہنوں نے حصہ لیا ہے۔ اور کشیدہ کاری کی مشہور ماہر محترمہ علی فاطمہ بیگم صاحبہ آگرہ نے نہایت محنت و قابلیت سے کتاب کو مرتب فرمایا ہے۔

کتاب کے ۱۱ باب ہیں جن کی تفصیل یہ ہے

باب	تفصیل	نمونے
باب ۱	خوبصورت فریم شلاً یا محمدؐ تاج محل عید کا تحفہ وغیرہ	۹ نمونے
باب ۲	مختلف قسم کے پھولوں کونوں ڈالیوں کے	۶۲
باب ۳	مختلف وضع کے بنے پھول	۴۴
باب ۴	میز پوش چادروں وغیرہ کے کونے	۱۹
باب ۵	غلاف تکیہ وغیرہ کے خوشنما مرکز	۱۸
باب ۶	مختلف وضع کے گول پھول	۱۱
باب ۷	بیل کلابتہ۔ پلنگ کی چادریں ساری وغیرہ کی بیلیں۔	۱۷
باب ۸	انسرشن کی بوٹیاں وغیرہ	۸
باب ۹	قمیص کے کف	۳
باب ۱۰	قمیص کرتہ بلاؤز کے گریبان	۴
باب ۱۱	متفرق۔ شلاً ٹی کوزی بچوں کے بب جوتہ پاندان کا غلاف بائیسکل کی گدی بٹوہ وغیرہ۔	۱۵

موتیوں کے کام کی طرح گلدستہ کشیدہ میں بھی پہلے نہایت کارآمد ہدایتیں ہیں پھر نمونوں کے مطابق کاڑھنے کی مفصل ترکیبیں ہیں جس میں ہر چیز کا سوراخ، رنگ، ٹانکہ یا پھر نمونے دئے گئے ہیں اور تمام نمونے نہایت صاف ہیں۔ اکثر نمونے ایسے خوبصورت ہیں کہ آج تک کشیدہ کاری کی کسی کتاب میں دیکھنے میں نہ آئے ہونگے اور ترکیبیں تو اس قدر آسان ہیں کہ چھوٹی بچیاں بھی سمجھ سکتی ہیں۔ گلدستہ کشیدہ میں سب نئے نئے ہیں یعنی جو عصمتی کشیدہ میں آ چکے ہیں وہ اس کتاب میں نہیں ہیں کاغذ خوب موٹا دبیز اعلیٰ درجہ کی چھپائی ٹائٹل رنگین صفحات ۲۴۰ قیمت ۔

(۵) موتیوں کا کام

موتیوں کے کام کا شوق لڑکیوں میں روز بروز ترقی کر رہا ہے مگر یہ کام ایسا ہے کہ جب تک بتانیوالا نہ ہو سمجھ میں نہیں آتا اور جب اشارہ مل جائے تو بآسانی کیا جا سکتا ہے یہ کام ہے بھی نہایت دلچسپ اور مفید۔ غریبوں کے لئے روزی کا ذریعہ ہو سکتا ہے تو امیروں کے لئے دل بہلانے کا۔ ان ہی باتوں کو پیش نظر رکھکر یہ مفید کتاب دستکاری کی ماہر ۲۷ عصمتی بہنوں نے تیار کی ہے اور دعوی کیا جا سکتا ہے کہ موتیوں کے کام کی ایسی مفید کتاب ہندوستان بھر میں نہیں چھپی۔ اس میں مندرجہ ذیل ۲۰۶ نمونے ہیں۔

۴۸ وضع کے پھول گلدستے	۲۷ قسم کی لیس	۲۶ جھالریں
۱۳ عمدہ عمدہ فریم	۱۱ انسرشن توری وغیرہ	۳ جالیاں
۲۹ وضع وضع کی بیلیں	۸ نکلس ہار	۸ خوان پوشس
۹ حاشیہ کنارہ	۲ پنکھے	۳ منی بیگ
۷ ہینڈ بیگ کے نمونے	۶ پردے	گلاس پوش پھلے
متفرق چیزیں ٹی کوزی	ہولڈر۔ سلیپر	لیمپ کے جھاڑ وغیرہ وغیرہ

مثال کے طور پر صرف دو چیزوں کی فہرست پیش کیجاتی ہے

بیلیں		لیسیں	
۵ وزن کی بیلیں ۳	گلاب کی بیل	جگنو نما لیس	رنگ نازنڈی
آسان بیل	عینک نما بیل	کے لکیروں کی لیس	دوئی نما لیس
سادی بیل	لٹ دار ۔	کنگوٹے دار لیس	ڈال نما لیس
دوپٹے کی بیل ۔	چولڑی ۔	الگنی دار لیس	ملاوزی کی لیس ۔
فراک کی ۔	گلے کی آستین کی	سموسہ دار لیس	دوپٹہ کی لیس
ساڑھی کی ۔	دامن کی بیل	موپرٹریاں	لوز نما لیس
اودھی ۔	حاشیہ کی	موروار	سادہ لیس
قمیص کا گھیر	نفیس بیل	لاکٹ لڑیاں	تارہ کا پانچہ
		تغیر مینہ کی بیل	دلکش لیس پانچہ
		سہ لڑی ۔	چوڑی لیس لاوڈ لیس

پہلے موتیوں کے کام کی ماہر بہنوں کے نہایت کارآمد مضامین ہدایات درج ہیں پھر مفصل ترکیب اور ضروری ہدایات ہر نمونہ کی اس قدر آسان لکھی گئی ہیں کہ نوسکھ بھی پورا فائدہ اٹھا سکتی ہیں چنانچہ بعض ترکیبیں ۲-۳- اور ۴- صفحوں میں ہیں جو کہ بآسانی سمجھ میں آ جاتی ہیں تمام نمونے نہایت صاف اور خوبصورت ہیں کسی نمونہ کے سمجھنے میں دقت نہیں ہوتی موتیوں کے کام کا شوق رکھنے اور یہ کام سیکھنے والی لڑکیوں اور عورتوں کے لئے اس سے بہتر ساتھی نہیں ملے گی، کاغذ خوب دبیز، لکھائی چھپائی نہایت اعلیٰ ٹائٹل دو رنگ کا باتصویر خوبصورت۔ قیمت دو روپے ۔

(۶) عصمتی دستکاری
(۷) سلمہ ستارہ کا کام
(۸) نٹنگ یا بننے کی کتاب

ان کتابوں کا اشتہار کسی دوسری جگہ ملاحظہ فرمائیے

(۴) خواتین کی دستکاریاں

جو عورتیں مالی دقتوں سے پریشان ہیں جنہیں آمدنی کی کمی اور اخراجات کی زیادتی نے پریشان کر رکھا ہے وہ اگر ایک جلد منگالیں تو گھر بیٹھے خودداری و عزت کیساتھ زندگی گذار سکتی ہیں کیونکہ اس کتاب میں نادار اور غریب عورتوں کو نہایت کارآمد بیش بہا مشورے دئے گئے ہیں اور بہت سے کاموں کی اس قدر تفصیل بیان کر دی ہے کہ پردہ نشین عورتیں بغیر کسی کا احسان اٹھائے صرف اس کتاب کی بدولت مالی پریشانیوں کو بآسانی دور کر سکتی ہیں۔ خواتین کی دستکاریاں جہاں غریب عورتوں کو بہترین مشورہ دیگی وہاں امیر عورتوں کو بھی ہنرمند اور سلیقہ شعار بنا دے گی قیمت آٹھ آنہ۔

ملنے کا پتہ۔ منیجر عصمت دہلی

جملہ حقوق محفوظ

جوہر نسواں ہر انگریزی مہینہ کی ۱۰ تاریخ کو شائع ہوتا ہے

سالانہ چندہ پیشگی
بذریعہ منی آرڈر ۱۲/
بذریعہ وی.پی ۱۲/
ممالک غیر سے ۵ شلنگ

جوہر نسواں دہلی

پانچواں ۵ سال | جلد ۱۰ نمبر ۲

فہرست مضامین ماہ اپریل سنہ ۱۹۳۵ء

باہتمام رازق الخیری پرنٹر پبلشر محبوب المطابع دہلی میں چھپ کر دفتر عصمت کوچہ چیلان دہلی سے شائع ہوا۔

جوہرنسواں کے نویں خاص نمبر

گلستان خیاطی کے متعلق رائیں

گلستان خیاطی مارچ کا جوہرنسواں ملا۔ آپ نے جس سلیقہ و محنت کے ساتھ اسے مرتب کیا ہے اس کی داد دئے بغیر نہیں رہا جاتا۔ نمونے بیحد عمدہ و آسان ہیں جنہیں ہر لڑکی سی سکتی ہے اور درزی کی محتاج و دست نگر نہیں رہ سکتی۔

محمودہ مہر دختر امین اللہ قریشی۔

جوہرنسواں کا نواں خاص نمبر فن خیاطی گلہائے گوناگوں کا شاداب و دلکش گلدستہ مل کر باعث فرحت و نشاط ہوا۔ تمام نمونے نہایت خوشنما و دیدہ زیب ہیں اور جوہری بہنوں کی محنت و قابلیت قابل قدر ہے۔

فہمیدہ خاتون فرحت بریلوی۔

رسالہ جوہرنسواں کا خاص نمبر گلستان خیاطی دیکھ کر بے حد طبیعت خوش ہوئی۔ امید سے بڑھ کر اچھا پایا۔ یہ تمام گذشتہ نمبروں سے بڑھ کر رہا۔

ہمشیرہ عمار احمد خاں

مارچ کا گلستان خیاطی نمبر ملا۔ اس میں بہت ہی اچھے اچھے نمونے ہیں اور نہایت ہی صفائی ہے۔ چھوٹی چھوٹی لڑکیوں کے بھی آسانی سے نمونہ سمجھ میں آجاتا ہے۔

سلطانہ بیگم مسز فضل الرحمٰن بی ایس سی بھاگلپور

گلستان خیاطی عین انتظار میں ملا۔ دیکھ کر دل باغ باغ ہوگیا۔ میں نے اس کو امید سے بڑھ کر پایا۔

زبیدہ بیگم۔ بہاولپور خریدار ۲۶۳۹

جوہرنسواں کا خاص نمبر ملا۔ دیکھ کر دل بہت خوش ہوا۔ اس کی جہاں تک تعریف کیجائے کم ہے۔ خریداری ۳۵۲۳

جوہرنسواں کا نواں خاص نمبر گلستان خیاطی عین انتظار میں ملا۔ دیکھتے ہی دل بے حد خوش ہوا۔ نہایت عمدہ کتاب ہے یہ خاص نمبر اور سب خاص نمبروں سے بڑھ کر ہے۔

مس ای ایم خریداری ۴۰۹۲

رسالہ جوہرنسواں چار سال سے میرے نام نہایت پابندی سے آرہا ہے۔ نواں خاص نمبر گلستان خیاطی جس کا انتظار بہت بے چینی سے کر رہی تھی موصول ہوا۔ جو خوشی حاصل ہوئی وہ احاطۂ تحریر سے باہر ہے جس قدر توقع تھی اس سے کہیں زیادہ دلچسپ اور شاندار پایا۔ ہر نمونہ اس قدر صاف و عمدہ ہے کہ بے ساختہ آفرین کہنی پڑتی ہے۔ جوہرنسواں جو مفید خدمات انجام دے رہا ہے وہ قابل تحسین ہیں۔ اگر اس کا چندہ چار روپیہ بھی ہوجائے تو بھی کم ہے۔

طاہرہ بنت مرزا عبدالحی بیگ۔ اٹاوہ

رسالہ جوہرنسواں کا نواں خاص نمبر ملا۔ ماشاءاللہ قابل تعریف ہے۔ توقع سے زیادہ شاندار پایا۔ باجی فہمیدہ عباس کو بھی بہت پسند آیا۔ سب نمونے بہت خوبصورت ہیں۔ اور تراکیب اس قدر آسان کہ ایک بچی بھی لباس باسانی تیار کرسکتی ہے۔ خیاطی سے دلچسپی رکھنے والی بہنیں اس کتاب سے بہت فائدہ اٹھا سکتی ہیں۔

خورشید عباس انصاری ساعظم گڈھ

رسالہ جوہرنسواں کا خاص نمبر از ابتدا تا انتہا بغور دیکھا۔ جیسا خیال تھا اس سے بدرجہا بہتر پایا ماہر ڈیزائن خوبی و ہنرمندی کا نمونہ ہے۔

توصیف جہاں بیگم جادرہ خریدار

آپ اور ہم

ہندوستان کے زنانہ پرچوں میں جوہرِ نسواں کے خاص نمبر ایک امتیازی شان اور ایک مستقل حیثیت رکھتے ہیں۔ سالہائے گذشتہ میں آٹھ خاص نمبر جوہرِ نسواں نے شائع کئے اور سب کے سب اپنے اپنے موضوع پر بہترین کتابیں تسلیم کی گئیں۔ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے نواں خاص نمبر یعنی گلستانِ خیاطی جو گذشتہ مہینہ میں شائع ہوا تھا وہ بھی دفترِ عصمت کی دوسری کتابوں کی طرح بے حد پسند کیا گیا اور اس کی کامیابی پر دستکار خواتین نے پسندیدگی کے خطوط روانہ فرمائے جن میں سے کچھ خطوط عصمت کے تازہ پرچہ میں شائع ہو چکے ہیں اور چند بہنوں کی رائیوں کا خلاصہ انھیں کے الفاظ میں اس پرچہ میں بھی صفحہ (۲) پر دیا جا رہا ہے۔ اس خاص نمبر کو شاید غیر مفید سمجھ کر جن بہنوں نے اسے ملاحظہ فرمانا ضروری نہیں سمجھا غالباً ان رائیوں سے وہ اپنے پرچہ کے اس خاص نمبر کی کامیابی کا تھوڑا بہت اندازہ کر سکیں گی۔

جنوری ۱۹۳۹ء سے جو خوانین نئی خریدار ہوئی ہیں جنہوں نے گلستانِ خیاطی کے لئے ۱۲ کے ٹکٹ نہیں بھیجے تھے یا جنھوں نے اس خاص نمبر کے وی پی واپس کر دئے تھے انکی خریداری کا ایک مہینہ آگے بڑھا دیا گیا ہے جیسا کہ پچھلے پرچوں میں اعلان ہو چکا ہے۔

مارچ کے خاص نمبر کی عام قیمت (عہ) اور جوہرِ نسواں کے خریداروں کے لئے ۱۲ رعایتی قیمت ۹ اپریل تک تھی۔ لیکن شمیم سوزن کاری کی طرح گلستانِ خیاطی کی بھی غیر معمولی مقبولیت مدنظر رکھ کر رعایتی قیمت کی مدت ایک ماہ اور بڑھا دی گئی ہے۔ ۹ مئی تک جو جدید خریدار ہوں گے ان سے بجائے (عہ) کے ۱۲ گلستانِ خیاطی کی رعایتی قیمت لی جائیگی یعنی وی پی ۳ کا بھیجا جائیگا۔ منی آرڈر ۲ کا روانہ کیا جائے۔

مارچ کے جوہرِ نسواں میں محترمہ غدیر فاطمہ نے جوہرِ نسواں کی ترقی کے سلسلہ میں تجویزیں پیش کی تھیں ایک یہ کہ رسالہ کا سائز بڑھا دیا جائے دوسری یہ کہ چندہ بجائے (عہ) کے (ے) کر دیا جائے ان تجاویز کی مخالفت میں صرف دو خطوط موصول ہوئے ہیں اور تائید میں اکتیس۔ دو تین بہنوں نے تو یہاں تک لکھا ہے کہ جوہرِ نسواں ہمیں اس قدر فائدہ پہونچا رہا ہے کہ (ے) کیا اگر پانچ روپیہ چندہ کر دیا جائے تو بھی کم ہے۔ اس قسم کے حوصلہ افزا خطوط کے باوجود مجھے افسوس ہے میں فی الحال ان تجاویز پر عمل کرنے سے مجبور ہوں۔ مجھے اس کا اعتراف ہے کہ جوہرِ نسواں کی خریدار بہنوں کا حلقہ خاصا اچھا وسیع ہو گیا ہے اور رسالہ عصمت کے علاوہ شاید کسی نسوانی رسالہ کی اشاعت اس سے زیادہ نہ ہو گی میں یہ بھی جانتا ہوں کہ دستکار بہنیں اپنے پرچہ کو زیادہ سے زیادہ مفید اور کارآمد بنانے کی کوشش فرما رہی ہیں لیکن مجھے بے حد افسوس کے ساتھ یہ لکھنا پڑتا ہے کہ خریداران جوہرِ نسواں اپنے پرچہ کے وی پی نہایت ہی بے دردی کے ساتھ واپس کر کے اپنے پرچہ کو ایسے زبردست نقصان کا زیر بار کرتی رہتی ہیں جس کی تلافی کسی طرح بھی نہیں ہو سکتی۔ اگر بغیر اطلاع بھیجے وی پی واپس آئے تو ہرگز تعجب نہ ہو۔ حیرت تو یہ ہے کہ مہینہ بھر پہلے وی پی کی اطلاع دیدی جاتی ہے اگر کسی وجہ سے آئندہ خریدار رہنا نہیں ہے یا خاص نمبر لینے کی ضرورت نہیں۔ تو کیا جوہرِ نسواں کی خدمات یہ حق بھی نہیں رکھتیں کہ ایک پوسٹ کارڈ دفتر کو بھیجکر وی پی کی روانگی کو روک دیا جائے اور جو پرچہ ساڑھے چار سال سے آن کی خدمات انجام دے رہا ہے اسے اپنے تین پیسہ کے مقابلہ میں ۱۲ کے ٹکٹوں کا نقصان نہ پہونچایا جائے!! اس میں شک نہیں کہ بعض بہنیں وی پی کی واپسی کے بعد خود منی آرڈر بھیجدیتی یا دوبارہ وی پی بھیجنے کی تاکید کرتی اور معذرت کرتی ہیں کہ انکی لاعلمی یا عدم موجودگی میں وی پی واپس ہوا مگر کسقدر تعجب ہے ان بہنوں پر جو ایک ماہ پہلے اطلاع ملنے کے باوجود نہ منی آرڈر بھیجتی ہیں نہ انکاری خط لکھتی ہیں اور جب دوبارہ وی پی کی روانگی کی اطلاع ملنے کے بعد وی پی حاضر ہوتا ہے تو اس سرد مہری کے ساتھ واپس کرتی ہیں کہ خدمتگذار پرچہ بھی منہ تکتا رہ جاتا ہے۔ اگر وی پی کا طریقہ بند کر دیا جائے تو منی آرڈر بیس فیصدی بہنیں بھی نہیں بھیجتیں اور وی پی بھیجے جاتے ہیں تو یہ سلوک کیا جاتا ہے۔ اور جب ۱۲ کے چندہ پر وی پی کی واپسیاں

جوہر نسواں کے نویں خاص نمبر

گلستان خیاطی کے متعلق رائیں

گلستان خیاطی مارچ کا جوہر نسواں ملا۔ آپ نے جس سلیقہ و محنت کے ساتھ اسے مرتب کیا ہے اس کی داد دیے بغیر نہیں رہا جاتا۔ نمونے بیحد عمدہ و آسان ہیں جنہیں ہر لڑکی سی سکتی ہے اور درزی کی محتاج و دست نگر نہیں رکھتی۔

محمودہ مہر دختر امین اللہ قریشی۔

جوہر نسواں کا نواں خاص نمبر فن خیاطی گلہائے گوناگوں کا شاداب و دلکش گلدستہ مل کر باعث فرحت و نشاط ہوا۔ تمام نمونے نہایت خوشنما و دیدہ زیب ہیں اور جوہری بہنوں کی محنت و قابلیت قابل قدر ہے۔

فہمیدہ خاتون فرحت بریلوی۔

رسالہ جوہر نسواں کا خاص نمبر گلستان خیاطی دیکھ کر بے حد طبیعت خوش ہوئی۔ امید سے بڑھ کر اچھا پایا۔ یہ تمام گذشتہ نمبروں سے بڑھ کر رہا۔

ہمشیرہ عمار احمد خاں

مارچ کا گلستان خیاطی نمبر ملا۔ اس میں بہت ہی اچھے اچھے نمونے ہیں اور نہایت ہی صفائی ہے۔ چھوٹی چھوٹی لڑکیوں کے بھی آسانی سے نمونہ سمجھ میں آجاتا ہے۔

سلطانہ بیگم مسز فضل الرحمٰن بی ایس سی بھاگلپور

گلستان خیاطی عین انتظار میں ملا۔ دیکھ کر دل باغ باغ ہوگیا۔ میں نے اس کو امید سے بڑھ کر پایا۔

زبیدہ بیگم۔ بہاولپور خریدار نمبر ۲۶۳۹

جوہر نسواں کا خاص نمبر ملا۔ دیکھ کر دل بہت خوش ہوا۔ اس کی جہاں تک تعریف کیجائے کم ہے۔ خریداری نمبر ۳۵۲۴

جوہر نسواں کا نواں خاص نمبر گلستان خیاطی عین انتظار میں ملا۔ دیکھتے ہی دل بے حد خوش ہوا۔ نہایت عمدہ کتاب ہے یہ خاص نمبر اور سب خاص نمبروں سے بڑھ کر ہے۔

مس ای ایم خریداری نمبر ۴۰۹۲

رسالہ جوہر نسواں چار سال سے میرے نام نہایت پابندی سے آرہا ہے۔ نواں خاص نمبر گلستان خیاطی جس کا انتظار بہت بے چینی سے کر رہی تھی موصول ہوا۔ جو خوشی حاصل ہوئی وہ احاطۂ تحریر سے باہر ہے جس قدر توقع تھی اس سے کہیں زیادہ دلچسپ اور شاندار پایا۔ ہر نمونہ اس قدر صاف و عمدہ ہے کہ بے ساختہ آفرین کہنی پڑتی ہے۔ جوہر نسواں جو مفید خدمات انجام دے رہا ہے وہ قابل تحسین ہیں۔ اگر اس کا چندہ چار روپیہ بھی ہوجائے تو بھی کم ہے۔

طاہرہ بنت مرزا عبدالحی بیگ۔ اٹاوہ

رسالہ جوہر نسواں کا نواں خاص نمبر ملا۔ ماشاء اللہ قابل تعریف ہے۔ توقع سے زیادہ شاندار پایا۔ باجی فہمیدہ عباس کو بھی بہت پسند آیا۔ سب نمونے بہت خوبصورت ہیں۔ اور تراکیب اس قدر آسان کہ ایک بچی بھی لباس باسانی تیار کرسکتی ہے۔ خیاطی سے دلچسپی رکھنے والی بہنیں اس کتاب سے بہت فائدہ اٹھاسکتی ہیں۔

خورشید عباس انصاری ساعظم گڈھ

رسالہ جوہر نسواں کا خاص نمبر از ابتدا تا انتہا بغور دیکھا۔ جیسا خیال تھا اس سے بدرجہا بہتر پایا ہر ڈیزائن خوبی و ہنرمندی کا نمونہ ہے۔

توصیف جہاں بیگم جاورہ خریدار

آپ اور ہم

ہندوستان کے زنانہ پرچوں میں جوہر نسواں کے خاص نمبر ایک امتیازی شان اور ایک مستقل حیثیت رکھتے ہیں۔ سالہائے گذشتہ میں آٹھ خاص نمبر جوہر نسواں نے شائع کئے اور سب کے سب اپنے اپنے موضوع پر بہترین کتابیں تسلیم کی گئیں۔ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے تو اس خاص نمبر یعنی گلستان خیاطی جو گذشتہ مہینہ میں شائع ہوا تھا وہ بھی دفتر عصمت کی دوسری کتابوں کی طرح بے حد پسند کیا گیا اور اس کی کامیابی پر دستکار خواتین نے پسندیدگی کے خطوط روانہ فرمائے جن میں سے کچھ خطوط عصمت کے تازہ پرچہ میں شائع ہو چکے ہیں اور چند بہنوں کی رائوں کا خلاصہ انھیں کے الفاظ میں اس پرچہ میں بھی صفحہ (۲) پر دیا جا رہا ہے۔ اس خاص نمبر کو شاید غیر مفید سمجھ کر جن بہنوں نے اسے ملاحظہ فرمانا ضروری نہیں سمجھا غالباً ان رائوں سے وہ اپنے پرچہ کے اس خاص نمبر کی کامیابی کا تھوڑا بہت اندازہ کر سکیں گی۔

جنوری ۱۹۳۹ء سے جو خواتین نئی خریدار ہوئی ہیں جنہوں نے گلستان خیاطی کے لئے ۱۳ر کے ٹکٹ نہیں بھیجے تھے یا جنھوں نے اس خاص نمبر کے وی پی واپس کر دئے تھے انکی خریداری کا ایک مہینہ آگے بڑھا دیا گیا ہے جیسا کہ پچھلے پرچوں میں اعلان ہو چکا ہے۔

مارچ کے خاص نمبر کی عام قیمت (عہ) اور جوہر نسواں کے خریداروں کے لئے ۱۳ر رعایتی قیمت ۹ر اپریل تک تھی۔ لیکن شمیم سوزن کاری کی طرح گلستان خیاطی کی بھی غیر معمولی مقبولیت مدنظر رکھ کر رعایتی قیمت کی مدت ایک ماہ اور بڑھا دی گئی ہے۔ ۹ر مئی تک جو جدید خریدار ہوں گے ان سے بجائے (عہ) کے ۱۳ر گلستان خیاطی کی رعایتی قیمت لی جائیگی یعنی وی پی ۳ روپے کا بھیجا جائیگا۔ منی آرڈر ۳ روپے کا روانہ کیا جائے۔

مارچ کے جوہر نسواں میں محترمہ غدیر فاطمہ نے جوہر نسواں کی ترقی کے سلسلہ میں تجویزیں پیش کی تھیں ایک یہ کہ رسالہ کا سائز بڑھا دیا جائے دوسری یہ کہ چندہ بجائے (عہ) کے (ع۔) کر دیا جائے ان تجاویز کی مخالفت میں صرف دو خطوط موصول ہوئے ہیں اور تائید میں اکتیس۔ دو تین بہنوں نے تو یہاں تک لکھا ہے کہ جوہر نسواں ہمیں اس قدر فائدہ پہونچا رہا ہے کہ (ع۔) کیا اگر پانچ روپیہ چندہ کر دیا جائے تو بھی کم ہے۔ اس قسم کے حوصلا افزا خطوط ملنے کے باوجود مجھے افسوس ہے میں فی الحال ان تجاویز پر عمل کرنے سے مجبور ہوں۔ مجھے اس کا اعتراف ہے کہ جوہر نسواں کی خریدار بہنوں کا حلقہ خاصا اچھا وسیع ہو گیا ہے اور رسالہ عصمت کے علاوہ شاید کسی نسوانی رسالہ کی اشاعت اس سے زیادہ نہ ہوگی میں یہ بھی جانتا ہوں کہ دستکار بہنیں اپنے پرچہ کو زیادہ سے زیادہ مفید اور کار آمد بنانے کی کوشش فرما رہی ہیں لیکن مجھے بے حد افسوس کے ساتھ یہ لکھنا پڑتا ہے کہ خریداران جوہر نسواں اپنے پرچہ کے وی پی نہایت ہی بے دردی کے ساتھ واپس کر کے اپنے پرچہ کو ایسے زبردست نقصان کا زیربار کرتی رہتی ہیں جس کی تلافی کسی طرح بھی نہیں ہو سکتی۔ اگر بغیر اطلاع بھیجے وی پی واپس آئے تو ہرگز تعجب نہ ہو۔ حیرت تو یہ ہے کہ مہینہ بھر پہلے وی پی کی اطلاع دیدی جاتی ہے اگر کسی وجہ سے آئندہ خریدار رہنا نہیں ہے یا خاص نمبر لینے کی ضرورت نہیں۔ تو کیا جوہر نسواں کی خدمات یہ حق بھی نہیں رکھتیں کہ ایک پوسٹ کارڈ دفتر کو بھیجکر وی پی کی روانگی کو روک دیا جائے اور جو پرچہ ساڑھے چار سال سے اُن کی خدمات انجام دے رہا ہے اسے اپنے تین پیسہ کے مقابلہ میں بارہ کے ٹکٹوں کا نقصان نہ پہونچایا جائے!! اس میں شک نہیں کہ بعض بہنیں وی پی کی واپسی کے بعد خود منی آرڈر بھیجدیتی یا دوبارہ وی پی بھیجنے کی تاکید کرتی اور معذرت کرتی ہیں کہ انکی لاعلمی یا عدم موجودگی میں وی پی واپس ہوا مگر کسقدر تعجب ہے ان بہنوں پر جو ایک ماہ پہلے اطلاع ملنے کے باوجود نہ منی آرڈر بھیجتی ہیں نہ انکاری خط لکھتی ہیں اور جب دوبارہ وی پی کی روانگی کی اطلاع ملنے کے بعد وی پی حاضر ہوتا ہے تو اس سردمہری کے ساتھ واپس کرتی ہیں کہ خدمتگذار پرچہ بھی منہ تکتا رہ جاتا ہے۔ اگر وی پی کا طریقہ بند کر دیا جائے تو منی آرڈر بیس فیصدی بہنیں بھی نہیں بھیجتیں اور وی پی بھیجے جاتے ہیں تو یہ سلوک کیا جاتا ہے۔ اور جب ۱ کے چندہ پر وی پی کی واپسیاں ناقابل برداشت ہیں تو سوا یا ڈیڑھ گنا چندہ ہونے پر تو وی پی کی واپسیوں کی کثرت پرچہ کو اسکی شان بھی قائم نہ رکھنے دے گی یہ سب ضروری بات یہ ہے کہ معاونین جوہر نسواں وی پی کی واپسی کے نقصان کو محسوس فرمائیں ؟ سالانہ چندہ منی آرڈر کے ذریعہ روانہ فرمائیں یا وہ خریدار رہنا نہیں چاہتیں یا کسی وجہ سے وی پی وصول کرنے کو تیار نہیں تو دفتر کو مطلع فرما دیں اور اگر خط بھیجیں نہ چندہ تو پھر جب وی پی حاضر ہو تو اسے واپس نہ کریں۔ محترم خواتین نے میری اس درخواست پر توجہ فرمائی اور جو بہنیں واقعی اپنے پرچہ کو اور بھی اچھی حالت میں دیکھنا چاہتی ہیں انھوں نے ایک ایک دو دو خریدار دے کر عملی طور پر سچی ہمدردی کا ثبوت دیا تو ۴۴ میں بغیر چندہ بڑھائے جوہر نسواں کے نئے سال سے اس میں کچھ اور دلچسپیاں پیدا کر سکوں گا۔

رازق الخیری۔

کڑھت کی قسمیں اور کاڑھنے کا طریقہ

نسوں دار پھول:- پھول اور پتّے دو قسم کے کاڑھے جاتے ہیں۔ ایک تو بھرے ہوئے اور دوسرے نسوں دار۔ بھرے ہوئے پھول اور پتوں کے کاڑھنے کا طریقہ میں گذشتہ اشاعتوں میں بہ تفصیل لکھ چکی ہوں۔ یہاں نسوں دار پھولوں کی تیاری کا ذکر ہے۔ دراصل نسواں دار پھول قدرتی رنگ و وضع کو خوب نمایاں کرتے ہیں اور بھرے ہوئے پھولوں کی نسبت آسان بھی ہیں لیکن احتیاط کے ساتھ کاڑھے جاتے ہیں۔

اوّل سوئی میں دھاگہ ڈال کر پھول کی پنکھڑی کے نچلے حصہ میں سے اوپر کو نکالئے اور نمبر ایک کی طرح پھر نیچے سے ڈال کر اوپر نکال لیجئے۔ دوبارا اس کے بالکل برابر دوسرا ٹانکہ لیجئے اور تمام لکیر کو بالکل اسی طریقہ سے کاڑھ ڈالئے۔ دیکھئے نسوں دار پھول نمبر (۲) ایک پھول نسوں اور بندکیوں دار ہوتا ہے وہ کاڑھنے کے بعد اوّل الذکر سے زیادہ خوبصورت معلوم ہوتا ہے دیکھئے شکل نمبر (۳)۔ اس پھول کی لکیریں نمبر (۱) کے طریقہ سے کاڑھ کر اندر کی نسیں اس طرح بنائیے کہ اوّل نشان پر باریک پیچی بھر کر اوپر سے ہر ٹانکے کے اندر بل ڈال کر سوئی نکال لیجئے جیسے ترپائی کی جاتی ہے۔ یا بالکل سیدھے سیدھے نشان کے مطابق لمبے ٹانکے نکال لیجئے۔ ااا - بندکیاں اس طرح بنائیے کہ سوئی پر تاگے کے متعدد بل ڈال کر دوسرے ہاتھ کی مدد سے دھاگہ ان بلوں میں سے نکال لیجئے اور مقام بندکی سے نیچے کی طرف سوئی کو گذار لیجئے۔ اس گانٹھ کو "فرنچ ناٹ" کہتے ہیں۔ یا مُرکی کی شکل کی گول کر کے بنا لیجئے (فرنچ ناٹ کی ترکیب جوہر نسواں میں شائع ہو چکی ہے۔) نسوں دار پتّے بھی بہت عمدہ معلوم ہوتے ہیں۔ اور نسوں دار پھول کے ساتھ پتہ بھی نسوں دار ہی مناسب معلوم ہوگا۔
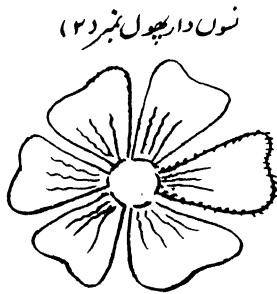
غدیر فاطمہ
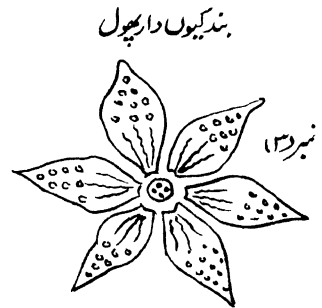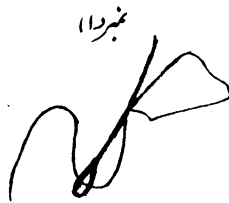
خیاطی

بوٹ
تیار شدہ بوٹ
الف
ب
نمبر (۲)
نمبر (۱)
نمبر (۳)
پٹی
ترکیب صفحہ (۶) پر دیکھئے
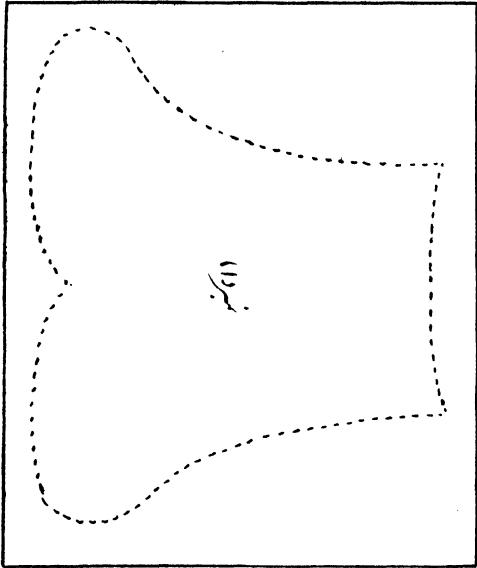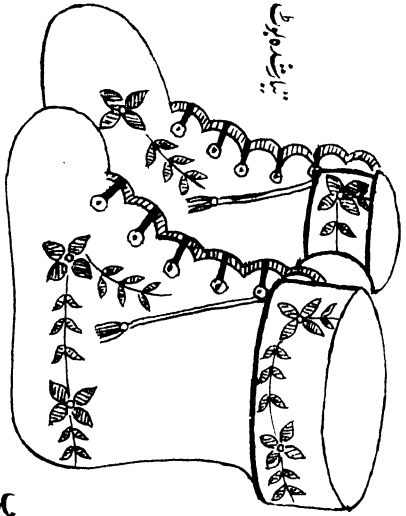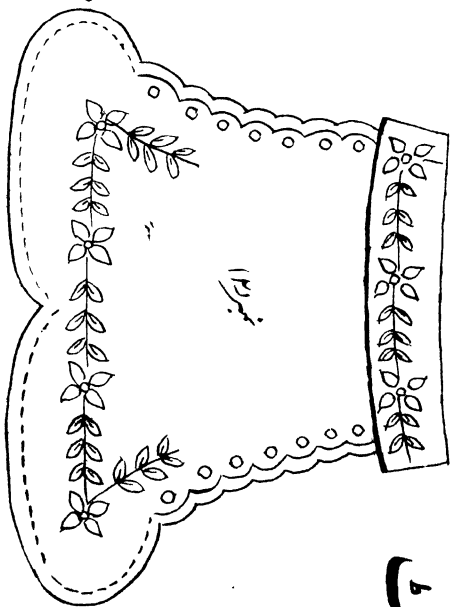
ترکیب:۔ سفید بوسکی لے کر بچے کے پیر کے ناپ کے مطابق نمبر(۱) کی طرح قطع کریں۔ اب نمبر(۲) کی طرح کنگورے، بیل، وغیرہ نقش کر کے مناسب رنگوں سے کشیدہ کاری بنائیں۔ بعد ازاں نمبر(۳) کی طرح ۲½ انگل چوڑی بوسکی کی پٹی لے کر مہین گوٹ لگائیں اور کشیدہ کاری سے بیل بنائیں۔ پھر نمبر(۲) میں پٹی مضبوط سلائی کے ذریعہ جوڑ دیں۔ ذیل کے نشان الف اور ب کو بھی جوڑ کر سلائی کر دیں۔

خدیجہ عبدالکریم۔ کلکتہ۔

فراک

نقشہ نمبر(۱) کے مطابق قطع کر کے تیار کرنے کے بعد پیٹی کی جگہ ریشمی ربن باندھ کر بو بنا دیجئے اور گلے دگھیر و آستینوں پر کشیدہ کاری کریجئے۔

سیدہ جمیلہ خاتون۔ اٹاوہ

کشیدہ کاری

غارہائے ایجنٹا کی کاریگری
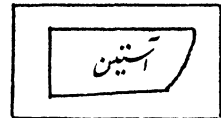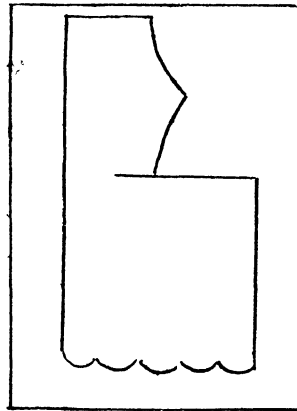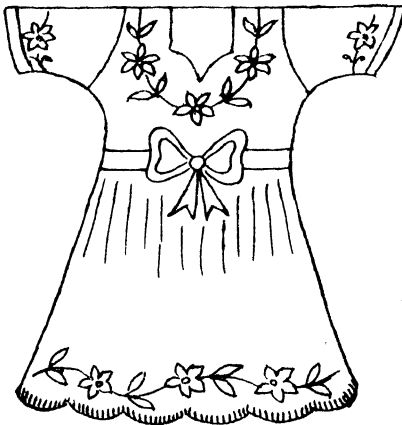
نمبر (۲)

نمبر (۱) ایک بیل ہے جو غارہائے ایجنٹا کی بہترین کاریگری کا ایک نادر نمونہ ہے۔

نمبر (۲) چند نمونے پھولوں کے ہیں۔ یہ بھی ایجنٹا کی پچی کاری اور نقاشی کے کمالات میں سے ہیں۔

یہ دونوں جرنل آف دی رائل سوسائٹی آف آرٹس (لندن) سے شائع ہوئے ہیں اور ان کے غائر مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ آج سے ہزارہا برس پہلے ہندوستان میں پھول پتی کا فن کس قدر اعلیٰ پیمانہ تک ترقی کر گیا تھا۔

نمبر (۱)
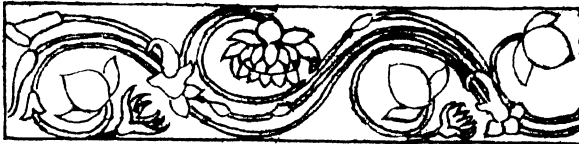
زبیدہ زرّیں۔ قلعہ گوالیار

رومال کا پھول

رومال کے لئے پھول

بر جلیسہ خاتون

شیریں بیگم حاجی

پھول

بڑا پھول - گلابی - کلیاں - فیروزی
چھوٹے پھول - سنہری یا زرد -
بڑے پتے - گہرے سبز - چھوٹی پتیاں - ہلکی سبز
ڈال - چوکلیٹ - تکیہ غلاف پر بنائیے -
خریداری ۳۵۱۵

کونہ

قدرتی رنگ سے بنائیں بے حد خوبصورت معلوم ہوگا۔ لٹھے پر ساٹن کے مختلف پھول کاٹ کر لگائیں اور کنارے پر کاج نما سلائی کریں جیساکہ ایک پھول بنا ہوا ہے۔

رفیعہ ناز
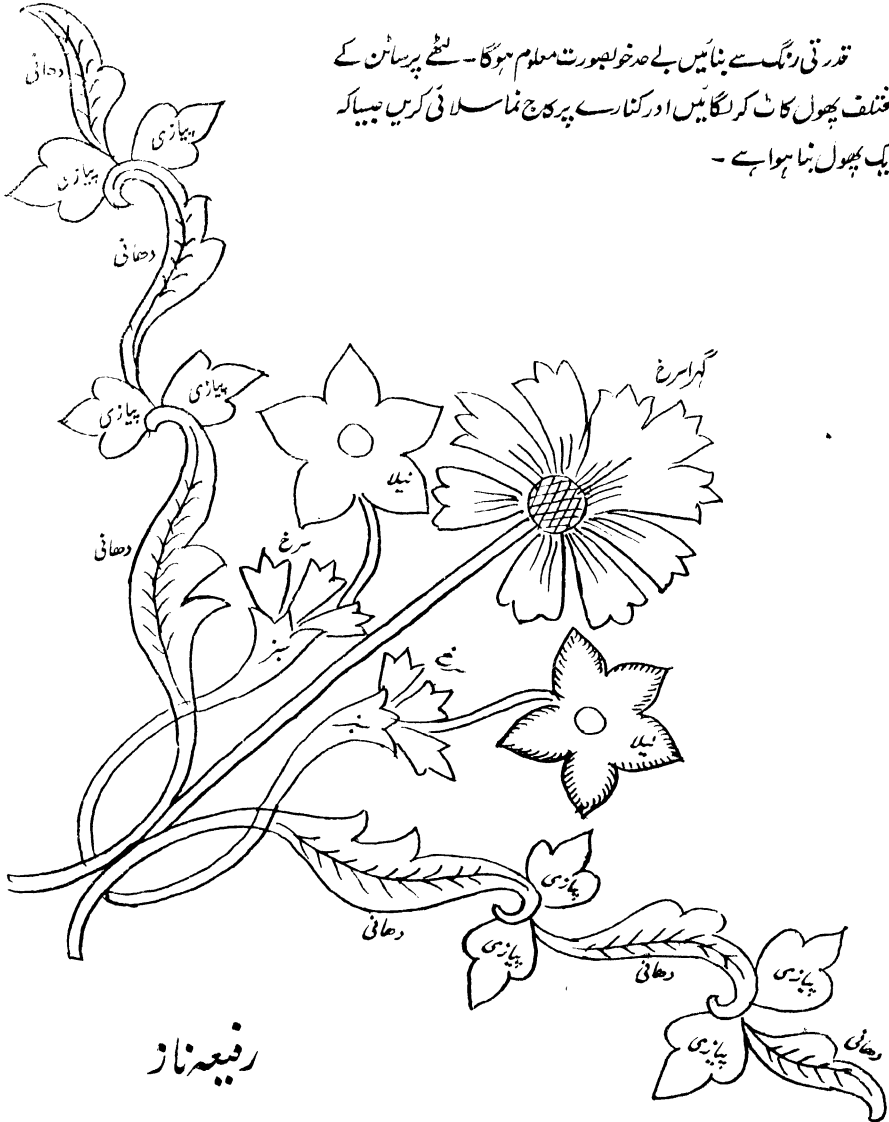
جوتہ :- یہ جوتے مخمل پر اون سے بنائیں - کالے رنگ کی مخمل پر بہت خوبصورت معلوم ہوتے ہیں -

اہلیہ عبدالشکور
مرادآباد
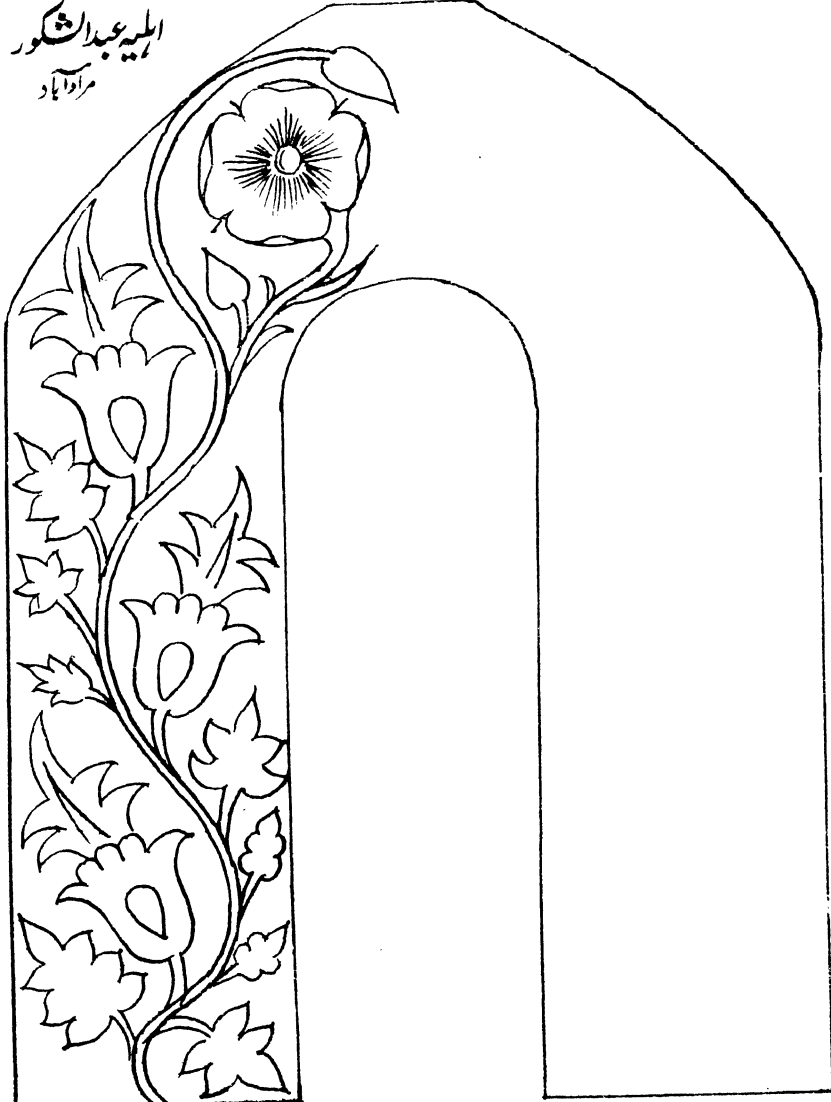
گلدستہ

یہ گلدستہ میز پوش تکیہ غلاف
کرسیوں کی گدیوں پر بنائیے

جمشیدہ بانو (پنجاب)

ٹرے کلاتھ
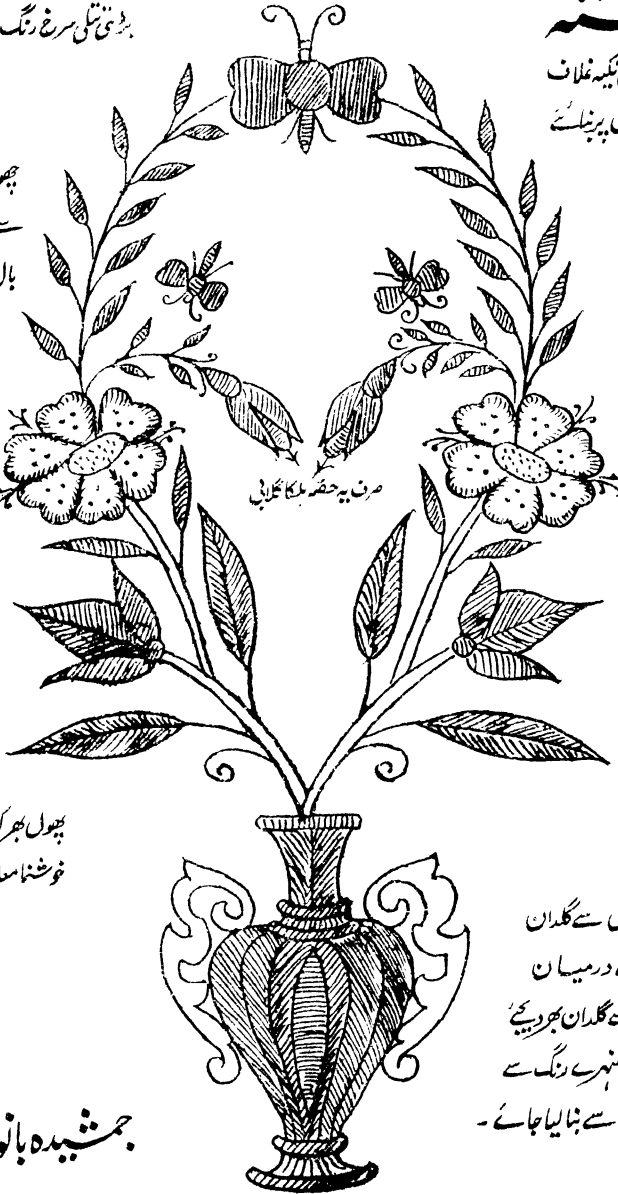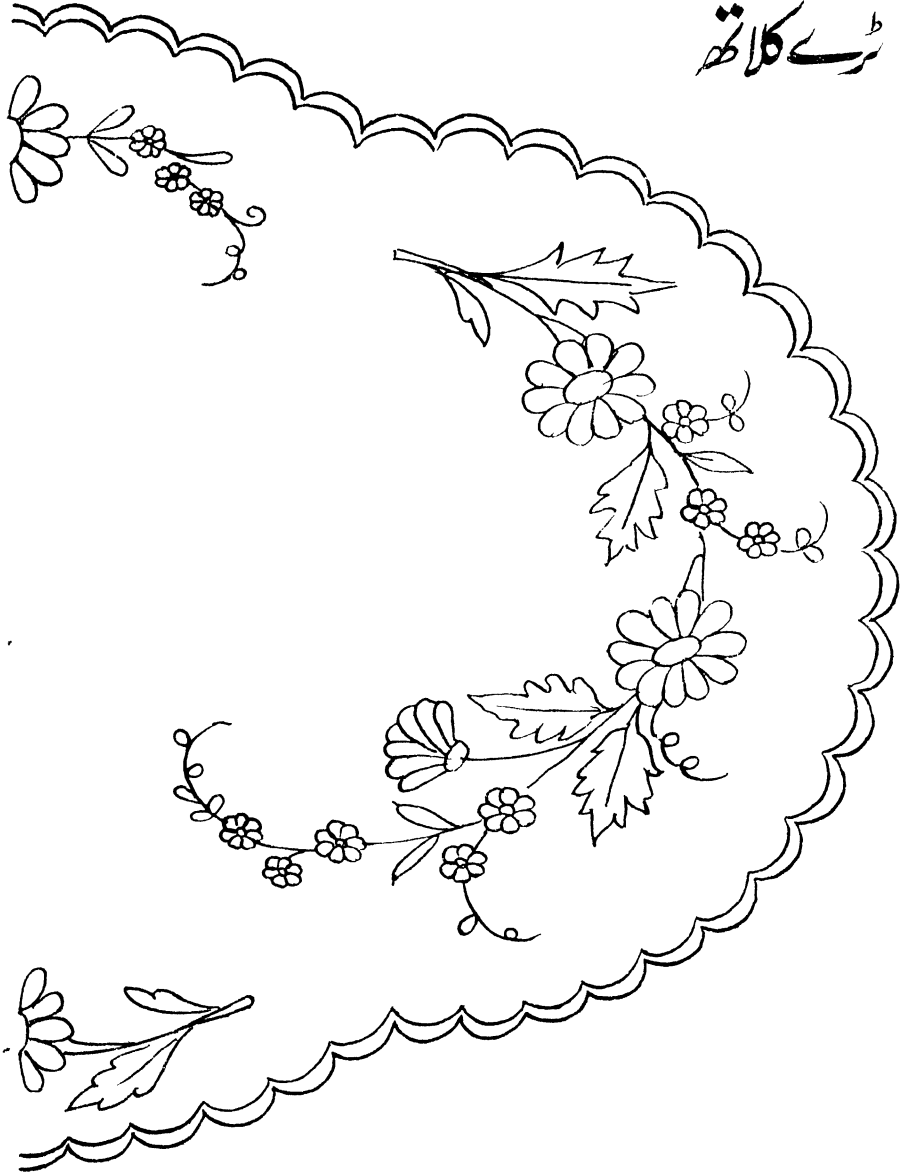
نقشہ کپڑے پر نقل کریجیے اور صفائی کے ساتھ مندرجہ ذیل رنگوں سے بنائیے۔ بے حد خوشنما معلوم ہوگا۔

پھول - کاسنی - پتّی - ہری -

ڈال - چاکلیٹ

چھوٹا پھول فروزی

لہر - کاسنی

مس الیاس ابراہیم - کلکتہ۔

سلمہ ستارہ کا کام

دست بند اور گلوبند

دست بند اور گلوبند کے لئے ٹکیاں اس طرح بنائی جائیں کہ کلف کے کپڑے پر کانگڑی لگا دیں۔ کانگڑی اس طرح لگائیں کہ چوخانہ بن جائے اگر چوخانہ باریک بنے تو اس کے بیچ میں ایک ایک خوش رنگ پوت یا موتی لگا دیں اور بڑے چوخانہ میں شیشہ کے نگ لگائیں جو مختلف رنگوں کے ملتے ہیں۔ اس کے بعد اطراف کا کلف دار کپڑا موڑ کر سی دیں بلکہ پیچھے کوئی نرم کپڑا بھی لگا دیں تاکہ پہننے کے بعد چبھنے نہ پائے۔ جب سب ٹکیاں بن جائیں تو تھوڑے تھوڑے فاصلہ سے موتی کے ساتھ پرو دیں آخر میں ڈوریاں لگانے سے بہتر ہے کہ سب لڑیوں کو ایک جگہ گانٹھ کر کھٹکے کی گھنڈی لگا دیں
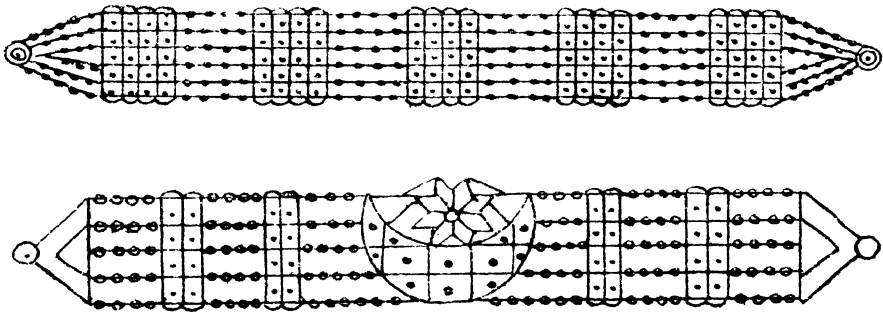
سعیدہ ضمیر الدین

گریبان

پتیاں سلمہ سے پھول سلمہ سے گول نشان پر ستارہ لگائیے۔

ز۔ ب آنسہ سیّد اسحاق علی

گریبان
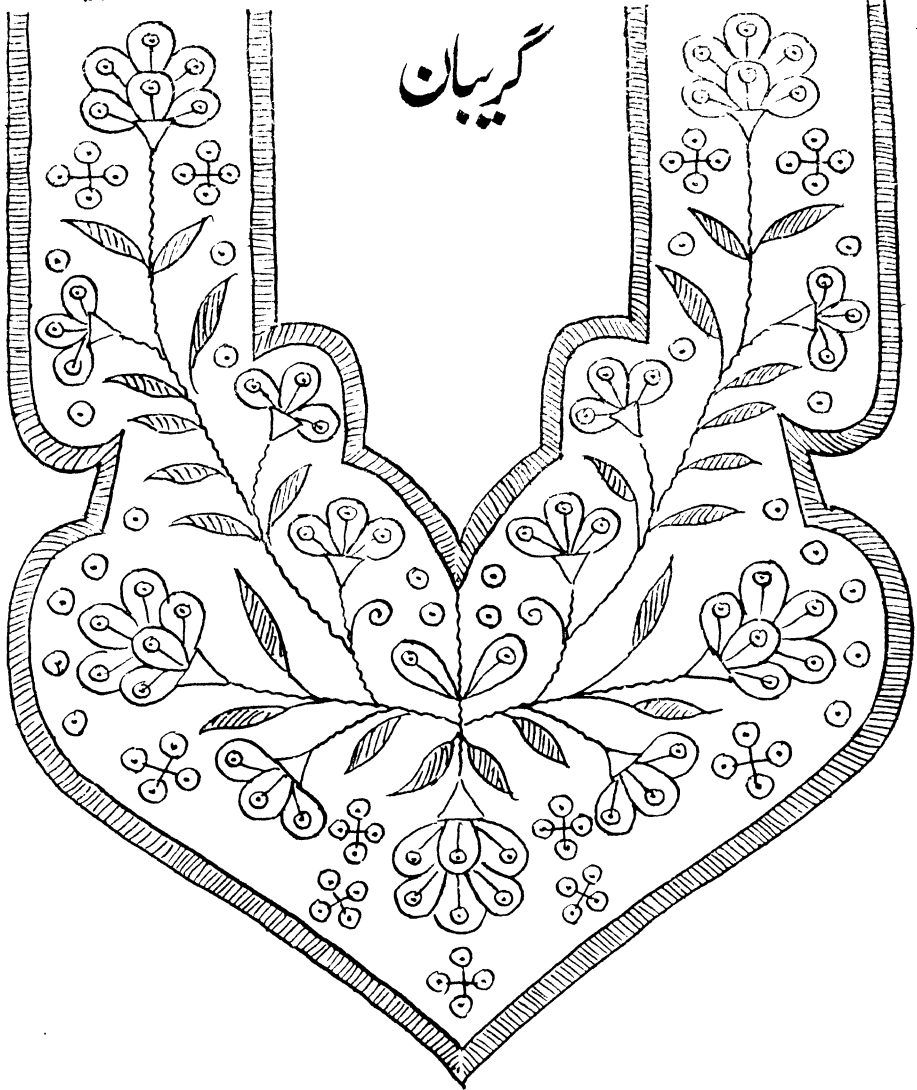
یہ کام ربن اور سلمہ سے بنایا جاتا ہے۔ ربن آدھا انچ چوڑا سنہرے ستارے نقشین سلمہ، کاکڑی، ربن چار رنگ کا ہونا چاہیے۔
کاسنی، گلابی، فیروزی، تیز سبز بنائیے۔ پھول سب ربن کے ہوں گے اور پتی سلمہ سے بنے گی۔ شاخیں کاکڑی سے۔ اور پھول کی ہر ایک پتی پر ستارہ لگائیے۔

مسز نثار احمد

موتیوں کا کام

گلا
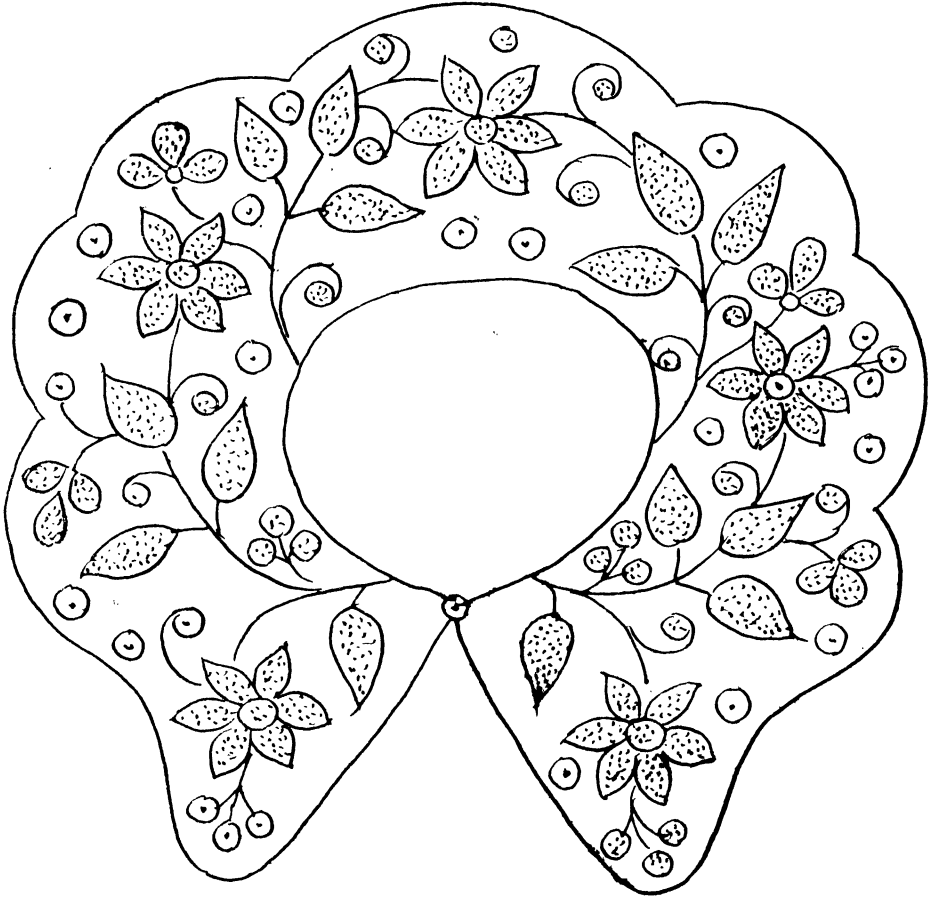
یہ گلا بچوں کے قمیص میں بنا کر لگائیے۔ اوّل پھول پتوں کے اطراف کا کرپی لگا کر اصلی خوش رنگ پوت پھول پتوں کے درمیان میں ٹانک لیجئے۔

آر۔ کے درخشاں۔ بجنور

پھول
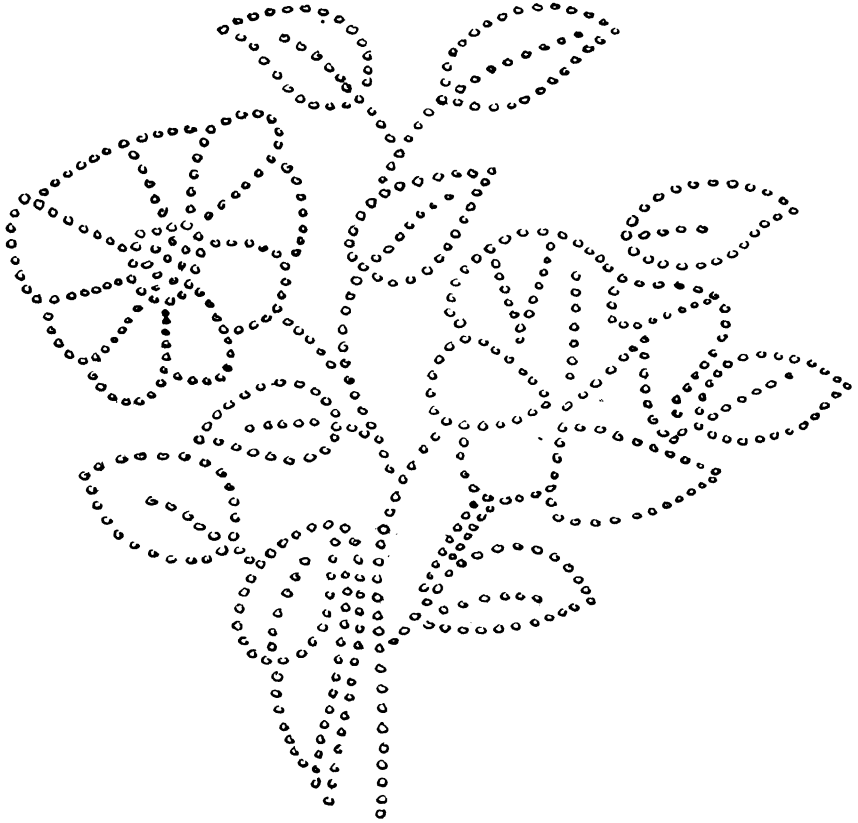
میز پوش کے کناروں پر پتیاں و ڈنڈیاں سبز موتیوں سے بنائیے۔ پھول - سرخ موتیوں سے بنائیے۔

مس فاطمہ عابد حسین

بلاؤز کا گریبان

بیڈنگ بنانے کا طریقہ

یہ خوشنما اور دلفریب خاکہ گریبان کا ہے جس کو بلاؤز پر اصلی چکدار ٹیوب اور چمکدار خوش رنگ موتی (پوتھ) سے بنائیے۔ ابتدا۔ کل نقشہ کو بلاؤز پر دیا جس کپڑے پر آپ اس نمونہ کو تیار کرنا چاہتی ہوں۔ کاربن پیپر کے ذریعہ منتقل کر لیجئے بعدہ پوتھ ہمرنگ دھاگے میں پرو کر نقشہ ہذا پر مطابق نمونہ چسپاں کریں۔ لیکن یہ واضح رہے کہ دہری نما پٹی جو کہ نمونہ میں بذریعہ بیڈنگ جوڑی جا رہی ہے علیحدہ سے لگائی جائے گی۔ اور دوہری ہونی چاہیے۔

فہمیدہ عباس

ساری کی بیل

:- پختہ اور چلدار سفید رنگ کی پوتھوں سے نیلی یا سیاہ رنگ کی سلک کی ساری پر بنائیے۔ کنارے ڈی ایم سی نمبر ۸ سے بنائے جائیں گے۔

خورشید عباس انصاری اعظم گڈھ
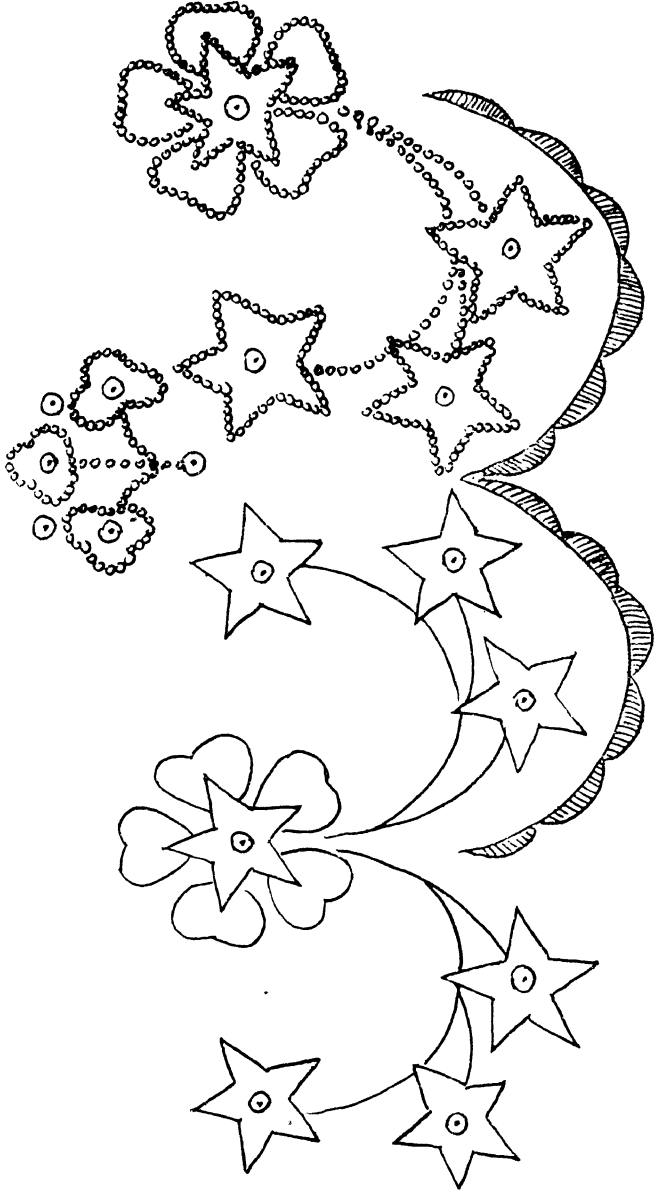
گلدستہ

اشیاء:۔ موتی۔ گلابی ہلکے۔ گہرے گلابی۔ سبز۔ زرد پیتل کا تار۔

ترکیب برگ:۔ ایک بالشت لانبا تار لے کر ایک موتی پرودیں۔ اب دائیں ہاتھ کی جانب کے تار کا سرا بائیں ہاتھ کی طرف کے موتی سے نکال لیں۔ اسی طرح بائیں ہاتھ کی جانب سے دائیں طرف۔ اسی طرح ایک ایک موتی بڑھاتی جائیں ملحوظ خاطر رہے کہ تار ہر مرتبہ موتی پرو کر ترکیب سابق کی طرح نکالتی جائیں۔ جب گیارہ موتی پرولیں تب ایک ایک موتی کم کرتی جائیں آخر میں ایک موتی پرو کر تار کے دونوں سرے ملا کر اچھی طرح بل دیدیں۔ مکمل پتہ ملاحظہ فرمائیے۔ ترکیب گل:۔ پھول کی ہر ایک پنکھڑی علیحدہ تیار ہوگی۔ حسب ذیل ترکیب سے بنائیے۔ طوالت کی وجہ سے نمبر لگا دئے ہیں اسی طرح گھٹاتی بڑھاتی جائیں۔

بار اول (۱) موتی پرو ئیں
" دوم (۲) " "
" سوم (۳) " "
" چہارم (۱۱) " "
" پنجم (۹) " "
" ششم (۷) " "
" ہفتم (۵) " "
" ہشتم (۳) " "
" نہم (۱) " "
مکمل پنکھڑی ملاحظہ فرمائیے

اگر بڑا پھول بنانا ہو تو چالیس پنکھڑی سے بنائیے اور ہلکا بنانا مقصود ہو تو پندرہ بیس کا بنائیں۔ زیرہ گل زرد موتی تار میں پرو کر بنا کر گلدستہ مکمل کر لیں۔

برگ مکمل	پنکھڑی مکمل	زیرہ

ہمشیرہ اے ایم۔ نقوی

کروشیہ کا کام
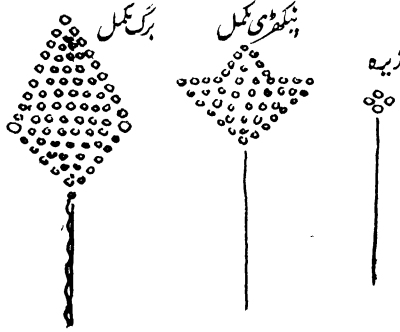
انسرشن:۔ (نمونہ بلاک ٹائٹل کے آخری صفحہ پر دیکھئے) یہ انسرشن نہایت نازک ہے بہنیں نقشہ دیکھ کر بآسانی بنا سکتی ہیں۔ آئینہ پوش پلنگ پوش پیٹی کوٹ وغیرہ پر بنائیے۔

خدیجہ عبدالکریم

ٹائمینگ ورک

بیل:۔ (نقشہ بلاک صفحہ آخر پر) ایپش نظر بیل ساڑھی۔ دوپٹہ جمپر وغیرہ پر موزوں رہے گی۔

آر۔ کے۔ درخشاں بجنور

ریشم اور کلابتون کا کام

بیل
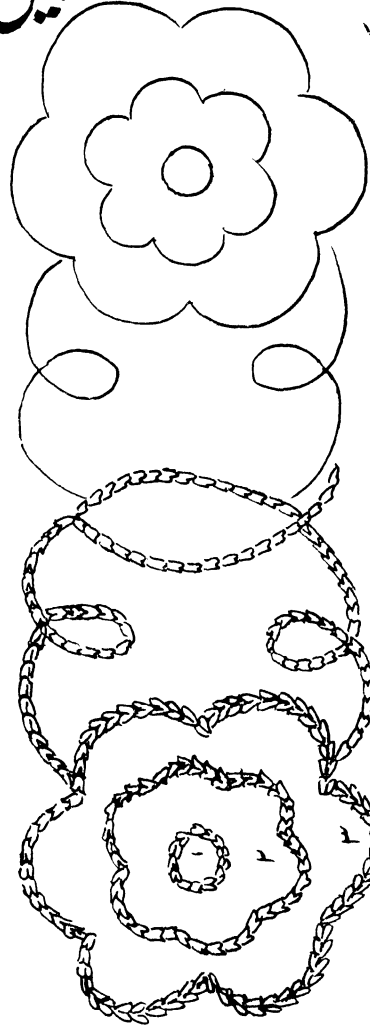
ترکیب: نمبر (۱) اور دو نمبر (۲) سرخ۔ نمبر (۳) آسمانی۔ پتے سبز۔ ڈنٹھل پر کلابتون سے چین بنائیں۔ پھولوں کے حصوں کو ریشم سے بھریں کے بیچوں سے اور ان کلابتون سے چین اسٹچ بنائیں۔ ساری۔ دوپٹوں پر بنائیے۔

مس حلیم النساء۔ دہلی

کامدانی کا کام

بیل
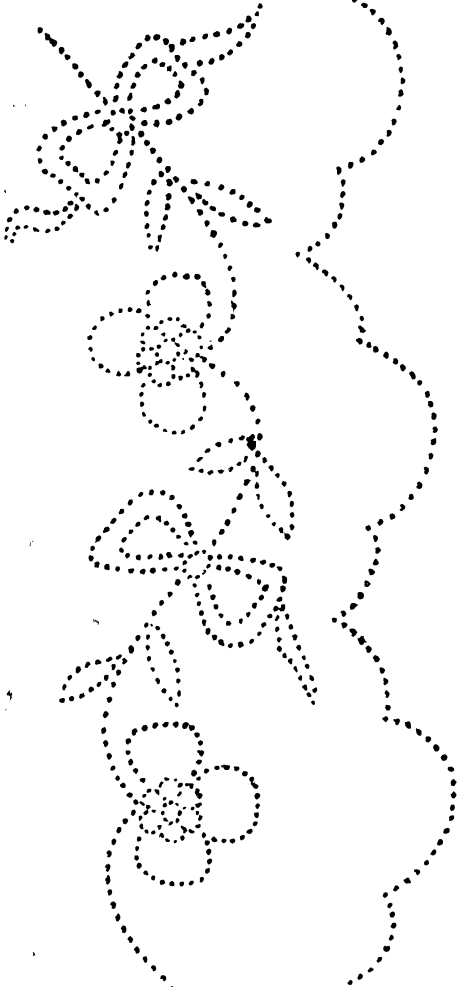
یہ بیل جارجٹ کی ساڑی۔ دوپٹہ جمپر پر مطابق نقشہ بنائیے۔

خدیجہ عبد الکریم۔ کلکتہ

گلہائے مخملی اور سلمہ کلابتون کا کام
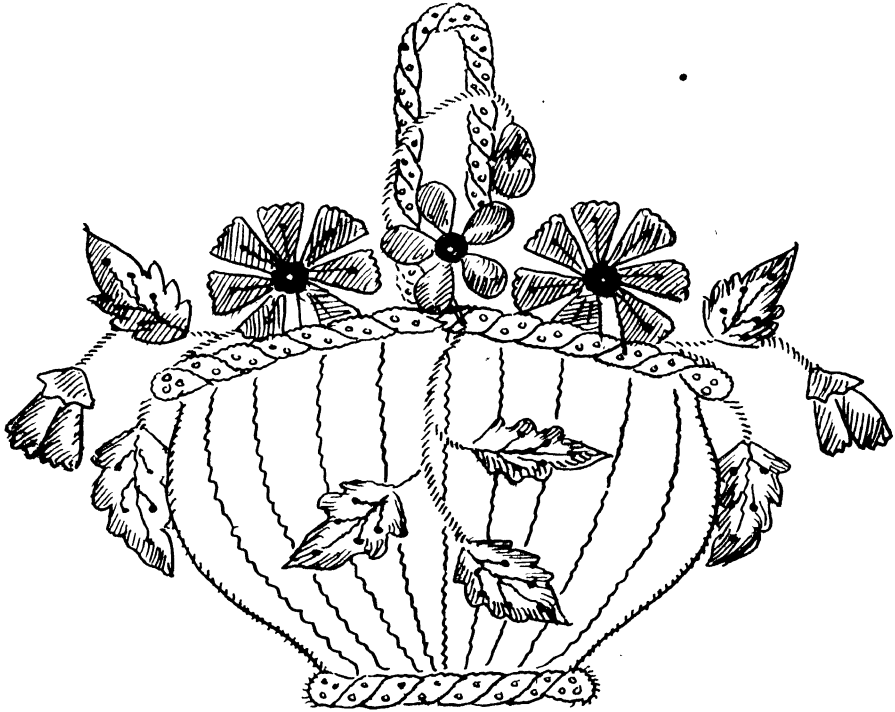
ٹوکری

ٹوکری کلابتون بٹے ہوئے سے بنا کر چمکدار ناسی یا فیروری موٹی ٹانک دیں۔ گل و برگ مخملی بنائے گئے ہیں۔ ڈنڈیاں سلمہ یا گجائی سے تیار کر لیجئے۔ پھولوں کے وسط میں شکولیس ستارہ لگا دیں۔ اور سلمہ کے ٹکڑے مع موتی پتیوں میں لگا دیں۔

سنجیدہ اشرف

کٹائی کا کام

کشتی پوش کا کونہ

دھاگہ ڈی ایم سی نمبر (۲۵) استعمال کریں تو بہتر ہے۔ کراس نما نشان جہاں ہیں وہ کپڑا قطع کر دیا گیا ہے۔ خاکہ سے بنانے کا طرز بخوبی واضح ہے۔

سنجیدہ اشرف
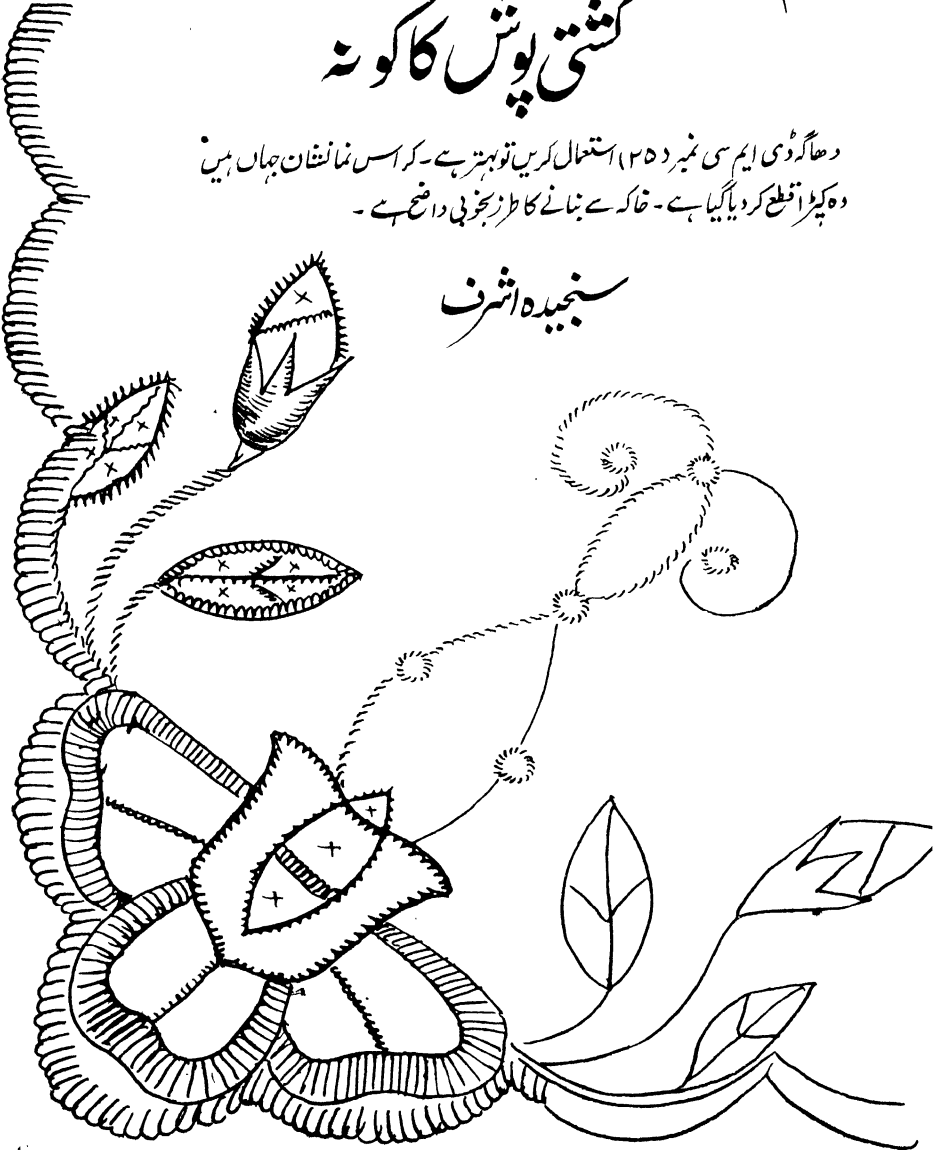
کٹائی کا کام

کونہ

یہ کونہ ٹیبل کور کے لئے موزوں ہے۔ ڈی۔ ایم۔ سی کاٹن نمبر ۱۲ سے بنائیے۔ بٹن ہول اسٹچ سے بنا کر وسطی کپڑا نوک دار مقراض سے تراش دیجئے۔

آر۔ کے۔ درخشاں۔ بجنور

تکیہ کا کونہ

حسب پسند رنگوں سے بنائیے۔

عائشہ بیگم

جالی کا کام

دو بیلیں

(نمونہ بلاک ٹائیٹل کے آخری صفحہ پر ملاحظہ ہو)

یہ بیلیں فراک کے دامن اور آستین کے لئے موزوں ہونگی۔ نمونہ دیکھ کر خانہ شماری سے دوہری جالی پر کچے دھاگے سے بنائیے۔

ایم۔ ایس صبوحی۔ حیدرآباد دکن

کپڑے میں جالی کا کام — گلدستہ
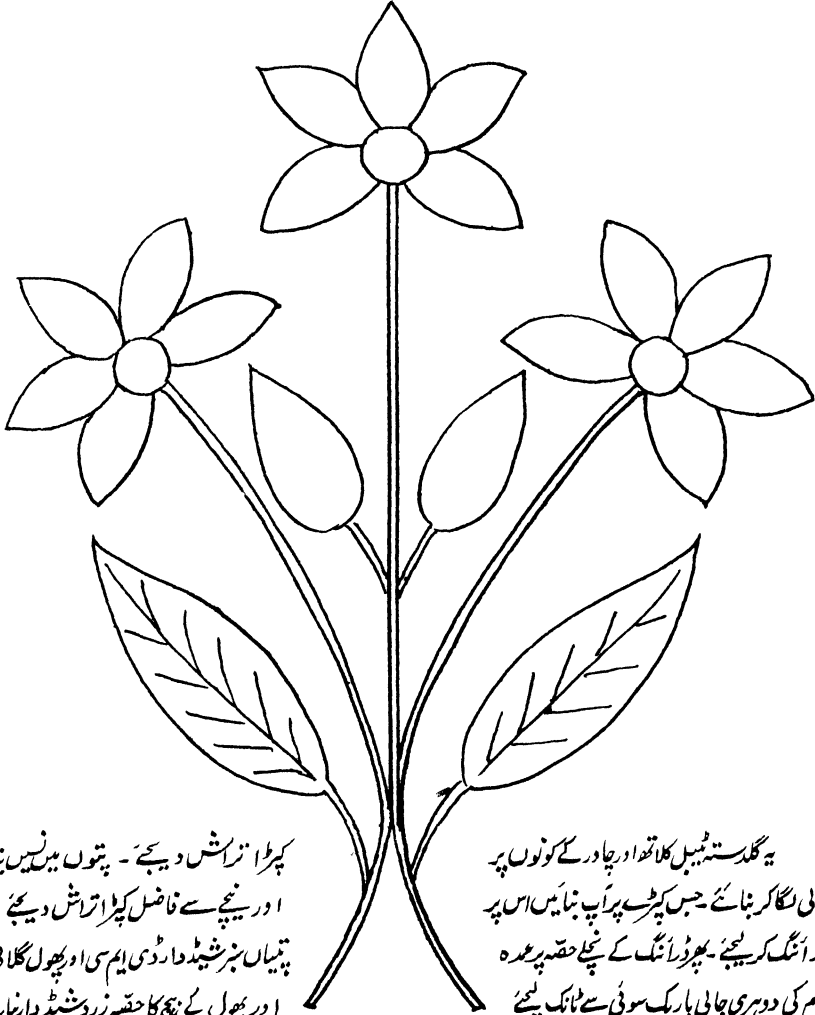
یہ گلدستہ ٹیبل کلاتھ اور چادر کے کونوں پر
جالی لگا کر بنائیے ۔ جس کپڑے پر آپ بنائیں اس پر
ڈرائنگ کر لیجئے ۔ پھر ڈرائنگ کے نچلے حصہ پر عمدہ
قسم کی دوہری جالی باریک سوئی سے ٹانک لیجئے
اور فریم میں لگا کر پھولوں و پتیوں کے کناروں پر ڈی ایم سی
نمبر ۱۲ سے بٹن ہول اسٹچ بنا کر پتوں اور پھولوں کے درمیان کا
کپڑا تراش دیجئے ۔ پتوں میں نسیں بنائیے
اور نیچے سے فاضل کپڑا تراش دیجئے ۔ اگر
پتیاں سبز شیڈ دار ڈی ایم سی اور پھول گلابی شیڈ دار
اور پھول کے بیچ کا حصہ زرد شیڈ دار بنایا جائے
تو اچھا معلوم ہوگا ۔ صفائی کا خیال رکھا جائے ۔

شکیلہ خاتون بریلوی

بریں کاکاری
دو بیلیں
حسب مرضی جس چیز پر چاہیں
بنائیں۔ دھاگہ عمدہ
استعمال کریں۔
اشفاق النسار

بریدہ کاری
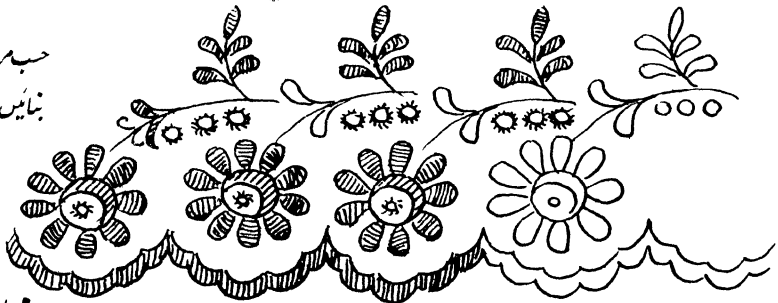
ہول ورک

احتیاط سے کتر کر صفائی سے سیا جائے۔ گو یہ کام محنت طلب ضرور ہے مگر بہت خوبصورت ہے۔ ہاں اس کے لئے ایک بات لکھ دینا ضروری معلوم ہوتی ہے کہ عام طور پر اس کام کے لئے تیز نوک دار قینچی استعمال کی جاتی ہے مگر اس میں حلقے بڑے چھوٹے ہو کر بگڑ جاتے ہیں اس کے لئے ایک خاص قسم کی سوئی ملتی ہے جس کا نام Stenilos ہے اور شاید قیمت ۸/ فی سوئی ہے۔ اس قسم کے کام کے لئے یہ ضروری ہے۔ اس سے ایک ہی سائز کے روزن بہت صفائی سے پڑتے ہیں جو قینچی سے ممکن نہیں۔ بہنوں کی سہولیت کے لئے اس کا پتہ بھی لکھے دیتی ہوں۔ تاکہ ضرورت مند بہنوں کو دریافت کے انتظار کی تکلیف نہ اٹھانی پڑے۔ اس سوئی کی شکل اس قسم کی ہوتی ہے۔
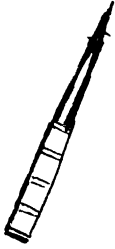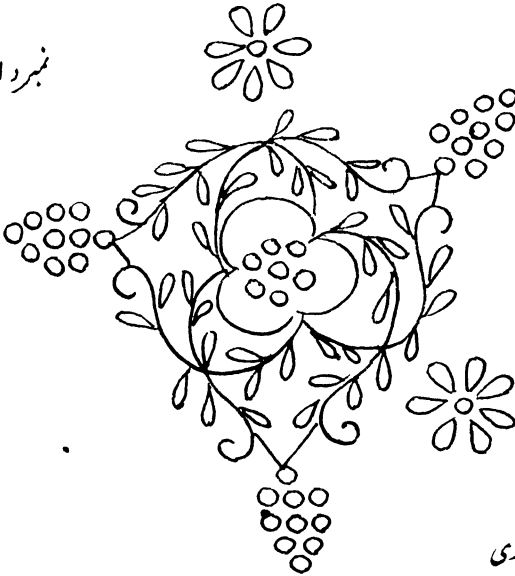
اس سے حسب پسند بڑے اور چھوٹے ہول ڈال سکتے ہیں۔ یہ سوئی تیز نوکدار ہوتی ہے۔ اس کے ملنے کا پتہ یہ ہے۔

Hajee Aboobakr & Sons
Evening Bazar
Park Town
Madras
5.9.

نمبر (۱)

گو یہ کام خاص اوپن ورک یعنی بریدہ کاری کا ہے۔ ویسے بہنیں پسند کریں تو اس کو کشیدہ یعنی ایمبرائیڈری سے بھی حسب پسند رنگوں سے کاڑھ سکتی ہیں۔ خوبصورت معلوم ہو گا۔ ہاں اس کام کو بہنیں خواہ سادہ سفید بنائیں یا اس کے لئے بھی حسب پسند رنگیں تاگے استعمال کریں۔ خصوصاً نمبر (۱) کے ڈیزائن کے کونہ کی

بیل مع کونہ اور مزکرز کے
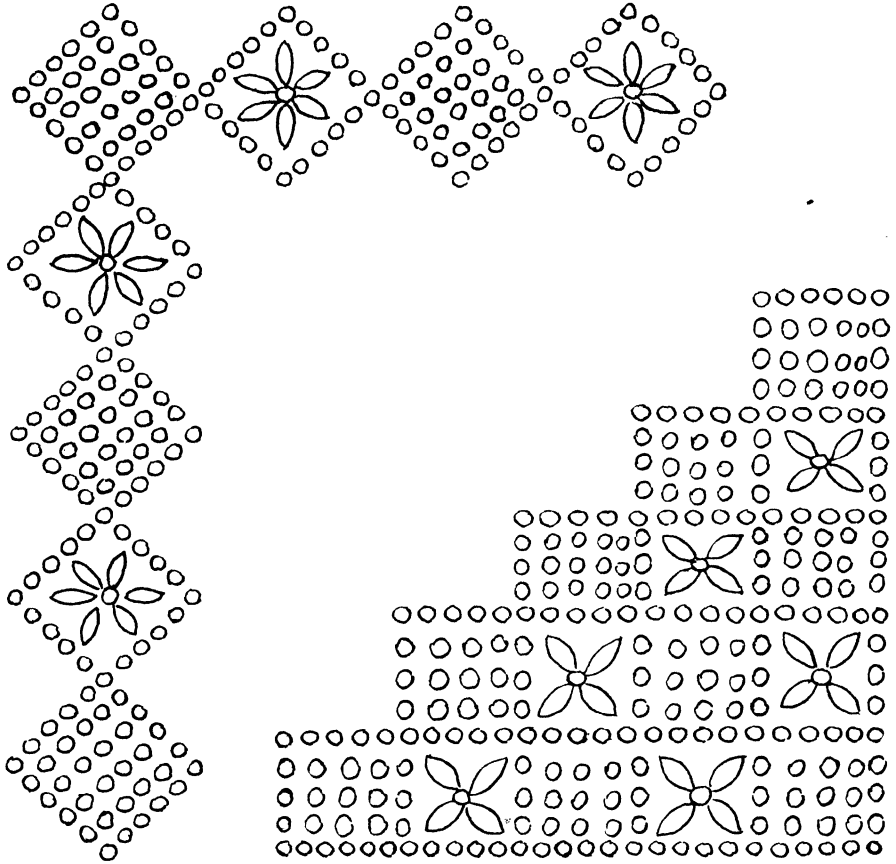
جو کڑی متعدد رنگوں سے کاڑھی جائے تو خوبصورتی میں اور اضافہ ہوگا۔

ب۔ ن۔ آنسہ ابراہیم مدراس

وی پی واپس کر کے جوہر نسواں کو نقصان پہونچانا اسکی خدمات کا کیا یہی معاوضہ ہے ؟ اگر آپ جوہر نسواں کو فائدہ نہیں پہونچا سکتیں تو اسے نقصان بھی نہ پہونچائیے۔

منیجر

تارکشی کا کام

لیڈیز ہینڈ بیگ
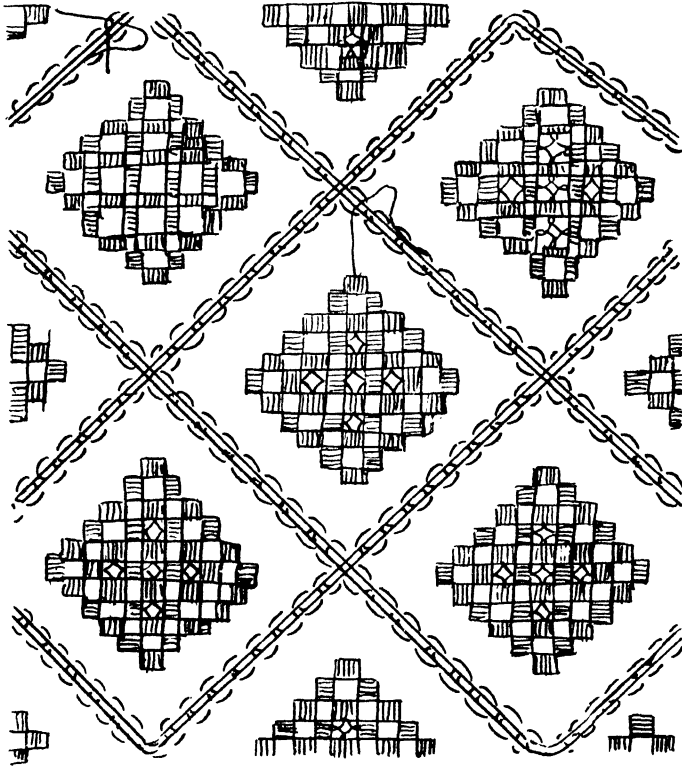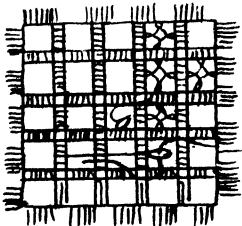
یہ نمونہ میں انگریزی سے نقل کرکے روانہ کر رہی ہوں۔ مکمل بیگ کا نقشہ پیش نظر رکھ کر نمبر (۱) کی طرح دھاگے نکال لیجئے۔ تارکشی کا جال بنانے کی ترکیب نمبر (۲) سے عیاں ہے۔ باقی تمام کاڑھا گیا ہے۔ بعد تیاری ریشمی ڈوری سے گانٹھ لیجئے۔

سیدہ اشرف

کراس اسٹیچ ورک
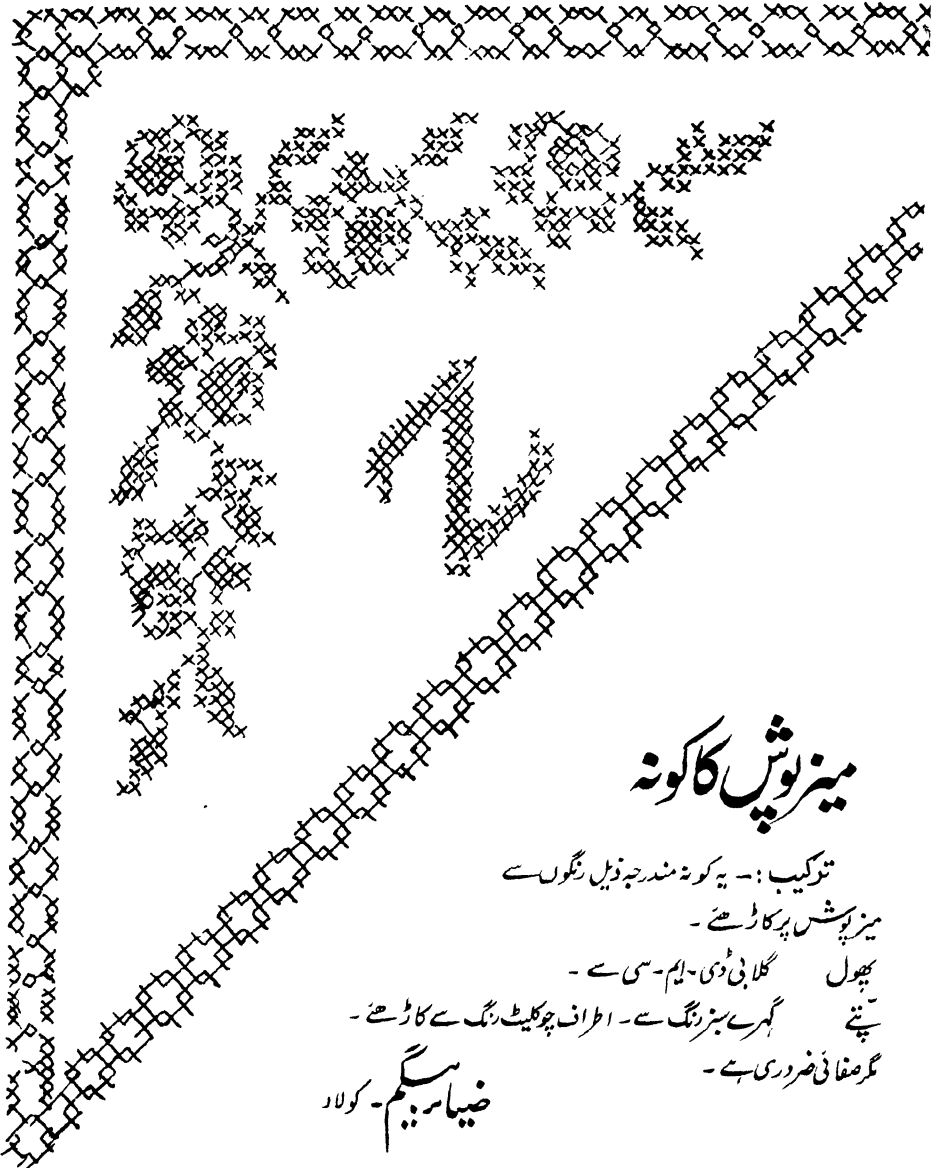
میز پوش کا کونہ

ترکیب :- یہ کونہ مندرجہ ذیل رنگوں سے میز پوش پر کاڑھیے۔

پھول گلابی ڈی۔ ایم۔ سی سے۔

پتے گہرے سبز رنگ سے۔ اطراف چوکلیٹ رنگ سے کاڑھیے۔ مگر صفائی ضروری ہے۔

ضیاء بیگم۔ کولار

نقشہ برائے فریم
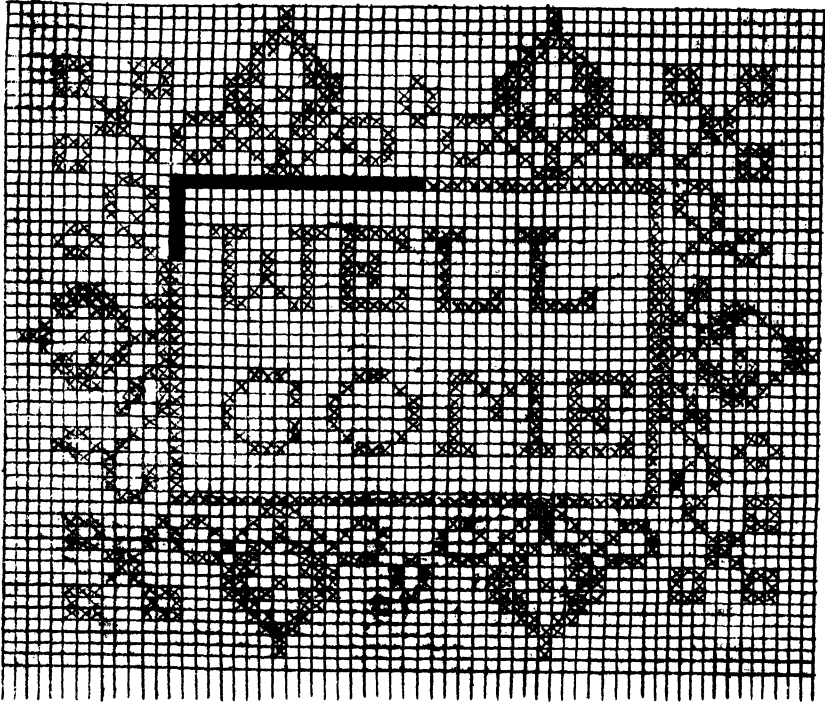
ویل۔کم۔ ترجمہ:۔ خوش آمدید۔ حسب پسند رنگوں سے بنائیے۔

زیڈ کے۔ دختر حافظ سید مقبول احمد علیگڈھ

کاربن پیپر بنانے کا طریقہ:۔ موم کو ایک برتن میں رکھ کر آگ پر کڑکڑا لیں۔ جب بالکل پانی کی طرح ہو جائے تو اسمیں جیسا کاربن پیپر بنانا منظور ہو ویسا ہی رنگ ڈال دیں۔ اب کاغذ کا ایک تختہ لے کر دہ موم اس کاغذ پر لگائیں جس طرح کاربن پیپر سیاہی لگی رہتی ہے۔ جب کاغذ پر موم جم کر سوکھ جائے تو اس کو کام میں لائیں۔ یہ خیال رہے کہ موم کو آگ پر سے اتار کر فوراً ہی جلدی جلدی کاغذ پر پھیلانا شروع کر دیں ورنہ ایک ہی جگہ جم کر رہ جائیگا۔

راشدہ خاتون اتھالواں۔

اسٹینسلنگ

گلدستہ

میز پوش اور چادر کے کونوں پر حسب پسند رنگوں سے بنائیے

مس رئیس اشتیاق۔ لکھیم پور

فریٹ ورک

فوٹو فریم

نقشہ کے مطابق صفائی سے تراش لیں ترکیب آزمودہ ہے۔

آر۔ بی۔ مسز یم اے ایس۔ بنگلور

سمجھدار لڑکی

احمد علی خاں اپنے ماں باپ کے اکلوتے لڑکے تھے۔ اُن کے باپ کا سایہ بچپن میں ہی ان کے سر سے اٹھ گیا تھا۔ اس لئے اُن کی تعلیم و تربیت ماں کے ہی ذمہ رہی۔ لیکن اس جاہل ماں نے اپنے بیٹے کو ایسی عمدہ تعلیم و تربیت دی کہ بڑے بڑے مردوں کو مات کر دیا۔ جب احمد علی خاں ایل ایل بی کے امتحان میں پاس ہو گئے۔ تو انھوں نے وکالت شروع کر دی۔ چند ہی روز میں ان کا شمار شہر کے بڑے بڑے وکیلوں میں ہونے لگا۔ اب انکی ماں کو ان کی شادی کی فکر ہوئی۔ چنانچہ انھوں نے بڑی چھان بین کے بعد ایک تعلیم یافتہ اور نہایت عقلمند و خوبصورت لڑکی رضیہ کے ساتھ اُن کی شادی کر دی۔ اتفاق کی بات کہ رضیہ کے بھی والدین نہ تھے۔ اس کے چچا نے اس کی پرورش کی تھی۔ جو کہ رضیہ کی شادی کے چند روز بعد ہی انتقال کر گئے۔ رضیہ نے اپنی عقلمندی اور اطاعت گذاری سے ساس اور میاں کے دل میں ایسا گھر کر لیا کہ وہ دونوں اس کو جان سے زیادہ سمجھنے لگے۔ شادی کے ایک سال بعد احمد علی خاں کی والدہ بھی اس دار فانی سے کوچ کر گئیں۔ اب رضیہ اور احمد علی تنہا رہ گئے۔ ان کی زندگی ایسے اعلیٰ پیمانہ پر بسر ہو رہی تھی کہ دیکھنے والے عش عش کرتے تھے۔

شادی کو پانچ سال گذر گئے لیکن احمد علی کے کوئی اولاد نہ ہوئی۔ دونوں میاں بیوی اولاد کے بے حد آرزومند تھے۔ اور رات دن خدا سے دعا کرتے تھے آخر خدا نے اُن کی سن لی اور شادی کے چھٹے سال خدا نے ان کو ایک چاند سی بیٹی عطا فرمائی۔ اس بچی کا نام محمودہ رکھا گیا۔ دونوں میاں بیوی بچی کو دیکھ کر پھولے نہ سماتے اور خدا کا لاکھ لاکھ شکر ادا کرتے تھے۔ اس کی پرورش بھی نہایت عمدہ طریقے پر ہونے لگی۔ بچی ہونہار تھی چار سال کی عمر سے ہی پڑھنا لکھنا شروع کر دیا۔ دستکاری کی اتنی شوقین تھی کہ جتنی دیر ماں کوئی کپڑا سیتی یا کاڑھتی وہ برابر ٹکٹکی لگائے اسی کی طرف دیکھتی رہتی۔

ساتویں سال ہی میں تھی کہ معمولی اردو پڑھ لیتی۔ اور چھوٹے چھوٹے پھول وغیرہ کاڑھ لیتی۔ قرآن شریف ختم کر چکی تھی۔ ماں باپ کا خیال تھا کہ جب یہ پورے سات سال کی ہو جائے گی تو اسے کسی اسکول میں داخل کر دیں گے۔
ابھی ان کا یہ ارادہ پورا بھی نہ ہوا کہ ان پر مصیبت کے پہاڑ ٹوٹ پڑے۔ ایک رات احمد علی خاں کے مکان میں چور گھس آئے اور تمام روپیہ پیسہ و دیگر سامان چرانے کے بعد مکان میں آگ لگا کر بھاگ گئے۔ جب احمد علی کی آنکھ کھلی تو تمام کمرے میں دھواں گھٹ چکا تھا۔ اور باہر کے کمروں میں آگ کے شعلے بھڑک اٹھے تھے۔ فوراً بیوی نے لڑکی کو بیدار کیا۔ اب تینوں سخت پریشان ہوئے کہ کیا کریں۔ آخر کار احمد علی خاں ہمت کر کے لڑکی کو کمر پر لاد کر

بھڑکتے ہوئے شعلوں میں سے گذر کر باہر نکال لائے۔ اس کے بعد پھر اسی آگ میں سے واپس جاکر بیوی کو بھی لائے بیوی اور لڑکی بے ہوش ہوگئیں۔ وہ خود بھی آگ سے جلنے کی تکلیف کی تاب نہ لاکر بے ہوش ہوکر گر پڑے۔ اسی اثنا میں محلے کے تمام لوگ جمع ہوگئے۔ ان لوگوں نے آگ بجھائی۔ تھوڑی دیر بعد لڑکی اور بیوی تو ہوش میں آگئیں۔ لیکن احمد علی خاں کی حالت بگڑنا شروع ہوگئی۔ محلے والوں نے ترس کھاکر ڈاکٹر کو بلاکر دکھایا۔ اس نے کہا کہ بظاہر تو بچنے کی کوئی امید نظر نہیں آتی۔ اس لئے کہ علاوہ جلنے کے ان کے دل پر بہت گہرا صدمہ پڑا ہے۔ آگے جو مرضی خدا کی۔

آخرکار۔ دوپہر کے وقت بیچارے احمد علی نہایت مایوسی کی حالت میں اس دار فانی سے کوچ کر گئے۔ اس وقت رضیہ اور محمودہ کی حالت ناقابل بیان تھی۔ ایک تو گھر لٹا۔ دوسرے جو کچھ رہا سہا تھا وہ آگ کی نذر ہوا۔ اب ان کے پاس اتنا بھی نہ تھا کہ احمد علی کی تجہیز و تکفین کا بھی سامان ہوجاتا۔ نہ کوئی ایسا رشتہ دار احمد علی کا تھا نہ رضیہ کے میکہ میں تھا جو اس وقت امداد کرتا۔ محلہ والوں ہی نے ترس کھاکر کفن دفن کا انتظام کیا۔ اور دونوں ماں بیٹیوں کے کھانے پینے کا دو روز تک انتظام بھی کر دیا۔

گھر کا صرف ایک کمرہ جلنے سے رہ گیا تھا۔ اس میں ایک ہی چارپائی تھی۔ اسی میں دونوں ماں بیٹیاں رہنے لگیں۔ جب دو دن کا کھانا ختم ہوگیا تو فاقوں پر نوبت آنے لگی۔ یہ سب کچھ تو تھا ہی بے چاری رضیہ کی آنکھیں بھی جاتی رہیں۔ کیونکہ آگ کا زیادہ تر اثر آنکھوں ہی پر ہوا تھا۔ ودم میاں کے غم میں رونے کی وجہ سے رہی سہی روشنی بھی ختم ہوئی۔ پیسہ پاس نہیں تھا۔ جو کچھ علاج معالجہ ہوتا۔ اب دونوں سخت پریشان تھیں۔

محمودہ کو بیٹھے بیٹھے خیال آیا کہ اس کے کانوں میں سونے کی بالیاں اور ماں کے ہاتھ میں سونے کی انگوٹھی ہے کیوں نہ ان کو بیچ کر کچھ سامان منگوالیا جائے۔

اس نے ماں سے کہا۔ اس نے لڑکی کی تدبیر کو پسند کیا۔ اور ایک محلے والے کو بلاکر اسے دونوں چیزیں فروخت کرنے کے لئے دیں۔ اس نے دونوں چیزیں پندرہ روپے میں فروخت کرکے روپے انھیں لاکر دے دئے۔ رضیہ نے اسی سے خوشامد کرکے کچھ برتن و کپڑے وغیرہ اور تھوڑا سا خورد نوش کا سامان منگوالیا۔ اب ان کے پاس دو روپیہ بچ رہے لڑکی نے کہا اماں ایک روپیہ میں سے مجھکو کچھ کپڑا اور ریشم منگوا دو تاکہ میں دن بھر رومال کاڑھ کر شام کو فروخت کر دیا کروں تاکہ اسی میں کچھ کام چلے۔ ماں نے بیٹی کو یہ چیزیں بھی منگا دیں۔

محمودہ تمام دن رومال کاڑھتی اور ماں ٹٹول ٹٹول کر گھر کا کام دھندا کرتی۔ تھوڑا بہت محمودہ بھی کروا لیتی۔ پھر بھی وہ سات برس کی جان کیا کیا کرتی۔ دن بھر کے کاڑھے ہوئے رومال شام کو سڑک پر ایک چبوترے پر لے کر بیٹھ جاتی۔ دو تین آنے روز مل جاتے۔ اسی میں دونوں اپنا پیٹ پال لیتیں۔ سب کاموں سے فراغت پاکر بیچاری ننھی محمودہ پڑوس کی ایک لڑکی سے پڑھنے چلی جاتی۔ اور دو گھنٹے پڑھنے میں گذارتی۔ اسی طرح دن گذرتے چلے گئے۔ اور محمودہ نے

تیرہ سال کی عمر میں مڈل پاس کرلیا۔ اور ایک اسکول میں پندرہ ۱۵ روپیہ ماہوار کی معلمہ ہوگئی۔

ساتھ ہی ساتھ اس نے تعلیمی سلسلہ کو بھی جاری رکھا اور چار سال بعد اس نے انٹرنس پاس کرلیا۔ اب اس کو چالیس ۴۰ روپیہ ماہوار کی نوکری مل گئی۔ اس وقت اس کی ماں کو جو خوشی ہوئی وہ ناقابل بیان ہے۔ جب محمودہ کے پاس کافی پیسہ ہوگیا تو اس کو یہ فکر ہوئی کہ اب میں اپنی ماں کی آنکھوں کا علاج کروں۔ شاید ان میں پھر روشنی آجائے۔ اسی زمانہ میں ایک بڑے مشہور ڈاکٹر انوار الحسن کہیں باہر سے آئے تھے۔ محمودہ ان کے پاس اپنی ماں کی آنکھیں دکھانے گئی۔ جب انھوں نے پوچھا کہ انکی آنکھیں کس طرح جاتی رہیں تو محمودہ نے رو رو کر اپنی ساری پچھلی کہانی بیان کی۔ ڈاکٹر کے دل پر اس کی باتوں کا بے حد اثر ہوا اور اس نے وعدہ کیا کہ میں ضرور تمہاری ماں کی آنکھیں بنادوں گا۔ چونکہ ڈاکٹر غیر شادی شدہ تھا اس نے سوچا کہ محمودہ سے بہتر مجھے کوئی دوسری لڑکی نہیں مل سکتی۔ چنانچہ اس نے محمودہ کی شادی کا پیام دیا۔ رضیہ نے اسے فوراً منظور کرلیا اور ڈاکٹر انوار الحسن کے ساتھ محمودہ کی شادی ہوگئی۔ ڈاکٹر صاحب نے اسی جلے ہوئے مکان کو از سر نو تعمیر کردایا اور اب اس کی جگہ ایک عالیشان کوٹھی نظر آنے لگی۔ اسی عرصہ میں ڈاکٹر کی کوشش سے رضیہ کی آنکھیں بھی ٹھیک ہوگئیں۔ اب محمودہ اور رضیہ کو پچھلی باتیں خواب خیال ہوگئیں۔ اور بڑے عیش و آرام سے یہ لوگ زندگی بسر کرنے لگے۔ اگر کوئی رضیہ کو مبارکباد دیتا تو وہ بڑے فخر سے یہی کہتی کہ یہ سب میری سمجھداریٹی کی محنتوں کا پھل ہے۔

عزیزہ بیگم ظفر۔ مراد آباد

اطلاع اختتام سال

جن بہنوں کا سال خریداری اس اپریل کے پرچہ کے ساتھ ختم ہوتا ہے ان کے خریداری نمبر یہ ہیں۔ ۱۴۴ - ۱۷۵ - ۱۰۸ - ۱۰
۱۹۵ - ۲۹۴ - ۲۵۹ - ۲۸۷ - ۲۸۹ - ۳۵۶ - ۳۵۷ -
۳۹۴ - ۸۷۳ - ۸۹۴ - ۹۳۸ - ۹۵۶ - ۹۶۰ -
۹۷۲ - ۱۲۹۵ - ۱۴۵۲ - ۱۵۲۵ - ۱۵۲۹ - ۱۵۶۸ -
۱۵۷۷ - ۱۵۸۱ - ۱۶۱۸ - ۱۶۲۵ - ۱۷۱۲ - ۱۷۳۵ - ۱۷۷۹ -
۱۷۹۱ - ۱۷۹۲ - ۱۸۰۹ - ۱۹۴۹ - ۱۹۶۹ - ۲۰۲۷ - ۲۰۵۸ -
۲۰۶۴ - ۲۱۰۸ - ۲۱۰۹ - ۲۱۳۶ - ۲۱۴۰ - ۲۲۳۶ -
۲۲۵۷ - ۲۴۸۱ - ۲۴۸۸ - ۲۵۰۶ - ۲۵۱۸ - ۲۵۲۳ -
۲۵۲۶ - ۲۵۳۱ - ۲۵۳۹ - ۲۵۵۹ - ۲۵۶ - ۲۵۷۹ -
۲۷۰۱ - ۲۷۳۷ - ۲۷۴۰ - ۲۷۶۹ - ۲۷۸۶ - ۲۷۹۵ -
۲۸۱۳ - ۲۸۱۵ - ۲۸۲۶ - ۲۸۵۶ - ۲۸۷۹ - ۲۸۸۳ -
۲۸۹۴ - ۲۹۱۴ - ۲۹۲۶ - ۲۹۸۵ - ۲۹۹۶ - ۳۰۵۴ -
۳۰۶۶ - ۳۰۶۷ - ۳۰۷۵ - ۳۰۷۹ - ۳۰۸۵ -
۳۰۹۰ - ۳۰۹۱ - ۳۰۹۴ - ۳۱۰۶ - ۳۱۶۴ - ۳۲۱۵ -
۳۲۴۲ - ۳۲۵۹ - ۳۴۰۷ - ۳۴۱۳ - ۳۴۱۴ - ۳۴۱۷ -
۳۴۳۱ - ۳۴۳۸ - ۳۴۴۰ - ۳۴۵۸ - ۳۴۵۹ - ۳۴۷۰ -
۳۴۷۱ - ۳۴۸۲ - ۳۴۸۳ - ۳۴۸۵ - ۳۴۸۷ - ۳۴۸۹ -
۳۴۹۲ - ۳۴۹۴ - ۳۵۰۴ - ۳۵۰۹ - ۳۵۱۰ - ۳۵۱۱ - ۳۵۱۲ -
۳۵۱۵ تا ۳۵۱۷ - ۳۵۱۹ - ۳۵۲۳ تا ۳۵۲۵ - ۳۵۳۰ - ۳۵۳۶ تا
۳۵۳۹ - ۳۵۴۲ تا ۳۵۴۴ - ۳۵۴۷ - ۳۵۵۵ - ۳۵۵۶ - ۳۵۶۲ -
۳۵۷۲ - ۳۶۰۳ - ۳۶۶۰ - ۳۶۸۴ - ۳۷۶۶ - ۳۷۸۵ - ۳۹۲۳ -
۳۹۴۲ - ۳۹۹۱ - ۴۰۰۰ - ۴۰۴۳ - ۴۰۷۰ - ۴۱۷۳ جن بہنوں کے خریداری نمبر اوپر لکھے گئے ہیں وہ مہربانی فرماکر ۱۰ آیندہ سال کا چندہ بذریعہ منی آڈر روانہ فرمادیں۔ کسی وجہ سے آیندہ پرچہ بند کرنا ہو تو خریداری نمبر کے حوالہ سے انکاری اطلاع دیدیں۔ ۱۰ مئی تک منی آڈر یا

[illegible]

باورچی خانہ

گاجر کا حلوا:- گاجر ایک سیر - دودھ خالص دو سیر
شکر ڈیڑھ سیر - کھویا پاؤ سیر -
گھی آدھ سیر - مغز بادام پاؤ سیر - ناریل آدھ پاؤ - پستہ
پانچ تولہ - اخروٹ پانچ تولہ - کشمش پانچ تولہ - دانہ الائچی خورد
چھ ماشہ - زعفران تین ماشہ -

ترکیب:- اول گاجروں کو چھیل کر اندرونی سخت
حصہ نکال کر کدوکش میں کس لیں اور دودھ میں ابال لیں۔
پھر گھی میں الائچیاں ڈال کر داغ کریں اور گاجروں کو مع کھویا
بھونیں اور شکر ملا کر دوبارہ اس کو بھونیں۔ سب میوہ باریک
تراش کر مع کشمش کے اس میں شامل کردیں اور زعفران
دو تولہ کیوڑہ میں گھس کر ملا دیں۔

یٰسین فاطمہ زبیری خریداری ۳۶۱۳

انڈے کے لذیذ گلگلے:- انڈے چھ عدد -
میدہ تین چھٹانک -
شکر تین چھٹانک - گھی ایک پاؤ - بیکنگ پاؤڈر ایک چائے
کی چمچی - کیوڑہ - زعفران -

ترکیب:- پہلے انڈے کی زردی و سفیدی کو علیحدہ
علیحدہ خوب پھینٹا جائے - پھر زردی میں شکر ملا کر پھینٹنا
پھینٹئے کہ دانہ نہ رہے - اس کے بعد میدہ اور بیکنگ پاؤڈر
بھی شامل کر دیجئے - اب یہ مرکب تیار ہو گیا - کیوڑہ ڈالئے
اور فرائی پان میں خوب گھی بھر دیجئے اور فوراً ہی گلگلے تلنا
شروع کر دیجئے - مگر آنچ بہت دھیمی رکھئے - مثل کیک کے
معلوم ہوتے ہیں - ناشتہ کے لئے بہت موزوں ہیں اور
عرصے تک خراب بھی نہیں ہوتے ہیں - میرے بارہا مرتبہ کے
آزمودہ ہیں -

مس قمر - لکھیم پور

لوکی کا مربہ:- کدو یا لوکی ایک سیر - الائچی دو عدد -
شکر ایک سیر - لوکی کو چھیل کر بیج
نکال دیجئے اور چونے کے پانی میں بھگو دیجئے ایک گھنٹہ
بعد نکال کر تھوڑی سی پھٹکری ڈال کر پکا دیجئے زیادہ گلنے
نہ پائے - اتار لیجئے - پھر آہستہ آہستہ اس کا پانی نچوڑ لیجئے -
اس کے بعد شکر کا قوام بنا لیجئے - جب قوام تیار ہو جائے
تو لوکی ڈال کر پکا لیجئے - جب لوکی میں قوام جذب ہو جائے
اور گاڑھا ہو جائے تو اتار لیجئے - الائچی پیس کر ڈال دیجئے
لذیذ مربہ تیار ہے -

رضیہ بنت سجاد انصاری پھپھیا -

میٹھے خستہ:- میدہ ایک سیر - گھی تین پاؤ - شکر
آدھ سیر -

ترکیب:- میدہ میں گھی ڈال کر اور مل کر
ایک جان کر لیجئے اور شکر ڈال کر سان لیجئے - لیکن
خیال رہے کہ زیادہ ڈھیلا نہ ہو ورنہ نکلتے وقت
ٹوٹنے کا اندیشہ ہے - بیل کر جیسا جی چاہے کاٹ دیجئے
اور گھی میں سرخ سرخ تل لیجئے -

رضیہ بنت سجاد انصاری پھپھیا -

دستکار بہنوں کی محفل

مجھے لاہور کی ایسی با اعتبار دوکان کا پتہ مطلوب ہے جس پر مخملی پھول پتیاں ہر قسم کی چھوٹی بڑی۔ رنگین سلمہ۔ د ہر قسم کے شکوئیں ستارے۔ جال پر چھپے ہوئے ڈیزائن۔ مشین فیری آف دی ہوم کے لئے اون اور کروشیا کی تیار شدہ اشیاء۔ یہ سب چیزیں بڑی اعلیٰ اور ارزاں داموں پر دستیاب ہوسکیں۔

شمسہ اختر قریشی۔ قادر پور۔

محترمہ بہن صفیہ خانم صاحبہ لاہور کی خدمت میں عرض ہے کہ ٹاٹنگ ورک بنانے کا شٹیل کس دوکان سے دستیاب ہوسکتا ہے۔ براہ مہربانی بہن صاحبہ کسی ایسی دوکان کا پتہ تحریر فرمائیں جہاں سے بہ آسانی شٹیل ملجائے میں نے دہلی میں بہت تلاش کیا لیکن نہ مل سکا۔ نیز مجھے محترمہ خدیجہ عبدالکریم صاحبہ کلکتہ کا پتہ مطلوب ہے۔

آر۔ کے۔ درخشاں بجنور

مجھے کشن (گدی) پر پوت کا کام بنانا مقصود ہے جو بہن نمونہ دیں وہ ایسا ہو کہ خوب کھلا ہوا اور صاف پھول پتے کلیاں وغیرہ ہونی چاہئیں۔ اگر نمونہ گول ہو تو زیادہ بہتر ہے۔ نیز مجھے جمپر کے گلے کی ضرورت ہے جو ایسے ہوں کہ کاڑھے جاسکیں اور کچھ ایسے ہوں کہ بٹنگ وغیرہ سے لگائے جاسکیں گلے کے نمونے نہ تو بہت بڑے ہوں اور نہ بہت چھوٹے خوبصورت ہوں۔ مشکور ہوں گی۔

اشفاق جہاں۔ لکھنؤ۔ خریدار ۲۱۵۶

کسی بہن صاحبہ نے جوہر نسواں میں دستکاری کی مشین کی سوئی کا پتہ دریافت کیا تھا۔ لہذا میں پتہ تحریر کرتی ہوں ہر سائز کی سوئی ۴ ؍ میں دستیاب ہوتی ہے۔ پتہ یہ ہے۔

Evans Fraser & Co.
The Fort House
Bombay

مس ساجدہ سلطان جعفری۔

مجھے مشین سے کاڑھنے کے لئے چند جانوروں کی ضرورت ہے جس میں ایک بہت صاف اور خوبصورت کتا ہونا ضروری ہے اور باقی طوطا، مور وغیرہ جانور ہوں۔

ش۔ ج۔

جوہری بہنوں سے التماس ہے کہ براہ مہربانی ٹیکوری کا شعر جوہر نسواں میں شائع فرما کر مشکور فرمائیں۔

بنت میر سید حسین خریداری ۲۵۶۳

مجھے موتی کے پردوں کی ترکیب درکار ہے۔ براے مہربانی کوئی بہن مفصل ترکیب لکھکر مشکور فرمائیں۔

ہمشیرہ صابر حسین خیرآباد شریف

براے مہربانی کوئی بہن بتلائیں کہ جرمنی ستارے جو کہ دھلنے سے خراب نہیں ہوتے کہاں ملتے ہیں۔ کتنے تولہ کے حساب سے جرمنی پولش شدہ رنگین اور سفید دونوں قسم کے ستاروں کی مجھے ضرورت ہے۔ مہربانی سے ضرور کوئی بہن پتہ بتلائیں۔

مس قمر۔ لکھیم پور۔

Regd. No L 3418

جالی پر کشیدہ کی دو بیلیں دیکھئے صفحہ ۲۶

[illegible] دیکھئے صفحہ ۲۱

ٹاٹنگ ورک سے کنگورہ دار لیس
دیکھئے صفحہ ۲۱

The JAUHAR-E-NISWAN DELHI. Regd. L. N

یادگار محترمہ خاتون اکرم جنت مکانی

جوہر نسواں دہلی

گلستان خیاطی

مالک پرنٹر پبلشر
رازق الخیری
ایڈیٹر عصمت

مختلف قسم کی زنانہ دستکاریوں کا مفید مجموعہ

جوہر انگریزی مہینہ کی ۱۰ تاریخ کو دفتر عصمت کوچہ چیلان دہلی سے شائع ہوتا ہے

آمنہ نازلی — مؤلفہ — سوئی کا کام

سیدہ اشرف — مؤلفہ

چندہ سالانہ
ڈھائی روپے
2/8

قیمت ایک روپہ آٹھ آنے

زنانہ دستکاری کی مفید کتابیں

جو اپنے موضوع پر بہترین تسلیم کی جاچکی ہیں

(۱) عصمتی کروشیا

کروشیا کی شوقین بہنوں کے لئے بہترین تحفہ

یہ کتاب فن کروشیا کی مشہور ماہر محترمہ فاطمہ انور علی بیگم صاحبہ نے ترکیبیں اور ہدایات لکھ کر مرتب کی ہے۔ عصمت کی مشہور مضمون نگار محترمہ و۔ا۔ صاحبہ کی رائے ہے "یہ خوبصورت اور کامیاب کتاب۔ بہت محنت سے مرتب کی گئی ہے"۔ محترمہ لطیف بیگم صاحبہ جن کے کروشیا کے کام کے مضامین رسالہ عصمت میں خوب مقبول ہو چکے ہیں لکھتی ہیں "عصمتی کروشیا کے نقشے اس قدر صاف واضح اور آسان ہیں کہ سمجھنے میں بالکل دقت نہیں ہوتی"۔ محترمہ نفیس بیگم صاحبہ مولفہ کروشیا کی رائے ہے "جو ہدایات دی گئی ہیں ان سے نمونے بنانے میں بہت سہولت ہو جاتی ہے"۔ دوسرا ایڈیشن نہایت آب و تاب کیساتھ بڑے سائز پر شائع ہوا ہے کاغذ عمدہ۔ قیمت ڈیڑھ روپیہ

مختصر فہرست عصمتی کروشیا

بنگلہ نما گاڑی	فارم ہاؤس	گرد ناٹ
ڈاک بنگلہ	مسجد گلدار دانہ	امام حسین
...	طغرغ	شبیر بسم
کلمہ طیبہ	تاج محل آگرہ	جامع مسجد
۵ نفیس طغرے	۱۴ دلاویز جھالریں	۲ خوبصورت کونے
خوش آمدید	عید مبارک	درخت نما ڈالی
چڑیا ڈالی پر	طرہ دان	پردار لمپ
گاڈ بلیس	راج ہنس	بچھکا تیرہ کونے
ایک خاتون مع پنکھا	آئی گوزی۔ تولیے	گلدستے گلدان

(۲) عصمتی کشیدہ

اس کتاب میں کشیدہ کاری کے نہایت اچھے نمونے دئے گئے ہیں ضروری اور کارآمد ہدایتیں اس قدر آسان پیرایہ میں لکھی گئی ہیں کہ چھوٹی چھوٹی بچیاں بھی سمجھ سکیں ہر نمونہ کی ضروری تشریح کی گئی ہے یعنی نمونہ کس کس چیز کے لئے موزوں ہو سکتا ہے اور کس کس رنگ میں ہونا چاہئے۔ اور کیا کیا احتیاط ضروری ہے۔ پھر نمونے شروع ہوتے ہیں، میز پوش پلنگ پوشس، رومال، کرسیوں کے گدے، تکیوں کے غلاف پلنگ کی چادروں۔ پردوں وغیرہ وغیرہ کے وسط اور کونوں کے لئے مختلف قسم کے پھولوں، بوٹوں، گلدستوں وغیرہ کے کئی درجن خوبصورت نمونے ہیں۔ ان کے بعد کئی وضع کی دلاویز بیلیں پھر مختلف قسم کی کڑھت کے عمدہ عمدہ نمونے ایک درجن سے زیادہ اس کے بعد پرندوں اور چند مشہور عمارات کے خاکے غرض بچیوں کیلئے یہ کتاب بہت کارآمد ہے اور انہیں ہنرمند بنا دیگی پہلا ایڈیشن ہاتھوں ہاتھ نکل گیا اب دوبارہ چھپی ہے قیمت ۸

(۳) گلدستہ کشیدہ

عصمتی کشیدہ کا دوسرا حصہ

کشیدہ کاری کی اس قدر خوبصورت اور اتنی کارآمد کتاب آج تک نہیں چھپی

اس کتاب کی تیاری میں ۲۲ دستکار بہنوں نے حصہ لیا ہے۔ اور کشیدہ کاری کی مشہور ماہر محترمہ علی فاطمہ بیگم صاحبہ آگرہ نے نہایت محنت و قابلیت سے کتاب کو مرتب فرمایا ہے۔

کتاب کے ۱۱ باب ہیں جن کی تفصیل یہ ہے

باب	مضمون	نمونے
باب ۱	خوبصورت فریم مثلاً یا محمد، تاج محل، عید کا تحفہ وغیرہ	۹ نمونے
باب ۲	مختلف قسم کے پھولوں کونوں ڈالیوں کے	۶۲ "
باب ۳	مختلف وضع کے بنے پھول	۴۴ "
باب ۴	میز پوش چادروں وغیرہ کے کونے	۱۹ "
باب ۵	غلاف تکیہ وغیرہ کے خوشنما مرکز	۱۸ "
باب ۶	مختلف وضع کے گول پھول	۱۱ "
باب ۷	بیل کلابتہ، پلنگ کی چادریں ساری وغیرہ کی بیلیں	۱۷ "
باب ۸	انسرشن کی بوٹیاں وغیرہ	۸ "
باب ۹	قمیص کے کف	۳ "
باب ۱۰	قمیص کرتہ بلاؤز کے گریبان	۴ "
باب ۱۱	متفرق۔ مثلاً ٹی کوزی کپوں کے بب جوتہ۔ پاندان کا غلاف بائیسکل کی گدی بٹوہ وغیرہ۔	۱۵ "

موتیوں کے کام کی طرح گلدستہ کشیدہ میں بھی پہلے نہایت کارآمد ہدایتیں ہیں پھر نمونے کے مطابق کاڑھنے کی مفصل ترکیبیں ہیں پھر ہر چیز کا سر رنگ ... یا پھر نمونے دئے گئے ہیں اور تمام نمونے نہایت صاف ہیں۔ اکثر نمونے ایسے خوبصورت ہیں کہ آج تک کشیدہ کاری کی کسی کتاب میں دیکھنے میں نہ آئے ہونگے اور ترکیبیں تو اس قدر آسان ہیں کہ چھوٹی بچیاں بھی سمجھ سکتی ہیں۔ گلدستہ کشیدہ میں سب نئے نمونے ہیں یعنی جو عصمتی کشیدہ میں آچکے ہیں وہ اس کتاب میں نہیں ہیں کاغذ خوب موٹا دبیز اعلیٰ درجہ کی چھپائی ٹائٹل رنگین ضخامت ۱۰۴ صفحے قیمت ۱۲

(۵) موتیوں کا کام

موتیوں کے کام کا شوق لڑکیوں میں روز بروز ترقی کر رہا ہے مگر یہ کام ایسا ہے کہ جب تک بتانیوالا نہ ہو سمجھ میں نہیں آتا اور جب اشارہ مل جائے تو باسانی کیا جاسکتا ہے یہ کام ہے بھی نہایت دلچسپ اور مفید۔ غریبوں کے لئے روزی کا ذریعہ ہو سکتا ہے تو امیروں کے لئے دل بہلانے کا۔ ان ہی باتوں کو پیش نظر رکھکر یہ مفید کتاب دستکاری کی ماہر ۲۷ عصمتی بہنوں نے تیار کی ہے اور دعوی کیا جاسکتا ہے کہ موتیوں کے کام کی ایسی مفید کتاب ہندوستان بھر میں نہیں چھپی۔ اس میں مندرجہ ذیل ۲۰۶ نمونے ہیں۔

۴۸ وضع کے پھول گلدستے	۲۷ قسم کی لیس	۲۶ جھالریں
۱۳ عمدہ عمدہ فریم	۱۱ انسرشن توری وغیرہ	۳ جالیاں
۲۹ وضع وضع کی بیلیں	۸ ... ار	۸ خوان پوشس
۹ حاشیہ کنارہ	۲ پنکھے	۳ منی بیگ
۷ ہینڈ بیگ کے نمونے	۶ پردے	گلاس پوش چھلے
متفرق چیزیں ٹی کوزی	ہولڈر سیسر	لیمپ کے جھاڑ وغیرہ ۱۰ عدد

مثال کے طور پر صرف دو چیزوں کی فہرست پیش کیجاتی ہے

بیلیں		لیس	
بلاؤز کی بیلیں ۲	گلاب کی بیل	جگنو نما لیس	برگ نما ڈنڈی
آسان بیل	عینک نما بیل	کے کناروں کی لیس	واٹی نما لیس
سادی بیل	لٹ دار "	کنگورے دار لیس	ہال نما لیس
دوپٹہ کی بیل ۲	چوڑی "	الگڑی دار لیس	بلاؤز کی لیس ۲
فراک کی " "	گلے کی آستین کی	موسے دار لیس	دوپٹہ کی لیس
ساڑھی کی " ۴	دامن کی بیل	اوپر لڑیاں	لوز نما لیس
اوڑھنی "	حاشیہ کی	بوردار	سادہ لیس
قیص کا گھیر	نفیس بیل	لاکٹ لڑیاں	شلوار کا پائنچہ
		میز فیتہ کی چپل	دلکش لیس پائنچہ
		سہ لڑی "	چوڑی لیس لاٹھ لیس

پہلے موتیوں کے کام کی ماہر بہنوں کے نہایت کارآمد مضامین و ہدایات دیتی ہیں پھر مفصل ترکیب اور ضروری ہدایات ہر نمونہ کی اس قدر آسان لکھی گئی ہیں کہ نو مشق بھی پورا فائدہ اٹھا سکتی ہیں چنانچہ بعض ترکیبیں ۲-۳-۴ سطروں میں ہیں جو کہ باسانی سمجھ میں آجاتی ہیں تمام نمونے نہایت صاف اور خوبصورت ہیں کسی نمونہ کے سمجھنے میں دقت نہیں ہوتی موتیوں کے کام کا شوق رکھنے اور یہ کام سیکھنے والی لڑکیوں اور عورتوں کے لئے اس سے بہتر ساتھی نہیں ملے گی، کاغذ خوب دبیز لکھائی چھپائی نہایت اعلیٰ ٹائٹل دو رنگ کا باتصویر خوبصورت۔ قیمت دو روپے ۲ (عہ)

(۶) عصمتی دستکاری
(۷) سلمہ ستارہ کا کام
(۸) نٹلنگ یا بننے کی کتاب

ان کتابوں کا اشتہار کسی دوسری جگہ ملاحظہ فرمائیے۔

خواتین کی دستکاریاں

جو عورتیں مالی دقتوں سے پریشان ہیں جنہیں آمدنی کی کمی اور اخراجات کی زیادتی نے پریشان کر رکھا ہے وہ اگر ایک جلد منگالیں تو گھر پر خودداری و عزت کیساتھ زندگی گذر سکتی ہیں کیونکہ اس کتاب میں نادار اور غریب عورتوں کو نہایت کارآمد بیش بہا مشورے دئے گئے ہیں اور بہت سے کاموں کی اس قدر تفصیل بیان کر دی ہے کہ بیوہ و یتیم عورتیں بغیر کسی کا احسان اٹھائے صرف اس کتاب کی بدولت مالی پریشانیوں کو باسانی دور کر سکتی ہیں۔ خواتین کی دستکاریاں جہاں غریب عورتوں کو بہترین مشورہ دیگی وہاں امیر عورتوں کو بھی ہنرمند اور سلیقہ شعار بنادے گی۔ قیمت آٹھ آنہ۔

ملنے کا پتہ۔ منیجر **عصمت** دہلی

سلسلہ مطبوعات نمبر ۱۵۱

رسالہ جوہر نسواں دہلی

نواں خاص نمبر

گلستانِ خیّاطی

مرتبہ

غدیر فاطمہ

پبلشر

رازق الخیری مینجنگ ایڈیٹر رسالہ ہذا

مجبوب المطابع دہلی میں چھپکر دفتر عصمت دہلی سے شائع ہوا

مارچ ۱۹۳۹ء

قیمت ڈیڑھ روپیہ

رسالہ جوہر نسواں کا چندہ علاوہ اس خاص نمبر کے ([illegible]) مع محصول ڈاک سالانہ ہے (بذریعہ منی آرڈر ([illegible]))

رسالہ جوہر نسواں دہلی

کا

نواں خاص نمبر

گلستانِ خیّاطی

پانچواں سال	مارچ ۱۹۳۹ء	جلد ۱۰ نمبر ۱

فہرست مضامین

پہلا باب

مردانہ کپڑے

دوسرا باب

زنانہ کپڑے

تیسرا باب

لڑکوں کے کپڑے

چوتھا باب

لڑکیوں کے کپڑے

پانچواں باب
متفرق اشیاء

چند اور مختلف نمونے

نواں خاص نمبر

جوہر نسواں کا یہ نواں خاص نمبر "گلستان خیاطی" کپڑوں کی کٹائی سلائی کے متعلق ایک کار آمد مستقل کتاب کی صورت میں پیش کیا جا رہا ہے۔

فن خیاطی پر دفتر عصمت سے ایک کتاب اور شائع ہو چکی ہے جس کا نام ہے "چمنستان خیاطی یا سوئی کا کام" اور جسے مرتب کیا ہے مشہور دستکار محترمہ فاطمہ بیگم صاحبہ منشی فاضل (بنت سید جعفر صاحب ایڈوکیٹ) نے چمنستان خیاطی عورتوں کے لئے بہت ہی مفید کتاب ثابت ہوئی۔ اس کی تعریف میں بے شمار خطوط ہمارے پاس آئے اور تین سال میں اس کے دو ایڈیشن نکل گئے۔ جوہر نسواں کا یہ خاص نمبر "گلستان خیاطی" اسی سلسلہ کی دوسری کتاب ہے۔ نہایت خوشی کی بات ہے کہ دستکاری کا شوق روز بروز لڑکیوں میں ترقی کر رہا ہے اور وہ طرح طرح کی دستکاریاں سیکھ رہی ہیں۔ لیکن کراس اسٹچ ورک ہو یا کارپٹ ورک، کشیدہ کاری ہو یا تارکشی، موتی یا سلمہ ستارہ کا کام ہو یا اونی کام، جال اور چکن کاری ہو یا کروشیا یہ سب زنانہ دستکاریاں شوق اور زینت کی ہیں لیکن خیاطی یعنی کپڑوں کی کٹائی اور سلائی کا کام ضرورت کی چیز ہے جس کا جاننا ہر لڑکی اور ہر عورت کے لئے دوسری تمام دستکاریوں کے مقابلہ میں سب سے زیادہ ضروری اور سب سے زیادہ مقدم ہے اور صحیح معنوں میں سلیقہ شعار اور سگھڑ وہی بیبیاں کہی جا سکتی ہیں جو آئے دن درزی کی محتاج نہ رہتی ہوں بلکہ سینے پرونے کے فن میں ماہر ہوں اور اپنے

اور اپنے بچوں کے کپڑے بلکہ مردوں کے گھر کے کپڑے بھی خود سلیقہ اور صفائی سے سی سکیں۔ اسی موضوع کی اہمیت کو پیش نظر رکھ کر یہ دوسری کتاب فن خیاطی پر شائع کی جا رہی ہے جو امید ہے دفتر عصمت کی دوسری کتابوں کی طرح خواتین کے لئے مفید ثابت ہوگی۔

راز ق الخیری

خیاطی

(مس بدرالنسا بیگم منصوری)

لفظ خیاطی نکلا ہے خیاط سے جو کہ معنی درزی کے ہے اور درزی کا کام کپڑے قطع کرنا و سینا ہوتا ہے۔ لہذا خیاطی کے معنی کپڑا سینا قطع کرنا گو کہ بادی النظر میں کپڑا کاٹنا و سینا ایک ہی فن ہے مگر دونوں بحیثیت مجموعی ایک علیحدہ علیحدہ فن ہیں لہذا دونوں کو دو علیحدہ حصّوں میں لکھا جائیگا۔

قطع و برید

کپڑے کی دو تہائی خوبصورتی کا دارومدار ٹھیک چھانٹ پر ہے۔ لہذا سلائی سے بیشتر کٹائی کا سیکھنا اشد ضروری ہے تھوڑا بہت کاٹنا تو سب ہی کو آتا ہے۔ مگر ضرورت ہے کہ اس فن میں مہارت حاصل کی جائے۔ اول اول تو کاٹنا کچھ مشکل معلوم ہوگا۔ شاید شروع شروع میں ایک دو کپڑے کاٹنے سے بگڑ بھی جائیں پر خیال نہ کیجئے کیونکہ گرتے ہیں شہسوار میدان جنگ میں۔ آخرکار آپ کو کاٹنا بہت آسان معلوم ہونے لگے گا۔ اگر مندرجہ ذیل باتوں پر عمل کریں تو یقیناً آپ بہت جلد کٹائی میں ماہر ہو جائیں گی۔

جس کپڑے کو کاٹنا ہو اس کا نقشہ پہلے کاغذ پر بنایئے اور پھر اس کے مطابق ایک کاغذ کاٹ لیجئے پھر کاغذ پر کپڑا رکھ کر اندازہ کے ساتھ تراشئے۔

سلائی

کپڑا کاٹنے کے بعد سیا جاتا ہے یہ بھی اول اول مشکل معلوم ہوگا۔ مگر حسب دستور کچھ عرصہ بعد آسان معلوم ہونے لگے گا۔ کپڑا سینے سے بیشتر کچا کر لینا چاہئے اور سی چکنے کے بعد ان ٹانکوں کو جو کہ کچا کرنے کے لئے لگائے تھے ادھیڑ دینا چاہئے۔ کپڑے کی سلائی ہمیشہ کپڑے کی مناسبت سے کیجئے یعنی موٹے کپڑوں پر مشین کا بخیہ مناسب ہوتا ہے مگر نازک باریک کپڑوں کے لئے بخیہ کی بجائے ترپائی مناسب ہے مشین کے ٹانکوں کی گرفت کو نازک کپڑا نہ سہا کر کٹ جاتا ہے مصنوعی ریشمی کپڑے کے لئے فرینچ سیون مناسب ہے، یعنی پہلے سیدھی طرف سی کر پھونسڑے کاٹ دیجئے پھر اس کو الٹی طرف سے سی لیجئے اور چنٹ پر جو کہ قمیصوں میں پڑتی ہے ایک اور پٹی لگا کر اس کے پھونسڑوں کو چھپا دیجئے۔ کپڑا سی چکنے کے بعد اس کے تمام لٹکے ہوئے تاگے کاٹ دیجئے اور استری کر لیجئے۔ کیونکہ استری کرنے سے کپڑے پر چمک اور صفائی آجاتی ہے۔

سلائی کا بکس

(مس بدرالنسا بیگم منصوری)

ہر بہن کو سلائی کے لئے قینچی سوئی تاگہ اور بٹنوں وغیرہ کی ضرورت یقیناً ہوتی ہے اگر سب چیزیں یکجا اور جا مقررہ پر نہ رکھی جائیں تو بعض اوقات بہت دقت پیش آتی ہے۔ یعنی قینچی ملتی ہے تو سوئی نہیں ملتی اور سوئی ملتی ہے تو تاگہ نہیں ملتا۔ لہذا سب چیزوں کو مقررہ جگہ پر رکھنا چاہئے۔ اس ضرورت کیلئے سلائی کا بکس موزوں ہے۔ سلائی کا بکس بنانے کی ترکیب بہنوں کی خدمت میں پیش ہے۔

اشیا ضروری الف۔

مختلف سائز کی سوئیاں۔ مختلف رنگوں کی پچکیں و ریلیں اور کاڑھنے کے تاگے و گولے۔ دو قینچیاں ایک چھوٹی کٹاؤ کا کام بنانے کے لئے۔ دوسری بڑی کپڑے وغیرہ قطع کرنے کے لئے۔ مختلف سائز و رنگوں اور قسموں کے بٹن مثلاً چینی سیپ۔ ہڈی اور پیتل وغیرہ کے اور ایک فریم

اشیا ضروری ب۔

اس میں ڈبے وغیرہ مندرجہ بالا چیزوں کے رکھنے کو چاہئیں

(۱) سوئیوں کا بٹوہ۔ سوئیاں رکھنے کے لئے۔ بنانے کی ترکیب رسالہ میں شامل ہے)

(۲) ایک بٹنوں کی خالی ڈبیہ مختلف قسم کے بٹن رکھنے کیلئے۔

(۳) ایک ریلوں کا خالی ڈبہ۔ بٹنوں کی ڈبیہ۔ سوئیوں کا بٹوہ اور چھوٹی قینچی کے لئے۔

(۴) تین ریلوں کا خالی ڈبہ۔ مختلف رنگ کی پھکیں ریلیں اور کاڑھنے کے ٹانکوں و گولوں کے لئے۔

ایک چھوٹی سی تھیلی کترنیں جو کہ سینے کے بعد بچتی ہیں انکے رکھنے کے لئے

ایک بڑی سی تھیلی کپڑا جو کہ سیا جائے اسکے رکھنے کیلئے

ان سب چیزوں کے لئے ایک آہنی کیس یا پٹلیا (پٹلیا کے بنانے کی ترکیب رسالہ ہذا ہی میں شامل ہے)

اگر آپ یہ سب چیزیں پٹلیا میں رکھیں تو ڈبوں کی بجائے سب چیزوں کو چھوٹی چھوٹی تھیلیوں میں رکھئے اور چھوٹی قینچی سوئیوں کے بٹوے اور بٹنوں کو تلے دانی میں رکھئے۔

سلائی کرنے سے پہلے

سینے پرونے میں چند ابتدائی مگر ضروری احتیاطوں سے کپڑوں کی تراش اور اس کی سلائی میں بہت سی آسانیاں ہو سکتی ہیں قبل اسکے کہ آپ کسی قیمتی کپڑے کا ایک ٹکڑا بھی ضائع کریں۔ مذکورہ ذیل ہدایتوں پر غور کی نظر ڈالیں۔ پھر دیکھئے کس قدر عمدہ کپڑا تیار ہوتا ہے۔

(۱) پہلے تو یہ دیکھ لیں کہ آپ کا ہاتھ صاف ہے یا نہیں احتیاط کا تقاضہ ہے کہ صابون سے خوب ہاتھ دھو لیں۔ کیونکہ کپڑا اسلئے جانے کے بعد اگر آب و تاب کچھ بھی کھو دے تو کمال ہی کیا ہوا۔

(۲) اب سلائی کی جملہ چیزوں کا جائزہ لیں ہر قسم کی سوئیاں بھی موجود رہیں۔ انگشتانہ بھی ٹھیک ہے۔ اور قینچی بھی تیز اور پسٹل کشن بھی (سوزن دان) یہ کیا کہ سینے کے لئے بیٹھیں تو ابھی سوئی تلاش کر رہی ہیں۔ اللہ اللہ کرکے وہ ملی بھی تو اب قینچی کے لئے دردسر ہو رہا ہے غرض سینا کیا ہوا۔ وبال جان ہوا۔ لوازمات کی کھوج میں وقت بھی ہاتھ سے گیا۔ اور عید کا ہونا ہوا کپڑا بقرعید کے لئے اٹھا رکھا گیا۔

(۳) پارچہ قطع کرنے سے پہلے اس کا اندازہ کر لینا ضروری ہے نیز جسم کے ناپ کا بھی خوب تخمینہ رہے کہ سلا کر جسم پر زیب دینے لگے۔ یاد رہے کہ سالم کپڑا آسانی سے قطع ہو جاتا ہے مگر کپڑے کے ٹکڑے جوڑ کر سالم نہیں بن سکتے۔

(۴) سوئی میں دو ڈھائی بالشت سے زیادہ تاگہ نہ ڈالنا چاہیے اور سلائی کرنے کے بعد سلائی کپڑے پر استری ضرور کرنا چاہیئے۔ تاکہ سیون بیٹھ جائے۔ مختصر یہ کہ آپ اپنے ہر کام کے آغاز پر اور اس کے انجام پر نظر رکھیں۔

آنسہ خدیجہ عبدالکریم

سینا پرونا

سلیقہ شعاری اسے نہیں کہتے کہ آپ ایک شوخ بھڑکیلی جارجٹ کی ساری جس کا دامن بھی میلا نہ ہو پہنکر مجلس میں چلی جایئے۔ بلکہ تمیز دار وہ لڑکی ہوگی جو کہ نہایت عمدہ سلا ہوا سفید سرک کا غرارہ اور شاندار فراک پہنے ہوگی۔ دوپٹا ململ کا ہو مگر عمدہ رنگا چنا ہوا۔ دیکھیئے کتنا بھلا معلوم ہوگا۔ کپڑے سادے ہوں لیکن سلائی اچھی ہوگی تو وہ ریشمی کپڑوں سے زیادہ اچھے معلوم ہونگے۔

بعض بہنیں عمدہ سے عمدہ کپڑے اس بری طرح سے سیتی ہیں کہ کپڑا بالکل ستیاناس ہو جاتا ہے۔ کوئی بھی کپڑا ہو جلدی سینا چاہیئے۔ پڑے رکھنے سے اول تو کپڑا میلا ہو جاتا ہے۔ دوسرے کالر آستین وغیرہ گم ہو جانے کا ڈر رہتا ہے۔ کالر وغیرہ لگاتے وقت استری ضرور کرنا چاہیئے۔ سی لینے کے بعد پورے کپڑے پر استری کرکے رکھ دینا چاہیئے سلائی کی سب چیزیں رکھنے کے لئے ایک بیگ رکھنا چاہیئے جس میں بغیر سلے کپڑے رکھدیے جائیں ورنہ بقچی میں تو شکن پڑ جاتی ہیں۔ بیگ میں ضروری اشیا رکھئے۔ مثلاً سوئیاں ہر نمبر کی چھوٹی بڑی ایک ڈبیا میں رکھئے اور اس میں تیل ڈال دیجیئے۔ کبھی سوئی میں زنگ نہ لگے گا۔ قینچی ہر رنگ کی ریل، بیچک کے گولے، رنگین بٹن وغیرہ وغیرہ رکھئے سلائی میں صفائی کا بہت خیال رکھئے۔ میری ایک ہندو دوست ہیں جو درزی سے کوٹ پتلون وغیرہ سینا سیکھ رہی ہیں کاش ہم لوگ بھی سلائی کی طرف توجہ کریں۔

محمودہ مہر جبل پور

چند مشورے

آجکل ہر قسم کی دستکاری کا چرچا ہے۔ لیکن افسوس بعض بہنوں کا یہ شوق آرائشی دستکاری تک محدود ہے۔ اور آمدنی کا بیشتر حصّہ درزی کی نظر ہو جاتا ہے۔ اور بچا ہوا کپڑا جس سے کہ مختلف قسم کی خوبصورت چیزیں تیار ہو سکتی اس کی ملکیت ہوتا ہے حالانکہ چاہیئے یہ کہ ہم خود کوشش کرکے حسب حسب پسند کپڑا تیار کریں کترنیں حفاظت سے رکھ لیں تاکہ کوئی دوسرا کپڑا سیتے وقت کام آئیں۔ بعض اوقات بچے ٹکڑے بہت زیادہ کام آتے ہیں۔

فی زمانہ طرح بطرح کے خوبصورت سلے ہوئے کپڑے نظر سے گزرتے ہیں جو کہ بعض اوقات رنگوں کی مناسبت سے چار یا پانچ رنگوں پر مشتمل ہوتے ہیں اور ان میں خصوصاً بچوں کے فراک۔ جمپر یا بلاؤز وغیرہ شامل ہوتے ہیں۔ بچوں کے فراک اکثر ان ٹکڑوں سے بنائے جاتے ہیں جو کہ ٹیلر اسی کر بچ رہتے ہیں یا بازار سے نمونوں کی گٹھڑی خرید کر جس میں مختلف رنگ کے ریشمی ٹکڑے ہوتے ہیں۔ بنائے جاتے ہیں۔ اگر نادار بہنیں بچوں کے فراک بنا بناکر فروخت کرائیں تو اُن کو کافی منافع ہوگا! یہ ٹکڑے سیروں کے حساب سے فروخت ہوتے ہیں اور دہلی میں ۸/ سیر ملتے ہیں۔ اگر ان کو جوڑ کر فراک وغیرہ بنائیں تو خوبصورت اور کم خرچ ہونگے البتہ محنت اور عقل کی ضرورت ہے۔ اگر برائے فروخت نہ تیار کریں تو گھر کے بچوں کے لئے بنائیں کفایت ہوگی

نعیمہ انصاری

سلائی

انسانی زندگی کی سب سے اہم ضرورت سلائی کٹائی ہے۔ بغیر کپڑا پہنے انسان بسر نہیں کر سکتا لیس اس کا سینا بھی ضروری ہے۔ گو درزی اس ضرورت کو رفع کر سکتے ہیں لیکن درزی سے کام لینا ہر شخص کی استطاعت سے باہر ہے اور سلائی کٹائی عورتوں کی توجہ کی محتاج ہے۔ کفایت بہت پیارا اور آرام دہ نام ہے اس کے یاد رکھنے ہی سے نہیں بلکہ اس پر عمل کرنے سے ایک معمولی حیثیت کا انسان بہت بڑھ سکتا ہے اور اپنے کو ذی عزت بنا سکتا ہے گھر پر سلائی کرنے سے کفایت ہوگی اور ہماری ضرورتیں آرام کے ساتھ پوری ہو سکیں گی۔ ہمیں چاہئے کہ فن خیاطی میں مہارت حاصل کریں اور جدید طریقوں سے اس بہترین ضروری فن کو اور زیادہ فروغ دیں۔ کپڑا قطع کرنے کے بعد ضرورت پیش آتی ہے کہ اس کو سئیں۔ چنانچہ مبتدی بہنوں کی سہولت کے لئے ہر قسم کی سلائیوں کے طریقہ پیش کرتی ہوں۔

تیپچی بھرنا۔ کپڑے کے دونوں کناروں کو بالکل برابر کر کے نصف انگل دور سے تیپچی بھری جاتی ہے۔ سوئی میں دھاگہ ڈال کر کنارے پر گرہ دے لو اور نمبر (۱) کی طرح کپڑے میں ڈالو۔ سوئی کو سیدھے ہاتھ میں رکھو اور بائیں ہاتھ سے برابر کیا ہوا کپڑا دبائے رہو۔ جلدی جلدی یہ سیون بھرنے کی عادت ڈالو۔ ٹانکا بہت باریک اور دونوں جانب سے زیبا یکساں ہو۔ آج کل گو مشینوں نے تیپچی کو کم کر دیا ہے لیکن ریشمی اونی اور زیادہ قیمتی کپڑے ہاتھ کی ہی سلائی کے محتاج ہیں۔

(۱)

تیپچی (۲)

بھری ہوئی تیپچی کی شکل

ترپائی:۔ کرتے کی کلیوں و دیگر مضبوط اور عمدہ کپڑوں پر ترپائی کی جاتی ہے۔ اور ترپائی کی نفاست و نزاکت ٹانکوں کی برجستگی قیمتی مشینوں کی سلائی کو مات کرتی ہے۔ شیروانی۔ کوٹ۔ پتلون کی مہری وغیرہ پر زیادہ کام ترپائی کا ہوتا ہے۔ اول کپڑے کو جس قدر موڑنا ہے موڑ لو اور ہاتھ سے دبا دبا کر صاف کر لو۔ پھر کنارے کو قدرے لوٹ کر ترپائی کر و یعنی باریک باریک ترچھا ٹانکا نکالو جو دوسری طرف یکساں اور خفیف نمایاں ہو۔ دیکھو شکل نمبر (۳)

نمبر (۳)

ترپائی کی شکل

(۴)

بخیہ:۔ مضبوط اور موٹے کپڑوں کو احتیاط سے سینے کے لئے بخیہ کرتے ہیں۔ تاکہ کپڑا جلد اُدھڑ کر بدنما اور بیکار نہ ہوجائے۔ بخیہ کی سلائی بہت دیرپا ہوتی ہے مگر ذرا وقت لیتی ہے۔ اوّل سوئی میں تاگہ ڈال کر جس کپڑے کو سینا ہو اس کے کنارے پر سے نکالو۔ دیکھو شکل (۵) جب یہ ٹانکا نکال لو تو تاگہ کو ذرا کس کر دو مگر اتنا نہیں کہ کپڑا سکڑ جائے۔ اس کے بالمقابل دوسرا ٹانکہ بالکل اسی طرح لو اور کپڑے کو صاف کرکے پھر نمبر ۱ اور پھر متواتر ٹانکے بھرتی جاؤ۔ اوپر سے تو بخیہ مطابق شکل (۶) رہے گا اور نیچے سے نمبر (۷) کی مانند۔

(۵)

سیدھی طرف نمبر (۶)　　الٹی طرف نمبر (۷)

موڑا:۔ بعض اوقات دو کپڑوں کو برابر ملا کر ایسے سینے کی ضرورت پڑتی ہے کہ کپڑا کم صرف ہو۔ چنانچہ اس مصرف کے لئے موڑے کی سیون موزوں ہوگی اور اس کے سینے کا طریقہ یہ ہے کہ کپڑے کے دونوں کناروں کو چٹکی سے ذرا دبا کر ملا لو اور سوئی میں تاگہ لے کر نمبر (۸) کی طرح سیو جب سوئی ٹانکوں سے بھر جائے تو نکال کر دوسری بار ڈالو اور اسی طرح سی کر تمام کرو۔

(۸)

ڈبل کپڑے کی سیون:۔ کمزور کپڑے اور خصوصاً ایمی ٹیشن سلک کے سینے کے لئے بہت احتیاط اور صفائی کی ضرورت ہے پس اس کے لئے مناسب ہوگا کہ کپڑے کو لوٹ کر سئیں اس طرح کہ سینے والے کپڑے کے دونوں کناروں کو برابر کرکے چاول برابر دوہرا موڑ لو اور بیچ سے سی لو۔ جب سیون ختم ہوجائے تو اس کو اس طرف لوٹ لو جو سیون کا کنارہ ہے اوپر سے بخیہ کر لو۔ ایسے سینے میں یہ فائدہ ہے کہ کپڑے کے تو نتر سے اندر ہو جائیں گے اور جسم کی رگڑ یا ڈھلائی کی زد سے بچ کر کپڑا جلد خراب نہ ہوگا۔

مندرجہ بالا طریقوں پر عبور حاصل کرنے کے بعد آپ سلائی کے فن سے واقف ہوجائیں گی۔ اب ماہر ہونا آپ کی پیہم مشق پر منحصر ہے۔ سلائی میں صفائی لازمی امر ہے۔ اور صفائی کپڑے کی نفاست کو دوچند کر دیتی ہے۔

غدیر فاطمہ

لباس

یہ مضمون آل انڈیا ریڈیو کے دہلی اسٹیشن سے ۲۷ جنوری ۱۹۳۸ء کو براڈکاسٹ کیا گیا تھا۔

لباس کی ابتدا فن خیاطی سے ہوتی ہے اور ہمارا پہلا فرض ہے کہ ہم کپڑے کا قطع کرنا اور سینا سیکھیں۔ زنانہ دستکاری کے اصولوں سے واقفیت حاصل کرنے کے بعد ہمیں چاہیئے کہ کپڑوں کی قطع برید کی طرف توجہ کریں خواہ وہ اپنی ضرورت کے لئے ہوں یا تجارت اور فائدہ کی غرض سے۔ اس دستکاری پر عبور حاصل کر لینے کے بعد ہمیں سوزن کاری سے متعلق اور دستکاریاں آسان ہو جائیں گی۔

بچوں کے کپڑے

لڑکیوں کے لباس میں آج کل فراک، جمپر اور جانگیہ کا فیشن ہے۔ گرمیوں میں جو جمپر اور فراک استعمال ہوتے ہیں وہ یا تو بغیر آستین کے ہوتے ہیں یا نصف آستین کے اور کالر کھلے ہوئے بہت خوبصورت وضع وضع کے۔ موسم سرما کے جمپر۔ فراک بند کالر اور کف دار آستین کے ہوتے ہیں۔ جانگیہ عموماً سفید لٹھے کا ہوتا ہے۔ اگر اس میں بیل لگا دی جائے تو خوشنمائی دوچند ہو جاتی ہے۔

لڑکوں کا لباس قمیص پاجامہ یا نیکر کوٹ ہوتا ہے۔ ایک اور قسم کا سوٹ جس میں نیکر اور صرف قمیص جس کی وضع صدری کی سی ہوتی ہے آج کل بہت رائج ہے۔

بڑے کپڑوں میں سے اکثر ٹکڑے بچ جاتے ہیں اگر ان کو بچوں کے کپڑوں کے کام میں لایا جائے تو بجائے پڑے پڑے خراب ہونے کے کارآمد ہو سکتے ہیں۔ یا مردانے کوٹ پتلون اور شیروانی جب خراب ہو جائیں اور قابل استعمال نہ رہیں تو اُن میں سے بچوں کے کپڑے بنائے جا سکتے ہیں۔ اس طرح کہ شیروانی یا کوٹ کو ادھیڑ کر بالکل علیحدہ علیحدہ حصے کر لئے جائیں اور خراب حصہ نکال کر سلیقہ سے باقی کپڑے کے بجنسہ کوٹ اور شیروانی سی لیجئے۔ پتلون کا نچلا حصہ خراب نہیں ہوتا بلکہ اوپر کا ہوتا ہے پس نچلے حصے میں سے بہت خوبصورت پتلون اور نیکریں بچوں کے لئے بنائے جا سکتے ہیں لو بہت مضبوط رہتے ہیں۔ اسیطرح پرانے پاجاموں اور قمیصوں کے دامنوں میں سے مربع (اسکائر) شکل کے ٹکڑے نکال کر اور کنارے ہیم کر کے یا مشین کر کے بہت عمدہ رومال بن سکتے ہیں۔ اور بچوں کے لئے مدت تک کام دے سکتے ہیں۔

بچوں کے کپڑے ایسی چیز ہیں کہ ان کی تجارت میں بہت فائدہ ہو سکتا ہے اور دولت مند خواتین بہت خوشی کے ساتھ سلے سلائے کپڑے خرید سکتی ہیں۔ سلے سلائے کپڑے خریدار بہن کو گھر پر بنانے کی نسبت سستے پڑیں گے اور فروخت کرنے والی بہن کو منافع ہوگا۔ موسم سرما میں گرم اور موسم گرما میں ٹھنڈے۔ ریشمی۔ سوتی کپڑوں کے ٹکڑے

گانٹھیں جو عموماً ہر شہر میں بکتی ہیں خرید لیجئے۔ یہ گانٹھیں مختلف قیمت کی ہوتی ہیں اور چھوٹی بڑی گٹھری کا خریدنا خریدار کی مرضی پر منحصر ہے۔ گٹھری خرید کر گھر لے آئیے اور اس میں سے برابر برابر لمبان جوڑ ان کے ٹکڑے علیحدہ کر لیجئے یعنی ۲ گز لمبے الگ۔ ایک گز لمبے علیحدہ اور بالکل چھوٹے سب سے الگ۔ پھر اُن کپڑوں میں سے کمزور اور بدرنگ کپڑے نکال دیجئے۔ اس لئے کہ عمدہ مال خریدار کو دوبارہ سہ بارہ خریدنے کی ترغیب دے گا۔ پھر بڑے ٹکڑوں میں سے بڑے بچوں کے کپڑے تیار کیجئے اور چھوٹے ٹکڑوں میں سے چھوٹے بچوں کے جو ٹکڑے بہت چھوٹے ہوں ان کو حفاظت سے رکھیں اور اس طرح کام میں لائیں کہ مثلاً فراک ہے تو باڈی ایک رنگ کے کپڑے کی اور گھیر دوسرے رنگ کے کپڑے کا۔ آستین باڈی کے ہم رنگ ہونی چاہئے۔ کالر اور آستینوں کی گوٹ گھیر کے رنگ کی لگائیے اور گھیر میں باڈی کے رنگ کی مغزی لگا لیجئے۔ اگر کپڑا اس سے بھی کم ہو تو کسی دوسرے کپڑے میں سے گلا وغیرہ لگا سکتی ہیں۔

فراک کے سینہ پر خوبصورت پھول کاڑھئے۔ آستینوں وغیرہ میں بھی کشیدہ کاری کی بیلیں بنائیے اور فراک مختلف وضع کے تیار کیجئے۔ مثلاً جھالردار فراک۔ کنگورے دار چمپر۔ کسی میں گوٹ لگائیے کسی میں بیل لگائیے۔ کہیں موتی جڑئیے۔ کہیں سلمہ ستارہ۔ غرض جس طرح نفاست و نزاکت اور خوشنمائی بڑھانے کی کوشش کی جائے۔ لڑکوں کے سوٹ بہت ہی صفائی سے سئے جائیں۔ نیلی مخمل پر سفید چرمنی ستاروں سے بیلیں بنائیے۔ تین سال تک کے لڑکوں پر ایسے سوٹ بہت عمدہ معلوم ہوتے ہیں۔ کپڑے تیار کر کے ان کی قیمتیں مقرر کیجئے۔ ہر کپڑے پر ایک چٹ لگا دیجئے اور قیمت لکھ دیجئے۔ پھر دولت مند بیبیوں کے یہاں بھیجئے۔ جس قسم کے کپڑے زیادہ پسند کئے جائیں اور جن کی مانگ زیادہ ہو دوبارہ ویسے ہی بنائیے۔ بڑھیا کپڑوں کے لئے آرڈر اور نصف قیمت پیشتر لے لیجئے اور مال نہایت احتیاط صفائی اور ایمانداری سے تیار کر کے پیش کیجئے تاکہ خریدنے والی بہن کا دل خوش ہو جائے۔ اور ہمیشہ کام لیتی رہے۔ جب تجارت میں کچھ نفع ہونے لگے تو مال خراب نہ لگائیے بلکہ پہلے سے عمدہ خریدنے کی کوشش کیجئے اور بہت زیادہ صفائی سے تیار کیجئے۔

زنانہ لباس

بچوں کے کپڑوں کے بعد زنانہ لباس کا نمبر ہے۔ آج کل ہندوستان کی بیبیوں کو فیشن نے کچھ ایسا گھیرا ہے کہ وہ کچھ کر ہی نہیں سکتیں اور ذرا ذرا سے کپڑے درزیوں کے یہاں سلتے ہیں یا انگریزی دوکانوں سے خریدے جاتے ہیں۔ ایک معمولی بلاؤز اور بیٹی کوٹ اس قدر قیمت کا خرید لیتی ہیں کہ اس قیمت پر شاید ویسے چار بن سکتے ہیں۔ کیا کریں مجبور ہیں سینا آتا ہی نہیں سلے سلائے کہیں دستیاب نہیں ہوتے اگر عورتوں کا لباس عورتیں تیار کریں تو ظاہر ہے کہ مرضی کے مطابق ہوگا۔ اور بہت زیادہ فروخت ہو سکے گا۔ پس تجارت کرنے والی بہنوں کو لازم ہے کہ عورتوں کے لباس کی طرف بھی متوجہ ہوں اور خوبصورت خوبصورت جمپر۔ قمیص۔ کرتے۔ بلاؤز۔ شلواریں۔ پاجامے۔ دوپٹے۔

ساریاں وغیرہ تیار کریں اور دولت مند خواتین کے یہاں دکھائیں۔ لازمی ہے کہ آن کا تیار کردہ مال اگر واقعی فیشن اور صفائی کو مدنظر رکھ کر تیار کیا گیا ہے تو ضرور لیا جائے گا۔ اور چونکہ بازار کی نسبت کچھ کم قیمت میں ملے گا بہت زیادہ قدر ہوگی بعض وقت بیماری یا گھریلو مصروفیت کی وجہ سے بھی عورتیں اپنے کپڑے خود نہیں سی سکتیں اور ان کو فکر ہوتی ہے کہ سلا سلایا مال ملجائے یا کوئی عورت سی دے۔ پس اگر معلوم ہوگا کہ فلاں جگہ سلے ہوئے کپڑے فروخت ہوتے یا سئے جاتے ہیں تو خود خریدار آپکے دروازہ پر آئیں گے اور آپ مرضی کے مطابق قیمت طے کر کے اس کو مال دے سکیں گی۔

مردانہ لباس

کل مردانہ لباس تیار کرنا گو عورتوں کے بس کی بات نہیں۔ لیکن پھر بھی پائجامہ۔ نیکر۔ قمیص۔ کرتے۔ صدریاں۔ ٹائیاں۔ اور رومال وغیرہ گھریلو ہی عمدہ ہوتے ہیں۔ اگر یہ کپڑے تیار شدہ مل جائیں تو بہت خوشی سے خریدے جاسکتے ہیں روزانہ استعمال کے کپڑوں کے علاوہ اور کپڑے بھی ہیں۔ مثلاً چادر پلنگ۔ تکیوں کے غلاف۔ میزپوش۔ لحاف۔ رضائی۔ گدے اور گھر کی آرائش کی اشیاء۔ ہر کام میں صفائی اور مناسب منافع لینا ترقی کی نشانی ہے۔ کسی کپڑے کے اسقدر دام نہ لگائیے کہ خریدنے والا پریشان ہو جائے۔ ہمیشہ مناسب قیمت کا لحاظ رکھئیے۔

تجارت میں خوبصورتی کو بھی بہت دخل ہے۔ صفائی سے تہہ کرکے باریک کاغذوں میں لپیٹ کر یا کاغذ کے ڈبوں میں رکھ کر اگر آپ کوئی کپڑا کسی خریدار کو دکھائیں گی تو وہ بہت بڑھیا سمجھ کر دیکھے گا اور آپ کی محنت اور نفاست مزاج کی داد دیکر مناسب قیمت میں لے لیگا۔ انگریزی دوکانوں پر دیکھئے معمولی سی چیز ہوتی ہے لیکن کیسے قرینہ سے لگی ہوئی صفائی سے بند بکتی ہے کہ دل شاد ہو جائے اور خریدنے کو دل چاہے۔ اگر سلیقہ اور استقلال سے رومال جیسی معمولی اور چھوٹی چیز کی ہی تجارت کی جائے تو کافی نفع ہو سکتا ہے۔ جب آپ کی تجارت ترقی کرنے لگے تو اپنے یہاں غریب عورتوں کو تنخواہ دے کر ملازم رکھ لیجئے اور ان سے کام کرائیے۔ پھر کوئی مکان منتخب کرکے اسٹور قائم کیجئے۔ اس طرح آپ کو بھی فائدہ پہونچے گا اور آپ کی وجہ سے بہت سی بیکار اور مفلوک الحال عورتوں کی حالت سدھر جائے گی۔

غدیر فاطمہ

پہلا باب

مردانے کپڑے

معہ ترکیب تیاری و قطع کرنے کے نقشہ جات وغیرہ

قمیصیں

قمیصیں مختلف وضع کی ہوتی ہیں۔ ان کو قریبًا ایک ہی طریقہ سے سیا جاتا ہے۔ صرف کالر میں فرق ہوتا ہے۔ یہاں
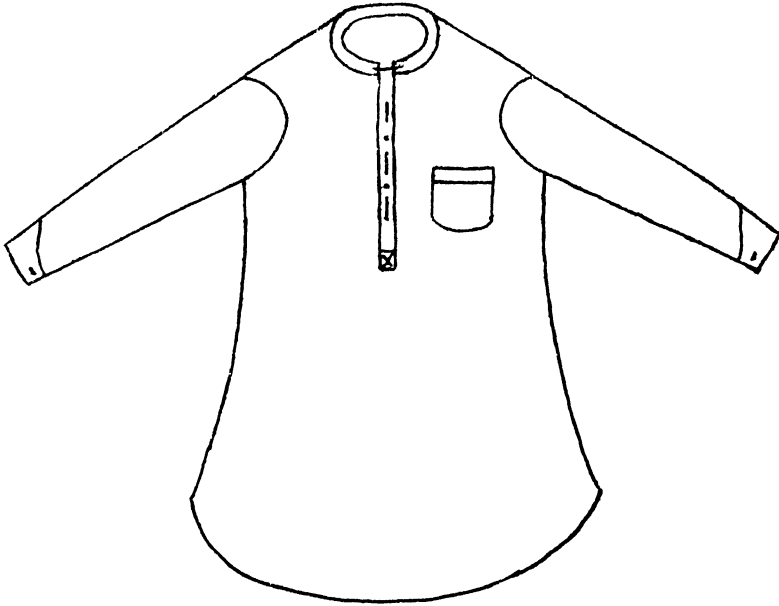
تین قسم کے کالروں کی قمیصوں کی ترکیب لکھتی ہوں تاکہ بہنیں فائدہ اٹھائیں۔

سادے کالر کی قمیص:۔ اوّل قمیص کا اگلا پچھلا حصّہ قطع کرو۔ عمومًا مردانی قمیص کا لمبان ½۴ بالشت ہوتا ہے۔ اور چوڑان (۱۱) گرہ۔ سامنے کا حصّہ پچھلے حصّہ سے ایک گرہ چھوٹا رکھو اور نقشہ نمبر (۱) کی طرح تراشو۔ پھر پچھلے حصّے میں تیرا لگاؤ اور سامنے حصّہ میں گلا بناؤ۔ گلا بنانے کے لئے اگلے حصّہ کو دوہرا کرکے سامنے رکھو۔ دامن نیچے کی طرف اور کالر والا حصّہ تمہاری طرف ہو۔ اب الٹے ہاتھ کی طرف دو انگل چھوڑ کر دو بالشت کاٹ لو اور اندر رہنہ دے کر سامنے کا حصّہ تیار کرو۔

اگلا اور پچھلا حصّہ ملا کر کاٹیئے۔ اوپر کی لکیر سے نیچے جو لکیر ہے وہ پچھلے حصّہ کا گھٹا ظاہر کرتی ہے۔ اگلے اور پچھلے حصّہ کو جوڑا کرکے کاٹا جائیگا۔
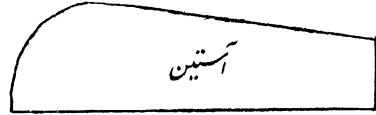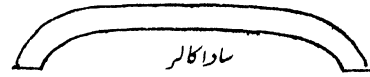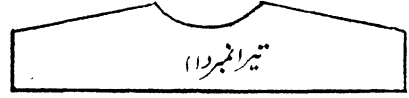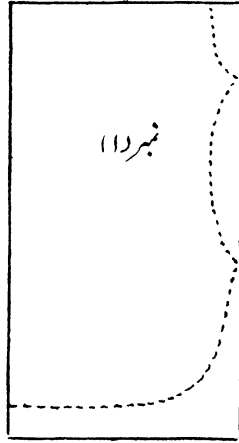
ہیں مردانی اور بچوں کی تمام قمیصیں گھر پر ہی سیتی ہوں۔ اور اب اس قدر عادت ہو گئی ہے کہ ذرا زحمت نہیں ہوتی۔ اگر بہنیں برابر سیتی رہیں گی تو درزی سے عمدہ سینے لگیں گی۔ درزی کا سلا کپڑا اتنا پائدار نہیں ہوتا جتنا گھر کا۔ درزی تو دام وصول کرنے کو ظاہری ٹیپ ٹاپ بنا دیتے ہیں اور گھر پر تیار کرتے وقت اپنا مال ہوتا ہے۔ اس لئے درد سے سیا جاتا ہے۔ دوسرے خیال ہوتا ہے کہ اُدھڑ گیا تو ہم کو ہی درست کرتا ہے۔
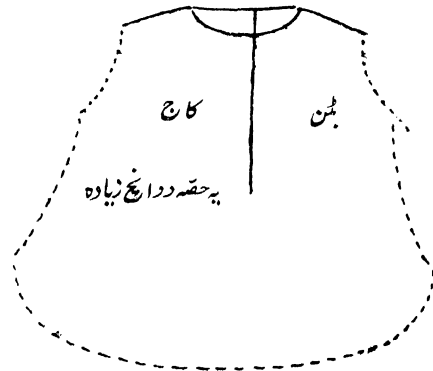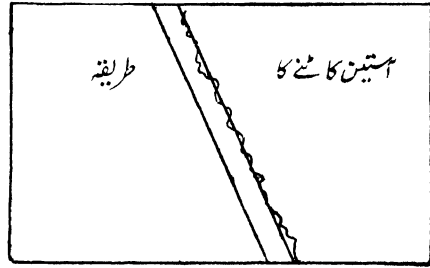
جب حسب نقشہ تیار ہو جائے تو جیب لگالو اور اگلے پچھلے حصہ کو جوڑ لو۔ پھر آستین میں کف لگا کر آستینیں چڑھالو اور گلے کے ناپ سے کالر ناپ کر کالر کی جگہ تراش کر لگالو نیچے سے دامنوں کو پہلے ہی موڑ لینا چاہیے۔ اب قمیص بند کر لو اور بخیہ کر لو۔ زیادہ سمجھنے کے لئے درزی کی سلی قمیص سامنے رکھو۔ بالکل اسی طرح **لوٹ کالر کی قمیص** سلتی ہے۔ لوٹ کالر مندرجہ ذیل طریقہ سے کاٹ کر سادے کالر کی جگہ لگالو۔

نوٹ:- الف سے ب تک اوپر کو جو لکیر نظر آتی ہے وہ یہ ظاہر کر رہی ہے کہ اس طرف کا حصہ سیا جائیگا

پہلے اس کو دو حصوں میں کاٹ کر کناروں سے سی لو (۱)

(۲) الف

پھر اسکو الٹا کر الف سے ب تک سی کر اور پلٹ کر پہلے حصہ میں جوڑ کر پھر قمیص میں فٹ کر لو۔
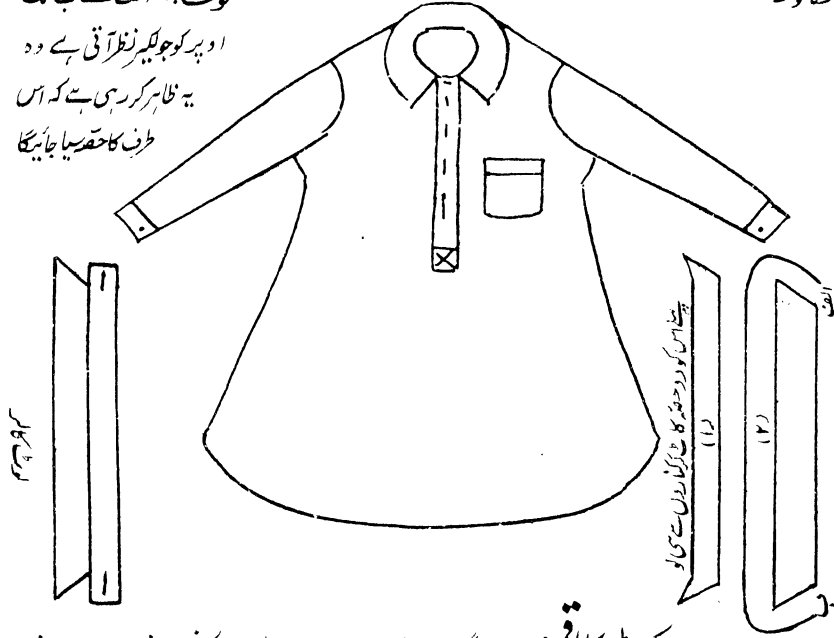
کوٹ کالر قمیص۔ اگلا حصہ بالکل درمیان سے کاٹ لو۔ دیکھو نقشہ نمبر (۱) اب ان دونوں کناروں پر ایک ½ ۲ گرہ چوڑی اور ۶ گرہ لمبی پٹی کی کلی نمبر (۲) کی طرح کاٹ کر لگاؤ اور نیچے موڑ کر سی لو سینے کے بعد اس کی شکل نمبر (۳) کی طرح ہوگی۔ اب اس کو اتنا تراش لو حسب قدر...... ایسے نشانات ہیں اور کالر کاٹ کر لگالو سینے کے بعد لوٹ لو۔ بالکل کوٹ کی شکل ہوگی۔ باقی قمیص ویسی ہی سلے گی۔

نمبر (۳)

(۱)

(۲)

کالر
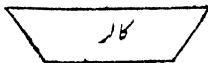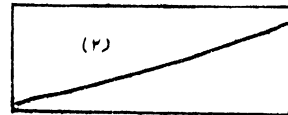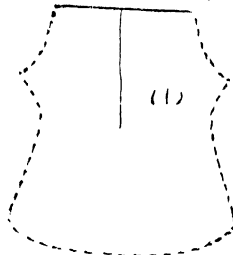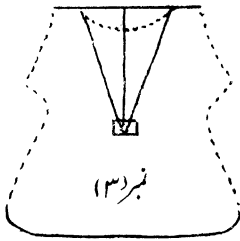
نیکر

پہلے نمبر (۱) کی طرح نیکر قطع کرو۔ درمیان میں سیون رہے گی جو لکیر سے عیاں ہے۔ اگلا حصہ تراش کر اس میں ایک پٹی لگاؤ اور بٹن لگاؤ دوسری طرف اندر پٹی لگا کر کاج کرو اور دونوں پچھلے حصے ملا کر سی لو اور پائنچے بھی برابر کر کے سی لو اور دو انچ موڑ کر ترپ لو۔ اوپر کی طرف کے مطابق تراش کر پٹی لگا کر بخیہ کر لو۔ نیکر تیار ہے اگر جیب لگانا چاہو تو نشان (۳) پر اندرونی جیب لگا لو۔ اس کے علاوہ مختلف قسم کی نیکریں سی جاتی ہیں لیکن اس نیکر کا سینا چونکہ آسان ہے اس لئے درج کرتی ہوں۔

تیار شدہ نیکر

غدیر فاطمہ
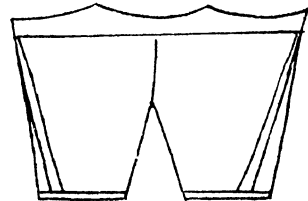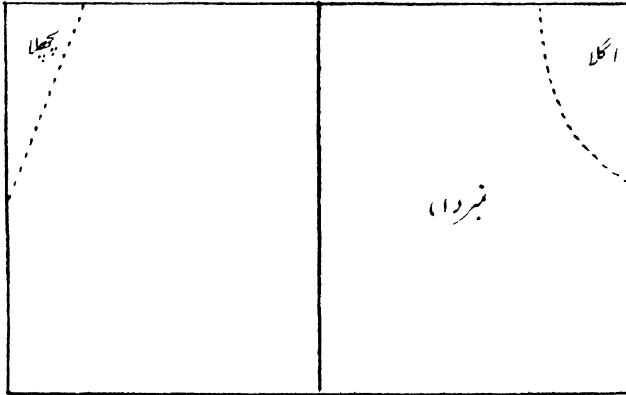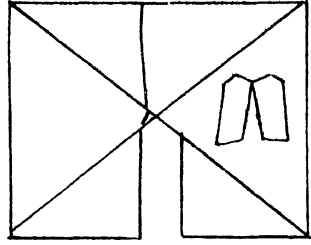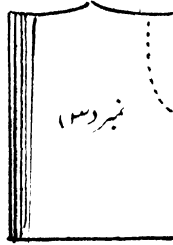
واسکٹ نمبر (۱)

گرم یا حسب پسند کپڑے کے نمبر (۱) کی طرح پیش کاٹ لو اور مقام جیب پر کاٹ کر گوٹ لگا و جب دونوں حصے تیار ہو جائیں تو پچھلا حصہ قطع کرو۔ بکسوا لگانے کے لئے نمبر (۳) کی طرح دو پٹیاں دوہری تیار کرو اور استر اگلے و پچھلے حصہ کے لئے برابر کاٹ لو۔ پھر پچھلے حصہ کا استر اور ابرا ملا کر جہاں جہاں نقطے نظر آتے ہیں وہاں سے سی لو اور لوٹ کر رکھ لو۔ اب پیش کا استر اور ابرا ملا کر جہاں
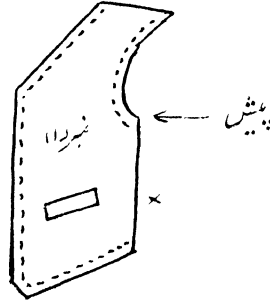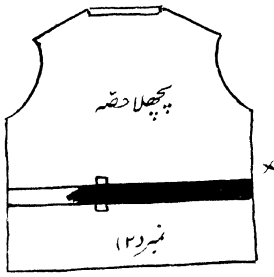
نقطے نظر آتے ہیں وہاں سے سی کر لوٹ لو اور اگلے و پچھلے حصہ کو × × ایسے نشانوں کے پاس سے ملا کر سی لو پھر کندھے جوڑ لو سیون اس طرح لی جائے کہ اندر کو رہے اور نہ الٹی سیدھی طرف نظر آئے۔ بکسوے دونوں حصے جوڑتے وقت جہاں لگے نظر آتے ہیں لگا لیں حسب کپڑا بٹن لگا لیں۔ کاج ۴ یا ۵ لیجئے۔ الٹی طرف کاج اور سیدھی طرف بٹن لگیں گے۔
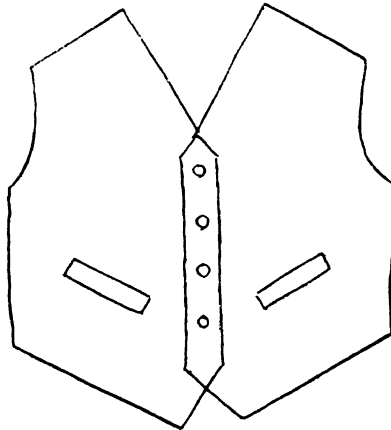
واسکٹ نمبر (۲)

یہ واسکٹ نمبر (۱) کی طرح ہی تیار ہوگی۔ صرف اس کا اگلا حصہ اس سے مختلف کٹے گا جو نقشہ ذیل سے نمایاں ہے۔ یہ واسکٹ گرم کپڑے کی مناسب ہوگی۔ ایک طرف یعنی بائیں طرف کے حصہ میں کاج ہوں گے اور دوسری طرف اس کے مطابق بٹن لگیں گے جس حصہ پر کاج ہیں اس پر حسب نقشہ کاجوں کے حساب سے مطابقت کے لئے مصنوعی بٹن لگا دیجئے۔
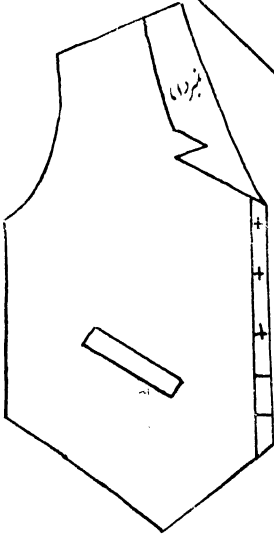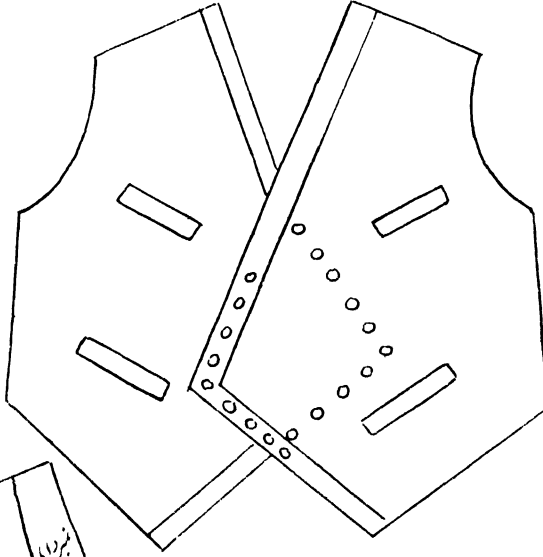
نمبر (۱)

لوٹ کالر واسکٹ کا ایک حصہ

کالر

اس کالر کے مطابق کاٹ کر نمبر (۱) کی طرح لگا لیجئے۔ لوٹ کالر واسکٹ تیار ہو جائے گی۔

نذیر فاطمہ

تکیہ کے غلاف
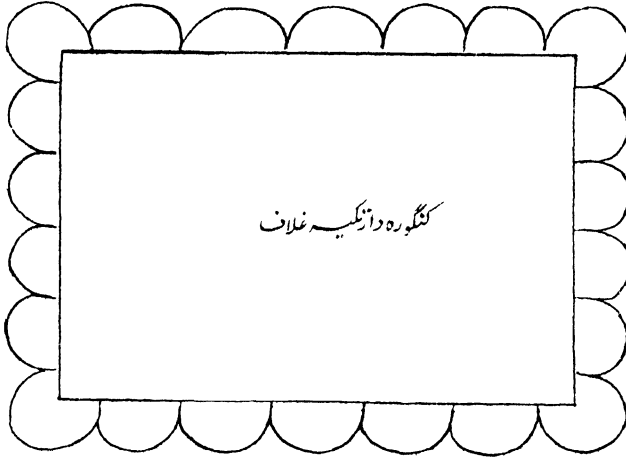
لٹھے کے تکیہ غلاف تکیہ کے ناپ سے کاٹ کر ایک علیحدہ پٹی پر کنگورے کاٹ کر مشین سے موڑ کر سی لیجیے اور تکیہ کے دونوں حصوں میں اس پٹی کو لگا لیجیے۔ اور درمیان میں پھول وغیرہ کشیدہ کر لیجیے۔
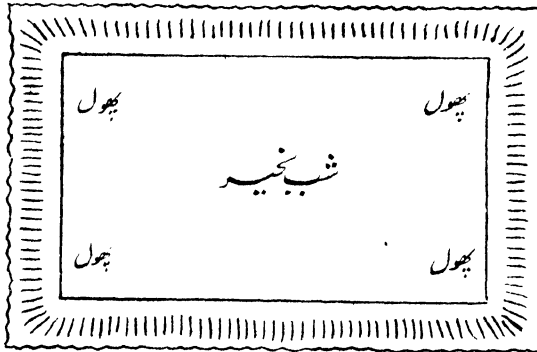
جھالر دار تکیہ کا غلاف

تکیہ کے ناپ سے غلاف بنا کر ایک پرت پر پھول وغیرہ بنائیے اور دوسرا سادا رکھیے۔ دونوں حصوں کو جوڑ کر جھالر بنا کر لگا لیجیے تکیہ غلاف تیار ہے۔ نقشہ ملاحظہ ہو۔

غدیر فاطمہ

معہ ترکیب تیّاری و قطعے کرنے کے نقشہ جات وغیرہ

کرتے

جدید طرز کا کرتا:- رفل ململ چکن یا وائل لے لیجئے اور بدن کے برابر ناپ کر مطابق نقشہ قطع کر کے سی لیجئے گھیر میں انسرشن لگا لیجئے۔ بعد ڈیڑھ بالشت عرض اور دو گز طول لیڈ الیکر جینٹ دیجئے اور نقشہ مد نظر رکھ کر اوپر کے حصہ میں سلائی کر دیجئے۔ گلے میں کالر لگا کر بیل وغیرہ کشیدہ کاری سے بنائیے۔ یہ کرتہ کلی دار کرتوں سے زیادہ آسان ہے۔

خدیجہ عبدالکریم
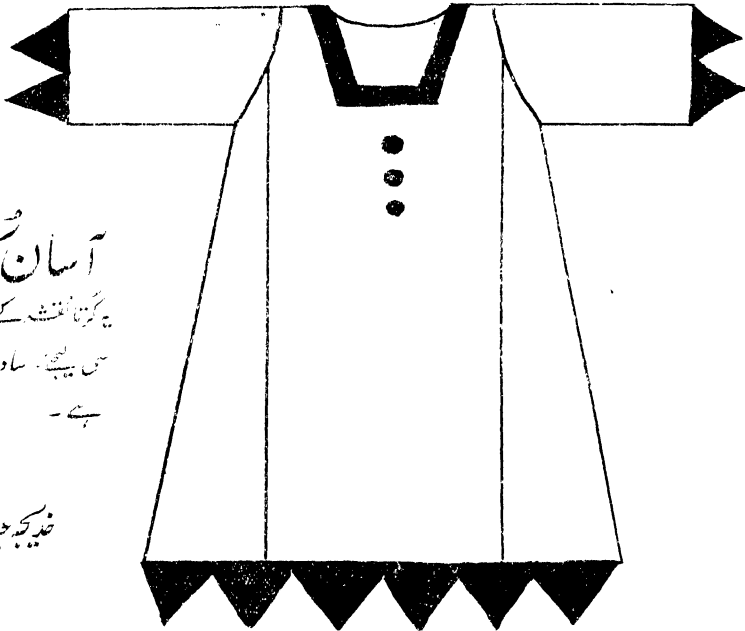
آسان کرتا

یہ کرتا نقشہ کے مطابق کاٹ کر سی لیجئے۔ سادہ سہل اور خوبصورت ہے۔

خدیجہ عبدالکریم

قمیصیں

آسان قمیص

ب نقشہ تیار کیجئے

فہمیدہ عباس

شلوار کی الاسٹک اور قمیص

اشیاء ضروری: کریپ پھول دار بڑے عرض کی ۱½ ۲ گز لاسٹک ایک انچ چوڑی ۷ گرہ لاسٹک پتلی پتلی دو سوت کی ۱۰ یا ۱۲ گرہ بٹن ہڈی کے درمیانی سائز کے) ۵ عدد چھ بٹن ۳ - ترکیب:- ۱۸ گرہ لانبی اور ۱۳ گرہ چوڑا آگا پیچھا جوکہ اوپر سے بڑا ہو نمبر ۱ کی طرح تراشئے آستین ۶ گرہ چوڑی ۵ گرہ لانبی کے مونڈ ھے نمبر ۳ کی طرح کاٹ لیجئے - اب سینا شروع کیجئے سینے سے پہلے کاغذ قمیص کے اوپر رکھ کر اتنا ہی کپڑا فاضل چھانٹ دیجئے اور سیدھی طرف سے سی کر الٹی طرف پلٹ کے سیدھی طرف نشان پر بخیہ کر دیجئے اور گریبان کی جگہ پر نیچے بیچ بٹن لگا کر اسی جگہ پہ ہڈی کے بٹنوں پہ پہلے روئی اور پھر کپڑا چڑھا کے لگا دیجئے دو بٹن جوڑا دیجئے انھیں ادھر ادھر مطابق نقشہ لگائے اب دونوں کندھوں پر ایک انگل چوڑی دھجی کے اندر دو گرہ پتلی لاسٹک ڈال کر ادھر ادھر مشین کر لیجئے جس سے سمٹ جائے آستین قمیص میں پلیٹیں دیکر جوڑ ئے اور کناروں پر ۱½ انچ جگہ چھوڑ کے کندھوں کی مانند ایک انگل کی دھجی لگا کر ہاتھ کے ناپ سے پتلی لاسٹک ڈال دیجئے اب پیٹی اس طرح بنائے کہ اپنی کمر کے ناپ سے نصف لمبی اور ۲ انچ چوڑی پیٹی استر لگا کر سی لیجئے اور اس کے بعد اگلی طرف پیٹی کی جگہ پر الٹی طرف مثل سابق پٹی لگا کر چوڑی لاسٹک ڈال دیجئے اور اس کی سیدھ میں ادھر ادھر کی سیونیں سیتے وقت پچھلی طرف علیحدہ کی پٹی بھی سی دیجئے یعنی دو قسم کی پٹی رہے گی آگے لاسٹک کی اور پیچھے اوپری

گھیر میں ایک گرہ موڑ کر بخیہ یا بیڈنگ بنا لیجئے۔ لاسٹک دار قمیص جمپر بلاؤز کا آج کل بے حد فیشن ہے اور بہنوں نے بارہا استعمال کیا ہوگا۔ لیکن یہ ان سب سے مختلف اور بالکل نیا طریقہ ہے جو کہ میں نے خود ایجاد کیا ہے اور اپنی قمیص سی ہے۔

سردار فاطمہ دختر نواب محمد حسین خاں

شلوار کی الاسٹک دار قمیص

آستین نمبر (۲)

کالر نمبر (۳)

تیار شدہ پٹی۔ نمبر (۴)
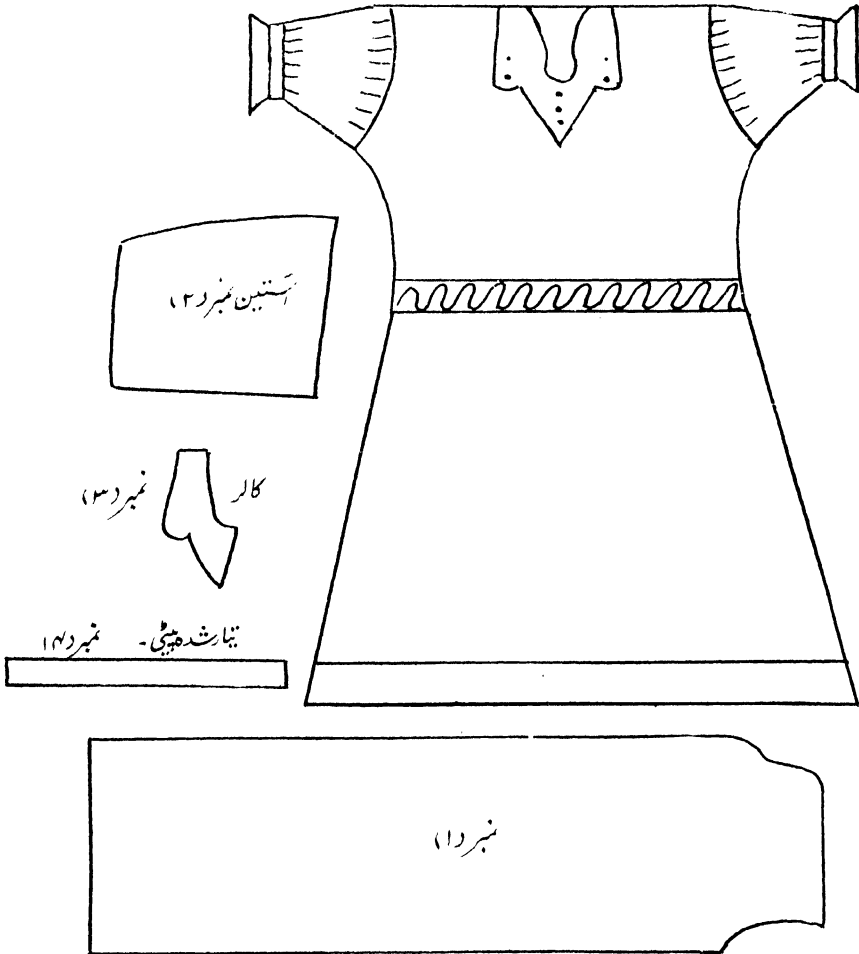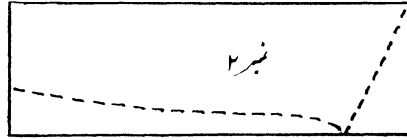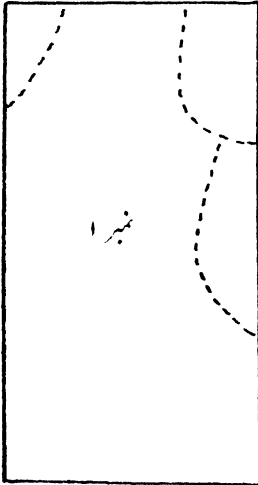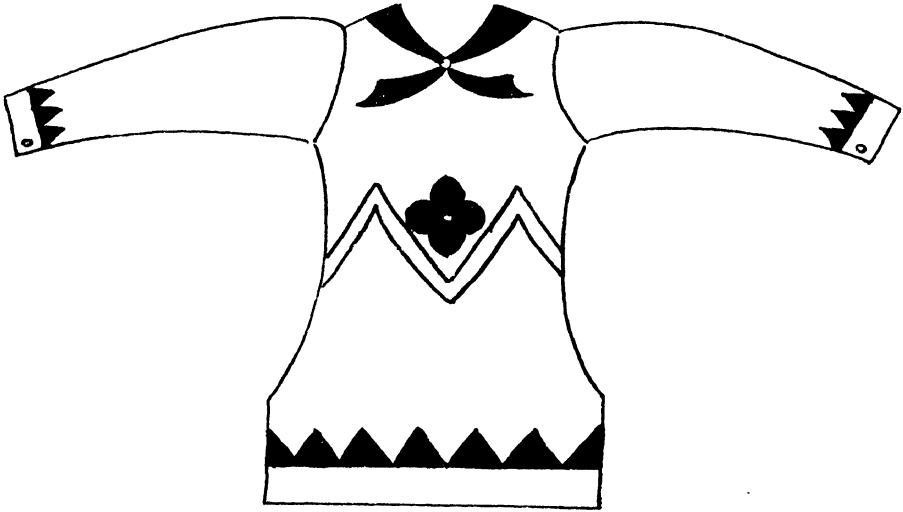
نمبر (۱)

قمیص

جسم کے ناپ کے مطابق قمیص نمبر (۱) کے مانند تراش لیجئے
پھر نمبر (۲) کی طرح آستین قطع کیجئے۔ اور نقشہ ملاحظہ فرماتے
ہوئے تیار کیجئے۔ بعدہ کسی موزوں رنگ کی کنگورے دار پٹی
کاٹ کر دامن آستین میں لگائیے۔ گلے میں کالر لگائیے
قمیص کے سامنے مہین گوٹ اور پھول کاٹ کر لگا لیجئے۔

خدیجہ عبدالکریم

بلاؤز
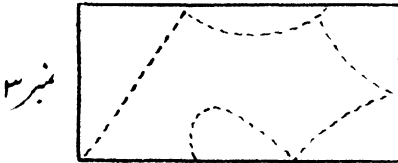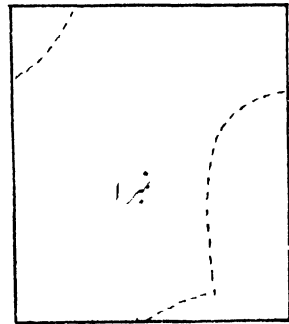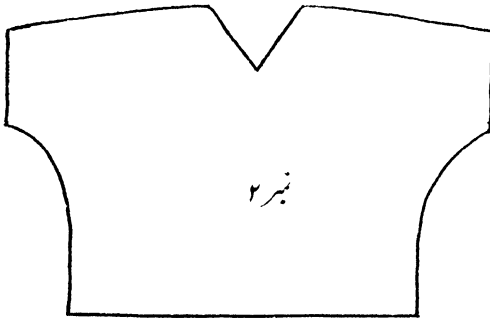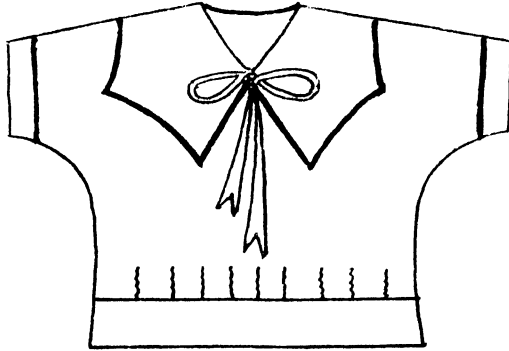
نمبر ۳

اپنے حسب پسند کپڑا لے کر نقشہ نمبر ۱ کی طرح تراش لیجیے۔ کھولنے پر اس کی شکل نمبر ۲ کی طرح ہو جائے گی۔ اب مطابق نمبر ۳ کا لر تراش کر گوٹ لگائیے۔ آستین کی پٹی میں بھی گوٹ لگائیے۔ پھر باڈی میں نیچے کی جانب چنٹ دیکر دو انچ چوڑی پٹی لگا دیجیے۔ مابعد زراشیدہ اگلے میں کالر لگا کر ربن کی بوٹا ٹانک دیجیے۔

خدیجہ عبدالکریم

جدید بلاؤز
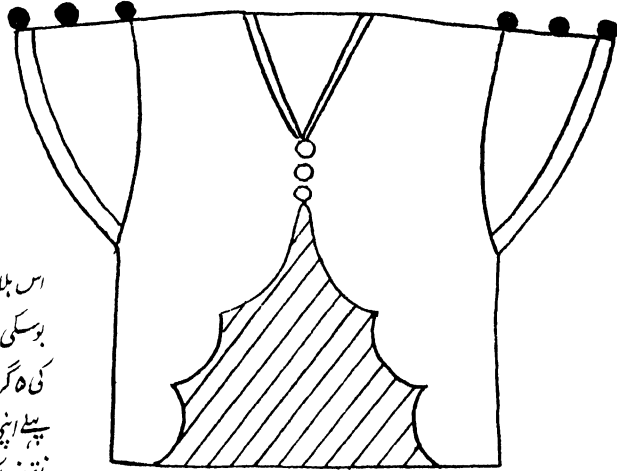
اس بلاؤز کے لئے ہلکی نارنجی رنگ کی بوسکی ڈیڑھ گز اور ساٹن چاکلیٹ رنگ کی ۵ گرہ اور ۹ عدد بٹن کی ضرورت ہوگی پہلے اپنی حسب ناپ نارنجی رنگ کا بلاؤز نقشہ دیکھ کر قطع کر لیجئے پھر آستین اور گلے میں نصف انچ چاکلیٹ کی گوٹ لگائیے پھر اگلے حصّہ دامن میں نقشہ کے مطابق نارنجی کپڑا تراش کر علیحدہ کر دیجئے اور چار گرہ چاکلیٹ رنگ کی ساٹن لے کر آڑی باریک پلیٹیں ڈالئے اور نارنجی قطع کئے ہوئے کپڑے کی جگہ پر یہ ساٹن جوڑ کر سلائی کر دیجئے اور گوٹ کے ہمرنگ کپڑے میں بٹن سی کر جہاں (٥) ایسے نشان ہیں لگا دیجئے۔

مس شفیق النسار

بلاؤز

فیروزی سلک کا بلاؤز سی لیجئے گوٹ چوکلیٹ رنگ کی لگا دیجئے۔ کالر میں چاکلیٹی بٹن ٹانک دیجئے ـ

محمودہ مہربانو۔ جبلپور

بلاؤز

یہ بلاؤز سفید پیرس کریب کا بنائیے نیلی رنگ کی ساڑی پر زیب دے گا۔ نقشہ ملحوظ رکھ کر تیار کریں ایسے نشان (▭▭▭) سے مراد گوٹ ہے۔

خدیجہ عبدالکریم

جدید وضع کا بلاؤز

حسب پسند کپڑا لے کر پہلے باڈی تراش لیجئے
گوٹ دوسرے رنگ کی لگا کر سی لیجئے ۔
آستین و کالر میں بھی گوٹ لگے گی۔ سینے
کے بعد بٹن ٹانک دیجئے جیسا کہ نقشہ سے ظاہر
ہے۔ یہ خیال رہے کہ بلاوز بالکل فٹ ہو
(یعنی برابر) نہ ڈھیلا نہ بہت تنگ۔

محمودہ مہر بانو

بلاؤز

ایک گز سفید سلک لے لیجئے اور
اس طرح کا بلاوز کاٹ لیجئے اور دامن
و گریبان پر پھول ٹریس کر کے ریشم سے
کاڑھ لیجئے۔

نوٹ :۔ آستین چنٹ کر کے سی لیں۔

سعیدہ قمر بانو۔ جبل پور
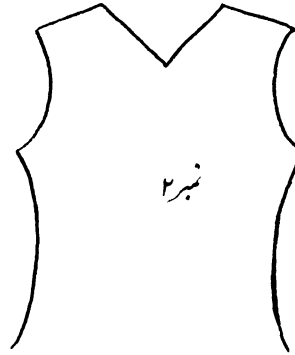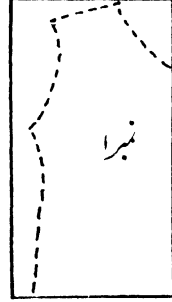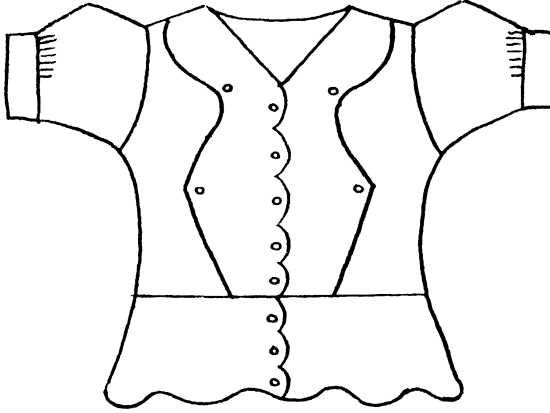
بلاؤز

نمبر ۳

نمبر ۲

پیازی رنگ کا کپڑا لے کر اپنے جسم کا ناپ لیں۔ اور نمبر ۱ کی طرح باڈی کاٹن باڈی کی پوری شکل نمبر ۲ کی طرح ہوگی۔ گلا دی نما کاٹ کر نمبر ۳ کی طرح کالر کاٹیں۔ کالر پر سفید گوٹ لگا کر گلے کے ہمراہ سی لیں۔ آستین کے لئے گوٹ کے ہمرنگ پٹی میں چنٹ ڈالکر سی لیں۔ بلاؤز کے دامن میں کنگورے نما گوٹ لگائیں تیار ہونے پر بٹن ٹانک دیں۔

مس زیب النساء زیب
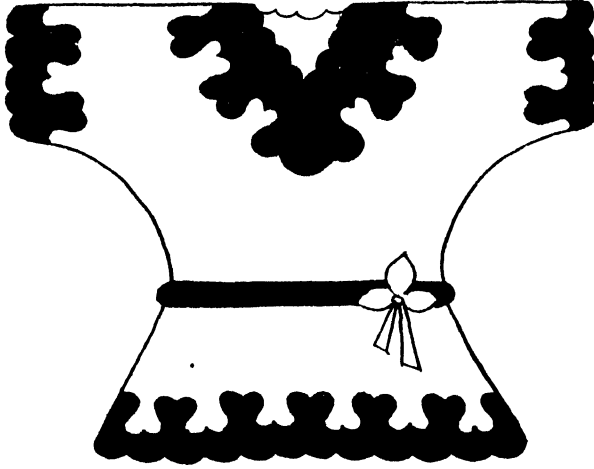
بلاؤز

اس قسم کے بلاؤز کے لئے دو مختلف رنگ کے کپڑوں کی ضرورت ہوگی۔ اس کی تشریح یوں ہے کہ آپ بلاؤز کے لئے اپنی پسند کا کپڑا انتخاب کرلیں اور اس کے بارڈر کے لئے کوئی نفیس مگر ذرا دبیز کپڑا استعمال کریں۔ تاکہ اس کی موزونیت میں اضافہ ہو۔ بلاؤز کو قطع کرنے سے پیشتر بارڈر کو حسبِ نقشہ بڑا بناکر بارڈر کے کپڑے پر گلے آستین اور دامن کے نقشے کے مطابق ٹریس کرلیں۔ ٹریس کیا ہوا کپڑا بلاؤز پر سی لیں پھر کپڑے پر فریم کس کر کلابتون سے چین بنالیں۔ تیار ہونے پر کنگوروں کا زائد کپڑا نوکدار قینچی سے قطع کرلیں۔ تمام بارڈر تیار ہونے پر بلاؤز کاٹ کر سی لیں۔

مس حلیم النساء حلیمہ

نیو فیشن بلاؤز

فہمیدہ عباس۔ اعظم گڈھ
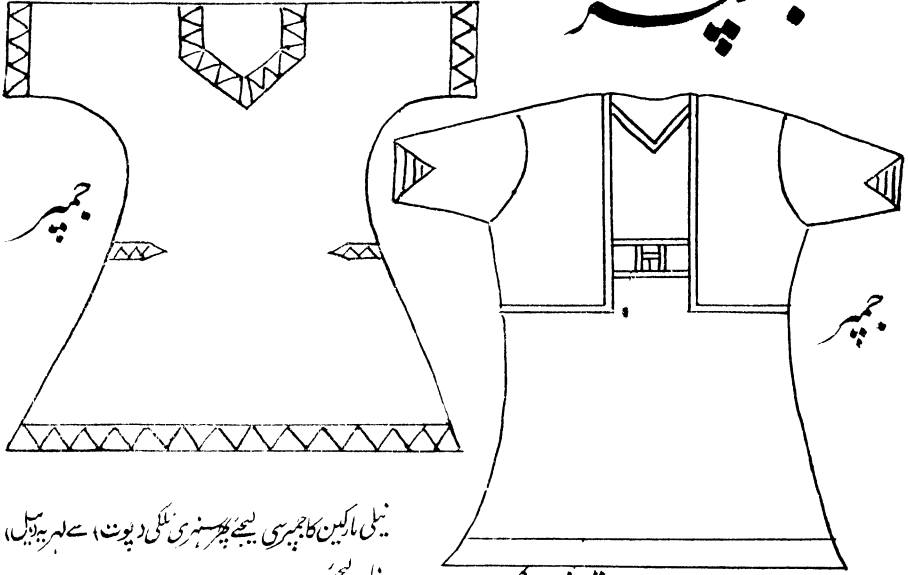
جمپر
جمپر
جمپر
نیلی مارکین کا جمپر سی لیجئے پھر سنہری نلکی دیونت، سے لہریہ ڈیزائن
بنا لیجئے ۔
محمودہ مہر بانو جبل پور
مطابق نقشہ تیار کیجئے
مس قمر ہمشیرہ معین کہسر دہلی
آسان جمپر
گلے اور آستینوں میں جھالر لگے گی جھالر کی
پانچ۔ پانچ پٹیاں لگائے۔ گھیر بھی چنٹ
دار رہے گا۔ نقشہ سے نمایاں ہے ۔
فہمیدہ عباس
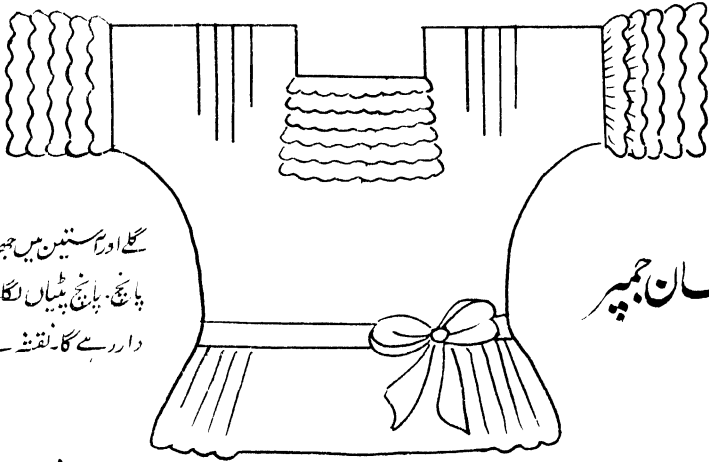
جمپر
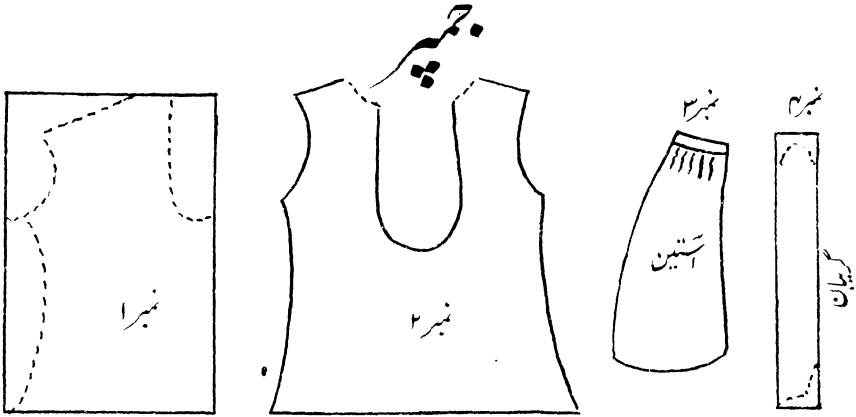
ترکیب:- جمپر کے لئے سفید ساٹن حسب ناپ۔ گوٹ کے لئے سیاہ ساٹن آدھ گز۔ سفید ساٹن جسم سے ناپ کر چوہرا تہہ کیجئے اور نمبر۱ کی طرح تراشئے۔ اب تہہ کیا ہوا کپڑا کھولنے پر نمبر۲ کے مطابق ہوگا۔ گلے کے پاس تراشیدہ حصہ میں سیاہ ساٹن لگائیے۔ نقشہ نمبر۳۔ اور نمبر۴ کو مدنظر رکھ کر آستین اور گریبان تراشئے۔ بعد ازاں آستین کے سرے پر چنٹ دیکر دو انگل چوڑی سیاہ ساٹن کی پٹی لگا دیجئے۔ اس کے بعد قطع شدہ گلے میں گریبان لگا دیجئے۔ آستین جوڑ کر سلائی کر دیجئے۔ حسب نقشہ سامنے چار سفید چینی کے بٹن لگا دیجئے اور سیاہ تاگے سے ہمین زیبائی کر دیجئے۔
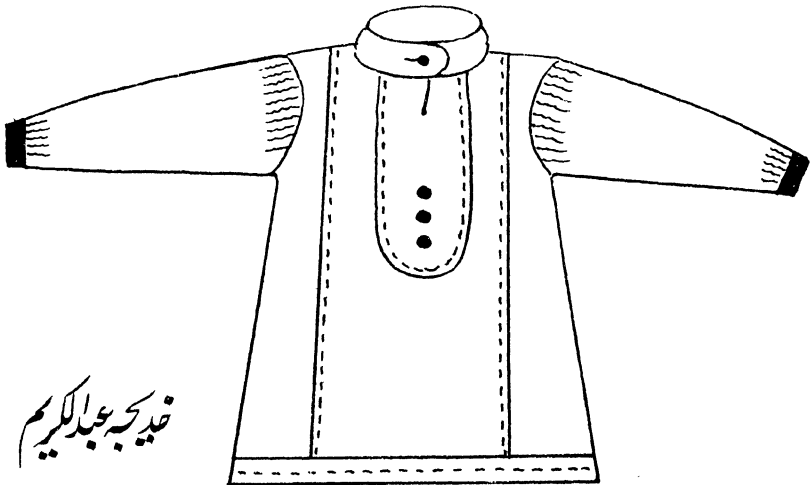
مکمل جمپر

سرخ ریشم لیجئے اور نقشہ (الف) کے مطابق تہہ کرکے حسب نشان قطع کیجئے۔ اب اسے کھول کر دیکھئے قطع کردہ جمپر نقشہ (ب) کے مانند ہوگا۔ نقشہ (ت) اور (ج) کو سامنے رکھ کر کالر اور آستین تراش لیجئے۔ تراشیدہ آستین کے سامنے دو انچ کپڑا چھوڑ کر خفیف سی چنٹ دیجئے اور ایک انگل چوڑی پٹی لگائیے۔ جیسا کہ نقشہ سے ظاہر ہے۔ کالر میں سفید ریشم کی فرل نقشہ کے مطابق بنا کر لگائیے۔ واضح ہو کہ گلے اور دامن میں بھی سفید ریشم کی گوٹ لگائیے۔ کمر میں چنٹ دے کر سفید ریشم کی بلٹ صفائی اور احتیاط سے لگا دیجئے۔

خدیجہ عبدالکریم

فرل

کالر

(ت)

آستین

(الف)

(ب)

(ج)

جمپر
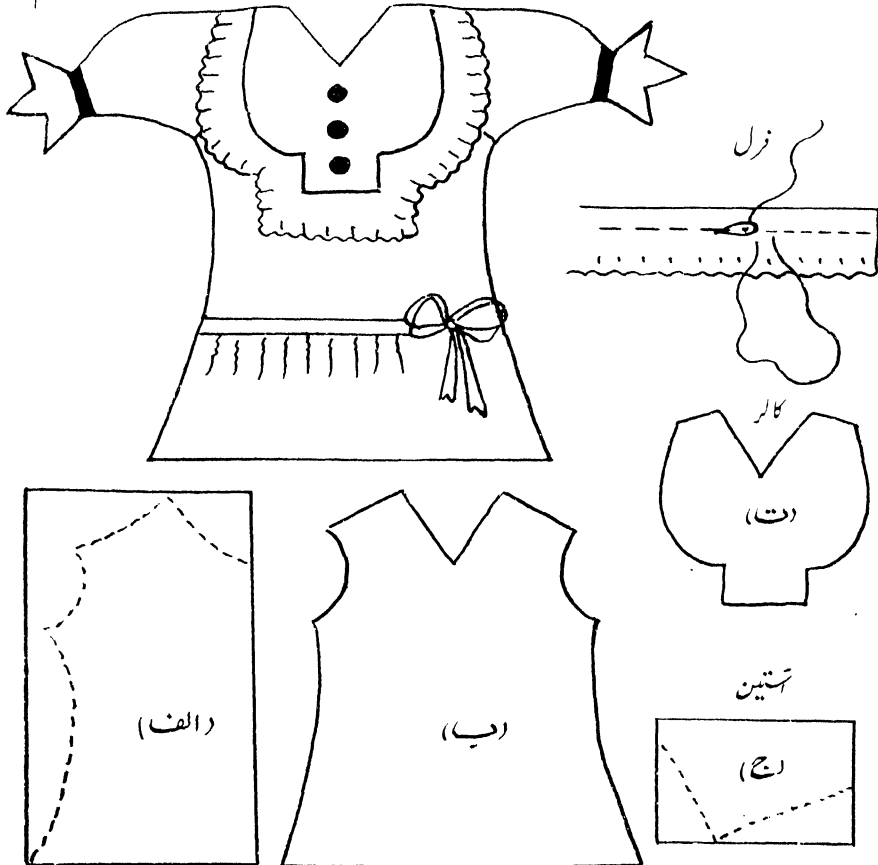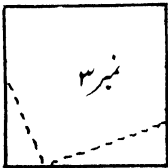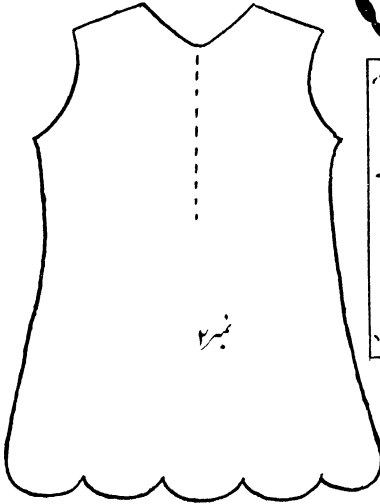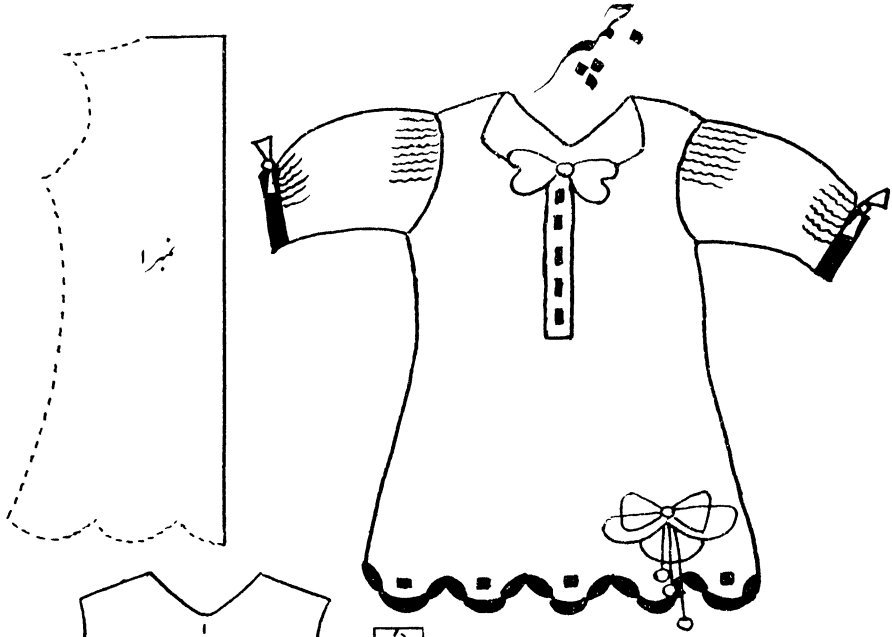
جمپر کے لئے سیاہ ساٹن دو گز۔ گوٹ کے لئے سفید ساٹن آدھ گز۔ بٹن سفید نقشہ کے مطابق۔ اول نقشہ نمبر ۱ کے مانند جمپر قطع کیجئے۔ کھول کر دیکھئے تراشیدہ جمپر نمبر ۲ کے مانند ہوگا۔ ابعدہٗ نمبر ۳ کی طرح آستینیں تراشئے اور خفیف سی چنٹ دیکر جمپر میں پیوست کر کے مضبوط سلائی کیجئے۔ بعدازاں سیاہ ساٹن کی ڈیڑھ انگل چوڑی پٹی لے کر دونوں کناروں میں سفید ساٹن کی مہین گوٹ لگا دیجئے اور آستین کے سرے پر تھوڑی سی چنٹ دیکر پٹی سلائی کر دیجئے۔ شکل نمبر ۴ کی طرح گریبان تراش کر لگائیے اور سامنے پٹی لگائیے۔ واضح رہے کہ گریبان اور پٹی کے کناروں میں بھی گوٹ لگائی جائے مطابق خاکہ جمپر کے آستین گریبان اور نیچے کے حصہ میں سفید ساٹن کی بو بنا کر لگائیے۔ ڈی ایم سی کے سفید تاگے سے کنگورے بنائیے جب نقشہ دامن اور سامنے چینی کے بٹن لگائیے۔

خدیجہ عبدالکریم

جمپر

(ہائی کالر) یا اونچے گلے کا جمپر
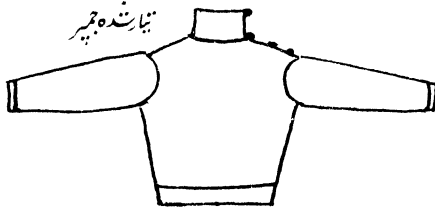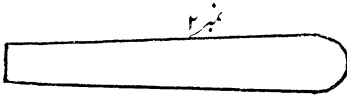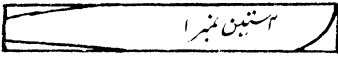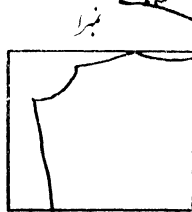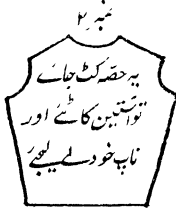
اس جمپر کے لئے دھانی رنگ کا کپڑا لیں ۔ باڈی کی چوڑائی حسب ناپ رکھیں مگر لمبائی ۱۶ ۔ انچ لیں ۔ بعد ناپ کے باڈی قطع کریں ۔ گول گلا کاٹیں اور اندرونی جانب پٹی لگا کر سی لیں ۔ مکمل جمپر کو دیکھتے ہوئے باڈی اور آستین میں دو دو انچ کی چوڑی جھالر لگالیں خوشنمائی کے لئے گلے پر پھول بنا کر ٹانک لیں ۔

مس زیب النساء دہلی

کپڑا اگرم ہو یا ریشم کا ہونا چاہئے ۔ رنگ پسندیدہ ہو ۔ پہلے اپنے بدن کا ناپ لے کر جتنا لمبا جمپر آپ چاہیں کاٹ لیجئے ۔ اس کے بعد اس کپڑے کو دوہرا کر لیجئے پھر جمپر تراشئے جب آستین تیار ہو جائے تو گلے سے ناپ کر ایک پٹی پھاڑئے ۔ اب جتنا اونچا گلا رکھنا چاہتی ہوں اسی کے انداز سے اونچا کالر بنائیے ۔ جب پورا جمپر تیار کر چکیں تو کپڑے کے رنگ کا بٹن بھی خرید کر گلے پر لگائیے ۔ مگر اتنا خیال رہے کہ گلا دائیں طرف کے کندھے پر کھلیگا ۔

قدسیہ بیگم انصاریہ

قمیص نما کوٹ کالر جمپر
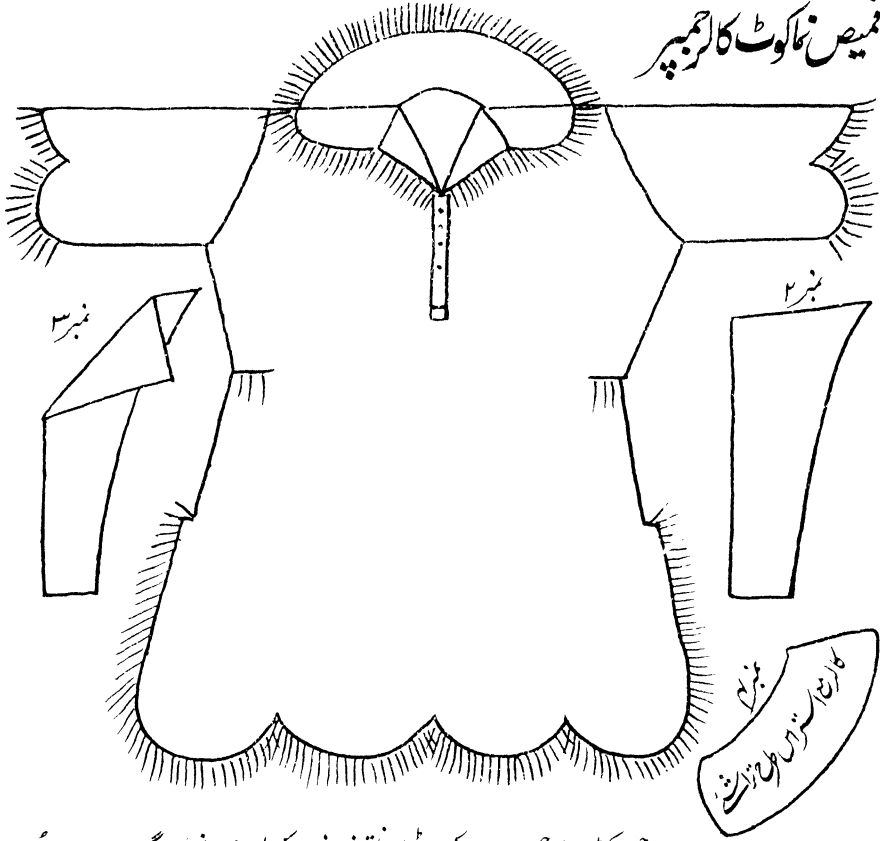
جس کپڑے کا جمپر ہے اس کی دو پٹیاں نقشہ نمبر ۲ کی طرح تراشئے اور گریبان میں ادھر اُدھر الٹی طرف لگا دیجئے اور نمبر ۳ کی طرح الٹا کر کالر لگائیے۔ پھر آستین اور کالر کی طرح گلے میں بھی جھالر لگا دیجئے۔ کپڑا اپنے حسب پسند اور جسم کے ناپ سے لے کر عام جمپروں کی طرح کنگوروں دار تراش لیجئے اور آستین بھی کنگوروں دار علیحدہ تراش کر قمیص کی مانند لگائیے۔ گلا جیسے کہ مردانی زنانی قمیصوں میں امریکن فیشن کا آج کل رائج ہے بنا لیجئے۔ البتہ کالر یہ نئے طریقہ کا ہے۔ جس کے قطع کرنے کا طرز نقشہ نمبر ۴ سے بخوبی عیاں ہے۔ گھیرا ور آستین کے کنگورے بغیر استر کے ہیمن ہیمن موڑ کر بخیہ کر لیجئے۔ مابعد ریشمی جھالر لڑی لے کر ٹانک دیجئے۔ گول نشانوں پر فینسی بٹن رنگیں لگا دیجئے۔

سردار فاطمہ۔ الہ آباد

پیٹی کوٹ

عمدہ مرک ۲ گز لے کر پہلے پیٹی کوٹ سی لیجیے پھر کشیدہ سے بیل بنا لیجیے۔ سبز پتے۔ سرخ پھول۔
نیچے کوئی بیل لگا دیجیے۔

محمودہ مہر بانو

حسب پسند کپڑے کا پیٹی کوٹ تیار کرئے حسب پسند پلیٹیں سنگر مشین سے ڈالئے۔ خواہ
قریب قریب ڈالئے یا دور دور۔ نیچے کنگورہ کاٹ کر سی لیجیے۔ **محمودہ مہر بانو**
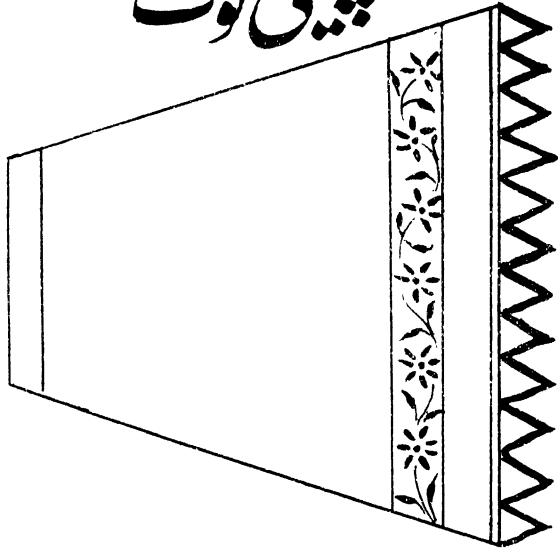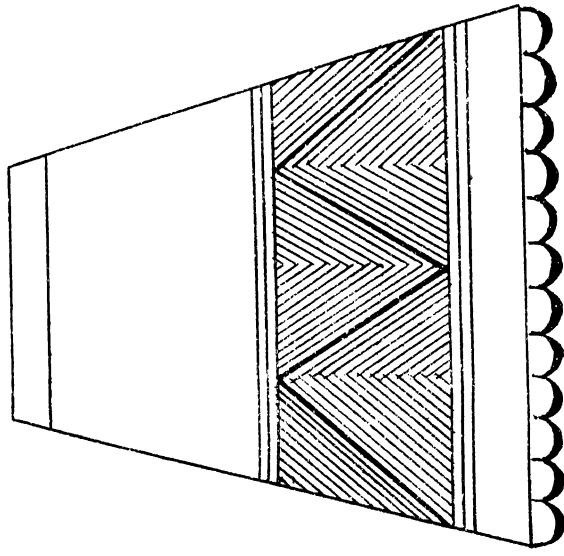
انڈرویر

انڈرویر

چکن یا کسی رنگین کپڑے کا حسب نمونہ انڈرویر
سی لیجیے اور مونڈھے و گلے میں بیل لگا کر مشین کر لیجیے۔
نیچے الاسٹک گوٹ کے اندر لگائیے تاکہ جسم پر چپت

چکن یا چھینٹ کا انڈرویر اچھا معلوم ہوگا
سفید وائل بدن سے ناپ کر سی لیجیے۔ نیچے
ربر (الاسٹک) لگا دیجیے۔ یا نیفہ سی کر بند ڈال دیجیے
بہت آسان ہے۔ اوپر کروشیا کی لیس لگائیے یا
بازار کی دبیز کنارہ دار بیل۔

محمودہ مہر بانو

آئے اور اتارتے پہنتے وقت نہ ہو۔

امیر حامد رضا جعفری

انڈرویر
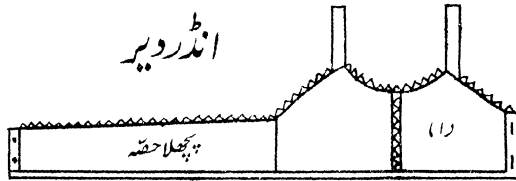
مطابق جسم کے ناپ کر قطع کر لیجیے اور نقشہ سے مدد لیجیے۔ پچھلے حصّہ کے نشانوں کی جگہ بٹن لگیں گے اور اگلے حصّہ کے نشانات
جو کنارہ پر ہیں کاج بنائے جائیں گے۔ سینے کے بعد کاجوں کے پاس سے پچھلے حصّہ کے بٹنوں تک کنگورہ دار بیل لگائیے۔

امیر حامد رضا جعفری اکبر آبادی
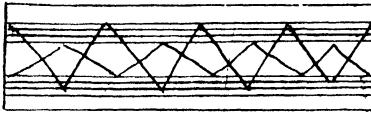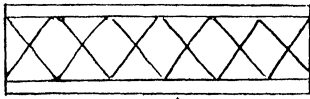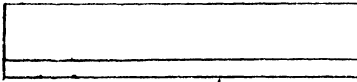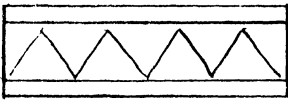
مس بدر النسا بیگم
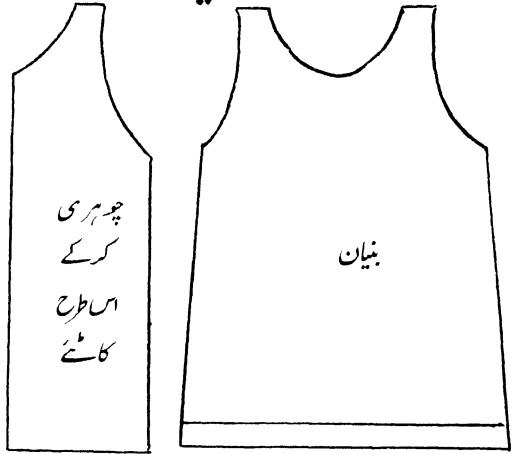
بنیان

معمولی سے معمولی بنیان بھی ۶/ سے کم میں دستیاب نہیں ہوتا۔ لیکن اگر ہم اس کو گھر میں تیار کرلیں تو علاوہ کفایت شعاری کے دیرپا اور مضبوط بھی ہوتا ہے۔ بادامی رنگ کی جالی کینوس کی طرح دوتار موٹی ہر جگہ آسانی سے مل جائے گی اس کے مردانہ زنانہ بچکانے ہر سائز کے بنیان مشین پر سی لیجئے۔ گلے اور مونڈھوں میں آڑی گوٹ پتلی سی لگا لیجئے جو کہ اکثر کپڑا تراشتے وقت بچتی ہے۔ زیادہ خوبصورتی کے لئے گلے میں کروشیا سے پتلی بیل بن لیجئے۔ لیکن مونڈھوں میں گوٹ ہی لگائیے اور گھیر میں ایک گرہ موڑ کر رومال کی جالی بنا لیجئے۔ زیادہ سہولت اور اندازہ کے لئے بہنیں بازار کا بنیان مدنظر رکھیں۔

سردار فاطمہ

کالر
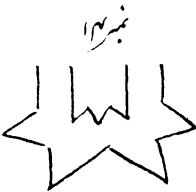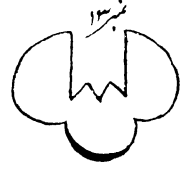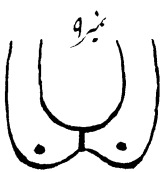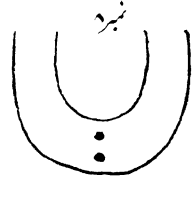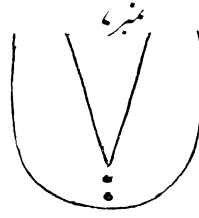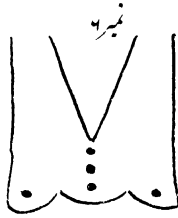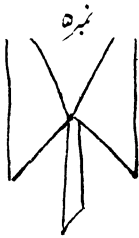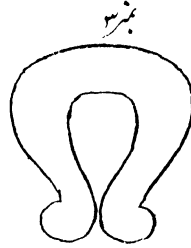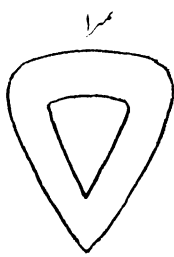
کالر نمبر ۱ میں پہلے ایک چوکھونٹا کپڑا بیچوں بیچ میں لگا کر بیچ میں سے کاٹ دیا گیا ہے۔ پھر پیچھے کالر لگا کر نمبر ۲ بھی ایسے ہی کیجئے۔ ۱۵ و ۱۶ میں نیچے چوکھونٹا کپڑا اچینٹ دے کر لگایا ہے۔ باقی آسان ہیں۔

مس بدر النسا بیگم

کالر

پنسل سے نشان کرکے لٹھہ کا کالر کاٹئے اور قمیص کے نیچے لگا کر مشین کر دیجئے۔ دوسرے رنگ کا بھی کالر لگایا جاتا ہے۔ اگر گوٹ لگانی ہے تب ایک ٹکڑا لٹھہ کا لیجئے اور ایک جس کپڑے کی قمیص ہے اس کا۔ ان دونوں کو ملا کر سی لیجئے (یعنی بڑے ٹانکوں سے) پھر باریک دوسرے رنگ کی گوٹ لگائیے قمیص پر اوپر رکھ کر مشین کر دیجئے۔

ہمشیرہ عمّار احمد خاں

ہر ایک بریکٹ میں دو کف دے گئے ہیں۔ پہلا کف کٹا ہوا اور دوسرا قمیص میں لگانے کے بعد۔
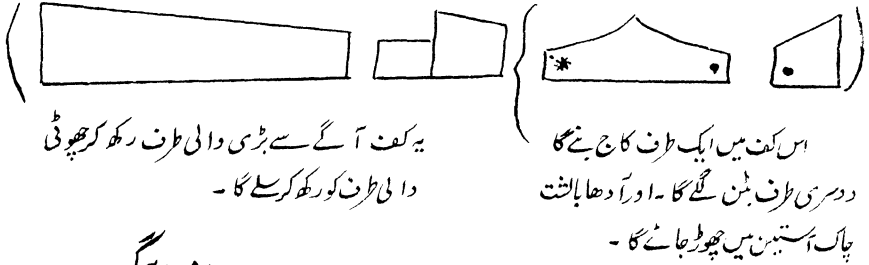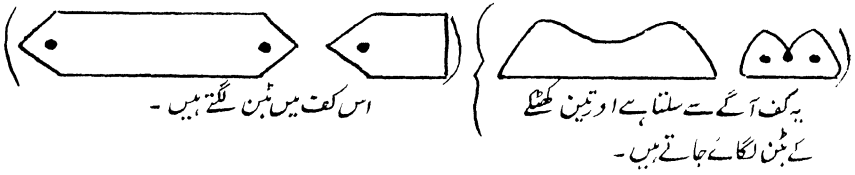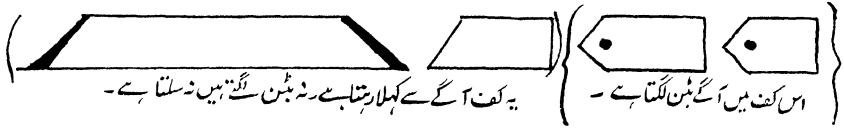
اس کف میں آگے بٹن لگتا ہے۔

یہ کف آگے سے کھلا رہتا ہے رنہ بٹن لگتے ہیں نہ سلتا ہے۔

یہ کف آگے سے سلتا ہے اور تین کھلے کے بٹن لگائے جاتے ہیں۔

اس کف میں بٹن لگتے ہیں۔

اس کف میں ایک طرف کاج بنے گا دوسری طرف بٹن لگے گا۔ اور آدھا بالشت چاک آستین میں چھوڑ جائے گا۔

یہ کف آگے سے بڑی والی طرف رکھ کر چھوٹی والی طرف کو رکھ کر سلے گا۔

مس بدر النساء بیگم منصوری

ایپرن یا لباس پوش

قطع کرنے کا طریقہ

ترکیب :- گہرے نارنگی رنگ کا مورکین لے کر نقشہ سامنے رکھ کر تراشیں پھر کنارہ موڑ کر ٹھیبن سی دیں۔ کمر میں خفیف سی چنٹ دے کر دو انگل چوڑی پٹی لگا دیں۔ گلے میں بھی مطابق خاکہ پٹی لگائیں۔ اب گھیرا ور گلے میں بیل پھول وغیرہ بطور زیبائش کے چین اسٹچ سے بنائیں۔

یہ ایپرن کھانا کھاتے وقت لباس کی حفاظت کے لئے ضروری ہے اگر نئے کپڑے کا تیار نہ کرسکیں تو استعمال شدہ برقعہ سے مطابق ناپ کپڑا نکال کر کسی گہرے رنگ میں رنگ کر سی لیں۔

خدیجہ عبدالکریم

بُرقعہ

برقعوں کا رنگ عام طور پر نیلا کالا چاکلیٹی اور سفید ہوتا ہے۔ اپنی پسند اور جسم کی انداز سے باڈی کالر اور آستین قطع کر کے اوپر کا حصہ سی لیں لنگوروں میں مختلف گہرے رنگ کی مغزی لگا کر کاج بنالیں۔ اب کمر سے ٹخنوں تک سایہ کی لمبائی ناپ کر تین یا چار پاٹ جوڑلیں اور اوپر پلیٹیں دے کر کمر کی ناپ کی ایک گرہ چوڑی پٹی لگالیں اور چین لگا کے بیچ میں گریبان کی طرح بنا کے کاج بٹن کرلیں کیونکہ پچ بٹن ایسی جگہ اکثر بے کار ثابت ہوتے ہیں۔

ٹوپی:۔ اب اپنے سر سے دو انچ چوڑی پٹی (جو کہ سیون جانے کے بعد ڈیڑھ انچ رہ جائے گی) معہ استر کے ناپ کے پھاڑلیں اور بکرم دے کر گول سی لیں اور ۱۳ گرہ چوڑا ایک گول ٹکڑا معہ استر کاٹیں اور ملے اوپر رکھ کے سوئی میں موٹا دھاگہ پرو کر چو طرفہ باریک کھوبیں بھرلیں اور سلی ہوئی دیوار کی برابر کر کے اس میں جوڑلیں اور برقعہ کی لمبائی سر سے کلائی تک ناپ کر تین پاٹ جوڑ کر اور جھول دے کر ٹوپی میں اسطرح جوڑلیں کہ منہ کے سامنے جھول نہ رہے اور آنکھوں کی جگہ پر جالی لگالیں۔ نقاب کی کوئی ضرورت نہیں ہے برقعہ اور سایہ کے نیچے خواہ حاشیہ موڑلیں یا بازاری بیل کپڑے کی مناسبت سے لگالیں۔

ترکیب صفحہ ۴۶ پر دیکھئے

سردار فاطمہ الہ آباد

تیسرا باب

لڑکوں کے کپڑے

معہ ترکیب تیاری و قطع کرنے کے نقشہ جات وغیرہ

آرام دہ سوٹ

یہ سوٹ دو سال کے بچے کے لئے مناسب ہے۔ ضروری اشیاء:- کپڑا ایک گز گوٹ کے لئے دو گرہ بٹن بارہ عدد
نقشہ آسان ہے بہنیں دیکھ کر سی سکتی ہیں - جہاں زیادہ گہرے نشان ہیں وہاں پر گوٹ لگے گی۔

زہرہ بیگم دھام پور

کالر

آستین

تراشیدہ قمیص

قمیص تراشنے کا طریقہ

نیکر تراشنے کا طریقہ
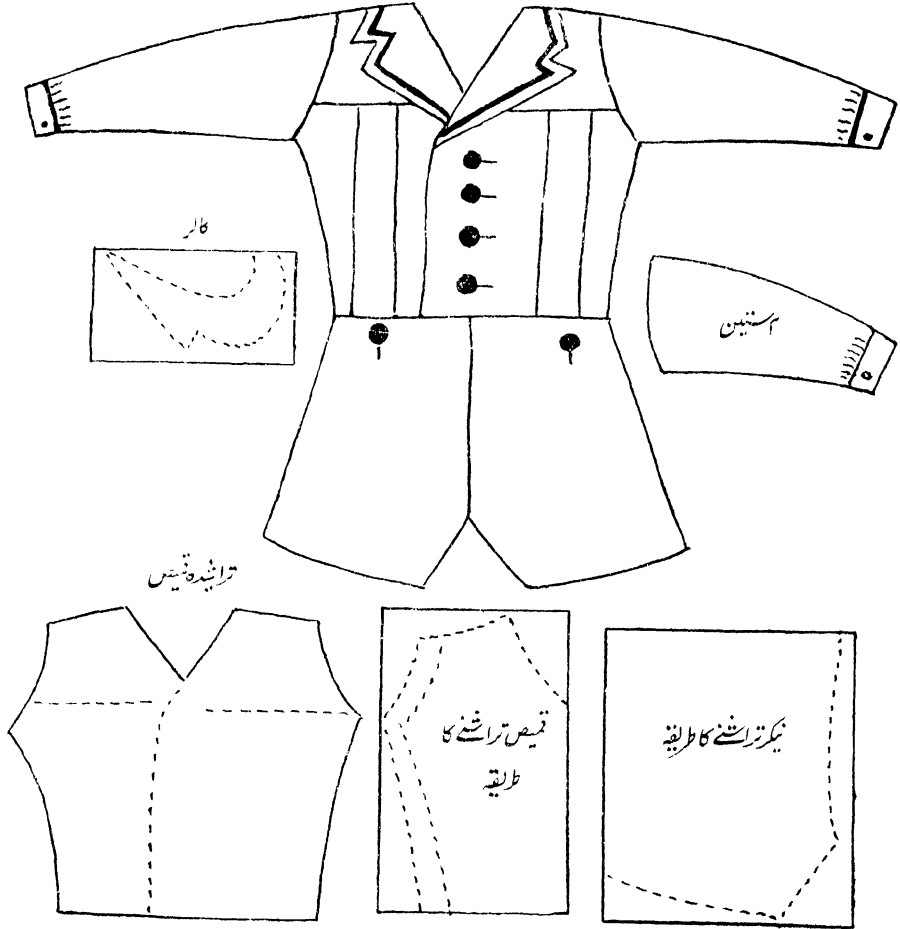
یہ سوٹ آٹھ سال تک کے لڑکوں کے لئے موزوں ہوگا۔ بوسکی یا کوئی مضبوط کپڑا لے کر بچے کا ناپ کر کے کاٹ لیجئے۔
قمیص کے سامنے کا حصہ بڑا رکھ کر مطابق خاکہ دونوں جانب دو دو پلیٹ ڈالئے۔ پھر کالر اور بٹن لگا دیجئے۔

خدیجہ عبدالکریم

سوٹ
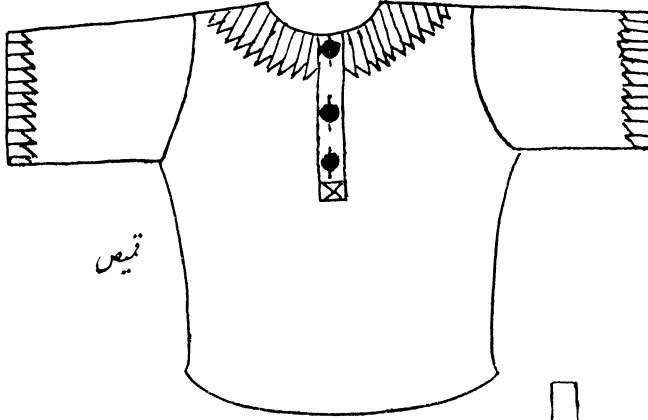
یہ سوٹ بہت آسان اور خوبصورت ہے بہنیں حسب نمونہ تیار کریں۔ قمیص کے آستین اور گلے میں فرل لگائیں۔ ترکیب تیاری نقشہ سے واضح ہے

خدیجہ عبدالکریم
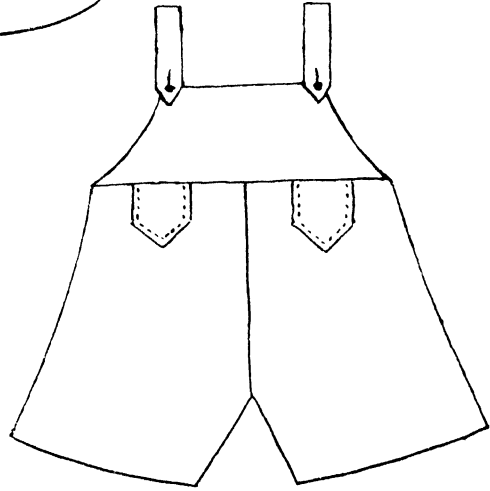
نائٹ سوٹ

کوئی نرم سا چودہ گرہ لمبا ایک گز چوڑا کپڑا لے کر نمبر ا کی مانند تہ کیجئے۔ پھر نمبر ۲ کی مانند اس کو تہ کر کے نمبر ۳ کی مانند کاٹیے۔ کھولنے پر شکل نمبر ۴ کی مانند ہوگی۔ پھر نمبر چار میں جہاں جہاں نقطے بنے ہوئے ہیں وہاں سے سی کر آستینوں کے آگے سے چاول چاول بھر منہ کھولنے کے لئے کاٹ دیجئے۔ پھر گلے اور آستینوں کو باریک باریک ترپ کر پائچوں کو بھی آدھا آدھا انچ موڑ کر ترپ دیجئے۔ پھر بیچ میں جہاں سے کھلا ہوا ہے ایک تین انچ چوڑی پٹی لے کر ایک کنارے

سے دوسرے کنارے تک نمبر ۵ کی مانند لگاتی چلی جائیے پھر بیچوں بیچ میں چوڑان میں سے ڈیڑھ انچ چوڑی پٹی کاٹئے اور اسکو بائیں طرف سے لمبان میں سے پھاڑ دیجئے۔ یعنی ایک طرف ڈیڑھ انچ اور دوسری طرف تین انچ چوڑی پٹی ہو گی اب جدھر تین انچ چوڑی پٹی ہے ادھر باریک باریک اندر کو موڑ کر پھر پہلی ہی سلائی پر رکھ کر سی لیجئے۔ پھر ڈیڑھ انچ والی پٹی کو بھی تھوڑا تھوڑا موڑ کر پہلی سلائی سے سوا انچ کے فاصلے پر رکھ کر سی دیجئے۔ یعنی یہ پٹی اس طرح لگائی گئی ہے جس طرح کہ فراک کو ں کا گلا بناتے وقت پیچھے بٹن لگانے کے لئے پٹی لگائی جاتی ہے۔ اب نائٹ سوٹ کے نچلے حصے میں وہ پٹی جو کہ تین گرہ تھی نیچے کرکے ڈیڑھ گرہ والی پٹی کی طرف اوپر رکھ کر ڈھائی گرہ تک سی دیں اور باقی میں اوپر کے حصے میں کاج کرکے نیچے کے حصے
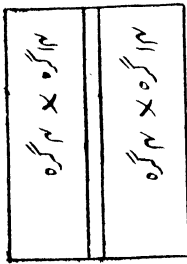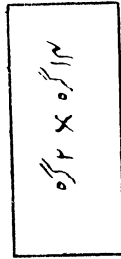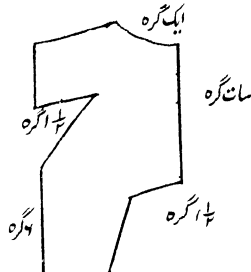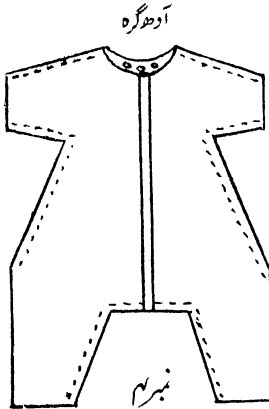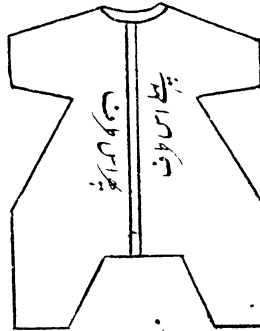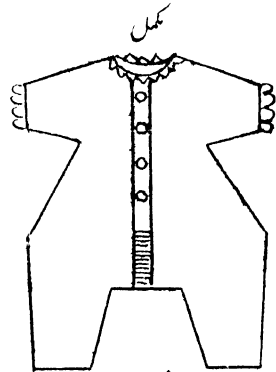
میں بٹن لگا دیجئے۔ گلے اور آستینوں میں ایک ایک لائن کروشئے کی بنا دیجئے۔ دیکھئے نمبر ۶ مکمل۔

مس بدر النساء بیگم منصوری

بچّے کا سُوٹ
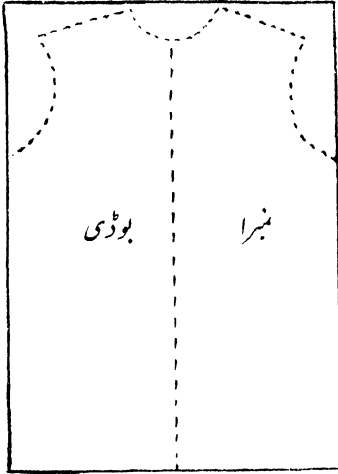
اس سوٹ کے لئے مخمل ۔ ساٹن ۔ سلک ۔ بوسکی یا اسی قسم کا کوئی مناسب کپڑا لیجئے ۔ اس کے لئے دو مختلف رنگوں کا کپڑا درکار ہوگا ۔

پہلے نمبر۱ کی طرح بوڈی نمبر۲ کی طرح جانگیہ اور نمبر۳ کی طرح آستین قطع کرلیجئے ۔ اور نمبر۴ کی طرح جانگیہ کی پٹی بھی کاٹ لیجئے ۔

اب بوڈی میں لگانے کی پٹی اور کف دوسرے رنگ کے شکل نمبر۵ و نمبر۶ کو دیکھتے ہوئے قطع کیجئے ۔

قطع شدہ آستین کو بوڈی میں مضبوط سلائی کے ساتھ جوڑ دیجئے ۔ اور بوڈی میں دوسرے رنگ کی پٹی لگا کر اور سی کر کالر موڑ لیجئے ۔ آستین میں اگر پوری آستین رکھنی منظور ہے تو کف اور اگر نصف آستین لگائیں تو اس میں دوسرے رنگ کی پٹی لگا دیجئے ۔

نمبر۴ جانگیہ کی پیٹی

اب جانگیہ کی سلائی کیجئے ۔ پہلے جہاں پر نمبر۱ و نمبر۲ درج ہے وہاں کی سلائی کیجئے ۔ اور پھر پائنچوں میں دوسرے رنگ کی پٹی لگا لیجئے اور پھر جہاں پر نمبر۳ درج ہے اس کو ڈبل سلائی سے سی لیجئے ۔ بوڈی کے گھیر کو موڑ کر سی دیجئے ۔

جانگیہ میں پٹی لگائیے اور جہاں پر گول نشان دکھائے گئے ہیں وہاں پر کھٹکے دار بٹن لگائیے ۔ بوڈی میں چینی کے بٹن لگا لیجئے ۔ سوٹ تیار ہے ۔
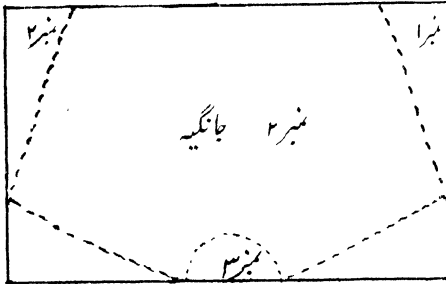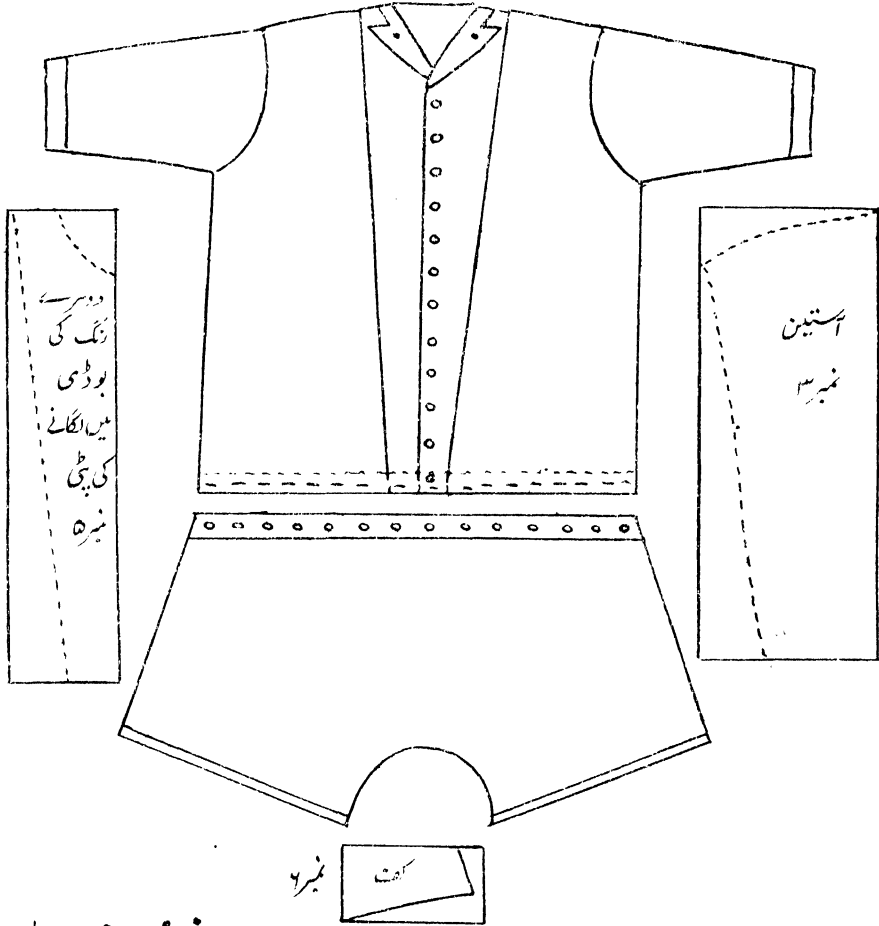
مس قاضی محمد صبغت اللہ

سوئٹر کوٹ

کشمیرا اس نمونے کا
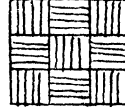
ڈیڑھ گرہ - ربن ایک انچ چوڑا - فر - دو بٹن کپڑے کے ہمرنگ -

اول تیرہ گرہ لمبا اور تیرہ گرہ چوڑا کپڑا لے کر نمبر ا کی مانند تراشئے - پھر دو ٹکڑے ساڑھے پانچ گرہ چوڑے، اور تیرہ گرہ لمبے لے کر نمبر ۲ کی مانند تراشئے - پھر ان سب کو ملا کر سی لیجئے اور دو ٹکڑے دس گرہ لمبے اور آدھ گز چوڑے لے کر نمبر ۳ کی مانند کاٹ کر مونڈھوں میں جوڑ کر سی دیجئے - پھر ایک گرہ چوڑی ایک گرہ لمبی دو جیبیں لے کر اُن کے دو طرف ربن لگا کر مکمل سوئٹر کی مانند سوئٹر میں لگا دیجئے اور اوپر کی نوک میں بٹن لگا کر پھر نیچے اور آگے ربن لگا کر ایک طرف دو بٹن لگا کر دو کاج جیسا کہ مکمل سوئٹر میں لگا یا گیا ہے بنائے پھر آستینوں کے آگے اور گلے میں فر لگا دیجئے - دیکھئے مکمل سوئٹر -
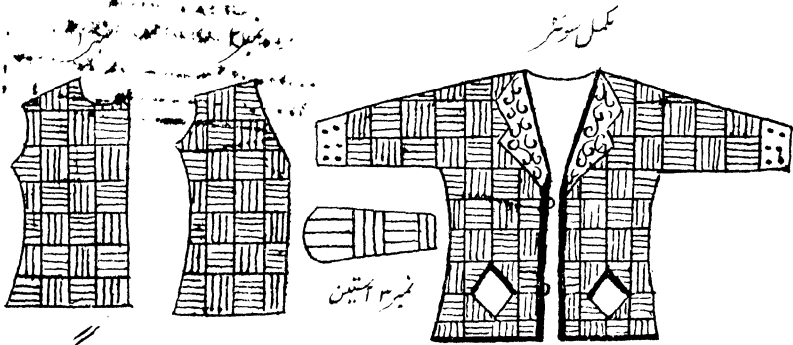
مس بدر النساء بیگم

گرم واسکٹ

گرم کپڑا سوا گز کے عرض کا - چودہ گرہ ساٹن یا اور کوئی کپڑا برائے گوٹ - پہلے چودہ گرہ میں سے بارہ گرہ کا ایک ٹکڑا ۱ کاٹ کر اس کو بیچ میں سے کاٹیے، یعنی اب آپ کے پاس بارہ بارہ گرہ لمبے اور دس دس گرہ چوڑے دو ٹکڑے ہوں گے - اب ایک ٹکڑے نمبر ۱ کی مانند کاٹیے پھر دوسرے ٹکڑے کو بھی بیچ میں سے کاٹیے - اب یہ پانچ گرہ چوڑے اور بارہ گرہ لمبے دو ٹکڑے ہو گئے - اُن کو ایک دوسرے پر رکھ کر نمبر ۲ کی مانند کاٹیے - پھر ان دونوں کو پچھلے حصے میں جوڑیے اور ان دونوں کو اوپر سے بھی پچھلے حصے میں جوڑ دیجیے - پھر دو گرہ کپڑے میں سے دو جیبیں دو گرہ چوڑی دو گرہ لمبی کاٹ کر کنارے موڑ کر واسکٹ کے اوپر رکھ کر سی دیجیے - اب واسکٹ کے آگے نیچے آستینوں میں اور جیبوں کے اوپر کسی اور رنگ کی گوٹ لگا کر آگے کی طرف دو بٹن کپڑے کے ہمرنگ لگائے اور تھوڑا سا ربن لے کر مکمل سوٹ کی مانند کاج بنائیے -

مس بدر النساء بیگم

۰۸۸۲
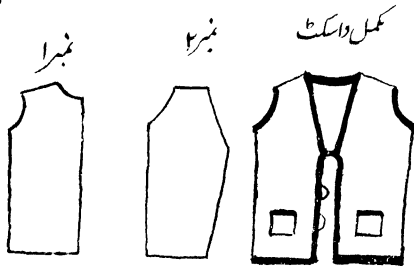
مفلر
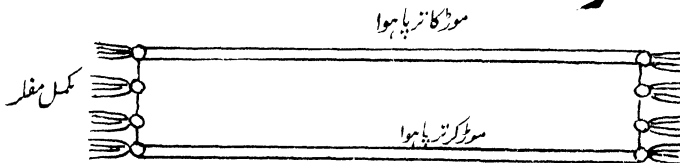
چار گرہ مرینہ جستی یا سفید رنگ کا لے کر باریک باریک موڑ کر تُرپ لیجیے اب جن دو طرفوں میں کٹی ہے اُن میں کپڑے کے ہمرنگ باریک اون لے کر دو دو گرہ کے ٹکڑے کاٹ کر دو دو ٹکڑے ایک ساتھ ملا کر کپڑے میں سوئی سے پرو کر باندھ دیجیے - دو دو انگل کے فاصلے پر شروع سے آخر تک ایسے ہی اون کے ڈورے باندھ دیجیے - جب ایک طرف سے ختم ہو جائے تو دوسری طرف بھی ایسے ہی باندھ دیجیے - مس بدر النساء بیگم

اوریب جانگیہ
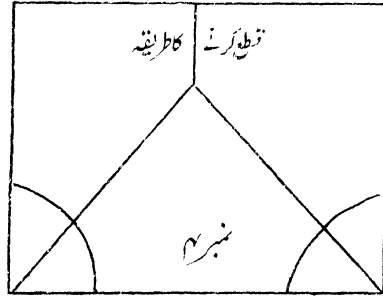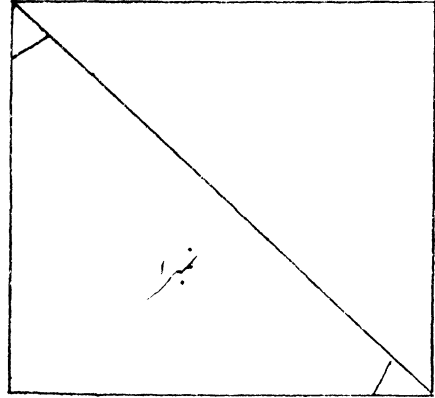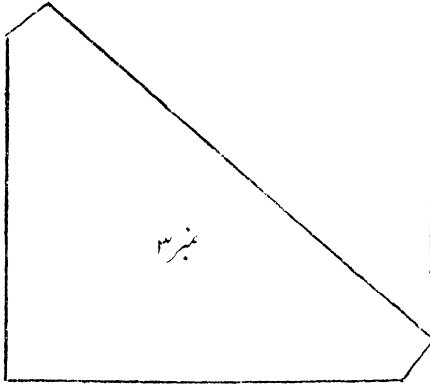
بچے کے ناپ کا ایک مربع کپڑا لے لیجئے۔ اس طرح ایک کپڑے میں دو جانگیے بن جائیں گے۔ مربع کپڑے کو شکل نمبر ۱ و شکل نمبر ۲ کی طرح تراش لیں۔ اب یہ شکل نمبر ۳ کی طرح تکونہ ہو جائے گا۔ پھر اس کو شکل نمبر ۴ کی طرح رکھ کر پائنچوں کی گولائی قطع کیجئے۔ پھر صفائی کے ساتھ اس کو ڈبل سلائی سے سی لیجئے (خیال رہے کہ نوک پر جھول نہ آئے) اوریب پٹی کاٹ کر پائنچوں میں لگائیے اور نیفہ موڑ کر سی لیجئے۔ جانگیہ تیار ہے۔ ملاحظہ ہو شکل نمبر ۵۔

مس قاضی صبغت اللہ
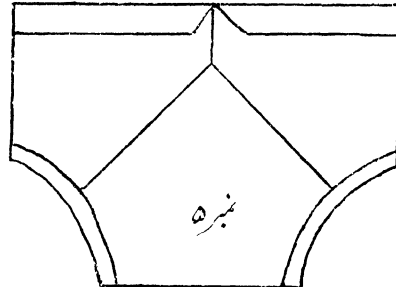
تیار شدہ اوریب جانگیہ

فیڈر

بوسکی ۔ سلک یا سفید لٹھے کا حسب نقشہ فیڈر کاٹ لیجئے ۔ استر اوراابرا ایک سا رہے گا ۔ اندر موٹے کپڑے یا روئی کی تہہ دے کر کناروں پر کنگورہ دار بیل لگا لیجئے اور مشین سے بخیہ کر کے سامنے پھول یا تو مشین سے کاڑھ لیجئے یا کشیدہ کر لیجئے ۔

امیر حامد رضا جعفری
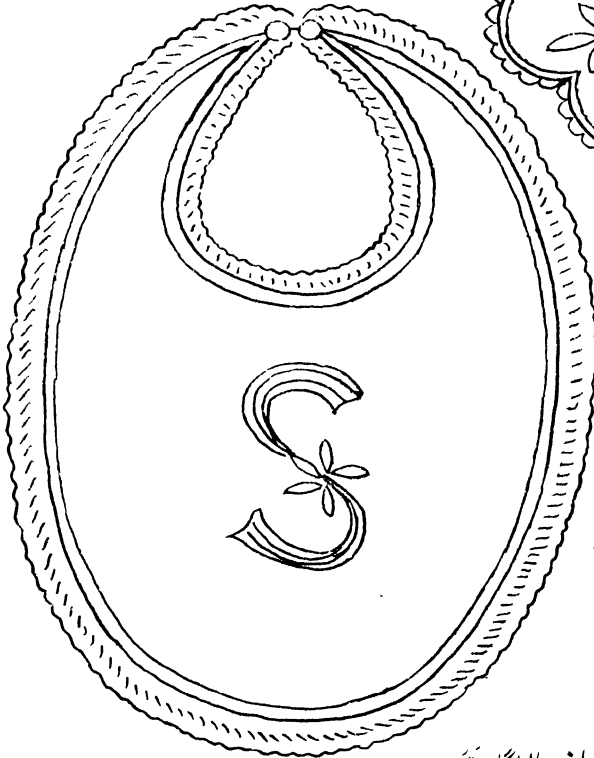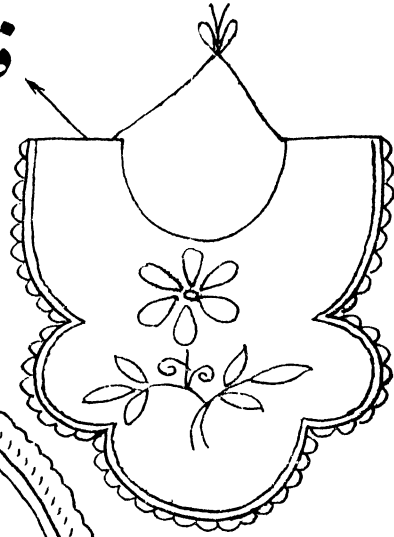
جھالردار فیڈر

سفید بوسکی کا حسب نقشہ فیڈر تراش کر چہار طرف جھالر لگائیے استر بھی بوسکی کا لگے گا ۔ اندر باریک روئی کی تہہ دی جائیگی ۔ بعدہ اس کی جگہ بچے کے نام کا حرف مشین کے بخیہ سے کاڑھ لیجئے اوپر کھٹکے دار بٹن لگے گا ۔

غدیر فاطمہ

فیڈر

نمبر ۱
تراشنے کا طریقہ

کھلا ہوا فیڈر
نمبر ۲
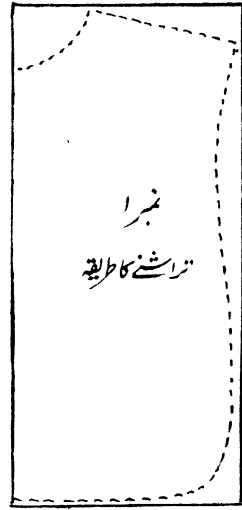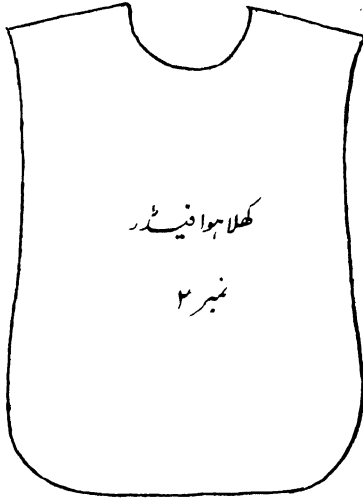
عام طور پر چھوٹے بچے کھانا کھاتے ہوئے کپڑے خراب کر لیتے ہیں اس لئے کپڑوں کی حفاظت کے لئے فیڈر استعمال کرتے ہیں۔ جتنا بڑا رکھنا ہو اتنا کپڑا لے کر نمبر ۱ کی طرح تراش لیں۔ کھولنے پر نمبر ۲ کی طرح ہوگی۔ اب اوریب پٹی (ایک انگل چوڑی) کاٹ کر چاروں طرف (گوٹ) خوبصورتی اور صفائی کے ساتھ لگا لیجئے اور گلے و گھیر میں چکن کاری سے پھول بنا لیجئے۔ اور گلے میں ربن لگا لیجئے۔ دیکھئے شکل نمبر ۳۔ یہ لٹھے یا پاپلین کا مناسب رہے گا۔
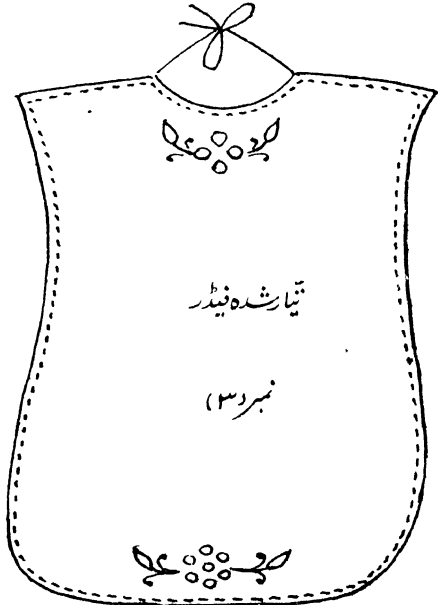
مس قاضی محمد صبغت اللہ

چوتھا باب
لڑکیوں کے کپڑے
معہ ترکیب تیاری و قطع کرنیکے نقشہ جات وغیرہ

پوری آستین کی قمیصیں

قمیص
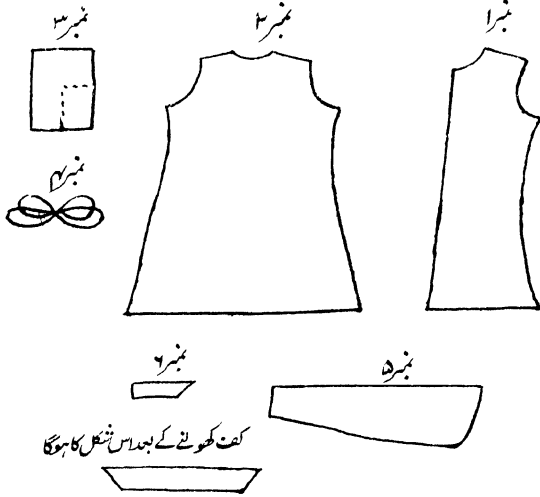
اس قمیص کے لئے مورکین ہی زیادہ موزوں ہوگی۔ یا اپنا حسب پسند کپڑا لیجئے۔ پہلے اپنے ناپ کے مطابق نمبر۱ کی طرح قطع کریں۔ کھولنے کے بعد نمبر۲ کی طرح ہوگا پہلے گھیر دو انگل اندر کی طرف موڑ کر سی لیں ازاں بعد گریبان بنائیں۔ گلا جو کور تراشیں پھر چار گرہ مربع کپڑا لے کر نمبر۳ کی طرح کالر کاٹ کر گلے کے دائیں بائیں اور پچھلی طرف کے ساتھ جوڑ لیں باقی جو اگلا حصہ رہیگا اس پر دو انگل چوڑی اور دو بالشت لمبی دوہری پٹی سی کر پلیٹ ڈالیں اور گلے کے اگلی طرف کے ساتھ سئیں اور دائیں طرف نمبر۴ کی بموجب بو بنا کر لگائیں اور ساتھ ہی مطابق نقشہ ٹانی بھی لگائیں۔ اب گلا تیار رہے۔ آستین کو نمبر۵ کی طرح قطع کیجئے۔ اس کے بعد مونڈھوں کے ساتھ جوڑ لیں۔ کف نمبر۶ کی طرح کاٹ کر آستین کے ساتھ لگائیے قمیص تیار رہے۔ یہ خیال رہے کہ کف کی چھوٹی طرف آستین کے ساتھ لگائی جائے گی۔ اور نوکیں اوپر کو رہیں گی۔

ادریس بیگم۔ پشاور شہر۔
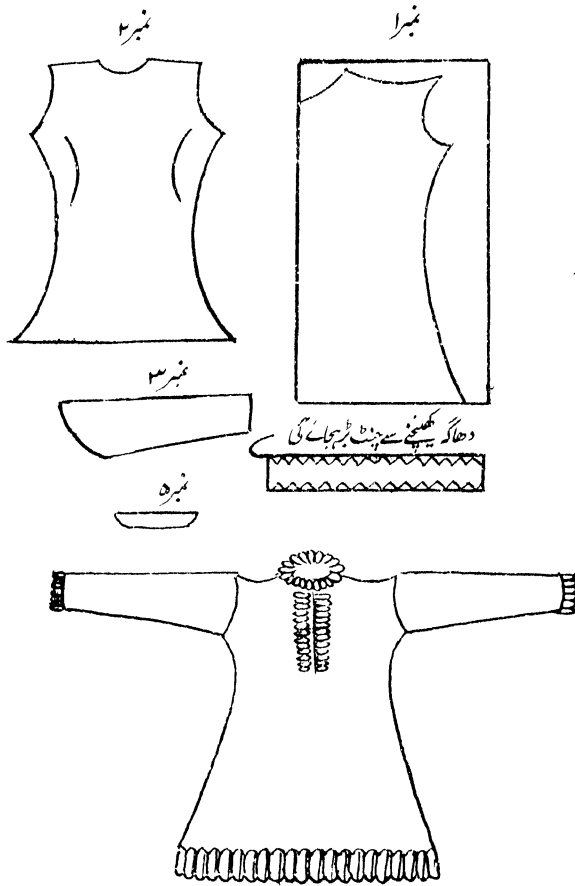
قمیص

اس قمیص کا عام رواج ہے اور اس کا
گلا شیروانی نما ہوتا ہے۔ امید ہے کہ بہنیں پسند
خاطر کریں گی۔ کپڑا حسب پسند اور لمبائی چوڑائی
بھی حسب ناپ رکھ کر نمبر۱ کی طرح تراشیں
مگر یہ یاد رہے کہ جسم کے عین ناپ کی ہو۔ اگر
ذرا بھی کھلی رہ گئی ہو تو نمبر۲ کی طرح قمیص کو
الٹا کر پلیٹ دیں اور آستین نمبر۳
کی طرح قطع کریں۔ آستین اپنے
ناپ کی پوری رکھئے۔ کیونکہ چنٹ
دار پٹی آستین کے اوپر کیطرف
لگے گی۔ اور گھیر کے لئے تین انچ چوڑی اور
۱½ گز لمبی پٹی لے کر اردگرد سے تھوڑا
تھوڑا موڑ کر نمبر۴ کی طرح سوئی سے دو
طرف لہر دار ٹانکے دیں۔ اس طرح دھاگہ کھینچنے
پر چنٹ پڑ جائے گی پھر چنٹ کو برابر کر دیجئے۔
بعدہٗ گھیر پر لگائیے۔ آستینوں اور گریبان کے لئے بھی اسی طرح پٹی تیار کریں۔ یہ چنٹ عموماً بچوں کے فراکوں میں بھی دی جاتی
ہے۔ گریبان کو درمیان میں سے کاٹ لیں اور گلے کی گولائی مردانی قمیصوں کی طرح ہو گی مگر اپنے ناپ کی ہو۔ جیسے کہ
نقشہ سے عیاں ہے سامنے کو دو طرف چنٹ دار پٹی لگائیں اور گولائی کی جگہ بھی وہی پٹی لگائیں اور پٹی نمبر۵ کی طرح قطع کریں
اور گلے پر با کھٹکے دار بٹن یا جو شیروانی پر لگتے ہیں وہ لگائیں۔ اگر کسی بہن کو قمیص کی کٹائی نہ آتی ہو تو پہلے اخبار کا بڑا سا کاغذ
لے کر اس کو مطابق نقشہ تراشیں پھر کپڑا قطع کریں۔ سلائی صفائی سے کریں۔

خورشید بیگم۔ پشاور شہر

چنٹ دار قمیص
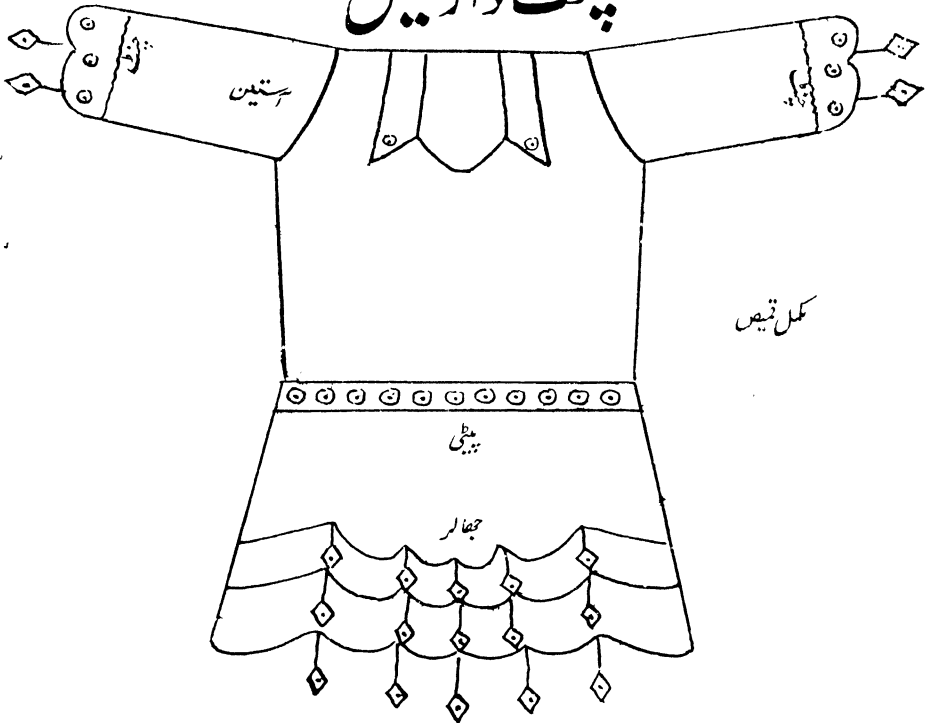
چارسال کی بچی کے لئے تین گز ہلکی پیازی یا حسب پسند رنگ کی بوسکی لے لیں۔ اور نلکیاں۔ اور ستارے گول اور چوکھونٹے جیسے ○ گول تو یہ ہیں اور ◇ چوکھونٹے یہ ہیں۔ اب ناپ کر قمیص کا نیچے کا حصّہ کاٹ لیجئے اور اس میں تین فلر (جھالر) کاٹ کر سی لیجئے۔ جیسے ایک تو نیچے کا حصّہ ہی ہوگا۔ اس سے دو گرہ کم ایک اور کپڑا کاٹ کر سی لیجئے اور پھر اس سے دو گرہ کم لے کر اسی طرح سی لیجئے۔ پھر اوپر کی کمر ہی میں آستین اور گلا مکمل کرکے نیچے کے حصّہ میں جوڑ لیجئے۔ اور پیٹی پر گول ستارے ٹانکئے۔ اور نیچے گھیر میں چوکھونٹے۔ اور آستینوں میں آگے چنٹ ڈال دیجئے تاکہ چوڑان کم ہو جائے۔

مسز بشرہ خاتون "ادیب"
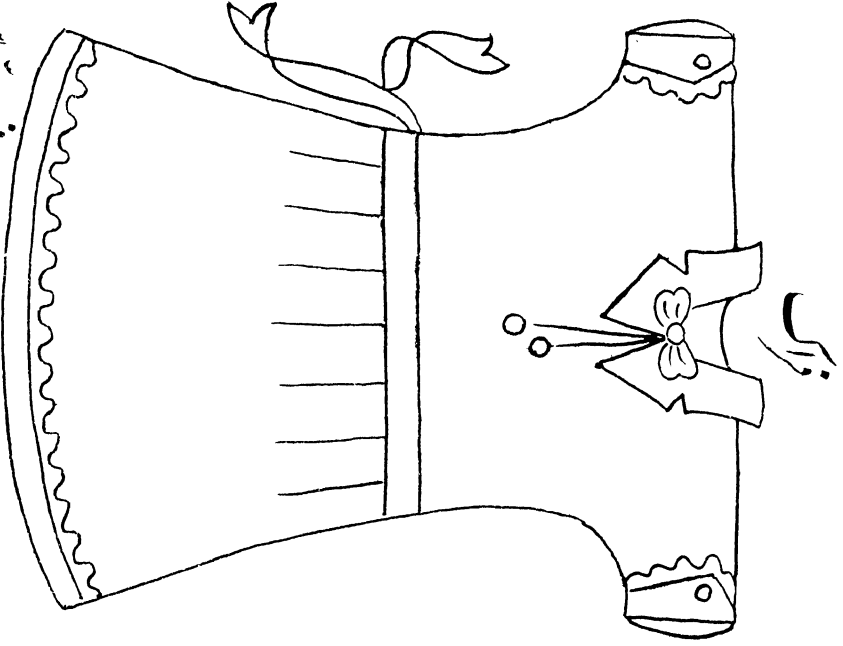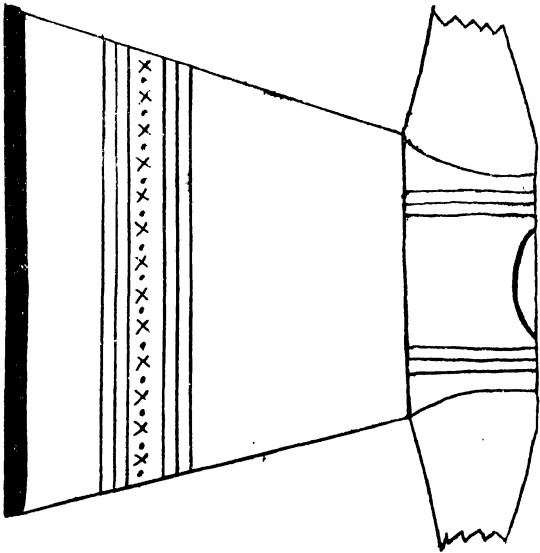
یہ فراک ایک سال کے بچوں کے لئے ہے۔ گرمیوں میں وائل، ململ کا
سی لیجئے۔ پلیٹ ڈال کر انسرشن سی لیجئے۔

محمودہ مہر بانو۔ جبل پور

فہمیدہ عباس
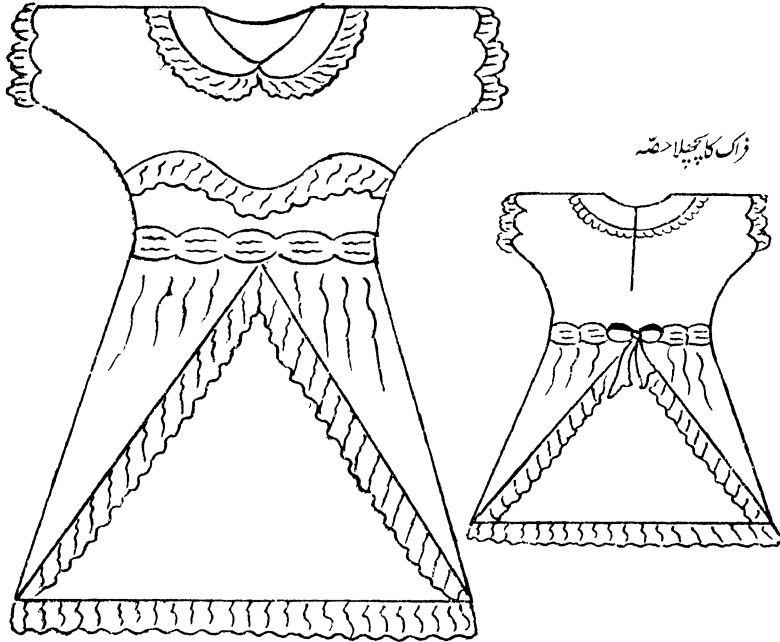
فراک

اس فراک کے لئے حسب منشا کپڑا استعمال کریں۔

بچی کے جسم کا ناپ لے کر باڈی آستین کے ہمراہ کاٹئے۔ آستین میں کنگورے کاٹئے اور کنگوروں میں کپڑے کی جھالر سی کر لگائیے۔ گول گلا کاٹ لینے کے بعد کالر قطع کرئے۔ کالر میں جھالر لگانے کے بعد کالر گلے میں سی لیجئے۔ باڈی میں اور گھیر میں فراک کے نقشے کے مطابق جھالر لگائیں۔ کمر کی پیٹی پر تھوڑے تھوڑے فاصلہ پر چینٹ ڈال کر کمر میں فٹ کرلیں۔ طرز تیاری فراک کے اگلے اور پچھلے حصے سے بخوبی عیاں ہے۔

مس حلیم النساء حلیمہ (دہلی)

اگر جوہر نسواں خواتین کے لئے واقعی کارآمد ثابت ہو رہا ہے تو کوشش کیجئے کہ آپ کی ملنے جلنے والی بیبیاں سب اس سے فائدہ اٹھائیں۔

منیجر

ڈبل گھیر اور کالر کا فراک
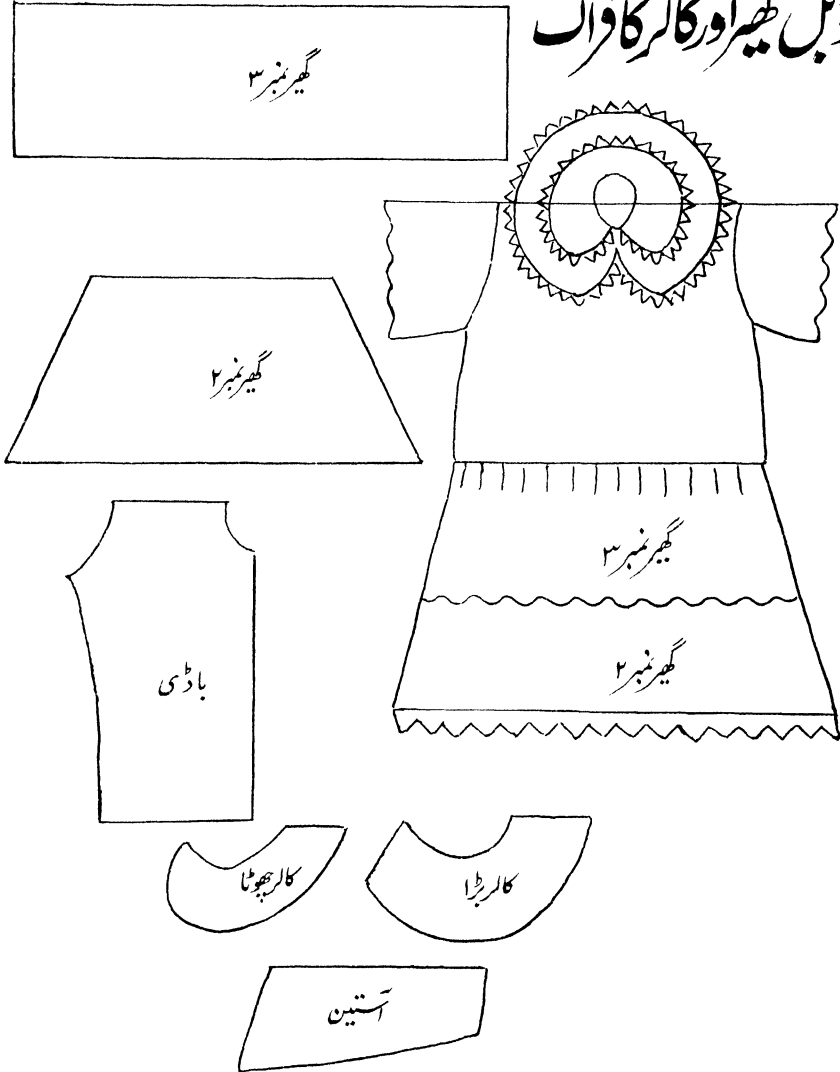
جارجٹ جال دار یا سادی لے کر پہلے باڈی تراشئے پھر گھیر نمبر ۲ باڈی کے چوڑان سے ایک گرہ بڑا کاٹئے۔ گھیر نمبر ۳ نمبر ۲ سے چوڑان میں ڈیڑھ گرہ کم اور لمبان میں ۴ گرہ زیادہ ہوگا جس کے ایک طرف ٹھیں موڑ کر بخیہ ہوگا اور

دوسری طرف پلیٹیں ڈال کر باڈی کی برابر کریجئے گر نمبر ۲ بھی دو تین پلیٹیں ڈال کر باڈی کی برابر کرکے اس میں دونوں گھیر جوڑ دیجئے۔

آستین بالکل سیدھی دو گرہ کی چوڑی ۶ گرہ کی لانبی کاٹ کر مونڈھوں کے نشان میں جھالر کے مانند لگا دیجئے اور اگلے کنارہ پر بخیہ کریجئے۔ اب دو کالر تراشئے جو کہ لمبان چوڑان میں ایک سے دوسرا دو انچ چھوٹا ہو۔ اور بغیر استر کے باڈی میں منسلک کر دیجئے اور ڈیڑھ انچ چوڑی جھالر اسی کپڑے کی بنا کر دونوں کالروں اور گھیر نمبر ۲ میں مطابق نقشہ لگا دیجئے۔

۱۱۱۱ ——— ایسی لکیروں سے مراد پلیٹیں ڈالنا ہے۔

سردار فاطمہ۔ الہ آباد

فراک

فہمیدہ عبّاس
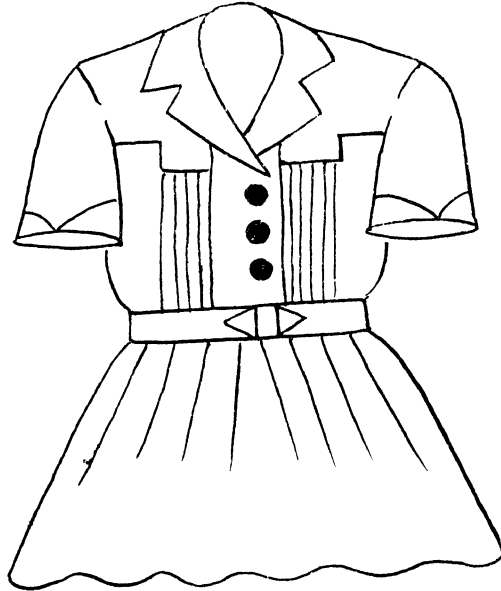
فراک
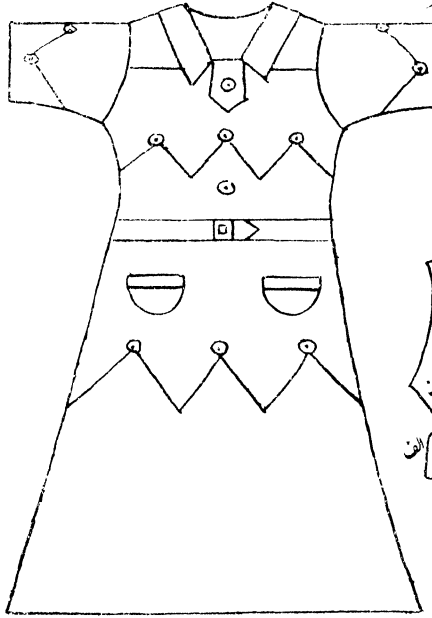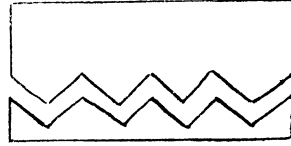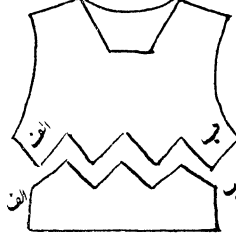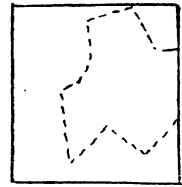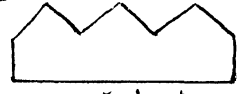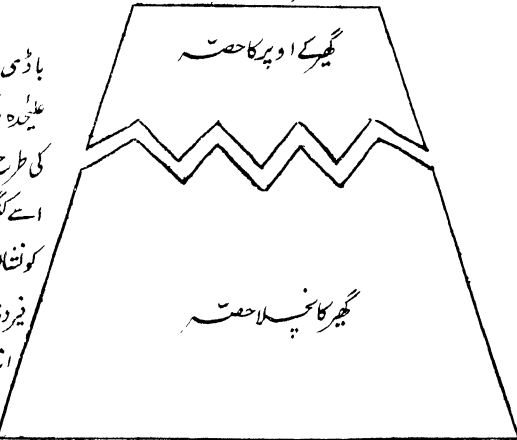
اپنی پسند کا کپڑا لے کر پہلے باڈی ناپیں۔ ناپ کے بعد باڈی کے نچلے حصے میں سے ۴ یا ۵۔ انچ کا چوڑا ٹکڑا لے کر علیحدہ رکھ لیں۔ اب باڈی نمبر۱ کی طرح کاٹیں تو اس کی شکل نمبر۲ کی طرح ہوگی۔ باڈی کا نچلا حصہ جو آپ نے علیحدہ نکال کر رکھا ہے اسے کنگورے نما کاٹیں۔ اب باڈی کے نچلے اور اوپر کے کنگوروں کو نشان الف کو الف سے اور ب کو ب سے باہم پیوست کردیں فیروزی رنگ کا کپڑا لے کر نمبر۳ کی طرح کالر کاٹیں اور اسے اندر سے استر لگا کر گلے کے ساتھ جوڑ دیں۔ آستین اور گھیر نمبر۴ و ۵ کے مانند کاٹیں اور کنگوروں کو ایک دوسرے کیساتھ جوڑ دیں اور کنگوروں پر ایک ایک بٹن ٹانک دیں۔ کمر کیلئے فیروزی رنگ کی بیلٹ لگائیں۔ تیار ہونے پر گھیر میں دو جیبیں کاٹ کر سی لیں۔ دس **زیب النساء** ۔ ہبلی
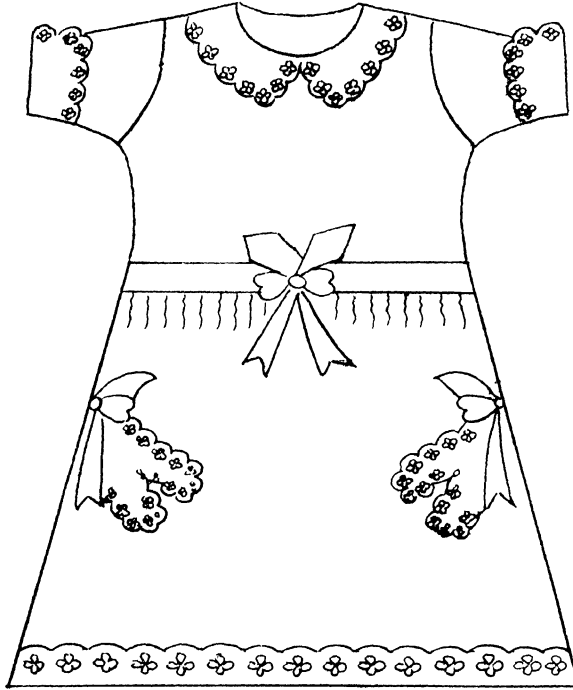
فراک

اس فراک کے لئے سفید بوسکی استعمال کریں۔ باڈی آستین اور گھیر حسب نشاناپ سے قطع کریں۔ کپڑے پر کالر کا نقشہ مع کنگوروں کے ٹریس کرکے سُرخ رنگ کے ریشم سے بٹن ہول اسٹیچز کریں۔ یا مشین پر دستکاری کے پرزے سے باریک کارڈنگ کریں۔ تیار ہوئے پر کنگورے کتر لیں اور ان کنگوروں میں ایک ایک پھول سرخ تاگے سے بنائیں۔ آستین کے لئے علیحدہ کپڑے پر کنگورے کرکے اسے آستین کے ہمراہ سی لیں اور بعد میں کف کے مانند الٹ دیں۔ کف کے اوپر کے حصّے پر کنگورے کرکے بغیر سیا ہوا چھوڑ دیں گیر کے دونوں جانب دو ٹکڑے مطابق نقشہ قطع کرکے جوڑ دیں اور ان پر ایک سفید اور ایک فیروزی ربن کی بو بنا کر ٹانک دیں۔ گھیر کے دامن پر علیحدہ پٹی پر کنگورے بنا کر سی لیں کمر پر سفید ربن کی بیلٹ لگائیں اور بیلٹ کے درمیانی حصّے پر بو لگائیں۔

مس زیب النساء زیبؔ۔ دہلی

ڈبل آستین کی فراک
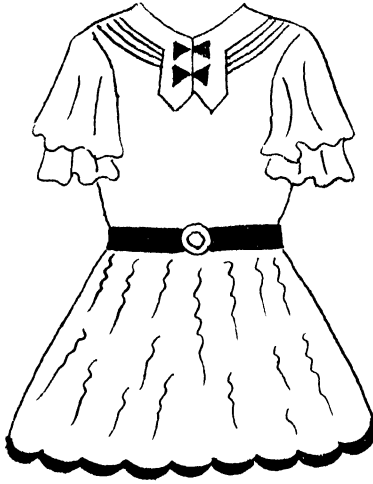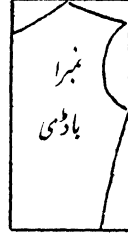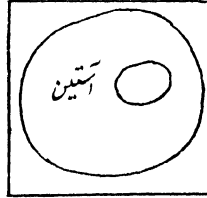
یہ فراک اس کپڑے کا بنایا جاسکتا ہے جو کہ نہ بہت دبیز ہو اور نہ زیادہ مہین۔ مثلاً لیٹھین کپڑوں میں مورکین۔ بوسکی۔ عمدہ قسم کی کریب وغیرہ کا بہ آسانی تیار ہوسکے گا۔ بہنیں ناپ بچیوں کے ناپ کے مطابق رکھ لیں۔

حسب پسند رنگ کا کپڑا بچی کے مخصوص ناپ سے قدرے زائد لیجیے۔ کیونکہ اس فراک کی آستینوں میں کپڑا زیادہ لگتا ہے نیز چار گرہ کپڑا گوٹ وغیرہ کے لئے مختلف رنگ کا لیجیے۔ مثلاً فراک اگر سفید سلک کا بنانا ہے تو گوٹ کے لئے گہرا آسمانی یا سرخ رنگ کی سلک مناسب ہوگی۔ اوّل باڈی کا کپڑا علیحدہ کرلیجیے اور نمبر۱ کے مانند دوہری کرکے قطع کیجیے۔ اب گھیر الگ کیجیے جو کہ تراشیدہ باڈی سے پانچ گرہ زائد چوڑا اور لمبان میں قریب قریب برابر ہو۔ گھیر کے نچلے حصہ میں مطابق نمونہ کٹاؤ تراش لیں اور گوٹ لگا کرسی لیں۔ بعدہٗ اوپر کی جانب سوئی سے مہین مہین پلیٹ کے ذریعہ جنٹ دے کر باڈی میں جوڑ دیجیے۔ اب نمبر۲ کی طرح آستین تراشیے۔ آستینیں دو چھوٹی اور دو بڑی ہوں۔ کیونکہ ڈبل آستین لگائی جائے گی۔ آستینوں کے بیرونی جانب مہین گوٹ لگا کر حسب نمونہ باڈی میں جوڑ دیجیے۔ بڑی نیچے اور چھوٹی اوپر رہے گی۔ دیکھئے تیار شدہ مکمل فراک۔

نقشہ نمبر۳ کے مطابق کالر قطع کرکے باڈی میں لگا لیجیے اور اس پر حسب نمونہ دو چھوٹی چھوٹی بو بنا کر لگا دیجیے۔ کالر کے نیچے جو مہین سیاہ لکیر دکھائی دیتی ہے وہاں کالر لگانے سے پیشتر مشین سے باریک باریک پلیٹیں دے لیجیے۔

آنسہ فہمیدہ عبّاس۔ اعظم گڈھ

آسان فراک

فراک کے لئے حسب پسند کپڑا لیں اور کالر و کف کے لئے دوسرے رنگ کا کپڑا استعمال کریں۔ پہلے ناپ لے کر باڈی۔ آستین اور گھیر قطع کرلیں۔ بعد میں کالر نقشہ کو دیکھ کر کاٹیں۔ کف علیٰحدہ کاٹ لیں اور آستین کے ساتھ جوڑ کر الٹ دیں۔ کف کے سامنے کے حصے کو یوں ہی موڑ دیں اور اس پر بٹن ٹانک دیں۔ اب مشین کے پرزہ سے گھیر میں ہر دو جانب چینٹ ڈالیں اور باڈی کے ساتھ گھیر جوڑ دیں۔ نچلا حصہ جہاں (ے) ایسا نشان ہے بغیر سیا ہوا چھوڑ کر اندر کی طرف سفید پٹی لگائیں اور بٹن ٹانکیں اور بیرونی جانب بھی بٹن ٹانکیں کمر پر بلیٹ لگائیں۔

مس زیب النساء۔ ہبلی

فراک

گلابی رنگ کا کپڑا لے کر حسب ناپ باڈی گھیر اور آستین قطع کریں۔ اب فیروزی رنگ کے کپڑے بار بن سے فراک کے نقشے کے مانند گوٹ لگاتی چلی جائیں۔ آستین گلا اور باڈی کے نچلے حصے میں کپڑے کے پھول بنا کر ٹانک دیں۔ بعد تیاری گوٹ نشانات پر رنگ ٹانک دیں۔

مس حلیم النساء حلیمہ۔ ہبلی

فراک
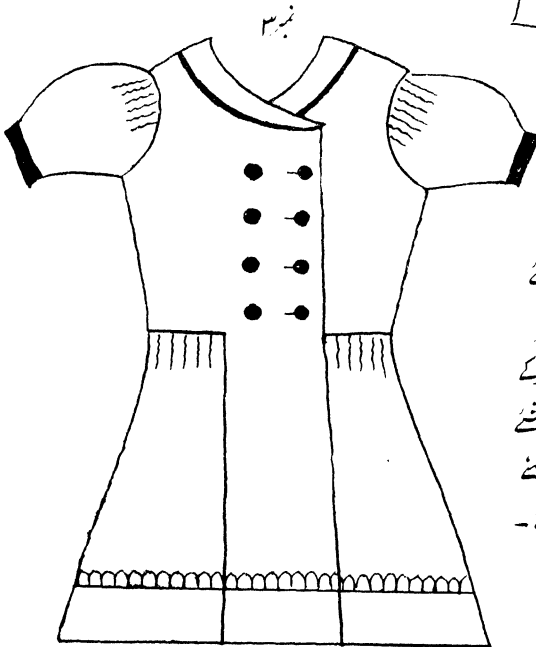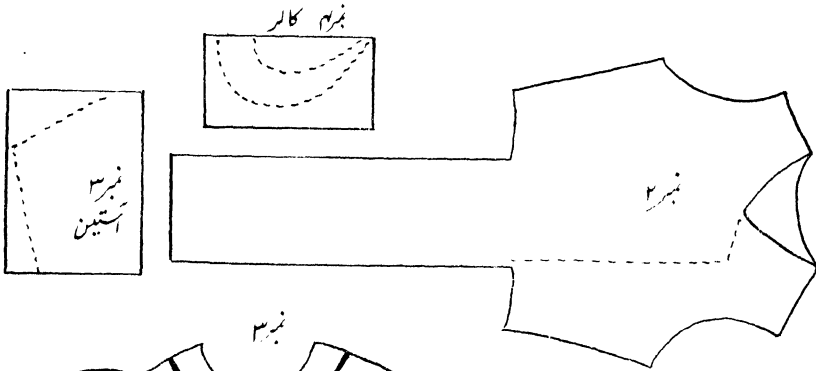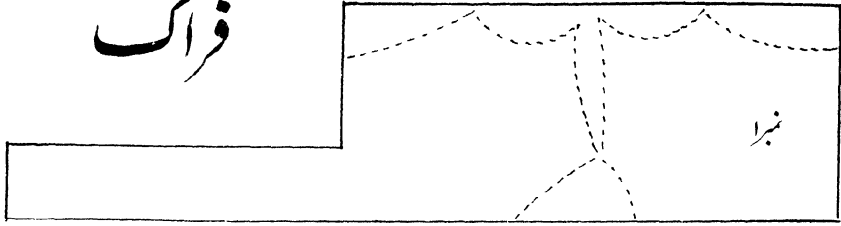
کپڑا بوسکی۔ جارجٹ یا جو پسند ہو لے لیجئے اور مانند نقشہ نمبر۱ تراشنے کے بعد اس کی شکل نمبر۲ کی طرح ہوگی۔ اب نمبر۳ کی طرح آستین قطع کرکے ایک انگل چوڑی پٹی لگا دیجئے۔ جب نقشہ کالر تراشئے اور مہین گوٹ لگا کر سلائی کر دیجئے۔ مکمل خاکہ سامنے رکھ کر باڈی و گھیر کو باہم پیوست کرکے سلائی کر دیجئے۔ سامنے بٹن ٹانک دیجئے۔

خدیجہ عبدالکریم

جمپر

(۲)

(۱)

قطع کرنے کا طریقہ

آستین اور گھیر کی بیل
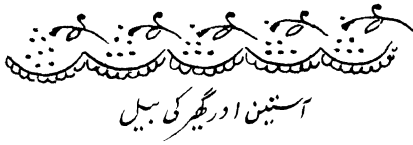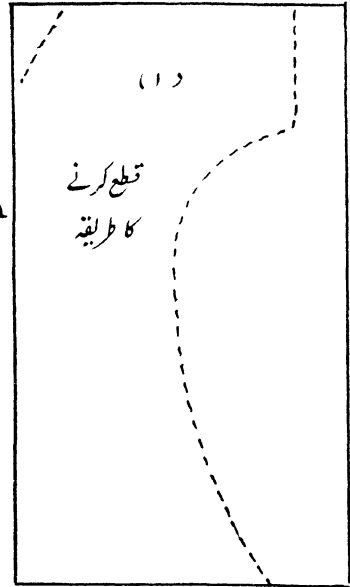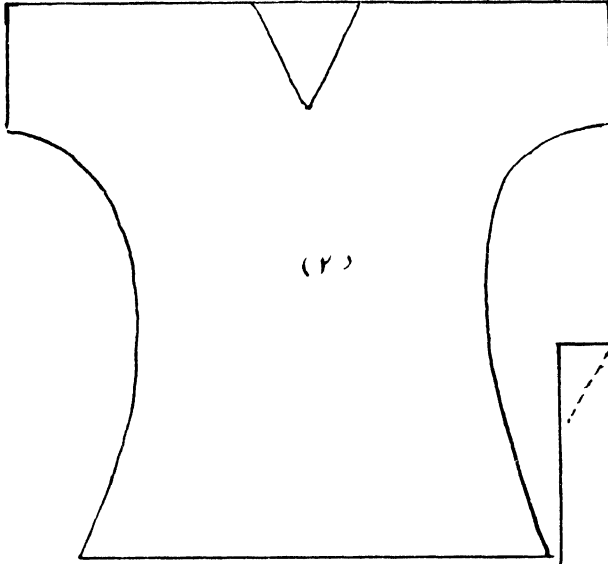
بہنیں حسب پسند کپڑا ناپ کر کے نمبر ۱ کی طرح قطع کر لیں۔ اب یہ شکل نمبر ۲ کی طرح ہو گا۔ اس کو صفائی کے ساتھ ڈبل سلائی سے سی لیجئے۔ اس کے بعد جو بیل نقشہ میں بنا کر دکھائی گئی ہے گھیر و آستین اور گلے پر ایمبرائیڈری کی بیل تیار کیجئے۔

ملاحظہ ہو شکل نمبر ۳ مکمل خاکہ جو صفحہ ۳، پر ہے۔

مکمل جمپر (۳)

مس قاضی محمد صبغت اللہ عثمانی

بغیر آستین کی فراک واپرن

فراک

اس فراک کے لئے چائنا سلک۔ ریشمی ململ یا اسی قسم کا کوئی مناسب کپڑا لیجئے۔ اوّل باڈی قطع کریجئے۔ دیکھئے نمبر ا قطع کرنے کے بعد نمبر ۲ کی طرح ہوگی۔ خاکہ نمبر ۳ تراش کے قطع شدہ باڈی میں مضبوط سلائی کے ذریعہ جوڑ دیجئے۔ نقشہ نمبر ۴ گھیر قطع کرنے کے بعد
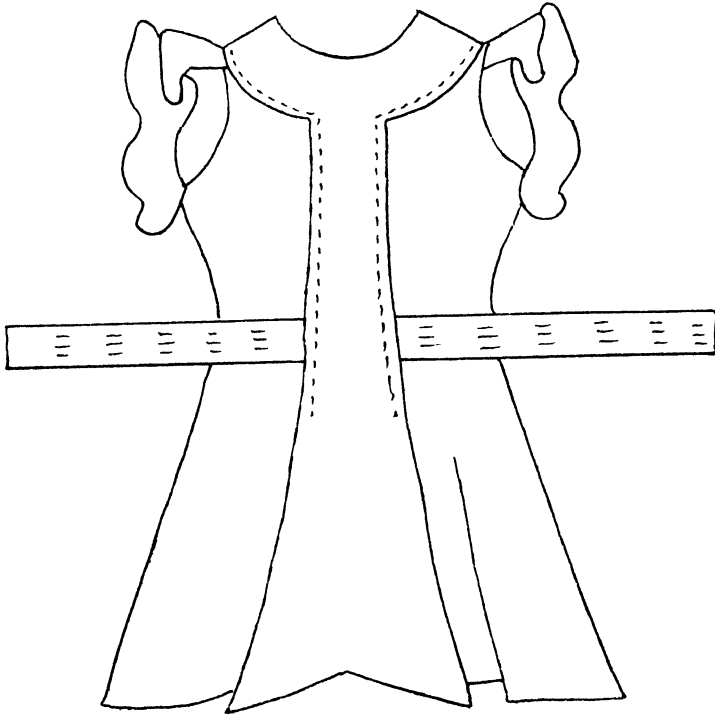
مکمل فراک

جو تراشئے دیکھئے نقشہ نمبر ۵ اب اسے باڈی و سلامنے کے قطع کردہ حصے میں سلائی کر دیجئے۔ ایک مربع ٹکڑا لے کر نمبر ۶ کی مانند آستین تراش کر

لگا دیجئے۔ فراک کے سامنے خوبصورت رنگ کے تاگے سے تیپچی کیجئے ۔

نمبر۱ باڈی
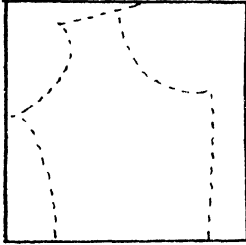
فراک
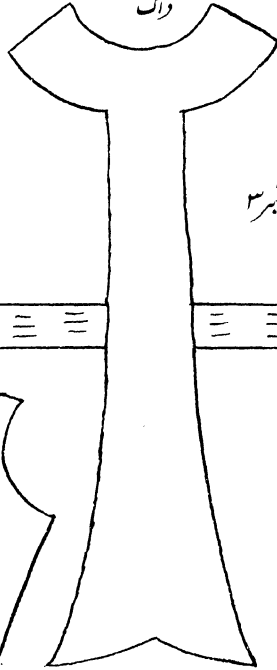
نمبر(۶) آستین

نمبر۳

نمبر۲

نمبر۴ گھیر
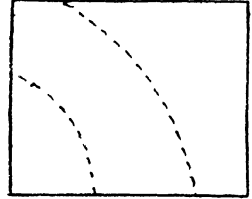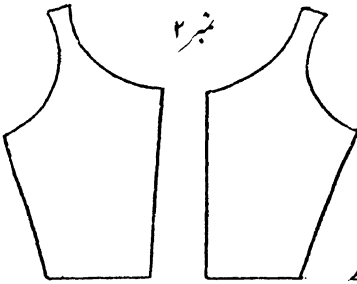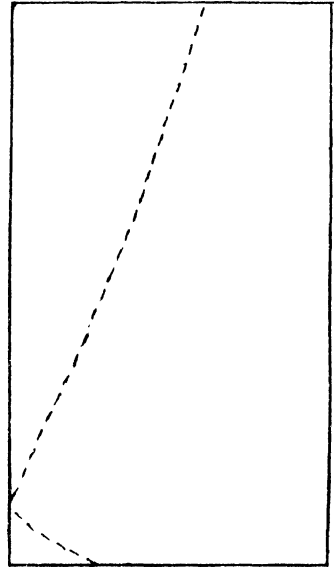
نمبر۵
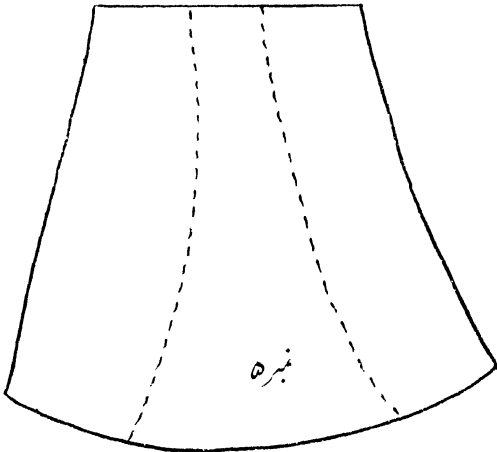
خدیجہ عبدالکریم
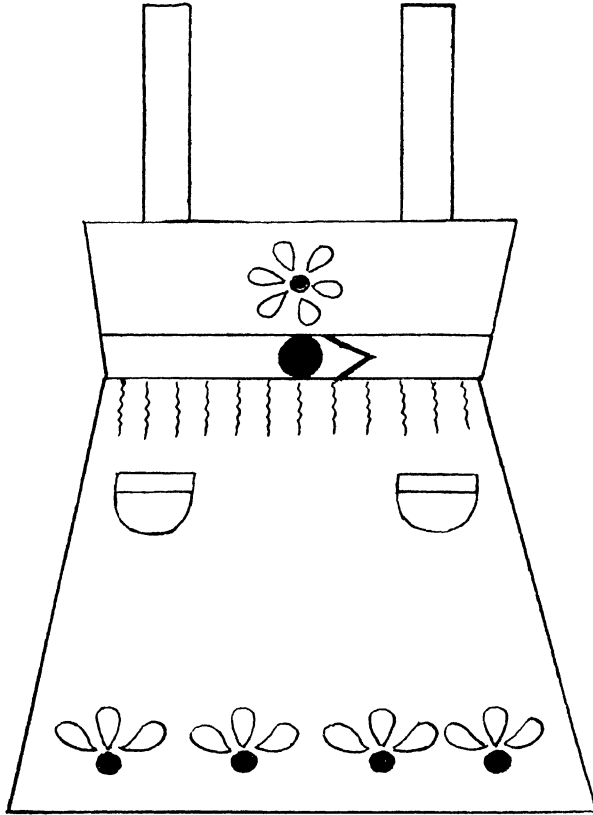
ایپرن

حسب ناپ لڑکیوں کے لئے اس ڈیزائن کا ایپرن تیار کیجئے۔ تین سال سے آٹھ سال تک کی بچّی کے لئے مناسب ہے۔ طرز تیاری خاکہ سے عیاں ہے۔

خدیجہ عبدالکریم
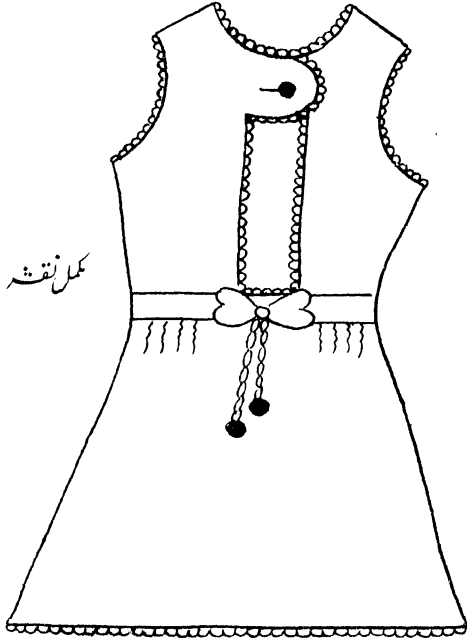
ایپرن

اس ایپرن کے لئے مورکین یا کوئی حسب منشا کپڑا لیجئے۔ اور مطابق شکل نمبر (۱) قطع کیجئے۔ اس کے بعد نمبر (۲) کو حسب نقشہ نشانات پر سے تراشئے اور رہین تر پائی کر دیجئے۔ گھیر کو تراشیدہ باڈی میں جوڑ کر سلائی کر دیجئے۔ بعدہ بلٹ وغیرہ لگا کر کنارے میں کروشیا کی جھالر بنا لیجئے۔ جیسا کہ مکمل نقشہ سے عیاں ہے۔
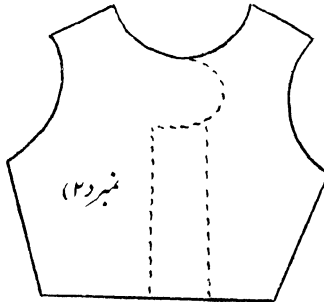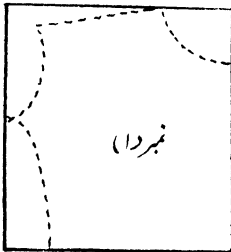
خدیجہ عبدالکریم

فراک
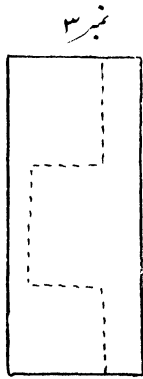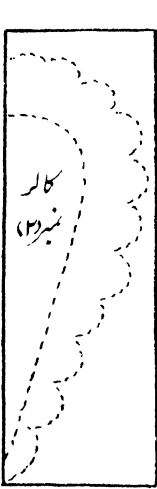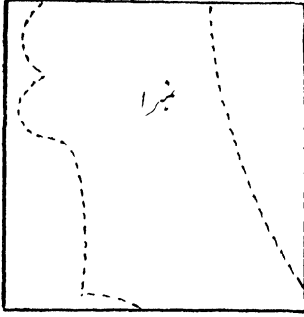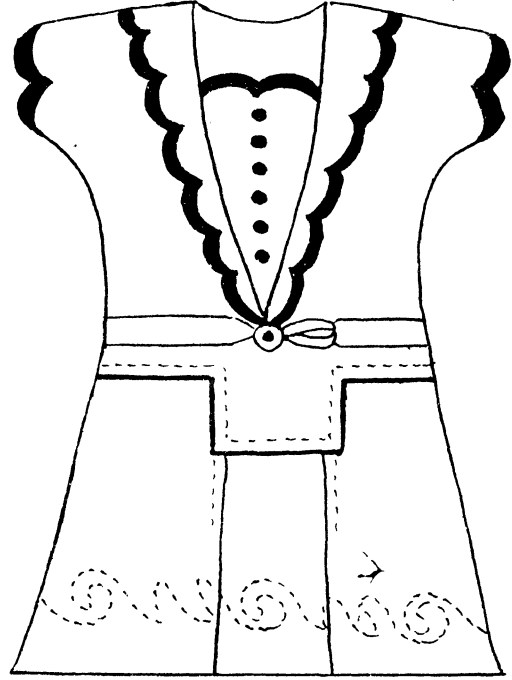
گلابی ساٹن یا ریشمی ململ سے کر نمبر ۱ کی طرح تراش لیجئے
اس کے بعد شکل نمبر ۲ کے مانند کالر قطع کیجئے۔ قطع شدہ کالر
میں سے جو کپڑا بچے اسے سامنے مانند نقشہ تراش کر لگائیے۔ گھیر میں حسب نقشہ دو بڑی پلیٹیں دے کر
خاکہ نمبر ۳ کاٹ کر لگا دیجئے۔ کالر۔ آستین کے کنگوروں میں سبز رنگ کی گوٹ لگائیے۔ بٹن گوٹ کے
کپڑے کے بنا کر سامنے ٹانک دیجئے۔

خدیجہ عبدالکریم
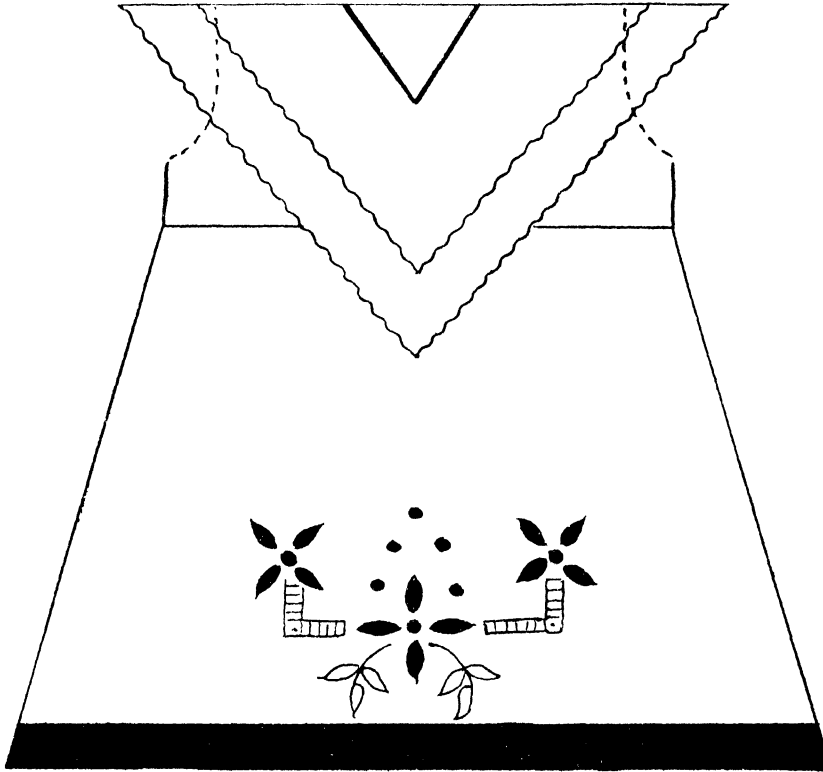
فراک

یہ فراک تین چار سال کی لڑکیوں کے لئے مناسب ہے۔ نقشہ سامنے رکھ کر فراک تراش لیجئے۔ دو انگل کی پٹی لے کر تھوڑی چنٹ دے کر جھالر کالر کی جگہ لگائیے۔ جیسا کہ نقشہ سے عیاں ہے۔ اور پھول کاڑھ لیجئے۔

سعیدہ قمر بانو۔ جبل پور

فراک
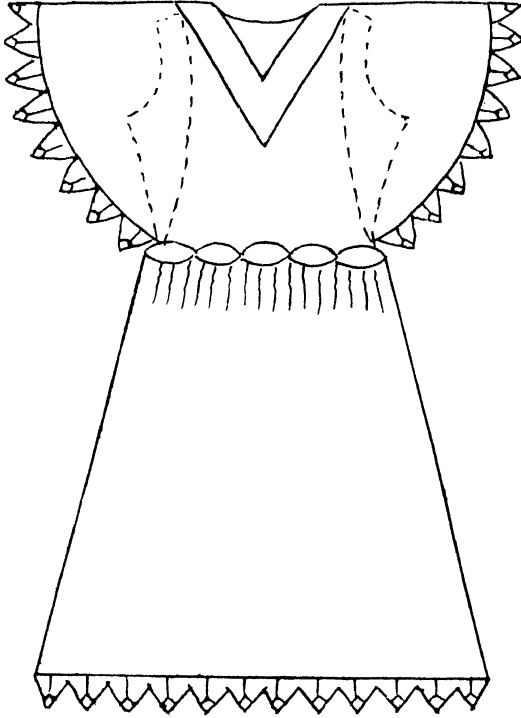
حسب دلخواہ کپڑا استعمال کریں۔ بچّی کے جسم کا ناپ لے کر باڈی اور گھیر علیحدہ کاٹ کر رکھ لیں۔ گلا وی نما کاٹیں۔ پہلے گلے کے ہمراہ وی نما کالر جالی کا کاٹ کر سی لیں (واضح رہے کہ جالی۔ باڈی کے اگلے اور پچھلے حصّے میں یکساں وی نما شکل کی رہیں گی ہ) اب اسی جالی کے اگلے اور پچھلے حصّے کو کپڑے پر رکھ کر دوسرا اتنا چوڑا کالر کاٹیں جو تینوں کا کام دے۔ مگر کالر کی لمبائی باڈی کی لمبائی کے برابر رکھیں۔ اب کٹے ہوئے کالر کو جالی کے ساتھ جوڑ دیں۔ کالر کے کناروں پر موتی کی جھالر یا بازی فیتہ لگائیں۔ کالر تیار ہونے کے بعد باڈی پر کالر کو تھوڑے تھوڑے فاصلہ پر ٹانک دیں (باڈی کے سامنے کے نقطوں سے کالر پر ٹانکے ڈالنے کا حصّہ بخوبی عیاں ہے) گھیر کو باڈی کے ہمراہ جوڑ دیں۔ بیلٹ پر کنگورے کاٹ کر لگائیں۔ گھیر کے دامن پر کوئی نفیس جھالر ٹانک دیں۔

مس زیب النساء زیب۔ دہلی۔

نقشہ صفحہ ۸۲ پر دیکھئے

یہ فراک تین سال سے آٹھ سال تک کی بچیوں کو پہنایا جا سکتا ہے۔
ریشمین وینز ململ یا ڈشن کریب کا بنائیں تو بہتر ہے۔ ویسے اور بھی اسی قسم کے کپڑے استعمال کئے جا سکتے ہیں۔
البتہ ذرا کلف ہونا ضروری ہے۔

اوّل بچی کے ناپ کے مطابق فراک کا کپڑا پھاڑ لیں اور فاضل کپڑا جھالر وغیرہ کے لئے علیحدہ کر لیں۔ اب اس کپڑے کو جو فراک کے لئے علیحدہ کیا تھا نمبر ۱ کی طرح تراش لیں۔ بعد ازاں نمبر ۳ کی مانند پلیٹیں ڈال کر فراک تیار کر لیں۔ پلیٹیں ایک گرہ چوڑی اور چار گرہ لمبی ہوں اور دونوں جانب یکساں یعنی سامنے اور پشت کی جانب یکساں چوڑی اور لمبی ہوں۔ نقشہ نمبر ۳ میں گلے کے لئے جھالر بنانے کا طریقہ بتایا گیا ہے۔ نقشوں کے نشانات تیپچی کے ٹانکے بھرنے کو ظاہر کرتے ہیں۔ دھاگہ کھینچنے پر سوئی سے پچھلے حصہ کے مطابق جھالر تیار ہو جائے گی۔ اس قسم کی جھالر محض ہاتھ ہی سے بنائی جا سکتی ہے اور بہت خوبصورت ہوتی ہے۔ نقشہ نمبر ۴ یعنی گھیر اور آستین کی جھالر مشین کے پرزہ سے بھی بنائی جا سکتی ہے اور بہ نسبت ہاتھ کے زیادہ خوبصورت معلوم ہوگی۔

نقشہ نمبر ۴ میں گھیر کی جھالر کا ایک علیحدہ ٹکڑا دکھایا گیا ہے۔ اسی طرح کل جھالر کئی ٹکڑوں میں تقسیم ہو کر بنے گی۔ جس قدر کٹاؤ چھوٹے بنانے ہوں اسی قدر ٹکڑے چھوٹے لیں اور نوک دار تراش کر جھالر بنائیں۔ بعد ازاں گھیر پر گولائی سے چسپاں کریں جیسا کہ تیار شدہ فراک میں دکھایا گیا ہے۔ گھیر کی جھالر کی سلائیوں پر مشین نہ کیجئے بلکہ پھونسڑے دبا کر ہاتھ سے مہین مہین تر پائی کر لیجئے۔ مابعد سیونوں پر تار گو کھر ٹانک دیجئے تاکہ سلائی ظاہر ہو کر بدنما نہ معلوم ہو۔ گول نشانات پر اصلی بڑے بٹن یا وصلی اور کپڑے کے تیار کردہ بٹن ٹانک دیں۔

فہمیدہ عبّاس

ننھے بچّوں کی آرام دہ فراک

عبارت صفحہ ۸۱ پر دیکھئے

عبارت صفحہ ۸۱ پر دیکھئے
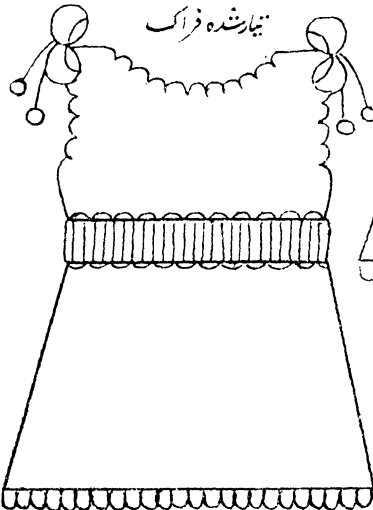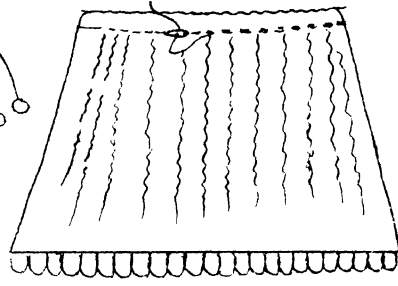
فہمیدہ عباس انصاری

فراک
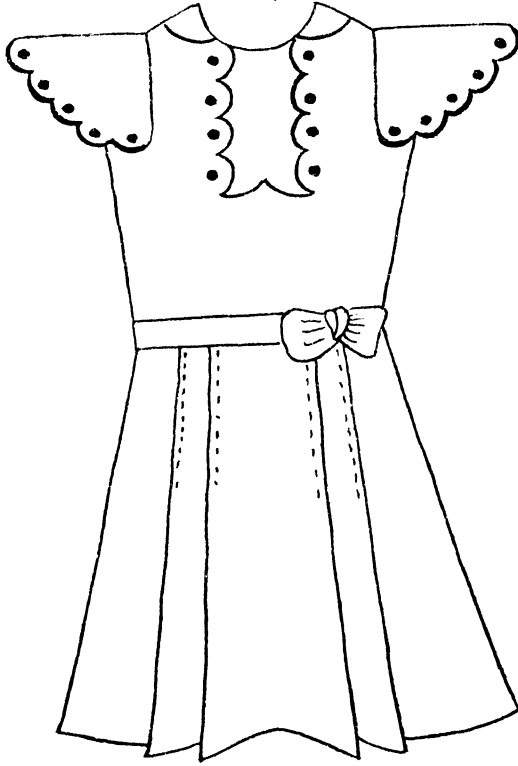
حسب پسند کپڑا لے کر چوہرا تہہ کرکے باڈی نمبر ا کو مدنظر رکھ کر قطع کرلیں۔ گھیر کے انداز سے کپڑے کا مربع ٹکڑا لے لیں۔ اور خاکہ نمبر ۳ کا لحاظ رکھتے ہوئے تراش لیں۔ اب گھیر میں نقشہ مکمل کے مطابق دونوں جانب پلیٹ دیں۔ اور بیلٹ لگا دیں۔

گول نشانات پر زیبائشی بٹن ٹانک دیں۔ فراک تیار ہے۔

(باقی نمونے صفحہ ۸۴ پر دیکھئے)

خدیجہ عبدالکریم
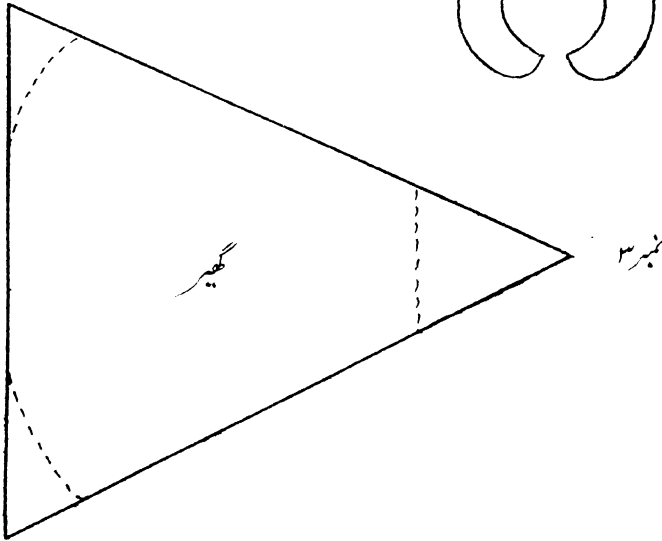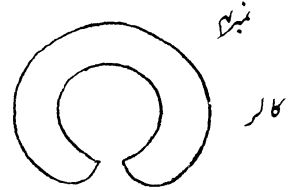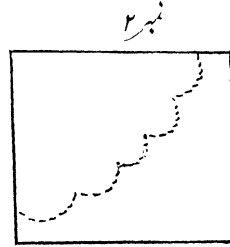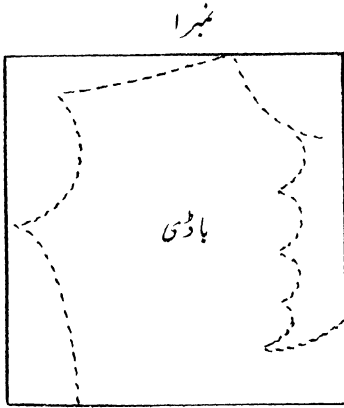
فراک

(مکمل فراک اور عبارت صفحہ ۸۳ پر دیکھئے)

خدیجہ عبدالکریم

نئی طرز کا فراک

نمبر۱

نمبر۴

نمبر۳

نمبر۲

فہمیدہ عباس
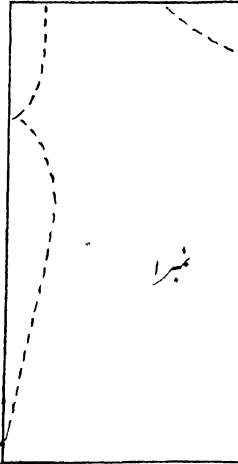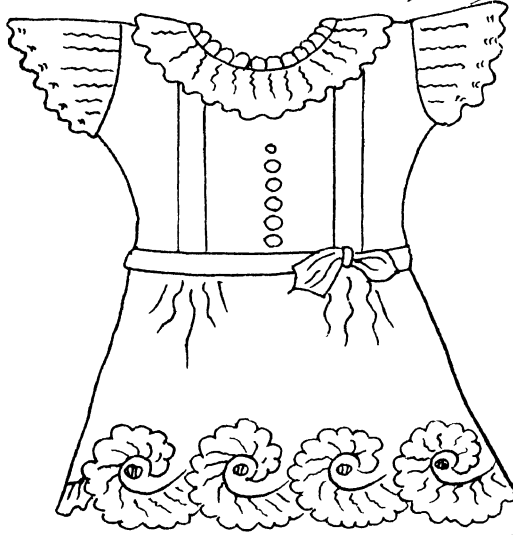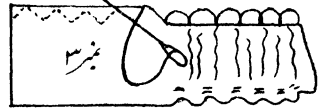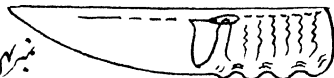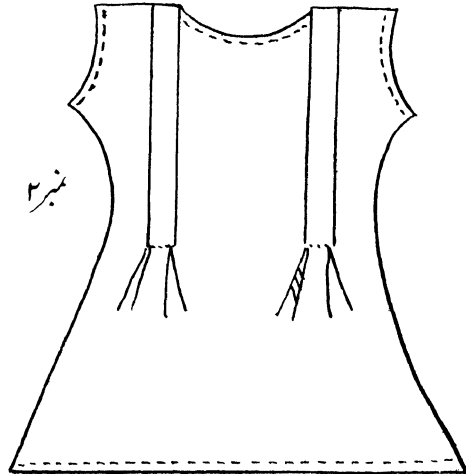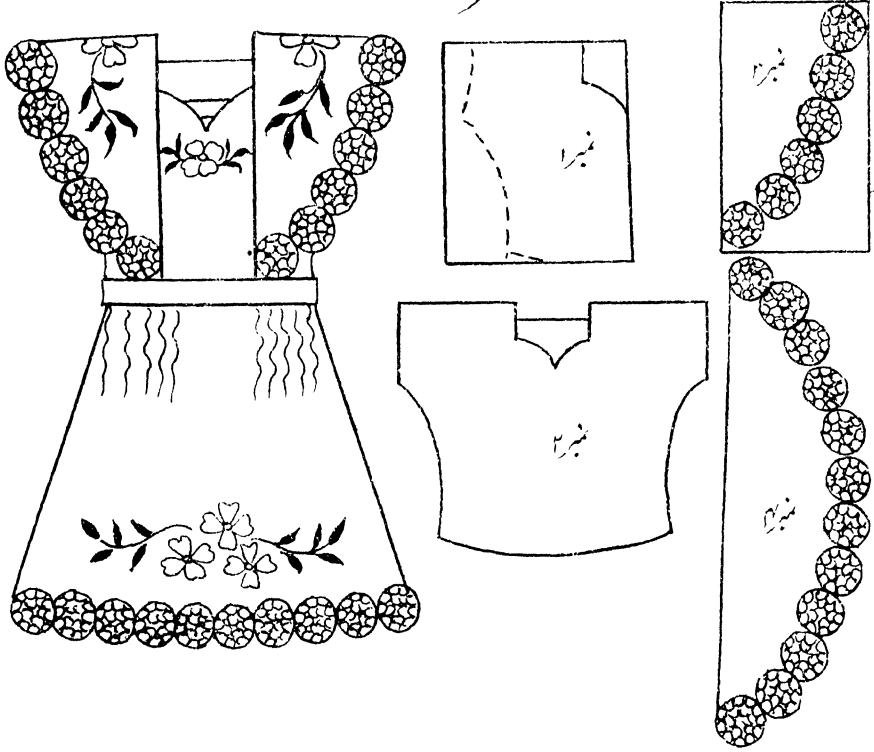
فراک

اس فراک کے لئے چائنا سلک یا کسی قسم کا باریک کپڑا لے کر نمبر ۱ کی طرح باڈی کاٹیں تو اس کی شکل نمبر ۲ کی طرح ہوگی۔ پنکھوں کی لمبائی باڈی کی لمبائی کے برابر لیں اور چوڑائی گردن سے ناپیں د ملاحظہ ہو خاکہ نمبر ۳ و ۴) جتنی آستینیں آپ کو رکھنی مقصود ہو لیں۔ سینے سے پیشتر گھیرا در آستین میں اندر کی طرف سے سفید جالی لگا کر اوپر سے بٹن ہول اسٹیچز کریں۔ بعدہٗ جالی کے اوپر کا کپڑا انہایت نفاست کے ساتھ کتر لیں اور کنگورے قطع کرنے کے بعد پنکھوں کو باڈی کی لمبائی سے گلے کے ہمراہ سی لیں۔ گلے میں اور پنکھوں کی سیون پر کسی خوشنما کپڑے کی گوٹ لگائیں۔ باڈی تیار ہونے کے بعد گھیر کو باڈی میں جوڑ دیں اور کمر پر گوٹ کے ہم رنگ بیلٹ لگائیں۔

مس حلیم النساء حلیمہ۔ دہلی

فراک
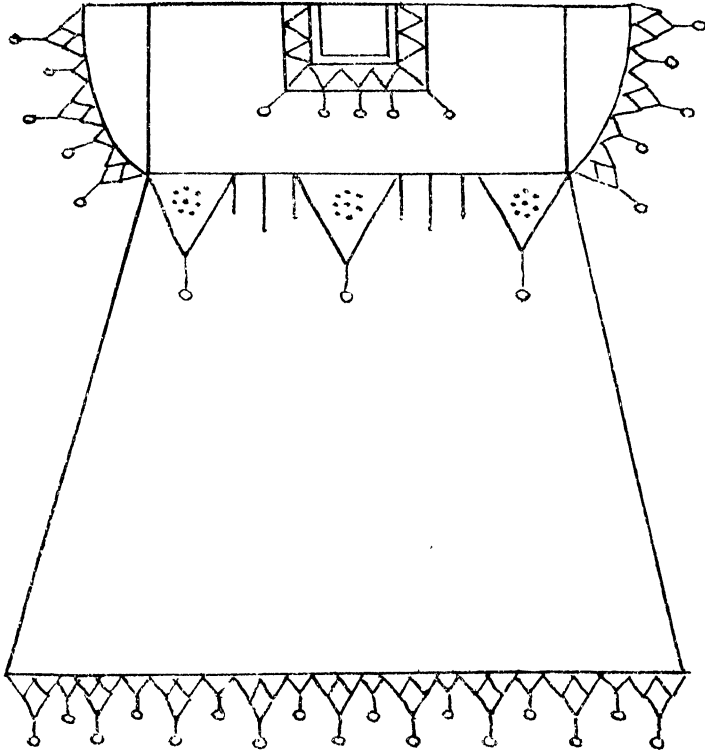
حسب پسند کپڑا لے کر نقشہ نمبر ۱ کی طرح بوڈی قطع کیجئے۔ کھول کر دیکھئے شکل نمبر ۲ کی طرح ہوگا۔
اب شکل نمبر ۳ کی طرح گھیر تیار کیجئے اور صفائی کے ساتھ بوڈی کو گھیر میں جوڑ لیجئے۔
تیار کرنے کے بعد نقشہ سامنے رکھ کر گھیر و آستین اور گلے پر نلکی ڈبل ورتھ اور ستارے سے جھالر بنائیے۔
کنگورہ پر بھی ستارے سے پھول بنائیے۔ بہت اچھا معلوم ہوگا۔ اگر صفائی سے بنایا گیا۔ بیچئے
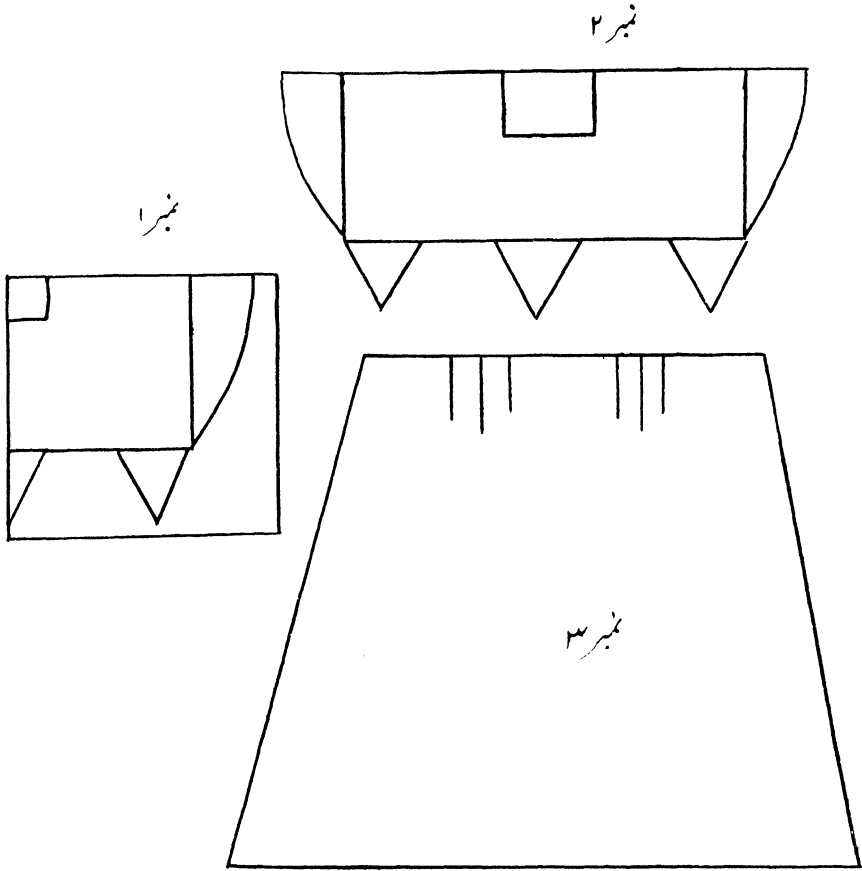
فراک تیار رہے۔

مس قاضی محمد صبغت اللہ عثمانی

بغیر آستین کی فراک
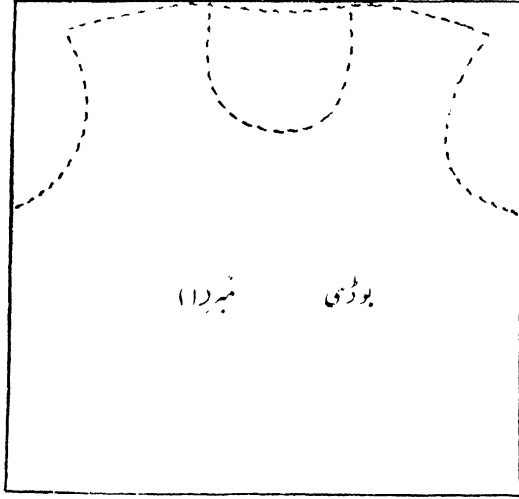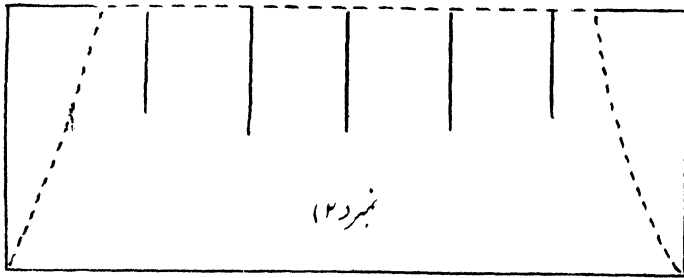
کسی ہلکے رنگ دار ریشمی کپڑے کی فراک زیادہ مناسب ہوگی۔ پہلے شکل نمبر (۱) کی طرح جسم کے ناپ کی بوڈی کاٹ لیجئے۔ اور شکل نمبر (۲) کی طرح فرل تیار کر لیجئے۔ پھر بوڈی میں فرل جوڑ لیجئے۔ اور گھیرو آستین اور گلے پر سلمہ اور ستارے کی بیل خاکہ دیکھ کر بنائیے۔ ملاحظہ ہو شکل نمبر (۳)

تیار شدہ فراک نمبر (۳)

مس قاضی محمد صبغت اللہ
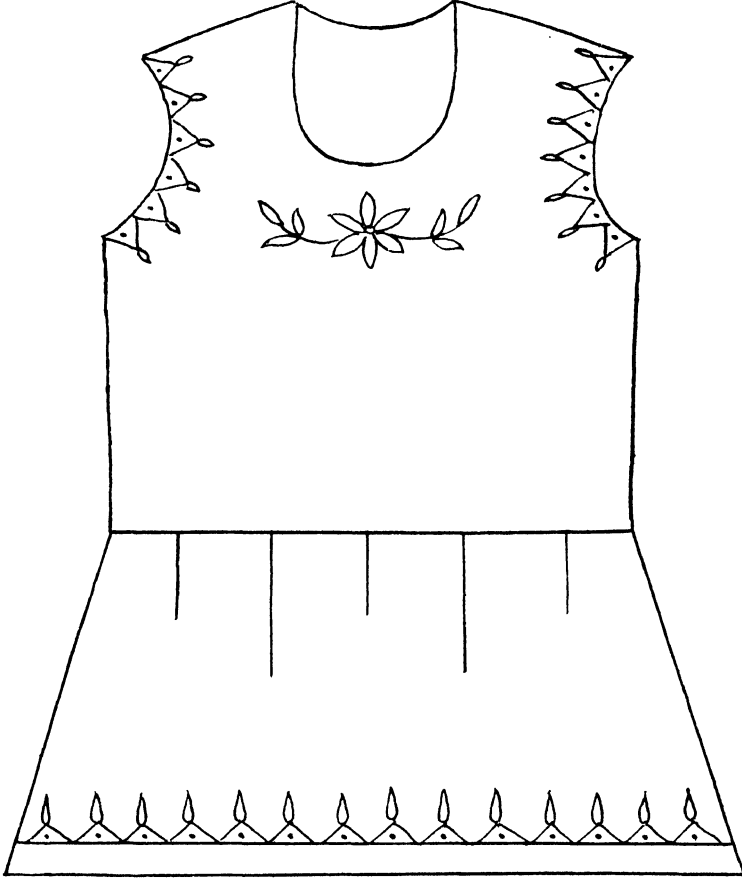
متفرق اشیاء

معہ ترکیب وطریقہ تیاری نقشے جات وغیرہ

نمبر (۱)

نمبر (۲)

نمبر (۳)

نمبر (۴)
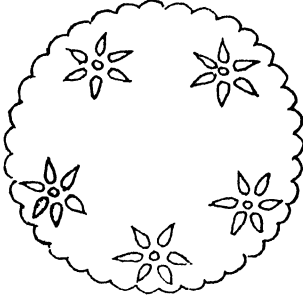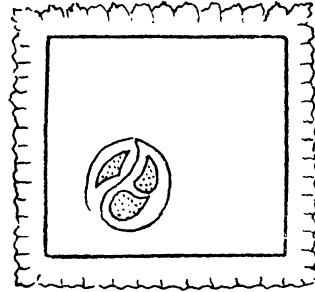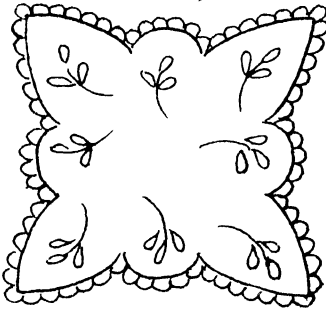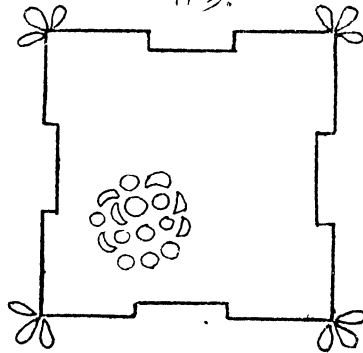
سوئی ایک ایسی خطرناک شے ہے کہ اس کو ریل میں یا اِدھر اُدھر رکھنے سے کسی کے چبھ جانے کا احتمال ہے۔ اس لئے بہتر ہے کہ اس قسم کے کشن بنا کر اس میں رکھئے۔

خدیجہ عبدالکریم

سوئیوں کا بٹوہ

سوئیاں رکھنے کے لئے بہت کار آمد ہے۔ اس کے لئے ڈیڑھ گرہ چوڑا چار گرہ لمبا کوئی اونی یا ریشمی کپڑا اور اتنا ہی

نمبر (۱)

ڈیڑھ گرہ
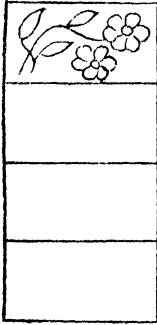
پہلی گرہ دوسری گرہ تیسری گرہ چوتھی گرہ

اوپر کے اس حصہ پر بیل کا ڑھ دیجئے
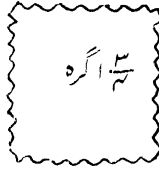
نمبر (۲)

۱½ گرہ

۱¼ گرہ

دبیز سوتی کپڑا یا اونی ٹکڑے کو ایسے کاٹئے

نمبر (۳)

نیچے کا استر

پہلی گرہ

دوسری گرہ

تیسری گرہ

چوتھی گرہ
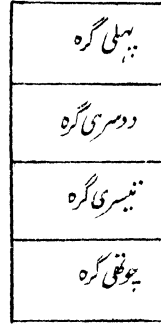
نمبر (۴)

دبیز سوتی کپڑے کے دونوں ٹکڑوں کو نیچے کے استر پر ٹانکئے

نمبر (۵)
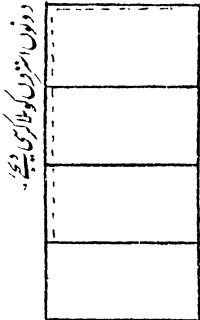
دونوں استروں کو ملا کر سی دیجئے

یہاں ٹانکا لگائیے

نمبر (۶)

تیسری گرہ

چوتھی گرہ
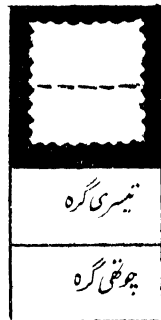
دونوں استروں کے درمیان گتا رکھ کر سی دیجئے۔

لمبا چوڑا کپڑے کا ٹکڑا استر کے لئے کوئی دبیز سوتی یا پتلا اونی کپڑا سوا گرہ چوڑا اور پونے دو گرہ لمبا سوئیوں کے لئے

تھوڑا سا باریک گتا اس کے بجائے پوسٹ کارڈ استعمال کر سکتی ہیں ۔ نمونوں کے مطابق سی لیجئے ۔

نمبر (۱۰)

تکمل بٹوہ

نمبر (۹)
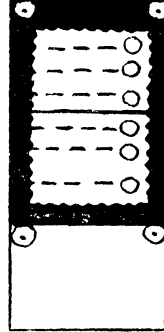
اسنیپ بٹن منہ پر جہاں سے گتا ختم ہو رہا ہے لگائے اور کناروں سے منہ پر سیدھے استر پر لگائے

نمبر (۸)
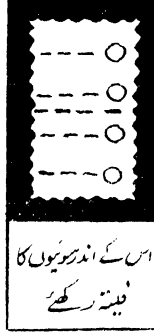
اس کے اندر سوئیوں کا فیتہ رکھئے

تکمل سوئیوں کا بٹوہ کھلا ہوا بیچ کے کپڑے میں سوئیاں لگی ہیں ۔

نمبر (۷)
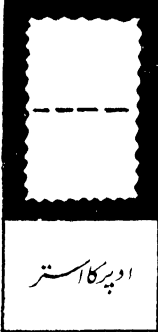
اوپر کا استر

دونوں کناروں کو اندر کی جانب موڑ کر سی دیجئے ۔

مس بدر النسا بیگم منصوری

پٹلیا

یہ سلائی کی چیزیں رکھنے کے لئے بہترین چیز ہے کوئی ۱۲ گرہ لمبا اور ۱۲ گرہ چوڑا کپڑا لے کر اس کے نیچے اتنا ہی لمبا چوڑا استر نمبر (۱) کی مانند لگا لیجئے پھر الٹ کر اس کے منہ پر سے تھوڑا تھوڑا اندر کی جانب موڑ کر سی دیجئے پھر ایک ڈوری بٹ کر نمبر (۲) کی مانند ایک کونے پر لگا دیجئے ۔ پھر اس میں سب چیزیں نمبر ۳ کی مانند رکھ کر ڈوری لپیٹ دیجئے ۔

نمبر (۱)
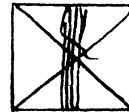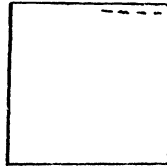
۱۲ × ۱۲ گرہ

نمبر (۲)

نمبر (۳)

مس بدر النسا بیگم منصوری

نتلے دانی

نتلے دانی سوئیاں اور بٹن رکھنے کے لئے بہت کارآمد شے ہے اور بچی ہوئی کترنوں میں سے یہ بن سکتی ہے۔ اس کے لئے ایک چوکور چکدار سا کپڑا اور ایک اتنا ہی بڑا کپڑا سوتی اس کے استر کے لئے لیجیے۔ اوّل نمبر (۱) کی مانند دونوں استروں کو اوپر تلے رکھ کر ب سے ل تک سی لیجیے پھر نمبر (۲) کی مانند موڑ کر سی لیجیے۔ پھر اس کو الٹ کر کناروں کو جو کہ بغیر سلے رہ گئے تھے تھوڑا تھوڑا اندر کی جانب موڑ کر سی لیجیے اور ایک ڈوراباٹ کر آگے ٹانک دیجیے دیکھیے نمبر (۳) اگر حاشیہ دانی نتلے دانی سینیں تو پہلے حاشیہ لگا کر پھر نتلے دانی کی مانند سی لیجیے اس کے بعد نمبر (۴) کی مانند باریک دھنک کناروں پر لگائیے اور حاشیے پر بانک بنا کر دو کہی کی ڈوری آگے لگا دیجیے۔
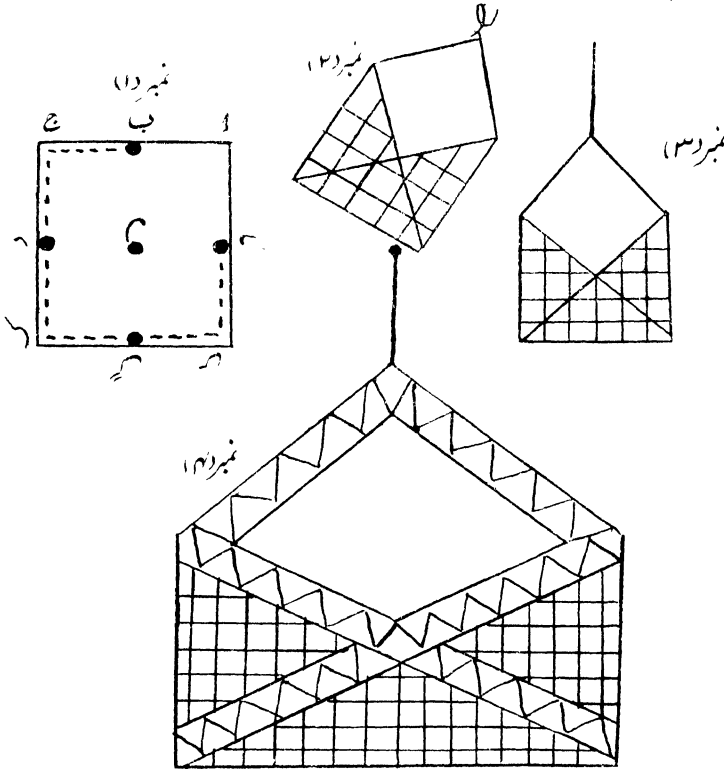
نوٹ:- دھاریوں والا کپڑا اوپر کے استر کو اور باقی نچلے استر کو ظاہر کرتا ہے۔

مس بدرالنساء بیگم - منصوری

سائیکل کشن

اشیاء مطلوبہ :- ٹول - ساٹن - اوّل سائیکل کی گدی سے ناپ کر نمبر (۱) کی طرح ایک پرت ٹول کا اور ایک ساٹن کا تراش لیں - بعدہٗ ٹول میں گھاس یا روئی بھر کر ساٹن لگا کر سی لیں - اور اگر پسند ہو تو کناروں میں دونوں پرت جوڑتے وقت ربن کی نیلی گوٹ لگا لیں ورنہ موتی کی جھالر لگا لیں -

نوٹ :- ا - اس مقام پر کشن کے نیچے ربن ٹانک لیں - باندھنے کے لئے -
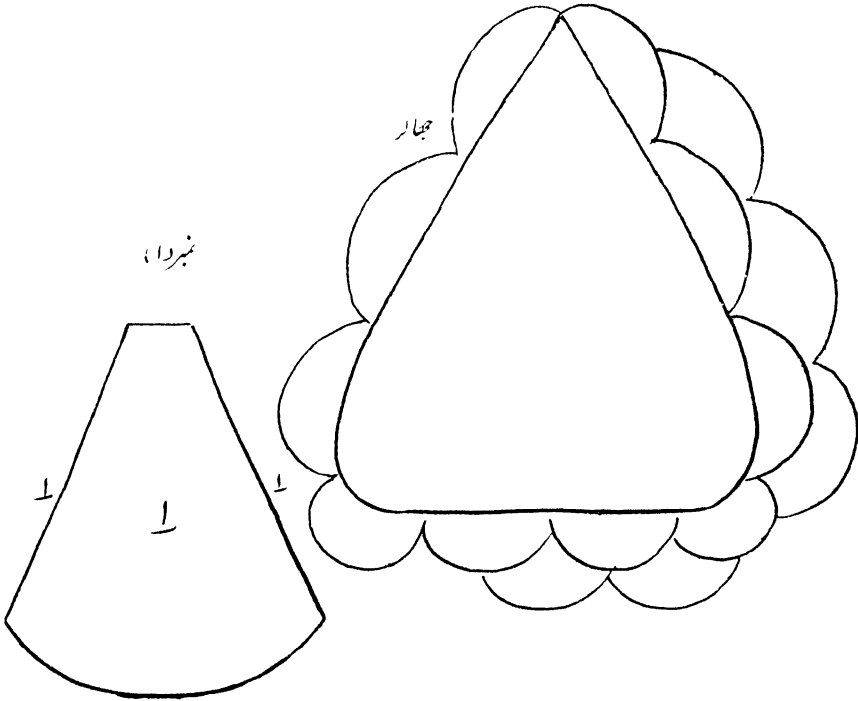
کے - انچ - زہرا

اسکارف

اس قسم کے اسکارف جو بازار میں بہت گراں قیمت پر دستیاب ہوتے ہیں۔ اگر گھر پر تیار کرلئے جائیں تو بہت کفایت سے تیار ہوں گے۔ اس کے ماسوا گھریلو تیار شدہ اشیاء پائدار اور مضبوط بھی ہوتی ہیں۔

ترکیب تیاری

اس کے لئے آدھ گز عرض اور ایک گز ۱۶ انچ طول کا حسب پسند کپڑا کافی ہوگا۔ خاکہ سامنے رکھ کر سلائی کر دیجئے۔ بعد تیاری ڈی ایم سی ۲۵ کے تاگے سے جھالر بنائیے۔

خدیجہ عبدالکریم

یہ پلیٹ پوش حسب نقشہ تیار کیجئے۔ بہت آسان ہے۔ گول نشانات پر شکویس ستارے ٹانکئے اطراف میں پوتھ کی جھالر بنائیے۔

خدیجہ عبدالکریم

سینہ پوش
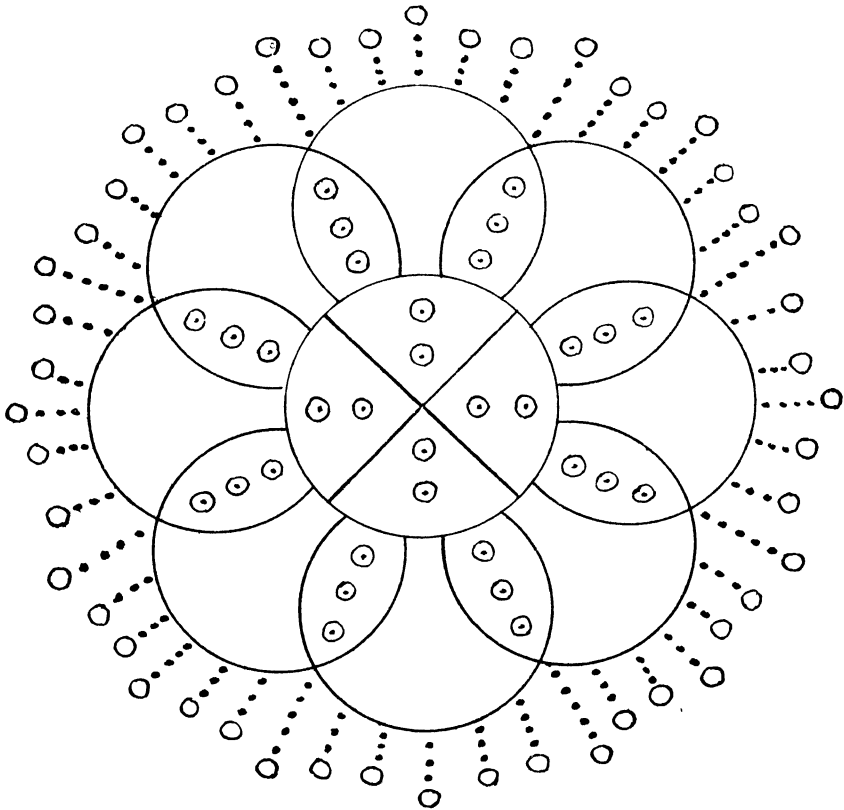
سینے کے برابر ناپ کر فروزی رنگ کا ریشم اور استر کے لئے کوئی معمولی کپڑا لے کر گول کاٹ لیجئے۔ پھر سرخ ریشمی کپڑے کے پھول تراش کر مطابق خاکہ سی لیجئے۔ پھول کی سیون پر کلابتون ٹانکئے۔ سرخ رنگ کے ڈی ایم سی تاگے سے جھالر بنایئے۔
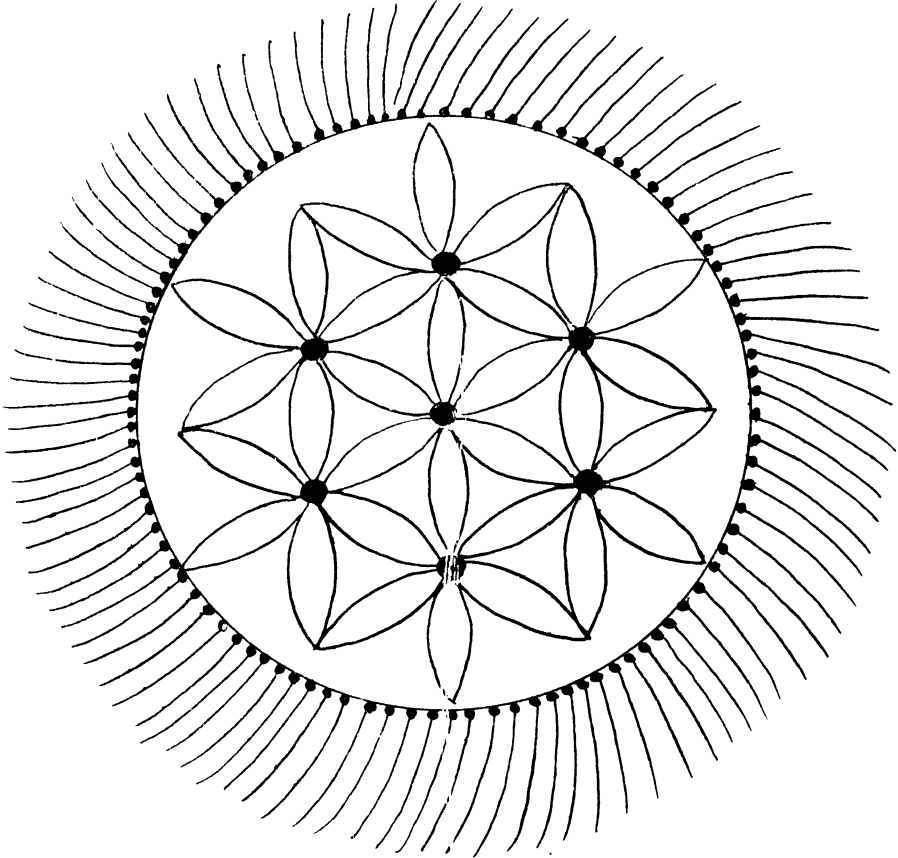
خدیجہ عبد الکریم

ہولڈال

بستر بند

زین حسب پسند رنگ کا۔ بکسوئے چار عدد۔ دو بڑے دو چھوٹے۔

ترکیب:۔ جتنا بڑا بنانا مطلوب ہو اتنا ہی لانبا کپڑا (نمبر ۱) کی طرح اتار لیں۔ اس کے بعد دو ٹکڑے ایک ساڑھے تین بالشت اور دوسرا ڈھائی بالشت لانبا۔ اب ساڑھے تین بالشت کا ٹکڑا ف۔ ہ۔ کے مقام پر رکھ کر سی لیں اسی طرح دوسرا ڈھائی بالشت کا ٹکڑا ایک۔ م۔ پر رکھ کر سی لیں۔ اب نمبر (۲) کی برابر دو کپڑے قطع کر کے نقشہ کے مطابق جوڑ لیں اور کناروں پر دوسرے رنگ کی زین سے گوٹ لگائیں۔

نمبر (۵)، نمبر (۴) میں پٹیاں لگائیں۔ جو نقشہ سے بخوبی عیاں ہیں۔

دو پٹیاں دوہری زین کی دو دو گز لانبی سی لیں۔ اور بکسوئے لگالیں۔ زین کا ہینڈل بنا کر لگالیں۔

امید ہے کہ سمجھ میں آگیا ہوگا نقشہ نہایت واضح ہے۔
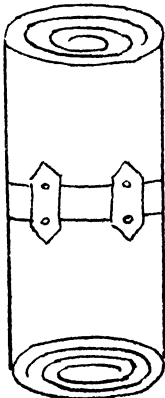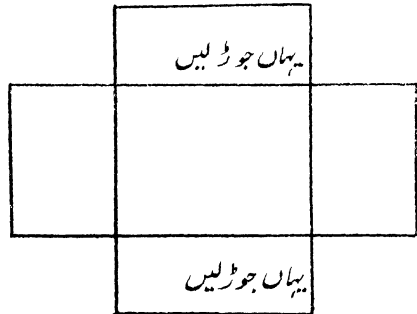
مکمل کھلا ہوا ہولڈال
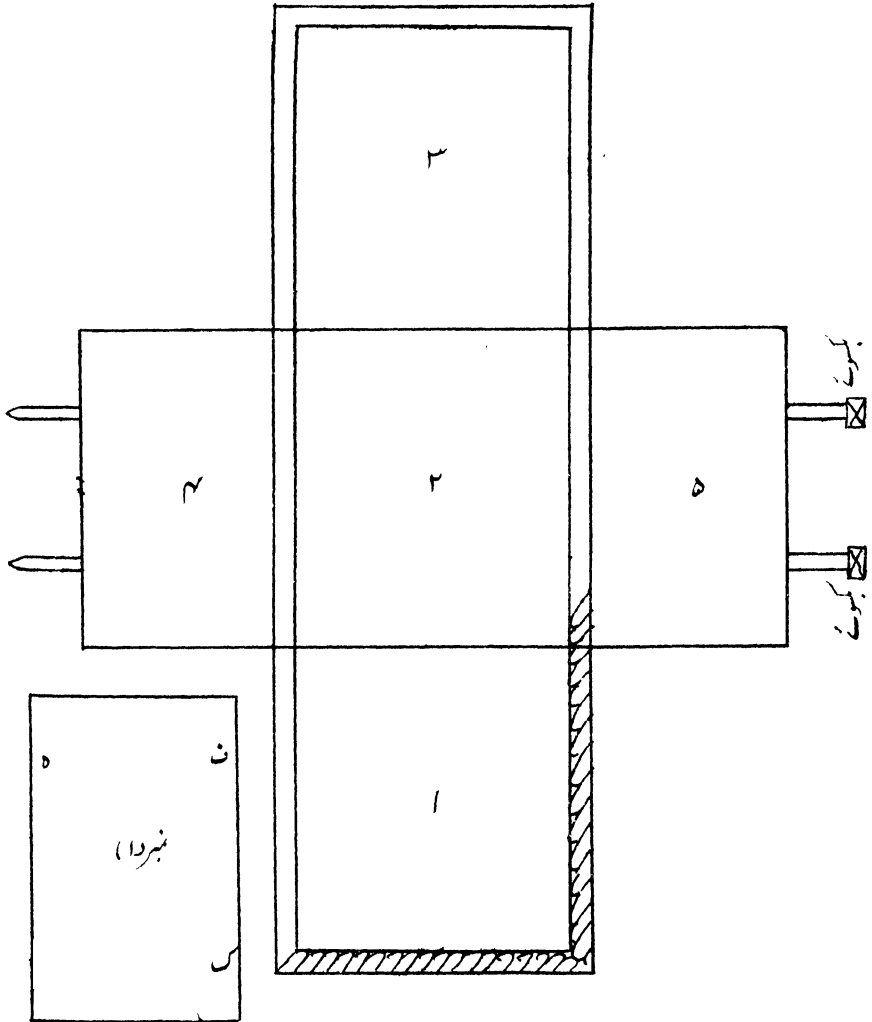
کے۔ ایچ۔ زہرا

چند اور مختلف نمونے

فراک

احمدی :۔ بہن میں گڑیا کی فراک سینا چاہتی ہوں لیکن سمجھ میں نہیں آتا کہ کس طرح سیوں ۔

میں :۔ فراک کی بہت سی قسمیں ہیں۔ خیر تم کپڑا لا ؤ میں بتائے دیتی ہوں۔

احمدی :۔ کیا کپڑا اور کس رنگ کا ۔

میں :۔ بادامی رنگ کی سلک یا بوسکی۔ چار گز کے قریب ربن فیروزی ؟

احمدی :۔ فیروزی رنگ کی ربن نہیں ہے ۔ میں :۔ فالسئی رنگ کی بھی اچھی معلوم ہوگی ۔

احمدی :۔ فالسئی رنگ کا ربن میرے پاس ہے اب بتائیے کس طرح سیوں ۔

میں :۔ چولی کے برابر لاسٹک لے لو کیونکہ گھیر زیادہ چوڑا ہے اس لئے لاسٹک کھینچ کر مشین پر بخیہ کر لو۔ چولی سے ناپو دیکھو بالکل برابر ہے اب دونوں ملا کر سی دو۔ اب آستین بھی ملا کر سی دو۔ پھر کنگوروں میں ربن کی گوٹ لگا دو۔ گلے پر جو کشیدہ کا پھول ہے اس کے پتے ہرے رنگ سے پھول آسمانی رنگ سے کاڑھ لو۔ آستین گلا اور گھیر میں برابر سے سنہرے ستارے ٹانک دو۔ اس طرح کا فراک تم اپنا بھی سی سکتی ہو۔

نوٹ

نقشہ میں جو سیاہ لکیریں ہیں وہاں ربن لگائی جائے۔

رضیہ بنت محمد سجاد اعظم گڑھ
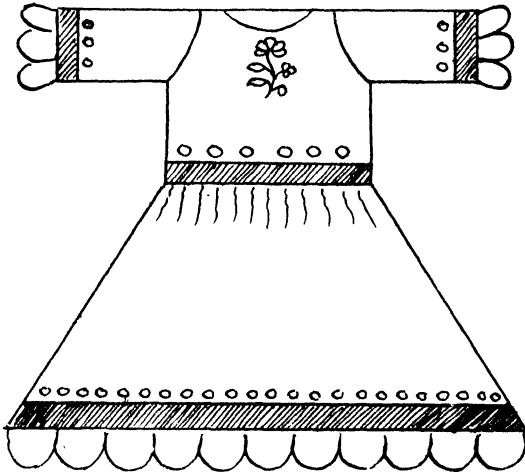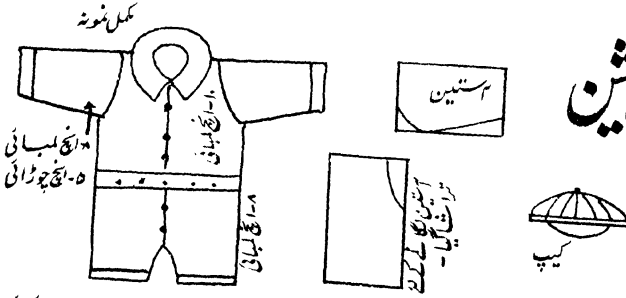
بچوں کا کامبی نیشن

یہ کامبی نیشن Combination ۱ و ۲ سال کے بچے کے لئے مناسب ہوگا۔ میں دو سال کے بچہ کا ناپ لکھتی ہوں۔ اودے یا آسمانی رنگ کا مخمل دو گز۔

کوٹ:۔ ترکیب نمونہ سے عیاں ہے۔

جانگیہ:۔ نمونہ کے مطابق جانگیہ سی لیجئے آگے بٹن لگائیے۔ بٹن کے ذریعہ کوٹ سے جوڑ دیجئے۔

کیپ:۔ (ٹوپی) کلی (۵) کاٹ کر سر کے ناپ سے ان کلیوں کو جوڑ کر نمونہ کے مطابق بنائیے۔ ہر جوڑ پر زرد شنائل ٹانکئے۔

کالر کے کنارے اور آستین کی سیونوں پر زرد شنائل ٹانکئے۔

انصار فاطمہ۔ فتح پور۔

آسان فراک آسان فراک
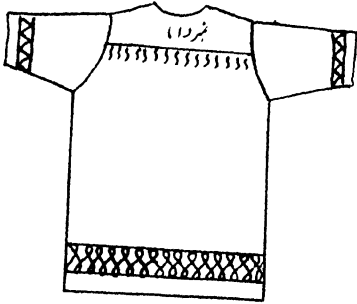
یہ فراک بے حد آسان ہے اور چھوٹی بچیوں کے اچھی لگتی ہے (۶۶۶) نشان چنٹ کو ظاہر کرتے ہیں۔ پٹی نمبر (۱) آگے و پیچھے دونوں طرف لگے گی۔ نمونہ چونکہ صاف ہے اس لئے زیادہ تفصیل کی ضرورت نہیں۔ گلا خواہ سادہ رکھیں، یا کالر لگالیں۔

انصار فاطمہ۔ فتح پور۔

فراک
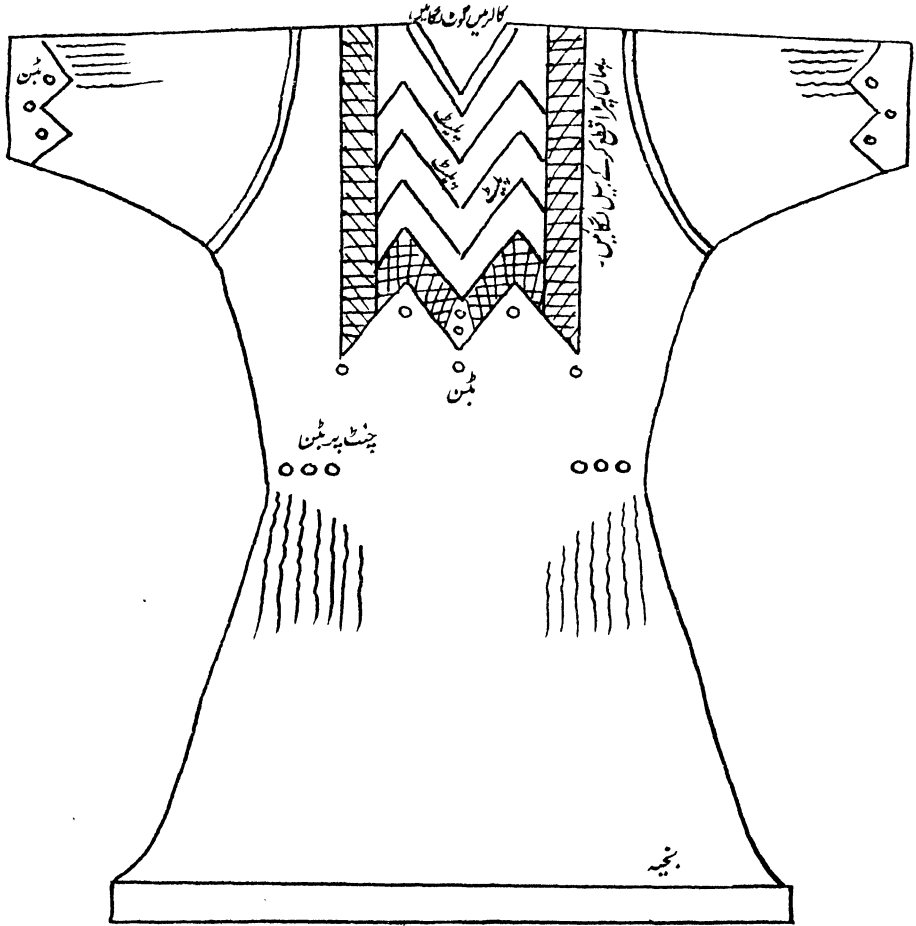
یہ فراک پوری آستین کا ہے۔ تراش اور سلائی نقشہ سے خوب واضح ہے ▦ ایسے مقام پر قطع کر کے بیل لگائیں۔ ~~ اس نشان پر پلیٹ ڈالیں۔ اگر چاہیں تو بر مشین سی لیں اور بجائے سفید بیل کے ہیمک استعمال کریں۔

ہمشیرہ اے۔ ایم نقوی

پنجابی شلوار
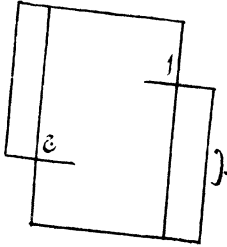
شلوار کا ناپ لینا بے حد آسان ہے۔ کھڑے ہو کر دونوں پاؤں جوڑ لیجئے۔ اب انگوٹھے سے نیفے تک ناپ کر نیفہ موڑنے کے لئے تین انگل کپڑا چھوڑ دیں۔ اب اس کپڑے کو علیحدہ کر لیں۔ اس کے طول کی جانب سے دو حصے کریں۔ یہ پائنچے کہلائیں گے۔ دیکھئے شکل نمبر (۱)

نمبر (۲)

۸ گرہ

کپڑے کے دو پرت

پائنچہ

اب ایک ٹکڑا لے کر دوسرے کھلے کپڑے سے ناپ کر آٹھ یا سات گرہ اپنی مرضی کے مطابق زیادہ چھوڑ کر اس کپڑے کو دوہرا کر لیں۔ یعنی اس قدر کپڑے کے دو پرت ہونے لازمی ہیں۔ یہ کندے کہلائیں گے۔ دیکھئے شکل نمبر (۲)

نمبر (۳)

ا

ج

اب اسے کاٹنا ہے۔ سب سے پہلے یہ کیجئے کہ پائنچے کے کپڑے کو دوہرا کر کے اندازہ لگائیے کہ کس قدر کھلا پائنچہ رکھنا ہے۔ عموماً شلوار پائنچہ پانچ یا ساڑھے پانچ گرہ رکھا جاتا ہے۔ زیادہ کھلے پائنچے اچھے نہیں ہوتے۔ اب اگر گز بھر عرض کا کپڑا ہے تو پائنچہ دوہرا کرنے سے چار گرہ رہ جائے گا۔ اب گرہ یا زیادہ حصہ کندے کا کاٹ کر پائنچہ ناپ لیں۔ اسی طرح دوسری طرف پائنچہ رکھ کر کاٹ لیں۔ ملاحظہ ہو شکل نمبر (۳)

جب (ا) د (ج) مقام پر ڈیڑھ ڈیڑھ گرہ کا کٹ لگ جائے تو اب پائنچوں کو علیحدہ رکھ دیجئے اور دونوں نشان شدہ حصوں کے درمیان ترچھا کاٹ ڈالیں۔ دیکھئے شکل نمبر (۴)

اب یہ چار حصے ہو جائیں گے۔

اب دو کو آمنے سامنے رکھیں گے تو اس طرح ہوگا —

اب ہمیں (د) و (ج) حصے کو یا تو کاٹ ڈالنا چاہئے یا اتنی پٹی علیٰحدہ کر دیں۔ جو پائنچے کے نیچے لگ سکتی ہے۔

دونوں طریقے اشکال میں ملاحظہ ہوں۔

دیکھئے نمبر (۵)

اب پائنچے و کندے سی لیجئے۔

سلائی ہمیشہ پائنچے کی طرف سے اوپر کو آنی چاہئے۔ درمیان میں ایک پائنچہ اور اطراف میں دو کندے کے حساب سے سئے جائیں گے۔

جب دونوں پائنچے اس طرح سی لیں تو انھیں جوڑ کر اوپر نیفہ موڑ لو۔

دیکھو شکل نمبر (۸)

اب پائنچے بناؤ۔ تین انگل دوہری پٹی لگا کر اندر کی طرف موڑ لو۔ اب یہ مختلف طریقوں سے سجائے جا سکتے ہیں۔ عام بخیہ کرنے و فیتہ لگانے کے یہ چند طریقے ہیں۔

اسی طرح مختلف طریقوں سے ڈورے دئے جاتے ہیں۔ ڈور سرخ پکے بٹے ہوئے تاگے کو کہتے ہیں۔ یہ ہم خود بھی بٹ سکتی ہیں۔ موٹی ریل ڈی ایم سی کا ۸ نمبر کا گولہ بھی استعمال کر سکتی ہیں تین انگل پٹی اندر کی طرف لگا کر پہلے نیچے ایک سادہ بخیہ کیجئے پھر ایک تار ڈورے کی رکھ کر اوپر سے سوئی کی نوک پھیر دیں تاکہ وہ بخیہ کے ساتھ لگ جائے۔ پھر ڈور کے باہر ایک بخیہ پھیر دیں تاکہ وہ نکل نہ سکے۔ پھر دوسرا ڈورا دیں۔ اسی طرح چار نیچے۔ چار درمیان میں۔ چار اوپر۔ یا اسی طرح کسی اور
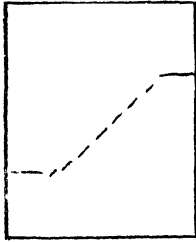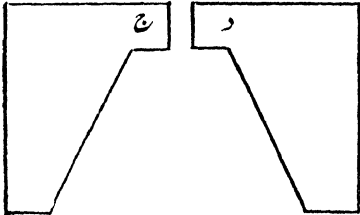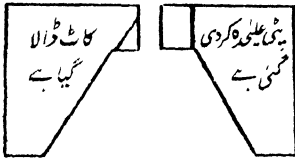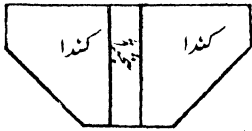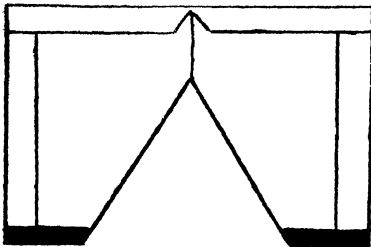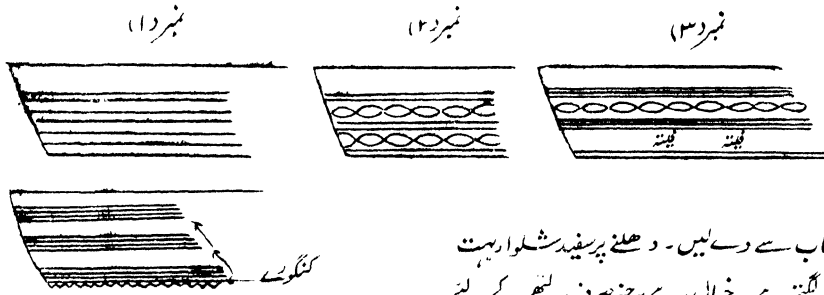
حساب سے دے لیں۔ دھلنے پر سفید شلوار بہت اچھی لگتی ہے۔ خیال رہے یہ چیز صرف لڑکے کے لئے موزوں ہے۔

آنسہ صفیہ خانم لاہور

بند گلے کی قمیص

جہاں کھلے گریبانوں کا رواج ترقی پذیر ہے وہاں بند گلا بھی دوش بدوش ہے۔ آج کل اس فیشن کی قمیصیں سوئٹر وغیرہ بکثرت تیار کئے جاتے ہیں۔ اس لئے میں اس کے سینے کی ترکیب نوآموز بہنوں کی خاطر پیش کرتی ہوں۔ آجکل پوری آستین پہنی جاتی ہے۔ بعض وقت گز بھر عرض کا کپڑا اپنی لمبائی کے ناپ سے لیتے ہیں اور خیال کرتے ہیں کہ عرض سے آستین تیار ہو جائیں گی۔ مگر اس بچے ہوئے کپڑے کے چار حصے کریں تو آستین کی لمبائی پوری نہیں ہوتی۔ ایسی صورت میں یا تو نصف آستین بنائی جاتی ہے یا علیحدہ کپڑا خریدا جاتا ہے۔ میں اس دقت کو دور کرنے کے لئے اس نمونہ میں آسان ترکیب پیش کرتی ہوں بہنیں بغور ملاحظہ کریں۔

اگر آپ کا ناپ اٹھارہ گرہ لمبی قمیص کا ہے اور دس گرہ لمبی آستین پہنتی ہیں تو سوا دو گز گز بھر عرض کا کپڑا لے لیجئے آج کل عموماً قمیص گیارہ گرہ چوڑی رکھی جاتی ہے۔ اگر آپ کے جسم کے مطابق ہو تو اس حساب سے اگلا و پچھلا حصہ علیحدہ کرلیں۔ اب ہمارے پاس پانچ گرہ چوڑی اور سوا دو گز لمبی پٹی ہے اس کے آپ ساڑھے دس دس گرہ کے تین ٹکڑے علیحدہ کر لیجئے۔ اب پانچ گرہ کے قریب آپ کے پاس دیگر ضروریات کے لئے کپڑا نکل آئے گا۔ ان تین ٹکڑوں میں سے دو کو تو علیحدہ رکھئے اور ایک کو بموجب نقشہ کاٹ لیجئے۔ اب اُن کو علیحدہ علیحدہ دوسرے ٹکڑوں کے ساتھ جوڑ دیں۔ ایک جیب اُرکھ کر بہری یا مونڈھے کی طرف۔ جو تھوڑا سا بچا ہو چھانٹ دیں۔ اب اس کی شکل یہ ہوگی۔

اب کف زیادہ نہیں لگائے جاتے۔ بلکہ ایک انچ چوڑی گوٹ آستین کو اپنی کلائی سے فٹ کر کے لگائی جاتی ہے۔ تقریباً چھ انگل جگہ پر پٹی لگا کر بٹن لگا لیتے ہیں تاکہ وضو کے وقت دقت نہ ہو۔
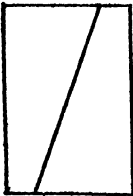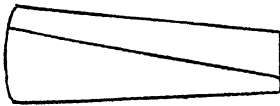
اب قمیص کو کاٹیں۔ اگر کمر پر چنٹ ڈالنی منظور نہیں تو
اس طرح کاٹیں۔
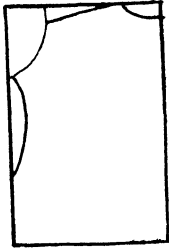
نمبر (۳)
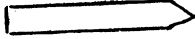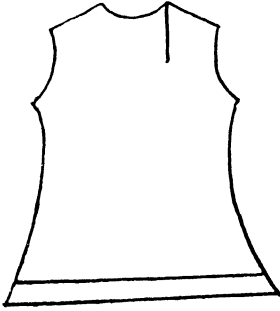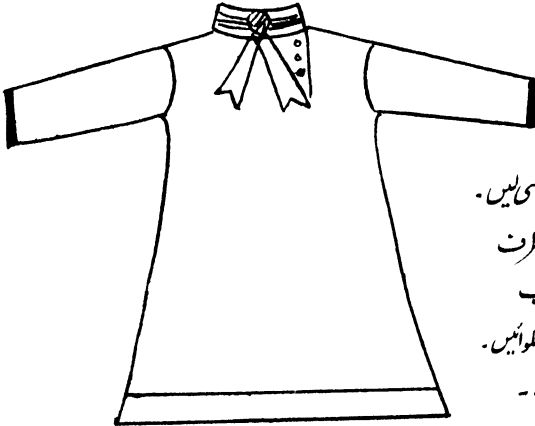
خیال رہے کہ گلا بالکل اسی قدر کاٹا جائے کہ گردن
پرفٹ بیٹھے۔ ذرا بڑا چھوٹا نہ ہو۔ اپنی گردن کی اونچائی کا
خیال کرتے ہوئے تین یا ڈھائی انگل دوہری پٹی تیار
کیجئے۔ اس کی شکل یہ ہوگی۔

"ج"

اب کٹائی شدہ قمیص کھلی ہوئی دیکھیں۔ اب جو
پٹی تیار کی تھی اسے گلے پر لگائیں۔ اور سامنے گلا
ڈالنے کے لئے گریبان تیار کریں۔ مگر خیال رہے۔
سامنے سینہ پر ذرہ برابر چنٹ نہ آئے۔ بڑا حصہ
اوپر رہے گا۔ اس پر ایک انچ چوڑی گوٹ بڑھا کر
لگا دیں۔ اور مونڈھے کی طرف کے حصے کے اندر
کی طرف اس طرح فٹ آجائے گی۔ جب گلے پر چوڑی
پٹی لگائیں تو یہ خیال رہے کہ نوک والا حصہ "ج"
مونڈھے پر سامنے کی طرف لے جاؤ۔

نمبر (۴)

اس کے نیچے تین بٹن لگا کر بند کر دیں
اور سامنے گریبان پر کوئی سے
خوبصورت تین بٹن برائے
سجاوٹ ضرور لگائیں۔ اب عام قمیص کی طرح سی لیں۔
ڈبل سیون یعنی سیدھی طرف سے سی کر پھر الٹی طرف
سلائی کی جائے نہایت موزوں ہوگی۔ اب
گلے پٹی کے سائز کا ریشمی ربن اسی رنگ کا منگوائیں۔
قمیص پہننے کے بعد اس کی نکٹائی باندھ لی جائے۔
بہت اچھا معلوم ہوگا۔

آنسہ صفیہ خانم لاہور

قمیصوں کے چند نفیس گریبان
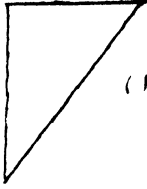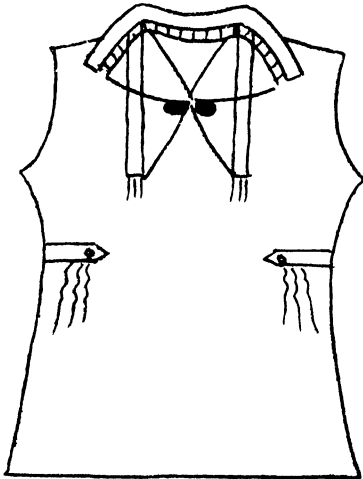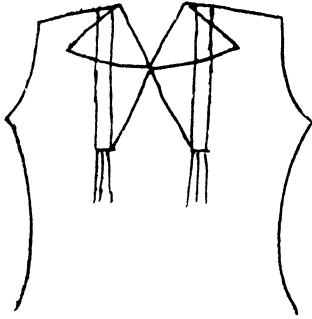
نمبر (۱)

گریبان نمبر (۱) کے لئے دوسرے رنگ کا کپڑا درکار ہے۔ مثلاً آپ فالسئی رنگ کی کریب کی قمیص سی رہی ہیں تو اس پر کالر وغیرہ سفید لگائیں۔ یہ کالر دوہرا سیا جائے گا۔ اس کے دو ٹکڑے تو بموجب نقشہ ترچھے ہوں گے اور دو انگل چوڑی پٹی سیدھی جو بذریعہ بیڈنگ ساتھ جوڑی جائے گی۔

اب عام "وی" گریبان کاٹیں۔ اطراف میں پلیٹ ڈالیں ان میں یہ کالر رکھ کر دوسرا بخیہ پھیر دیں۔ ملاحظہ ہو شکل نمبر (۲)

اب اوپر سے کوٹ کالر کے مانند کا سرا الٹا دیا جائے۔ اب تمام قمیص سی لیجئے۔ بعد ازاں سیدھی پٹی کالر کے اس سرے سے لے کر دوسرے سرے تک بذریعہ بیڈنگ لگا دیں۔ سامنے کے طرف جوڑ پر دو چوڑے قمیص کے ہمرنگ بٹن لگا دیں۔

تیار شدہ قمیص ملاحظہ ہو

گریبان نمبر (۲)

یہ گریبان مع کالر کے ترچھا بنایا جاتا ہے۔ بنانے کا طریقہ نقشہ سے عیاں ہے۔ اسی طرح دوسرے کالر بھی نقشہ دیکھ کر بنائے جا سکتے ہیں۔
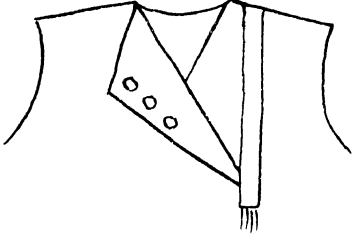
نمبر (۲) نمبر (۳)
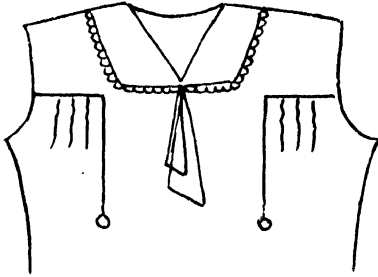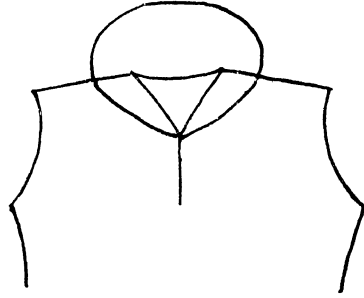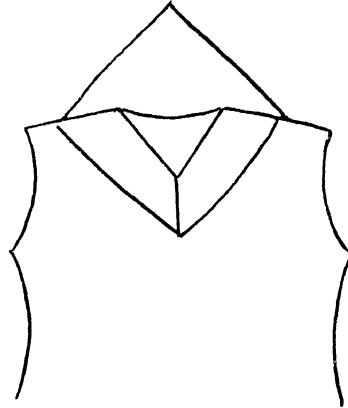
نمبر (۴) نمبر (۵)

نمبر (۶) نمبر (۷) نمبر (۸) نمبر (۹) صفحہ ۱۱۲ پر دیکھئے
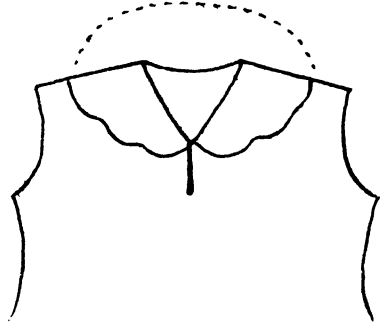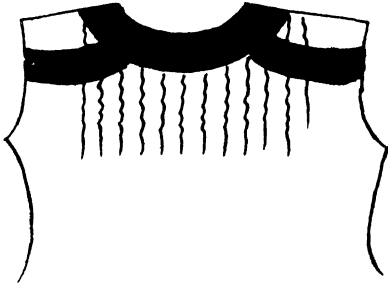
نمبر (۷)
نمبر (۶)
نمبر (۹)
نمبر (۸)
آنسہ صفیہ خانم لاہور
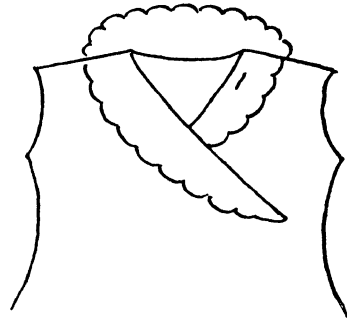
دستکار بہنوں سے

پردہ نشین خواتین کو دستکاری کے ذریعہ روپیہ کمانے کے متعلق مختلف رسائل میں مضامین شائع ہوئے اور ہو رہے ہیں میرے خیال میں اس پر عمل کرنے والی بہنوں کی تعداد بہت کم ہوگی۔ مفلوک الحال بہنوں کی حالت سدھارنے اور اس موضوع پر مضامین لکھنے کا فائدہ اسی وقت ہو سکتا ہے جب کہ بہنیں اپنے اپنے شہر میں اس کام کو شروع کر دیں۔ بہنوں کو اس کے متعلق مضامین لکھنے کی بجائے اس کی بنیاد قائم کر دینا زیادہ مفید ثابت ہوگا۔ ذیل میں جو کچھ میں عرض کروں گی اُس کو بہنیں بے معنی بات تصوّر نہ فرمائیں۔

مدت سے میری یہ خواہش ہے کہ اپنی نادار بہنوں کی کچھ خدمات انجام دوں۔ لیکن وہ کس طرح سے۔ اس ادراک سے میرا دماغ قاصر ہی رہا۔ اور میں اس کے لئے کوئی رائے قائم نہ کر سکی۔ چونکہ میرا جذبہ ہمدردی روز افزوں ترقی ہی پر رہا۔ لہذا اس مسلسل کاوش و دماغ سوزی کے باعث عرصہ چار چھ ماہ کا ہوا میں اس نتیجہ پر پہنچی ہوں کہ چند متموّل بہنیں متفق ہوکر دستکاری کے ذریعہ روپیہ کمائیں۔ خوشحال بہنوں کا یہ طرز دیکھ کر یقیناً مفلوک الحال بہنوں کی حالت سدھر جائے گی۔ دستکاری کا کام کچھ نہ کچھ ہر بہن کو آتا ہے۔ لیکن دستکاری سیکھنے اور اس کے بنانے کا یہ مقصد ہرگز نہیں کہ ہم لوگ اپنے اور اپنے عزیزوں کے لئے بنالیں اور بس۔ شہروں کا تو ذکر ہی فضول ہے۔ وہاں پر دستکاری سے روپیہ کمانے پر کوئی معترض نہیں ہوتا۔ البتہ بجنور اور اس کے گرد و نواح کی حالت قابل ذکر ہے۔ یہاں پر دستکاری کے کام اجرت پر نہیں ہوتے نہ بنا بنا کر فروخت کئے جاتے ہیں۔ ان غریب عورتوں کے سوا جو ماماگیری کرتی ہیں یا جو بے پردہ بوجہ مفلسی باہر پھرتی ہیں۔ اور کسی کا خواہ دستکاری یا اور کسی ذریعہ سے کمانا معیوب خیال کیا جاتا ہے اسی لئے شریف بیبیاں شرافت و عزت کی وجہ سے باہر نکل کر محنت مزدوری نہیں کر سکتیں۔ حالانکہ یہ کوئی معیوب نہیں۔ لیکن بجنور کی جہالت کا کیا کیا جائے۔ میں متواترا سی کوشش میں ہوں۔ کہ ہمارا بجنور بھی شہر کی طرح ہو جائے اور یہی مفلوک الحال بہنوں سے ہمدردی کرنے کا بہترین ذریعہ سمجھتی ہوں۔ کیونکہ ہماری بہت سی غریب بہنیں اپنی شرافت نیز بجنور میں دستکاری کی بدولت روپیہ کمانے کا رواج نہ ہونے کے باعث اپنی زندگی بڑی عسرت سے بسر کر رہی ہیں۔ عزیز بہنو! کیا ان کی یہ حالت قابل افسوس نہیں۔ یقیناً ہونی چاہیئے۔ پھر کیوں نہ ہم نادار بہنوں کی فلاح و بہبودی کے لئے کمربستہ ہو جائیں میں نے مصمم عزم کر لیا ہے اور چند متموّل بہنیں بھی میری رائے سے نہ صرف متفق ہیں بلکہ انھوں نے دستکاری کا کام اُجرت پر شروع کر دیا ہے۔ اس طرح غریب بہنوں کو دستکاری کے ذریعہ روپیہ کمانے کی ترغیب دی جائے گی۔ تاکہ وہ ہم خوشحال بہنوں کو دیکھ کر خود بھی کمانے کی سعی کریں۔ اس وقت میری ہمت افزائی کے لئے کافی بہنیں میرے ساتھ ہیں۔ لیکن میں اس جماعت کو اور زیادہ بڑھانا چاہتی ہوں۔ کیونکہ ایسے کاموں میں کوئی توہین نہیں۔ لہذا میں اس وقت مقامی بہنوں سے ملتجی ہوں کہ اگر کسی بہن کو میری

ناچیز رائے سے اتفاق ہو اور وہ ہماری قلیل جماعت کو کثیر تعداد میں دیکھنے کی متمنی ہوں تو براہ کرم مجھے زبانی یا بذریعہ خط اپنی رائے سے مطلع کردیں۔ دیگر مقامات کی دستکار بہنوں سے بھی ضرور عرض کروں گی کہ وہ بھی اپنے اپنے شہر میں بشرطیکہ وہاں مذکورہ بالا امور معیوب نہ خیال کئے جاتے ہوں ضرور اس کی بنیاد قائم کریں اس طرح اگر ہر بجنور جیسے شہر والی بہنیں اس کار خیر کے لئے کمربستہ ہو جائیں تو یقیناً ہندوستانی بہنوں کی حالت بہتر ہو جائے۔ دستکاری کے کام مثلاً کروشیا۔ کراس سٹیچ ورک۔ ٹاٹنگ ورک۔ شکولیس ورک ربن ورک۔ سلمہ ستارہ۔ بوٹ کا کام۔ گلہائے مخملی کشیدہ کاری جو آجکل مقبول ہے وغیرہ وغیرہ غرض صدہا اقسام کی دستکاریاں ایسی ہیں کہ پردہ نشین مستورات اس سے کافی روپیہ کما سکتی ہیں۔ یہ ضروری نہیں ہے کہ ہر ایک بہن جملہ دستکاریوں سے واقف ہوں تب تو وہ کچھ کرسکتی ہیں ورنہ نہیں۔ بلکہ جو کام جس بہن کو آتا ہے اس سے فائدہ اُٹھانا چاہئے۔ میری رائے میں ہر ایک دستکاری سے محبت رکھنے والی بہن کو جوہر نسواں جاری کرلینا چاہئے اس کے جاری کرنے سے ان کی دستکاری میں بھی اضافہ ہوگا اور دستکاری کا کام اجرت پر کرنے میں بھی بہت مدد ملے گی۔

آر۔ کے درخشاں بجنور

چند ضروری باتیں

جوہر نسواں منگانے والی بہنوں میں بہت سی بہنیں ایسی بھی ہیں۔ جو صرف نمائشی طور پر اس کی خریدار ہیں۔ جوہر نسواں آیا انھوں نے الٹ پلٹ کر کے نمونے ملاحظہ کئے اور ڈال دیا۔ نہ کوئی مضمون پڑھتی ہیں نہ افسانہ!

بات دراصل یہ ہے کہ ایسی بہنیں دستکاری کا شوق نہیں رکھتیں اور انہیں اکثر یہی کہتے سنا ہے کہ جوہر نسواں کچھ اچھا نہیں رہا۔ خوبصورت نمونے نہیں آتے وغیرہ وبعض بہنیں ایسی بھی ہیں جو جوہر نسواں کو جاری کرکے کچھ دنوں کے بعد بند کرادیتی ہیں صرف اس خیال کے ماتحت کہ رسالہ کچھ دلچسپ نہیں قصہ کہانیاں۔ مضامین۔ افسانے نہیں ہوتے۔ اگر ہوتے ہیں تو صرف دستکاری کے متعلق۔ جائے حیرت ہے کہ بہنوں کو یہ معلوم ہوتے ہوئے بھی کہ جوہر نسواں صرف دستکاری کے لئے مخصوص ہے اس میں قصہ کہانی اور دلچسپیاں تلاش کی جاتی ہیں۔ جوہر نسواں میں جو بھائی رازق الخیری صاحب "آپ اور ہم" لکھا کرتے ہیں اس کو بعض بہنیں بغور ملاحظہ نہیں فرماتیں جیسا کہ میں اُوپر لکھ چکی ہوں کہ سرسری طور سے نمونے دیکھے اور بس!! چندہ ختم ہونے کی انہیں خبر نہیں ہوتی کیونکہ نہ تو اپنا خریداری نمبر یاد رہا نہ وہ ماہ جس میں جوہر نسواں اپنے نام جاری کرایا۔ دفتر سے وی۔ پی آیا تب پتہ چلا کہ سال ختم ہوگیا۔ بہنوں کی اس بے پروائی کو دیکھ کر مجھے انتہائی افسوس ہوتا ہے۔ عزیز بہنوں کو چاہئے کہ وہ بھائی صاحب کا مضمون "آپ اور ہم" بغور ملاحظہ کیا کریں۔

اور یہ سمجھ لینا چاہئے کہ جوہر نسواں دستکاری کے لئے مخصوص ہے قصہ کہانیوں کے لئے نہیں۔ اپنا خریداری نمبر بھی ضرور یاد رکھنا چاہئے۔ چندہ ختم ہوتے ہی یا تو دفتر کو آئندہ سال کے لئے چندہ روانہ فرمادیا کریں یا انکاری خط دی پی کو واپس کرکے دفتر کو ہرگز نقصان نہ پہنچائیں۔ غور کیجئے۔ اگر ہمارا کسی ماہ کا پرچہ رہ جائے تو ہم اس کو دوبارہ منگا لیتے ہیں یا چندہ میں ایک ماہ اور بڑھانے کے لئے کوشاں نظر آتے ہیں غرض یہ کہ ہم اپنا نقصان کسی صورت سے برداشت کرنے کو تیار نہیں ہوتے۔ ہمارے نقصان کی تلافی تو ندکورہ بالا طریقہ سے ہو بھی سکتی ہے لیکن دفتر کو وی پی کی واپسی سے نقصان ہوتا ہے۔ اس کی تلافی کسی حالت میں نہیں کی جا سکتی۔

جوہر نسواں کی معلومات سے بے پروائی برتنے والی بہنیں اگر ان چند باتوں کا خیال کریں تو انکا شمار جوہر نسواں کی ہمدرد بہنوں میں ہوگا اور وہ ایک قابل دستکار بہن کہلائیں گی۔

ارکے۔ درخشاں بجنور

چند تجویزیں

برادر مکرم رازق صاحب اور جوہری بہنوں سے عرض ہے کہ اگر رسالہ کا سائز بڑھا دیا جائے تو وہ نمونے جو کہ چھوٹے کرکے شائع کئے جاتے ہیں اصلی صورت میں درج رسالہ ہو سکیں گے۔ اور وہ بہنیں جو ڈرائنگ میں ماہر نہیں اور انلارجمنٹ نہیں کرسکتیں بہت زیادہ فائدہ اٹھاسکینگی اب یہ سوال کہ خرچہ بہت بڑھ جائے گا بالکل بجا ہے۔ اس کے لئے جوہری بہنوں کو کچھ خرچ کرنا چاہئے اور رسالہ کا چندہ بجائے ۲ کے ۳ کر دیا جائے۔ ۳ کچھ زیادہ نہیں جوہر نسواں اپنی بہنوں کی جو خدمت کر رہا ہے اس کا معاوضہ بالکل حقیر ہے۔ اور ہر بہن آسانی سے اس قلیل رقم کو ادا کرسکتی ہے۔ مجھ سے کئی بہنوں نے کہا ہے۔ کہ اگر "جوہر" کا چندہ پانچ روپیہ ہو تو بھی کم ہے۔ مجھے یقین ہے کہ بھائی صاحب موصوف اور جوہری بہنیں میری رائے متفق ہوں گی۔

دستکاری نمائش۔ میں مدت سے چاہتی تھی کہ جوہری بہنوں کی خدمت میں یہ تجویز پیش کروں کہ جوہر نسواں کی دستکاریوں کی سالانہ نمائش ہوا کرے اور ہر شہر کی بہنیں اس نمائش میں حصہ لیں اس طرح امیر خواتین کو دستکاری سیکھنے اور غریب بہنوں کو دستکاری بناکر فروخت کرنے کا موقع مل سکے گا۔ اگر بہنوں نے یہ تجویز پسند کی اور اظہار پسندیدگی کے خطوط لکھے تو میں انشاءاللہ نمائش کے متعلق قواعد اور نمائش کے قواعد وغیرہ لکھوں گی۔

غدیرہ فاطمہ

دستکار بہنوں کی محفل

اس عنوان کے تحت میں صرف وہ خطوط درج کئے جاتے ہیں جو صرف زنانہ دستکاری کے متعلق ہوں جنمیں خریداری نمبر کا حوالہ دیا گیا ہو جن میں وہی باتیں نہ ہوں جو پہلے ہی شائع ہو چکی ہیں۔ ایڈیٹر

جوہر نسواں میں کسی بہن نے کاربن پیپر carbon paper کے متعلق استفسار کیا ہے۔ جواباً گذارش ہے کہ مندرجہ ذیل پتے سے ہر اقسام کے کاربن پیپر و دیگر اشیاء دستکاری نہایت ارزاں دستیاب ہو سکتی ہیں۔

ایل ملک وول ہاؤس۔ ۱۸۳ دھرم تلہ سٹریٹ۔ کلکتہ

خدیجہ عبدالکریم۔ کلکتہ

جوہر نسواں کے کسی پچھلے پرچہ میں محترمہ مس الیاس ابراہیم کلکتہ نے ڈار جیلنا سے ایک فریم کا خاکہ دیا ہے اور یہ بھی لکھا ہے کہ اس کا بکس چار یا پانچ روپیہ میں مل جائیگا لیکن بہن صاحبہ یہ تحریر فرمائیں کہ اس کے ساتھ ترکیب کا پرچہ بھی ہوتا ہے یا نہیں۔

خریدار ۹۵ ۳۳ بے پور

کوئی جوہری بہن مطلع فرمائیں کہ ربن کی سوئی کہاں ملتی ہے اور کس قیمت پر ملتی ہے۔

آفتاب بیگم شملہ

جوہر نسواں کے کسی پچھلے پرچہ میں کسی بہن صاحبہ نے کاربن پیپر ملنے کا پتہ دریافت کیا ہے۔ پتہ حسب ذیل ہے۔

پتہ

جے۔ ڈی۔ توالکھی اینڈ کو کلبا ریوی روڈ بمبئی نمبر ۵۳ سُرخ فی تختہ ۴ر اور سفید فی تختہ ۵ر تختے کا

سائز $17\frac{1}{2} \times 22\frac{1}{2}$ انچ ہوگا۔

زہرہ جبیں انصاریہ۔ اعظم گڈھ

مجھکو تکیہ غلاف کے لئے کٹ ورک کے کونہ کی ضرورت امید کرتی ہوں کہ دستکاری کی ماہر بہنیں اس طرف توجہ فرما کر مشکور فرمائیں۔ ترکیب مفصل اور آسان تحریر فرمائیں۔ نیز موتیوں کی جوڑی لیس مطلوب ہے جو کہ عموماً ٹیبل کور وغیرہ پر لگائی جاتی ہے۔ دستکار بہنوں سے استدعا ہے کہ عمدہ قسم کے نمونہ سے بذریعہ جوہر نسواں آگاہ فرما کر ممنون فرمائیں۔

مس۔ اے۔ بی۔

مجھے کراس اسٹچ میں گڈلک کی ضرورت ہے کوئی بہن جوہر نسواں میں شائع کر دیں۔

مسز یں رضیہ حسین۔ کیمپ مدراس

مندرجہ ذیل واقفیت کی ضرورت ہے۔ بذریعہ جوہر نسواں جوابات دے کر کوئی بہن ممنون کریں۔

(۱) کپڑے پر پختہ رنگ بھرنے کی پنسلوں کا پتہ کسی صاحب نے انگلینڈ کا لکھا ہے۔ کیا یہ پنسلیں ہندوستان میں بھی ملیں گی؟ اگر ملیں گی تو کہاں اور کس قیمت پر۔ (۲) فرٹ ورک اور لینو کرافٹ کے اوزار ہندوستان کی کس فرم میں ملیں گے۔

خاوری بیگم۔ خریدار نمبر ۱۷۷۱

آپ اور ہم

بعض بہنوں کو دفتر سے چند شکایات ہیں۔ مثلاً "ایک بہن لکھتی ہیں۔ میں نے دو دفعہ دستکار بہنوں کی محفل میں درج کرنے کے لئے چند استفسارات بھیجے مگر وہ شائع نہیں کئے گئے"۔ ایک دوسری بہن لکھتی ہیں "میں نے فلاں بہن کو دفتر جوہر نسواں کے پتہ پر خط لکھا تھا اب تک اس کا جواب نہ ملا"۔ ایک اور بہن تحریر فرماتی ہیں "گذشتہ مہینے فلاں دستکار بہن کا یہ مضمون چھپا تھا۔ اس سلسلہ میں مجھے یہ یہ باتیں معلوم کرنی تھیں انھوں نے اب تک مجھے اپنے پتہ سے اطلاع نہیں دی"۔ شکایت کرنے والیوں کے لئے اس قسم کی شکایات جس قدر تکلیف دہ ہیں اسی قدر ہمارے لئے بھی متاذی ہیں۔ دستکار بہنوں کی محفل کے لئے جو خطوط بھیجے جائیں ضروری ہے کہ ان میں وہی باتیں نہ پوچھی جائیں جو پہلے رسالہ میں شائع ہو چکی ہیں۔ پھر بار بار وہ استفسارات کیوں کئے جاتے ہیں؟ یا زنانہ دستکاری کی چیزیں ملنے کا جو پتہ شائع ہو چکا ہے بار بار اسے کیوں درج کرایا جاتا ہے؟ پھر جب خریداری نمبر کا ایسے خطوط میں حوالہ دینا ضروری ہے تو کیوں نہیں دیا جاتا؟ ہم کئی بار یہ لکھ چکے ہیں کہ ہم کسی بہن کا پتہ بغیر انکی اجازت کے کسی کو نہیں لکھ سکتے تو ہم سے دستکار بہنوں کے پتے کیوں دریافت کئے جاتے ہیں؟ ہماری معرفت کسی بہن کا خط آتا ہے تو چونکہ اس پر خریداری نمبر درج نہیں ہوتا اس لئے وہ اس وقت تک پڑا رہتا ہے جب تک کسی کلرک کو اپنے کاموں سے وقت نہ ملے اور وہ منقسمہ رجسٹروں کی کئی گھنٹوں کی ورق گردانی کے بعد ان بہن کا مکمل پتہ تلاش کر کے اس لفافہ پر نہ لکھ دے۔ پھر ہم اس لفافہ کو لیٹر بکس میں ہی ڈال سکتے ہیں جن بہن کو خط رجسٹری نہ کرایا گیا ہے ان سے فوراً تعمیل کرانے یا جواب لکھوانے کی ہم میں قدرت نہیں۔

فروری کے پرچہ میں ہم نے لکھا تھا کہ بعض دستکار بہنیں کسی نمونہ کی ترکیب وضاحت کے ساتھ نہیں کرتیں اور تحریر فرماتی ہیں کہ کوئی بات دریافت کرنی ہو تو خط لکھ کر معلوم کر لیں۔ اوّل تو یہ طریقہ ہی اچھا نہیں اور دستکار بہنیں اس طرح گویا خود اعتراف کرتی ہیں کہ وہ نمونہ کی وضاحت کرنے اور اسے سمجھانے کی کوشش میں ناکام رہیں۔ دوسرے وہ خود نہیں فرماتیں کہ ان سے دریافت کیا جائے تو کس پتہ پر؟ رسالہ میں تو صرف نام درج ہوتا ہے اور محض نام معلوم ہونے پر دفتر مکمل پتہ نہیں بتا سکتا۔ اشد ضروری ہے کہ خریداری نمبر بھی درج ہو۔ اس لئے دستکار بہنوں سے درخواست ہے کہ وہ آئندہ اپنے نام کے ساتھ خریداری نمبر بھی ضرور درج کر دیا کریں۔ پورا پتہ اڈیٹر کے نام کے خط میں ہونا چاہئے۔ لیکن نمونہ یا مضمون کے بعد یا رسالہ میں شائع ہونے کے لئے جو خط بھیجیں اس میں نام کے ساتھ خریداری نمبر ضرور تحریر فرما دیں۔ اسی طرح جو بہنیں کسی دستکار بہن سے کسی نمونہ کے سلسلہ میں کوئی بات معلوم کرنی چاہیں وہ لفافہ پر ان بہن کا نام اور خریداری نمبر درج کر کے دفتر کی معرفت خط بھیج دیں۔ امید ہے محترم خواتین آئندہ ان باتوں کا ضرور خیال رکھیں گی۔

رازق الخیری
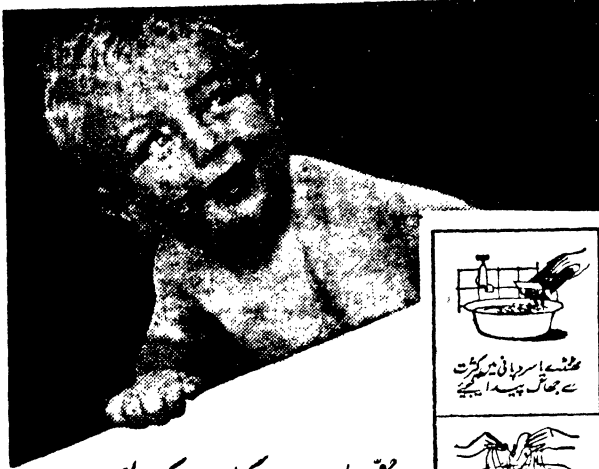
اُمّی جان میرے کپڑوں کے لئے
لکس استعمال کرتی ہے۔
ٹھنڈے یا سرد پانی میں کثرت سے جھاگ پیدا کیجئے
لکس کے جھاگوں کو آرام سے کپڑوں میں جذب کر کے خارج کیجئے ملئے نہیں جس قدر جلد ممکن ہو دھو ڈالئے
اچھی طرح کھنگالئے مروڑیئے نہیں بہت نازک کپڑوں کو ایک خشک تولیہ میں لپیٹ کر دبا کر نمی خارج کیجئے خشک کرتے وقت دھوپ یا آگ کی حرارت سے بچائیے
صرف لکس ہی بچوں کے کپڑوں کے لئے محفوظ ہے
کیونکہ صرف لکس ہی ان کو یقینی طور ملائم اور آرام دہ
رکھ سکتا ہے۔ لکس کے ملائم جھاگ آپکے فراکوں اور
بنڈیوں کیلئے بھی محفوظ ہے۔ یہ استعمال میں آسان،
زود اثر اور عمل میں مکمل ہے۔ سب سے افضل یکسں مفید
ہے۔ ہر چیز اگر اس کو لکس سے دھویا
جائے۔ تازہ رہتے ہیں
زود اثر۔ آسان۔ محفوظ
لکس
ہندوستان میں صرف خالص نباتاتی تیلوں
سے تیار کیا جاتا ہے
LUX
LEVER BROTHERS (INDIA) LIMITED
X-LX 568-50-55
URDU

جوہرِ نسواں کے قواعد

جوہر نسواں ہر انگریزی مہینہ کی ۱ تاریخ کو دفتر عصمت دہلی سے شائع ہوتا ہے۔ عصمت و بنات کی طرح جوہر نسواں نہایت پابند وقت پرچہ ہے اشاعت میں کبھی دیر نہیں ہوتی اگر ڈاکخانہ کی غفلت سے کسی ماہ کا پرچہ وقت پر نہ ملے تو کارڈ لکھ کر خریداری نمبر کے حوالہ سے ۱۵ تاریخ کے بعد ۲۵ تاریخ تک منگا لیجئے۔ پھر شاید قیمتاً بھی نہ مل سکے۔

جوہر نسواں کا سالانہ چندہ سوا دو روپے بذریعہ منی آرڈر ہے لیکن وی پی دو روپے آٹھ آنہ کا روانہ کیا جاتا ہے۔

جوہر نسواں کے سال میں گیارہ پرچے شائع ہوتے ہیں۔ نو عام نمبر اور دو خاص نمبر جو کسی خاص دستکاری کے متعلق سوا روپے ڈیڑھ روپے کی ضخیم کتابیں ہوتی ہیں ستمبر اکتوبر کا سالگرہ نمبر خریداروں کو سالانہ چندہ میں دیا جاتا ہے اور مارچ کا خاص نمبر قریب قریب نصف قیمت پر۔

مینیجر

جوہرِ نسواں کے لئے نمونے

اور مضامین بھیجنے والی بہنیں مندرجہ ذیل باتوں کا نہال ضرور رکھیں، ورنہ اُن کے مضامین اور نمونے درج رسالہ نہ ہوں گے نمونے بہت صاف اور خوب واضح مضبوط کاغذ پر روشن سیاہی سے بنائی جائیں۔ اگر پنسل بنائیں تو نشان خوب گہرے رکھیں تاکہ مٹ نہ جائیں اور کاغذ کے صرف ایک ہی رخ پر ہوں ایک کاغذ پر صرف ایک نمونہ ہو یعنی کئی نمونے الگ الگ کاغذوں پر بنائے جائیں۔ جس کاغذ پر نمونہ ہے اسی کاغذ پر نمونہ بھیجنے والی بہن کا نام خریداری نمبر اور عنوان نمونہ ضرور لکھئے ترکیب بہت آسان ہو تاکہ بچیاں بھی سمجھ سکیں نمونہ کا سائز رسالہ کے سائز سے بڑا نہ ہو تو بہتر ہے نمونہ کسی کتاب یا رسالہ سے نقل نہ ہو۔ لیکن آپ کسی کتاب یا رسالہ کا کوئی بہت ہی عمدہ نمونہ جوہر نسواں میں شائع کرنا چاہیں تو اس کا حوالہ ضرور دیں۔

نمونہ کے ساتھ نمونہ بھیجنے والی بہن کے لئے ایڈیٹر کے نام خط میں اپنا نام و مفصل پتہ اور نمونہ کے عنوان اور خریداری نمبر لکھنا ضروری ہے مگر خط میں پتہ اور نمونہ کا عنوان خریداری نمبر نہ ہوگا تو درج رسالہ نہ کیا جائیگا۔ جو بہنیں جوہر نسواں کے لئے مضامین بھیجیں وہ صرف دستکاری ہی کے متعلق ہوں افسانے اور نظمیں بھی وہ درج ہو سکینگی جن سے لڑکیوں میں دستکاری کا شوق پیدا ہو۔ ہدایات بڑی خوشی سے درج رسالہ کی جائیں گی۔

جن نمونوں کا نقشہ کاغذ پر بنانا دشوار ہے وہ بشکل اصلی مثلاً نارکشی کپڑے پر بنا کر اور نٹنگ یا کروشیا کے نمونے بُن کر بھیجے جا سکتے ہیں۔ جالی اور کینوس و کاربٹ کا کام بھی اصلی نمونہ بنا کر بھیجئے بلاک بنوائے جائیں گے۔ جواب طلب امور یا ناپسند نمونوں کی واپسی کے لئے ۱/ کا ٹکٹ یا جوابی پوسٹ کارڈ آنا ضروری ہے ورنہ جواب نہ دیا جائیگا۔

دھاگوں کی قسمیں کپڑا۔ اون۔ ریشم۔ سوتی۔ موتی۔ ٹیوب غرضیکہ ہر دستکاری کے سامان کے متعلق مضامین اور کونسا دھاگہ کس کپڑے پر بنتا ہے، کہاں سے دستیاب ہوگا واضح طور پر لکھیں جوہر نسواں کے تمام مضامین اور نمونوں کا کاپی رائٹ بحق جوہر نسواں محفوظ ہے مضامین اور نمونے اور اُن کے متعلق خطوط صرف اس پتہ پر آنے چاہئیں کسی کا نام لکھنے کی ضرورت نہیں۔

ایڈیٹر جوہر نسواں

دفتر عصمت کوچہ چیلان دہلی۔

نامور خواتین کے لکھے ہوئے ناول او افسانے

شہیدِ وفا

سلمٰے نے دنیا کے سامنے عجیب ایثار و وفا کا جو درسناک نمونہ پیش کیا ہے شہید وفا میں پڑھتے دل لرز جائیگا آنکھیں پُرنم ہو جائینگی اور ایک بہادر لڑکی کی تصویر آپ کی نگاہوں کے سامنے آجائیگی۔ ہندوستان کی مشہور افسانہ نگار محترمہ امۃ الوحی صاحبہ کا یہ مشہور افسانہ ہے جس کے ساتھ موصوفہ کے ۸ اور دلچسپ افسانے بھی آپ کی دلچسپی کے لیے حاضر کیے گئے ہیں یہ آٹھ افسانے بھی محترمہ موصوفہ کے نہایت مؤثر نتیجہ خیز بہترین افسانے ہیں۔ ہر افسانہ درد اور جذبات کی سچی تصویر مرد اور عورتوں کے لیے یکساں اور دلچسپی کا سامان شہید وفا اور ان افسانوں میں موجود ہے عصمت۔ تہذیب۔ تخلیل۔ انقلاب وغیرہ نے شاندار ریویو اس کتاب پر کیے ہیں ضخامت دو سو صفحوں کے قریب قیمت صرف عہ

فیروزہ

ایک دولتمند مگر یتیم و بیسیر لڑکی کا افسانہ عم شرافت اور انسانیت کی دل ہلا دینے والی قربانیاں جن سے معلوم ہوگا کہ کس درجہ سے ایک شریف عورت اپنے شوہر کو ایک دوسری عورت کے حوالہ کر دیتی ہے۔ لالچ بے ایمانی ہنگامی جذبات کے قابل نفرین مرقعے احسان فراموشی بحسن کشی کے لیے جملے اور استقلال و دوراندیشی کی فتح ایک سبق آموز افسانہ جو بتائے گا کہ بڑی بڑی مشکلات کا مقابلہ کرنے پر بھی عورت اعلی تعلیم، سلیقہ شعاری اور معاملہ فہمی کی بدولت زندگی خوشگوار بنانے اور قومی خدمات انجام دے سکتی ہے عصمت کی مشہور مضمون نگار محترمہ جمیلہ بیگم صاحبہ کلکتہ کی تصنیف ہے۔ قیمت آٹھ آنے (۸ر) علاوہ محصول ڈاک

انوری بیگم

اردو کی نامور افسانہ نگار محترمہ طیبہ بیگم۔ مسنر نواب خدیو جنگ بہادر کا مشہور و مقبول ناول الدبیارہ تیمارداری کے عنوان سے عصمت میں بہ قسط شائع ہو کر دھوم مچا چکی تھی اس دلاویز اصلاحی ناول میں حیدرآباد کے ایک شریف معزز اعلی تعلیم یافتہ گھرانے کی بلند معاشرت دکھائی گئی ہے انوری بیگم کی جو تعلیم کی ہیروین ہے بیمار اور تیمارداری اور شرم منگنی اور شادی کے حالات نہایت ہی دلچسپ پیرایہ میں لکھے گئے ہیں تمدنی خرابیوں اور بعض پرانے رسم و رواج کی پابندیوں سے نقصانات خوش اسلوبی کے ساتھ بیان کیے گئے ہیں پلاٹ میں نہایت دلکشی اور زبان میں بے تکلفی اور سادگی ہے حیدرآبادی دکنی زبان بھی خوب لکھی گئی ہے کہیں کہیں ظرافت کی چاشنی ہے اردو میں خواتین کے لکھے ہوئے ایسے بلند معاشرتی ناول کم نکلیں گے کاغذ لکھائی چھپائی عمدہ قیمت صرف عہ مجلد عہ ا

جاں باز

ہندوستان کی نامور افسانہ نگار محترمہ نذر سجاد حیدر صاحبہ کے افسانے پلاٹ کی دلآویزی کے اعتبار سے ادبی حلقوں میں نہایت پسندیدگی کی نظر سے دیکھے جاتے ہیں اور اور اس میں شک نہیں محترمہ موصوفہ ہندوستان کے بہترین افسانہ نگاروں میں نہایت ممتاز درجہ رکھتی ہیں۔ جاں باز محترمہ نذر سجاد حیدر کا اصلاحی معاشرتی ناول ہے جس میں ایک معزز اعلی تعلیم یافتہ گھرانے کے حالات نہایت ہی دلچسپ پیرایہ میں بیان کیے گئے ہیں زبیدہ اپنے منگیتر کے لیے کیا کیا قربانیاں کرتی ہے۔ ستم ظریف ایک کم حیثیت مغرور لڑکی کے ہاتھوں کس طرح اپنی پرست زندگی کو تباہ کر کے موت کے منہ میں پہنچ جاتے ہیں۔ خاندان حسن کا ایک سچا دوست تمام مشکلات کو کس طرح حل کرتا اور اپنے دوستوں کی خاطر کیسی کیسی قربانیاں کر کے محو حیرت کر دیتا ہے یہ ایسے باب ہیں کہ آپ عش عش کریں گے۔ قیمت ۱۲ر

دولت پر قربانیاں

تعلیم یافتہ اور روشن خیال لڑکی کی اس وجہ سے کہ غیر کفو میں شادی کرنے سے نزک پدری ہو نیا ہوگا برادری کے ڈھکے سے جو لڑکی کے لیے عمر و قابلیت وغیرہ کے لحاظ سے موزوں نہیں اور مذاق و خیالات جدا گانہ رکھتی ہے شادی کرنے کے دردناک نتائج اور دولت کے لالچ میں موں پر قربانی بیاہنے کا عبرتناک انجام ہندوستان میں لاکھوں بے زبان لڑکیاں رواج اور دولت کی جوکھٹ پر قربان کی جا رہی ہیں نعامی سلسلہ کے یہ بہترین افسانے ہیں ۸ر

غیرت کی پتلی

محترمہ ناظمہ بیگم صاحبہ نسیم فاضل سابق ایڈیٹر تہذیب نسواں کا لکھا ہوا ایک سبق آموز دلچسپ قصہ جس میں مختلف طبقہ عورتوں کے حالات پڑھنے سے معلوم ہوگا کہ اولوالعزمی اور ہمت سے عورت کس طرح بگڑا ہوا گھر بنا سکتی ہے دولت کے لالچ میں اور جھوٹی شیخی کے لوگوں میں شادی کرنے سے کیا کیا نتائج ہوتے ہیں۔ قیمت ۲ر

چار رُخ

عصمت کی مشہور انشا پرداز محترمہ انیس فاطمہ بنت مبوق مرحوم کا لکھا ہوا ایک نتیجہ خیز افسانہ ہے جس میں چار عورتوں کی عبرت انگیز اور سبق آموز آپ بیتی کہانیاں لکھی ہیں اور ان میں مغربی تمدن کی دلدادہ عیسائی مشنریوں کی صحبت رواج کی پابندیوں کے نہایت دردناک نتائج دکھائے گئے ہیں کتاب مختصر ہے لیکن جو نتیجے اس سے نکلتے ہیں وہ نہایت اہم ہیں ۴ر

ادب زرّیں

محترمہ جناب اسمٰعیل صاحبہ نثر میں خوب شاعری کرتی ہیں ان کے چھوٹے چھوٹے لطیف مضامین ان کے بلند تخیل عبارت کی رنگینی اور جذبات کی ترجمانی کا بہترین آئینہ ہوتے ہیں اس مجموعہ میں وہ مضامین ہیں جن سے اکثر مختلف رسائل میں شائع ہو کر خراج تحسین حاصل کر چکے ہیں قیمت ۸ر

نغمات موت

ان دلاویز مضامین کا مجموعہ جو مصنفہ نے اپنی والدہ مرحومہ کی یاد میں لکھے تھے اور جو اردو کے مشہور رسائل میں شائع ہو کر مقبول ہو چکے ہیں یہ مضامین عصمت کے دلی جذبات کا آئینہ اور نظم نما نثر کا بہترین نمونہ ہیں محترمہ جناب [illegible] احسان کی دلکشی اور ان کے شاعرانہ خیالات کی نزاکت اور رفعت پورے طور پر نغمات موت میں نمایاں ہے۔ قیمت ۶ر

عصمتی دسترخوان کا دوسرا حصہ

مشرقی مغربی کھانے

اب تک کھانے پکانے کے موضوع پر جس قدر کتابیں ہندوستان میں شائع ہوئی ہیں عصمتی دسترخوان ان سب پر فوقیت رکھتا ہے۔ کیونکہ اس کی تمام ترکیبیں تجربہ کرنے کے بعد لکھی گئی ہیں۔ اس لئے ترکیبیں صحیح ہیں اور وزن درست اور ہندوستان بھر کی ۸۰ عصمتی بہنوں نے اپنے اپنے صوبے کے کھانے لکھے ہیں۔ عصمتی دسترخوان کا دوسرا حصہ جس کا نام **مشرقی مغربی کھانے** ہے۔ یہ بھی پہلے حصہ کی طرح نہایت کامیاب ہے۔ عصمتی دسترخوان کی طرح اس کتاب کی ترکیبیں بھی تجربہ کرنے کے بعد لکھی گئی ہیں۔ لیکن جن کھانوں کی ترکیبیں عصمتی دسترخوان میں آگئی ہیں وہ اس کتاب میں نہیں ہیں۔ ہاں البتہ چند کتابوں کے عنوانات وہی ہیں۔ مگر ترکیبیں نئی ہیں اور ایک ایک چیز کی کئی کئی ترکیبیں ہیں۔ **مشرقی مغربی کھانے** کی نمایاں خصوصیات یہ ہیں کہ اس میں کھانے پکانے کے سلسلہ میں تقریباً ۱۰۰ اصولوں کے نہایت ہی کارآمد مضامین ہیں۔ جو بڑی کوشش اور محنت سے حاصل کئے ہیں عنوانات یہ ہیں:-

علم غذا کے متعلق ایک یورپین خاتون کا مفصل مضمون	ہماری خوراک پر ایک سائنٹیفک مضمون

کھانے کے اصول	پکانے کے اصول	کھانے کی حفاظت
جرمنی باورچی خانہ (ایک جرمن خاتون کا مضمون)	کون کون سے کھانے ایک ساتھ کھانے نقصان[illegible]	کون کون سی غذائیں کتنی دیر میں ہضم ہوتی ہیں
باورچی خانہ کیسا ہو	باورچی خانہ کی ضروریات	اناج کا صندوق
کچی سبزی	ترکاریوں کے خواص	ترکاریوں کی حفاظت
کھانے کا کمرہ	بدل خانہ	نعمت خانہ
پھلوں کے فائدے	ایرانی دعوت	جاپانی باورچی خانہ

یہ گرانبہا مضامین ہیں جن کا ہر خاتون کی نظر سے گزرنا نہایت ضروری ہے کھانے پکانے کے متعلق ایسے ایسے کارآمد بیش قیمت مضامین کھانے پکانے کی کسی کتاب میں آج تک شائع نہیں ہوئے۔

مشرقی مغربی کھانوں میں سادے ترکاری کے سالن کی ۵۰ نئی ترکیبیں اور مختلف قسم کی بریانی پلاؤ۔ کھچڑی۔ متنجن پلاؤ مزعفر زردہ وغیرہ کی ۴۸ نئی ترکیبیں ہیں اور اسی طرح بہت سے اس کتاب میں بہت زیادہ ہیں۔ عربی۔ ایرانی ترکی۔ جاپانی عراقی کھانوں کی ترکیبیں بھی کافی ہیں اور انگریزی جرمنی فرانسیسی روسی اطالوی کھانوں کی ترکیبیں بھی۔ دوسرا ایڈیشن قریب الختم ہے۔

قیمت دو روپے (عہ) مجلد دو روپیہ چھ آنہ (عہ/۶)

عصمتی دسترخوان اور اس سلسلہ کی دوسری کتب کا اشتہار ٹائیٹل کے صفحہ ۳ پر دیکھئے

نامور مصنفین کی بہترین کتابیں

دودھ کی قیمت اور دوسرے افسانے

ہندوستان کی افسانہ نگاری کی تاریخ میں منشی پریم چند کا نام نہایت اہم ہے منشی جی عصمت کے مخصوص افسانہ نگار تھے۔ اور عصمت زرکثیر صرف کرکے ان سے شریف بیگمات کے مذاق و مطلب کے افسانے خاص طور پر لکھواتا تھا۔ اس مجموعہ میں منشی پریم چند کا ایک ڈراما اور ۸ افسانے ہیں جو عصمتی بہنوں کے لئے لکھے گئے تھے — عنوانات یہ ہیں (۱) کسم (۲) ریاست کا دیوان (۳) دودھ کی قیمت (۴) عیدگاہ (۵) سکون قلب (۶) اکسیر (۷) دفا کا دیوتا (۸) روٹھی بہنیں (۹) زاویہ نگاہ۔ اصلاح معاشرت اصلاح اخلاق اور جذبات نگاری کے اعتبار سے یہ مجموعہ اردو کے بہترین افسانوں کا ہے جن میں دیہاتوں اور شہر والوں کی زندگی کا ہو بہو نقشہ کھینچا گیا ہے۔ ضخامت ڈیڑھ سو صفحے سے اوپر۔ قیمت ایک روپیہ۔

روحانی شادی

یہ اصلاحی ڈراما بھی ملک کے مشہور افسانہ نگار منشی پریم چند نے خواتین کے لئے لکھا تھا۔ یہ پلاٹ مکالمہ کیرکٹر ہر اعتبار سے نہایت کامیاب ہے۔ نتیجہ خیز اور سبق آموز ہے دلچسپ اور دلاویز ہے عبرتناک بھی ہے اور کافی تفریحی مزاحیہ بھی ہے اصلاح معاشرت پر ایسے موثر اور بلند پایہ مختصر ڈرامے بہت کم لکھے گئے ہیں۔ قیمت ۶/

دامن باغبان

ہندوستان کے مشہور افسانہ نگاروں میں یہ خصوصیت ڈاکٹر سعید احمد بریلوی کی تحریر میں ہے کہ وہ خشک سے خشک مضمون کو نہایت دلچسپ پیرایہ میں بیان کرتے ہیں جذبات نگاری میں ڈاکٹر صاحب کو کمال حاصل ہے اور زبان روزمرہ نہایت عام فہم لکھتے ہیں کہ بار بار پڑھنے کو جی چاہتا ہے۔ دامن باغبان ڈاکٹر صاحب کے افسانوں کا مجموعہ ہے لکھائی چھپائی اعلیٰ درجہ کی قیمت صرف ایک روپیہ (عہ)

افسانۂ حرم

یہ کہانیاں لڑکیوں کے لئے لکھی گئی ہیں ان سے کوئی نہ کوئی نتیجہ نکلتا ہے لڑکیاں اس کتاب کو نہایت دلچسپی سے پڑھتی ہیں طرز بیان میں دلآویزی ہے عبارت بہت ہی آسان عام ہندوستانی گھرانوں کی کیفیت نہایت خوبی سے دکھائی گئی ہے قیمت ۸/

آفتاب زندگی

مولانا سیماب اکبر آبادی جن کی قابل قدر کتاب زمانہ لڑکیوں میں اس قدر مقبول ہوئی کہ اب تیسری دفعہ چھپی ہے یہ قصہ انہیں کی تصنیف ہے جس میں ایک لڑکی کے شادی تک کے حالات دلچسپ پیرایہ میں لکھے گئے ہیں لڑکیوں اور عورتوں کے لئے اس کا مطالعہ سبق آموز اور مفید ہے زبان سلیس عام فہم کاغذ معمولی قیمت صرف ۱/

شباب زندگی

آفتاب زندگی کا دوسرا حصہ جس میں شمس النسا کی شادی سے لیکر اس وقت تک کے حالات درج ہیں جب تک کہ وہ بال بچوں والی ہوگئی اس ضمن میں جو مصائب اور تکلیفیں آرام اور راحتیں اسے اٹھانی پڑیں اور تجربے حاصل کئے وہ پڑھنے اور گھر میں باندھ لینے کے قابل ہیں

کراس اسٹیچ ورک

دوسوتی کام یا ترچھے ٹانکوں کا کام۔ اردو میں اپنے موضوع پر پہلی کتاب ہے جو نہ صرف اس دستکاری سے ناواقف لڑکیوں کے لیے بہترین استانی ہے بلکہ ان خواتین کے لیے بھی نہایت مفید ہے جو یہ کام جانتی ہیں۔ بیلیں سادی اور گوشہ موڑنی کونے۔ گلدستے۔ دستی خاکے۔ لارد باسکٹ اپرندچوپائے۔ میزپوش۔ حروف۔ عبارتیں۔ المختصر ہر نمونہ خوبصورت ہے۔ کل ۱۲۲ بہترین نمونے خوب داغع اور دیدہ زیب۔ مصوری اور چھپائی عمات نفیس۔ کتابت اچھی کاغذ سفید دبیز قیمت ۱۲؍

وصلی کا کام

لڑکیوں کو سلیقہ شعار بہتر منتظم اور دستکار بنانے کے سلسلہ میں دفتر عصمت سے جو مفید کتابیں شائع ہوئی ہیں انھیں کے سلسلہ کی قابل قدر کتاب جو کم استطاعت خواتین کی حالت بہتر بنانے میں بہت مدد دے سکتی ہیں۔ غریب عورتیں وصلی کے کام کی ماہر بن کر مختلف چیزیں تیار کر کے مالی پریشانیوں کو بڑی حد تک دور کر سکتی ہیں۔ سید رضا احمد صاحب جعفری اکبرآبادی جن کے زنانہ دستکاری کے مضامین خواتین میں بڑی پسندیدگی کی نظروں سے دیکھے جاتے ہیں اس کتاب کی مولفہ ہیں ۸؍

اونی کام سلائیوں سے

"نٹنگ" پر قابل قدر کتاب بنائی کے متعلق مضامین اور ہدایتیں بے انتہا عام فہم پیرایہ میں۔ بچوں کی اونی ٹوپیوں کے ۵۔ بچوں کے اور مردانہ سوئٹروں کے ۸۔ اور بچوں کے نئے اونی بنیان فراک نیکر بنیٹی کوٹ ۱۰۔ سوئٹر کوٹ سلیپ اور جرسی وغیرہ کے عمدہ نمونے۔ مختلف قسم کی بناوٹ اور بیلیں ۱۶ ترکیبیں ان کے علاوہ ہیں۔ ۲۵ بلاک کے نقشے اور تصویریں ۳۶ ہیں۔ لیتھو کے نقشے اور تصویریں علاوہ۔ اپنے موضوع پر بہترین کتاب ہے۔ قیمت ۱۲؍

عورت کی سب سے بڑی خوبی

یہ ہے کہ وہ امور خانہ داری میں ماہر ہو عورت کتنی ہی اعلیٰ تعلیم یافتہ کتنی ہی خوبصورت اور کتنی ہی دولتمند کیوں نہ ہو اگر گھرداری کے کام کاج اچھی طرح نہیں کر سکتی تو اس کی زندگی ہرگز کامیاب نہیں۔ عصمت کی نامور مضمون نگار بلقیس سلطان (و۔ ا) صاحبہ کی کتاب **خانہ داری کے تجربات** پھوہڑ سے پھوہڑ ڈھنگی لڑکیاں بھی اگر مطالعہ کریں تو سلیقہ شعار اور سگھڑ بن جائیں گی کیونکہ اس بیش بہا کتاب میں وہ مضامین ہیں جو ذاتی تجربوں کی بنا پر نہایت دلچسپ اور بڑی قابلیت سے لکھے گئے ہیں۔ فصل اول میں ان ۴۴ کھانوں کی تیار کرنے کی نہایت مکمل اور نہایت صحیح ترکیبیں ہیں۔ جو طاقت بخش یا کسی تکلیف کے رفع کرنے میں مدد دیتے ہیں یا بیماری سے اٹھ کر کمزوری کی حالت میں کھانا نہایت مفید ہے۔ فصل دوم میں مفید صحت تو انا تندرست رہنے کے بیش بہا مضامین ہیں مثلاً:-

پانی کی احتیاط	دودھ کی احتیاط	باسی روٹی	مرچ		بیسل کا تجربہ	رات کو سونے وقت
اصول تربیت	اچھی غذا	آرام کی ضرورت	جسم کی صفائی	بیمار امکان		

فصل سوم میں وہ کارآمد باتیں ہیں جن کا جاننا ہر گھر والی عورت کے لئے اشد ضروری ہے۔

نوکروں سے برتاؤ	بچوں کی تربیت	شادی بیاہ	مہمان جانا	صنعت وحرفت	کام کی باتیں

غرض خانہ داری کے تجربات کا ہر مضمون ذاتی تجربوں کی بنا پر نہایت سلیقہ اور خوبی سے لکھا گیا ہے۔ ہر شریف عورت اور لڑکی کو ضرور مطالعہ کرنا چاہئے۔ عورتوں کی زندگی میں اس کتاب سے ایک انقلاب پیدا ہو سکتا ہے قیمت ۱۲؍

مفیدِ نسواں خانہ داری کے تجربوں کا دوسرا حصہ جس میں تندرستی اور بیماری کے متعلق نہایت کارآمد مضامین ہیں مثلاً آنکھوں کی قدر وقیمت نظر کی کمزوری کے اسباب اختلاج قلب۔ چیچک۔ مختلف قسم کے درد نقرس۔ لو لگنا۔ کھانسی زکام۔ بدہضمی کے اسباب۔ علاج بذریعہ احتیاطیں تفصیل کے ساتھ لکھی گئی ہیں اس کتاب میں ایک مضمون بھی ایسا نہیں جس میں سنی سنائی باتیں لکھی ہوں یا کسی کتاب سے کچھ نقل کیا گیا ہو۔ بلکہ ہر چیز ذاتی تجربہ کی بنا پر لکھی گئی ہے۔ قیمت ۸؍

آئینہ موٹر

موٹر کے متعلق اردو میں کئی کتابیں شائع ہوئی تھیں مگر وہ سب مل کر آئینہ موٹر کا پاسنگ بھی نہیں ہیں۔ اس کتاب میں سب سے پہلے موٹر انجن کے ہر حصہ کے اصول سلیس اور عام فہم عبارت میں سمجھائے گئے ہیں۔ اور ہر مضمون کے علیحدہ باب مقرر کئے گئے ہیں اس کتاب میں موٹر کے ہر پرزے کے متعلق تمام ضروری معلومات فراہم کی گئی ہیں۔ جن سے ہر پرزے کو کھول کر بآسانی ہر شخص فٹ کر سکتا ہے۔ ڈرائیور عموماً گاڑی چلانا جانتے ہیں۔ چلتے چلتے موٹر بگڑ جائے تو صحیح اصولوں پر مرمت نہیں کرتے۔ اور پھر بہت سا وقت ضائع ہو جاتا ہے۔ لیکن اس کتاب کی مدد سے ہر پرزے کے متعلق مالک موٹر کو کافی واقفیت ہو جاتی ہے وہ انجن کی آواز سے معلوم کر لیتا ہے کہ اس کی موٹر کس حالت میں ہے۔ ڈرائیور اور ورکشاپ کی پریشانیوں کی نوبت نہیں آتی اور بہت سا روپیہ ضائع ہو جانے سے محفوظ رہتا ہے ہر بات بعد اس کتاب میں سوال وجواب کی صورت میں نفس مضمون ذہن نشین کر دیا گیا ہے ہر خرابی کے اسباب تحریر کئے گئے ہیں جن سے ہر نقص بآسانی دور کیا جا سکتا ہے۔ پھر موٹر چلانے کے اصول بھی درج کئے گئے ہیں۔ آخر میں تمام مروجہ مصطلحات اور انکی مفصل تشریح موٹر کے پرزوں کی بیشمار تصاویر دیکھی ہیں یہ کتاب درجنوں جرمنی انگریزی کتابوں کا نچوڑ ہے۔ ایک ماہر فن کی جنہوں نے جرمنی میں یہی کام سیکھا ہے برسوں کی محنت ہے۔ قیمت ۱۲؍

دلچسپ اور مفید زنانہ کتابیں

تاریخی لطیفے

دنیا کے نامور مصنفوں شاعروں بادشاہوں شہزادیوں وغیرہ کے لطیفے جو بذلہ سنجی اور حاضر جوابی کے بہترین نمونے ہیں۔ تہذیب اور متانت سے باہر نہیں۔ ان کے مطالعہ سے دل بہلے گا ہنسی آئیگی اور معلومات میں اضافہ ہوگا۔ کوئی لطیفہ فرضی یا من گھڑت نہیں۔ تاریخی حیثیت رکھتا ہے قیمت آٹھ آنہ (۸؍)

ہنسی کی باتیں

عامیانہ اور بازاری لطیفے نہیں جو پھکڑپن سے بھرے ہوتے ہیں۔ یہ کتاب ہندوستان کے معزز گھرانوں کی محترم خواتین کے نئے نئے طبع زاد مہذب لطیفے ہیں۔ جنہیں پڑھ کر سنجیدہ انسان بھی مسکرائے بغیر نہ رہیگے لطف یہ کہ وقار تہذیب سے گرا ہوا کوئی لطیفہ نہیں مہذب ظرافت کی یہ بہترین کتاب ہے۔ عورتوں اور مردوں بڑوں اور بچوں کو سب کو پسند ہے۔ قیمت ۸؍

پھول پھلواری

پھولوں کی کاشت۔ کیاری اور باغیچہ کی نگہداشت اور انگریزی ہندوستانی اور ہر موسم اور ہر قسم کے پھولوں کے متعلق نہایت مفید اور کارآمد معلومات۔ عورتوں کے لئے قابل قدر تحفہ۔ قیمت آٹھ آنے (۸؍)

عقل کی باتیں

بڑے بڑے پیغمبروں بادشاہوں مصنفوں شاعروں ادیبوں اور فلاسفروں کے وہ ۱۰۰۰ اقوال جو برسوں کے تجربوں پر مبنی ہیں۔ جن میں ہنسی خوشی کامیابی سے زندگی گذارنے کا راز ہے جن میں حیات انسانی کی پیچیدہ سے پیچیدہ گتھیاں سلجھانے کا حل ہے جو دل بہلانے غم غلط کرنے کا بہترین ذریعہ ہیں ان بیش بہا مشوروں کو سوچنے اور ان پر غور کرنے سے عقل بڑھتی ہے۔ اور انسان زندگی میں انقلاب پیدا کر سکتا ہے بہت محنت سے تیار کی گئی ہے۔ قیمت۔ آٹھ آنے (۸؍)

تندرستی ہزار نعمت

عصمت کی مایہ ناز مضمون نگار محترمہ زہرہ بیگم صاحبہ فیضی بمبئی کے نہایت مفید مضامین جن میں صحت قائم رکھنے کے چند اصول بڑی خوبی سے بیان فرمائے ہیں اور ساتھ ہی ساتھ اپنی سیاحت امریکہ اور یورپ کے تجربات بھی تحریر فرمائے ہیں۔ آنکھیں۔ آنکھوں کا تعلق ہاضمہ سے۔ دانت۔ مالش کرنے پینے کا پانی۔ نیند کتاب کے اہم عنوانات ہیں۔ قیمت ۴؍

خواتین اندلس

اندلس یعنی اسپین میں مسلمانوں نے آٹھ سو سال تک جس شان سے حکومت کی ہے۔ تاریخ سنہری الفاظ میں ہمیشہ اس کو دہرائی رہیگی مسلمانوں کے زمانہ میں سرزمین اندلس نے ایسی ایسی باکمال خواتین پیدا کیں تھیں جنہوں نے علوم و فنون کے دریا بہادئے اس کتاب کے مطالعہ سے معلوم ہوگا کہ اس زمانہ میں طبقہ نسواں کیسی کیسی اعلیٰ پایہ کی شاعرہ ادیب مصور بذلہ سنج لطیفہ گو حاضر جواب رکھتا تھا۔ طرز بیان بہت دلچسپ ہے۔ تاریخ میں افسانہ کا لطف ہے۔ قیمت ۶؍

پردہ و تعلیم

از حضرت امام اکبرآبادی و ڈاکٹر نصیر الدین احمد صاحب اس کتاب سے معلوم ہوگا کہ تعلیم نسواں کی طرف سے غفلت کرنے سے مسلمانوں کو کیسا شدید قومی نقصان پہنچ چکا ہے اور اب ان کی ترقی و بہتری کی کیا صورت ہے۔ اس کتاب میں ہر مذہب کی عورتوں کا مقابلہ کرکے پردہ پر قرآن و حدیث کی رو سے اسلامی بلکہ سیاسی و معاشی نقطہ نظر سے بھی بحث کی گئی ہے۔ مشہور افسانہ نگار محترمہ الیس آر ماینہ مصنفہ نیرنگ تمنا ہیں اس موضوع پر اس سے بہتر کوئی کتاب میری نظر سے نہیں گذری قیمت ۱۲؍

بچوں کی تربیت

اگر آپ کے گھر میں ننھے بچے ہوں تو ضرور یہ کتاب منگا لیجئے کیونکہ بچوں کی پرورش اور تربیت پر اس قدر آسان پیرایہ میں ایسی مفید کتاب اردو میں آج تک شائع نہیں ہوئی۔ دہلی کے شریف گھرانوں میں بچوں کی پرورش میں جن جن باتوں کا خیال رکھا جاتا تھا آج جن بیماریوں پر اشرفیاں خرچ کی جاتی ہیں اور اس وقت پیسوں میں کام ہو جاتا ہے وہ سب اس میں جمع کی گئی ہیں بیہ سائنس اور حفظان صحت کے اصولوں پر لکھی گئی ہے اور ذاتی تجربے بیان کئے گئے ہیں۔ از مولوی عبد الغفار زخیری سابق پروفیسر ٹرکش یونیورسٹی بیروت قیمت ۱۰؍

زنانہ نظموں کے دو مجموعے

آئینہ جمال

یعنی دور حاضرہ کی نامور شاعرہ محترمہ نفیس جہاں صاحبہ کی نظمیں نہایت دلآویز اور اخلاق آموز اسلام کے دور اولین کے سبق آموز منظوم واقعات، وردتومی کی تڑپ، مناظر قدرت کی مصوری، جذبات نسوانی کی صحیح ترجمانی موسیقی کی لطافت۔ کیا خوبی ہے جو آئینہ جمال میں نہیں خوف خدا۔ پاس مذہب حب وطنی۔ ایثار ہمت۔ بہادری کے جذبات اس کے مطالعہ سے پیدا ہوتے ہیں قومی ملی اخلاقی تاریخی بحرالنظموں کا بہترین مجموعہ ہے۔ قیمت ۱۲؍

شمع خاموش

اردو کی مشہور شاعرہ محترمہ بیگم لکھنوی کی درد انگیز اور موثر نظموں کا مجموعہ مولانا راشد الخیری ایڈیٹر عصمت دیباچہ لکھ کر مرتب کیا ہے یہ نظمیں ہندوستانی مسلمان عورتوں کی مظلومیت کی صحیح ترین فوٹو ہیں۔ اردو رسائل میں شائع ہو کر مقبول ہو چکی ہیں ہر ہر شعر درد سے لبریز ہے۔ پڑھ کر آنسو نکل آتے ہیں کسی خاتون کے کلام کا ایسا درد انگیز مجموعہ اب تک نہیں چھپا زبان آسان اور عام فہم ہے۔ قیمت ۶؍

بچیوں اور لڑکیوں کے لئے

زنانہ بستہ

جس میں دس کتابیں ہیں

(۱) **بسم اللہ کی کتاب**۔ ننھی ننھی بچیوں کو بطور قاعدہ پڑھائی جاتی ہے۔
(۲) **کہانیوں کی کتاب**۔ سات نہایت ہی دلچسپ کہانیاں ننھی بچیوں ہی کے مطلب کی جنھیں بچیاں مزے لے لے کر پڑھتی ہیں (۳) **کھیل کی کتاب** چھوٹی بچیوں کی عمر کے لحاظ سے دلچسپ کھیل کھیلنے کے طریقے بیان کئے گئے ہیں (۴) **لکھنے کی کتاب** جس میں بچیوں کو لکھنے کے طریقے سکھائے گئے ہیں قلم دوات کاغذ کے استعمال کی ہدایتیں۔ بچیوں کے مطلب کے خطوط کے مختلف نمونے نہایت آسان زبان اور عام فہم پیرایہ میں (۵) **نماز کی کتاب** خدا اور رسول کے متعلق جو باتیں جاننی ضروری ہیں پہلے وہ بتائی ہیں نماز کے فائدے۔ وضو کا پورا بیان۔ اس کے بعد نماز کا بیان۔ اس قدر آسان کہ بچیاں خود بخود سمجھ کر اپنے شوق سے نماز پڑھنے لگیں۔ اس کے بعد روزہ کا بیان ہے۔ (۶) **کھانے پکانے کی کتاب**۔ مضامین کے عنوانات یہ ہیں: ضروری ہدایتیں ہنڈی دال۔ باورچی خانہ کیسا ہو مصالحہ کیا کیا ہوتا ہے۔ اور کس طرح پیسا جاتا ہے گوشت سادہ ترکاری کا کیسا پکایا جاتا ہے۔ ان کے بعد چاول کھچڑی کو فتے۔ پلاؤ۔ شامی کباب پراٹھے۔ کھٹا گوشت۔ انڈوں کے کوفتے۔ اور چٹنیاں تیار کرنے کی نہایت آسان ترکیبیں بچوں کے مطلب کی درج کی گئی ہیں (۷) **تندرستی کی کتاب** مضامین کے عنوانات یہ ہیں صفائی غسل کھانا سونا۔ دانتوں کی صفائی آنکھوں کی حفاظت۔ مکان کی صفائی معدہ کی صفائی سیر و تفریح۔ تندرستی کے اصول (۸) **تہذیب ادب اور اخلاق کی کتاب**۔ جس میں کھانے پینے اور ملنے ملانے کے اور گفتگو کرنے کے اور لکھنے پڑھنے کے آداب بہت خوبی سے لکھے گئے ہیں۔ ماں باپ اور شوہر کے حقوق پر بھی دلنشین بحث ہے پھر تواضع حیا۔ صبر و استقلال معافی۔ کفایت شعاری محنت پر نہایت مفید باتیں لکھی گئی ہیں (۹) **پردہ کی کتاب**۔ جس میں پردہ اور حیا کے متعلق بعض باتیں نہایت کام کی بتائی گئی ہیں۔ (۱۰) **خانہ داری کی کتاب یا دلہن کا جہیز** جس میں شوہر اور بیوی کے تعلقات پر تفصیل بحث کی گئی ہے اور بتایا گیا ہے کہ شوہر کے دل کو کس طرح رخ اپنا بنایا جا سکتا ہے۔ ساس نندیں کیسے برتاؤ سے محبت کرنے لگتی ہیں۔ جو کتاب ہے جس مضمون پر ہے مکمل ہے۔

بچیوں اور لڑکیوں کے لئے **زنانہ بستہ نہایت ہی مفید اور بڑے کام کی** کتاب ہے۔ اور دلچسپ بھی اتنی ہے وہ خوشی خوشی اور اپنے شوق سے بار بار پڑھتی ہیں۔ ضخامت پونے دو سو صفحے سے کچھ کم کاغذ عمدہ یہ دس کتابیں یکجا ہیں۔ زنانہ بستہ کی قیمت صرف **ایک روپیہ** ہے

بچوں کے لئے دلچسپ کتابیں

مزیدار کہانیاں

چھوٹے بچوں کے مطلب کی انھیں کی زبان میں لکھی ہوئی نہایت دلچسپ کہانیاں ہیں جو جناب سید ابو تمیم صاحب نے لکھی ہیں دلی کی زبان اور پھر سید صاحب کا طرز بیان۔ ایک کہانی بھی نہیں کر بغیر ختم کئے چھوڑ سکیں اول تو کہانیوں کی دلچسپی اس پر عمدہ عمدہ تصویریں بچے خوش ہو جائیں گے قیمت ۵ر

شہزادی نیلوفر اور دوسری کہانیاں

ننھے بچوں اور بچیوں کے لئے دلچسپ کی یہ نئی کتاب ہے جس کی کہانیاں رسالہ نبات میں چھپ چکی ہیں اور بچوں اور بچیوں نے بے حد پسند کی ہیں

از **محترمہ سرور جہاں رضا صاحبہ**

پھول بھواری با تصویر ہے۔

قیمت ۸ر

جاپانی کہانیاں با تصویر

مسز فضلی صاحبہ اپنے شوہر کے ساتھ جاپان میں کئی سال رہیں انھوں نے بچوں کے مطلب کی نہایت عمدہ عمدہ سبق آموز کہانیاں جمع کیں اور بڑی قابلیت سے اردو میں لکھیں چند کہانیوں کے عنوان یہ ہیں۔ چڑے چڑیا کی کہانی۔ پھول کھلانے والا بڈھا۔ انگلی کے برابر بچہ۔ عجیب شفتالو۔ کیکڑا اور بندر۔ بچوں کا باغ۔ شنتو کو تارو وغیرہ جاپانی بچوں کی یہ بہترین ۱۴ کہانیاں ہیں جن سے بچے بہادر بلند ہمت محنتی جفاکش ہوتے ہیں ہر کہانی کے ساتھ کئی کئی عمدہ تصویریں ہیں قیمت ایک روپیہ

بالشتیوں کی دنیا

یعنی مختصر دنیا ایک سیاح بالشتیوں کی دنیا میں چلا گیا بالشتئے اسے دیو سمجھتے تھے۔ سیاح کبھی درجنوں بالشتیوں کو جیب میں ڈال لیتا کبھی سینکڑوں بالشتیوں کا کھانا ایک لقمہ میں ختم کر دیتا۔ نہایت آسان زبان میں اس کہانی کا ترجمہ کیا گیا ہے بچے اور بچیاں مزے لے لے کر پڑھتی ہیں۔ قیمت ۵ر

بچوں کی دُنیا

ملک روس کے مشہور مصنف ٹالسٹائی کی کتابیں مرد۔ عورت بچے سب پسند کرتے ہیں ٹالسٹائی نے بچوں کے لئے جو کہانیاں لکھی تھیں ان میں سے دس بہترین کہانیوں کا ترجمہ بچوں ہی کی زبان میں کیا گیا ہے دلچسپ ہونے کے علاوہ بچوں میں ان کہانیوں سے نیکی محبت بہادری حب الوطنی ہمدردی کے جذبات پیدا ہوتے ہیں قیمت ۷ر

خوبصورتی جوانی اور تندرستی کی خواہش ہو تو

مختلف قسم کے پوڈر۔ منجن۔ سرمہ۔ کریم۔ سنو۔ تیل۔ صابن۔ غازہ۔ پیسٹ لیپ۔ معجون۔ نسخے۔ عرق اور یورپ کی اشتہاری دواؤں پر ہزاروں روپے برباد کرنے اور ڈاکٹروں اور حکیموں کی طرف رجوع کرنے سے پہلے کتاب

سنگھار خانہ

دیکھ لیجئے۔ جس میں تندرستی نہایت مالا مال ہونے اور جسم کے ہر حصہ کو خوشنما بنانے اور جوانی قائم رکھنے کے متعلق بے انتہا قیمتی اور مفید مضامین اور نسخے درج ہیں مثلاً:۔ خوبصورتی بڑھانے کے راز۔ رنگ نکھارنے والی غذائیں۔ افزائش حسن کے نسخے خوبصورتی بڑھانے کے طریقے کہیں جانے سے پہلے سنگھار۔ موسم گرما میں حسن کی حفاظت۔ تھکے ہوئے چہرے پر حسن کی چمک۔ یورپ میں حسن بڑھانے کے طریقے کس رنگ پر کس رنگ کا لباس زیب دیتا ہے۔ سانولے رنگ کی خوشنمائی گورا رنگ کس طرح قائم رہ سکتا ہے۔ ادھیڑ عمر میں خوبصورتی۔ سنگھار کی تکمیل غسل کے مسالحے۔ خوبصورتی۔ عمر کا بناؤ۔ مختلف غسل۔ خوش پوشاکی بالوں کے سنگھار کے متعلق مضامین اور نسخوں کے عنوانات:۔

بالوں کی حفاظت	بال دھونا	بالوں کی کنگھی	بالوں کی خرابیاں
بال بڑھانے کے تیل	بالوں کی صفائی و تازگی	بالوں کی پیاس	بالوں کی نگہداشت
بالوں کا سنگھار	سرخ اور سفید بال	بال بنانا	بالوں کی خوشنمائی

اسی طرح ناک۔ کان۔ دانت۔ آنکھ۔ رخسار۔ ٹھوڑی۔ کلائی۔ کمر۔ ہاتھ انگلیاں پاؤں غرض ہر حصہ جسم کو خوشنما بنانے کی صحیح ترکیبیں اور کارآمد نسخے ہیں

سنگھار خانہ میں کمر کو پتلا اور سارے جسم کے موٹاپے کے دور کرنے اور بدن میں چستی اور پھرتی پیدا ہونے کی ہدایتیں اور زنانہ ورزشیں نیز سنگھار کے متعلق تصاویر بھی ہیں۔ قیمت دو روپیہ مجلد ۲؎

کپتان ڈاکٹر نصیر الدین احمد صاحب میڈیکل افسر

کی بے مثل کتاب

زچہ خانہ

ہندوستان میں ہر سال لاکھوں عورتوں کی جانیں زچگی کے سلسلہ میں ضائع ہو رہی ہیں۔ نہ ہر جگہ ایسا معقول انتظام ہے کہ امیر و غریب فائدہ اٹھا سکیں۔ نہ ہندوستانی زبانوں میں کوئی ایسی کتاب شائع ہوئی جو انھیں پورا پورا فائدہ پہنچا سکے کپتان صاحب موصوف کی طبی ہدایتوں سے ہندوستان میں ہزارہا عورتوں نے زچگی کے زمانہ سے پہلے اور بعد میں فائدہ اٹھایا ہے کپتان صاحب مشکل سے مشکل پیچیدہ اور خشک سے خشک عنوانوں پر اس قدر عام فہم اور دلکش پیرایہ میں اظہار خیالات فرماتے ہیں کہ معمولی قابلیت کی خواتین بھی ان سے پوری طرح فائدہ اٹھاتی ہیں کپتان صاحب نے یہ کتابیں نہایت دردمندی اور دلسوزی کے ساتھ تحریر فرمائی ہیں جن میں حاملہ اور زچہ کے متعلق کوئی بات چھوڑی نہیں گئی۔ پھر جو مشورے دئے گئے ہیں وہ سب عام ہندوستانی معاشرت ملحوظ رکھ کر۔ جن سے ہندوستان کی عورتیں بیحد فائدہ اٹھا رہی ہیں۔

حاملہ و زچہ

دونوں حصوں میں ۲۶ فوٹو بلاک کی تصاویر ہیں جو صرف کثیر کے بعد خاص طور پر اس کتاب کے لئے بنائی گئی ہیں اور شکلیں بہت صاف اور واضح ہیں دونوں حصوں کی قیمت ساڑھے تین روپیہ علاوہ محصول ہندوستان کی کسی زبان میں اس موضوع پر اتنی محنت اور قابلیت سے لکھی ہوئی اتنی مفید اور کارآمد اس قدر جامع اور مفصل و مکمل کتاب ہندوستانی عورتوں کے لئے آج تک شائع نہیں ہوئی۔ ہر گھر میں اس کتاب کی موجودگی ضروریات میں سے ہے۔ جس نے منگائی بے حد پسند کی۔ قیمت دونوں حصے ۳؎

صنعت و حرفت

خواتین ہند کو بڑے سے بڑے اور چھوٹے سے چھوٹے پیمانہ پر تجارت کرنے اور روزمرہ کی ضروریات سے ہر ماہ ایک معقول رقم پس انداز کرنے کے لیے بہا مشورے کئی سال کی محنت کے بعد محترمہ امۃ الحفیظ صاحبہ اہلیہ مولوی عبد الرحیم صاحب چیف کیمسٹ نے ایک ایک چیز کا تجربہ کر کے یہ **ضخیم** کتاب تیار فرمادی ہے۔ جس میں ایک ایک چیز کی کئی کئی قسم کی تیار کرنے کے نہایت **صحیح** اور **آزمودہ نسخے** نہایت احتیاط سے درج کئے گئے ہیں صابن سازیاں، لکڑی کے سامان، رنگ و روغن، دانتوں کے لئے منجن، کریم اور چہرے کے پاؤڈر، ویسلین، غازہ حسن، ہاسپٹل تیل اور روغن۔ خضاب، مختلف اشیاء کو جوڑنے کے مصالحے، سیمنٹ، فیرد توت، شنگرف، وارنش، شربت سازی، سرکہ۔ لاکھ کی تجارت، ریشم اور مکھن کی تجارت، اچار۔ مربے۔ چٹنیاں وغیرہ خوشبودار تمباکو خوردنی تیزاب، عطریات، ایسنس، تیل اور کنگھا۔ عطر اور بتیاں کافور اور ارنڈی کا تیل۔ نشاستہ۔ آئس کریم۔ شیشے بنانا وغیرہ وغیرہ ۲۲ باب ہیں اور ہر باب میں ایک ایک چیز مختلف قسم کے آٹھ آٹھ دس دس بلکہ پندرہ پندرہ نسخے اور آزمودہ بازاری کتابوں کی طرح کوئی نسخہ نہ سنا سنایا درج ہے نہ محض اندازہ سے لکھا گیا ہے نہ کسی کتاب سے ترجمہ کیا گیا ہے۔ بلکہ تجربہ کیا ہوا ہے۔ ہندوستان کی کسی زبان میں اس موضوع پر اس قدر صحیح اور مستند اور اتنی مفید اور کارآمد کتاب آج تک نہیں چھپی کتاب صنعت و حرفت نادار اور کم استطاعت عورتوں کی مالی پریشانیاں ختم کردیگی اور وہ گھر بیٹھے عزت و خودداری کے ساتھ زرکثیر کما سکیں گی۔ خوشحال بیبیاں کتاب صنعت و حرفت کی موجودگی میں ہر ماہ ایک رقم جمع کر سکیں گی۔ قیمت دو روپیہ ۲؎ مجلد سوا دو روپیہ (۲؎) (محصولڈاک تمام کتابوں کا خریدار کے ذمہ)

سالانہ چندہ پیشگی
بذریعہ منی آرڈر ۳ روپے
بذریعہ وی پی ۔ ۳ روپے ۴ آنے
ممالک غیر سے ۵ شلنگ

جوہرِ نسواں دہلی

جوہرِ نسواں ہر انگریزی
مہینہ کی ۱۰ تاریخ کو
شائع ہوتا
ہے

چھٹا سال || فہرست مضامین ماہ نومبر ۱۹۳۹ء || جلد ۱۱ نمبر ۳

باہتمام رازق الخیری پرنٹر پبلشر محبوب المطابع برقی پریس دہلی میں چھپ کر دفتر عصمت دہلی سے شائع ہوا

آپ اور ہم

جوہرِ نسواں کے خاص نمبر دستکار خواتین کے حلقہ میں خاص شہرت حاصل کر چکے ہیں ۳۹ء کا سالگرہ نمبر بھی گذشتہ خاص نمبروں کی طرح عام طور پر پسندیدگی اور قدر و وقعت کی نظر سے دیکھا گیا۔ ۳۷ء اور ۳۸ء کے سالگرہ نمبر تو اس قدر مقبول ہوئے کہ چند روز میں ہاتھوں ہاتھ نکل گئے اور جن بہنوں کے سالانہ چندہ کے وی پی واپس آ گئے تھے اور بعد میں انھوں نے منی آرڈر بھیجے تھے ان کے فائل نامکمل رہ گئے۔ اور بہت سی جدید خریدار بہنوں کو بھی یہ سالگرہ نمبر دیکھنے کی حسرت رہ گئی ۳۹ء کے سالگرہ نمبر کی مقبولیت کی بھی یہی کیفیت رہی اور تھوڑے ہی دنوں میں بالکل ختم ہو گیا اور اب کسی قیمت پر نہیں مل سکتا۔

گلشن زہرا: کشیدہ کاری کے متعلق دفتر عصمت کی چوتھی کتاب ہے جس میں محترمہ زہرہ برتی نے کشیدہ کاری کے بہت اچھے اچھے نمونے دئے ہیں۔ اکتوبر میں یہ کتاب شائع ہو کر اُن تمام بہنوں کو پہونچ چکی ہے جنہوں نے اسکی رعایتی قیمت بھیجدی تھی۔ رعایتی قیمت کی مدت چونکہ ختم ہو چکی ہے اس لئے اب پوری قیمت یعنی ایک روپیہ چار آنہ (عہ) میں ملے گی۔

جوہرِ نسواں ہندوستان کی مایۂ ناز ادیبہ مشہور و معروف افسانہ نگار محترمہ خاتون اکرم جنت مکانی کی یادگار ہے جن خواتین نے مرحومہ مغفورہ کی قابل قدر تصانیف جمال ہمنشیں۔ گلستان خاتون۔ پیکر وفا۔ بچھڑی بیٹی یا مرحومہ کے متفرق مضامین یا خاتون مرحومہ کے لٹریچر پر ہندوستان کے مشہور لکھنے والے مردوں اور عورتوں کی تنقیدیں دیکھی ہیں وہ جانتی ہیں کہ ہندوستان کی مشہور لکھنے والی خواتین میں خاتون اکرم جنت مکانی کا درجہ کسقدر بلند تھا۔ ۵ ار نومبر ۳۹ء کو انکے انتقال کو پندرہ سال ہو جائیں گے۔ امید ہے دستکار بہنیں اپنی محسن بہن کی روح کو تلاوت کلام پاک سے ثواب پہونچائینگی اور مجھے اطلاع دیدیں گی۔

رازق الخیری

سالگرہ نمبر و گلشن زہرا

رسالہ جوہرِ نسواں کا سالگرہ نمبر بابت ماہ ستمبر ۳۹ء ملا تحریر نہیں کر سکتی کس قدر شادمانی ہوئی یہ سالنامہ تو اور پچھلے سالناموں سے بھی بڑھ کر ہے۔ میرے پاس وہ بہترین دلکش الفاظ نہیں جس سے اس کی خوبیوں کی توصیف کر سکوں۔ اس خوشی میں اپنی سہیلی کو خریدار بناتی ہوں۔ اس پتہ پر وی پی بھیجئے۔

قمر جہاں ہمشیرہ محمد معین کیمبل پور نمبر ۳۸۱۸

"جوہرِ نسواں" سالگرہ نمبر ملا۔ دیکھ کر دل باغ باغ ہو گیا۔ اس خوشی میں اپنے پیارے پرچہ کو ایک خریدار دیتی ہوں۔

م۔ رخ۔ خریداری نمبر ۴۰۶۵

کل جوہرِ نسواں کا خاص نمبر موصول ہوا۔ بہت ہی پسند آیا۔ خدا آپ لوگوں کی سرپرستی میں تینوں پرچوں کو دن دونی رات چوگنی ترقی عطا فرمائے۔ مجھے تو ہمیشہ یہ فخر ہے اور رہے گا کہ جو کچھ سیکھا وہ صرف جوہرِ نسواں و عصمت سے۔

زہرہ جبیں انصاریہ اعظم گڈھ نمبر ۴۲۱۸

جوہرِ نسواں کا سالگرہ نمبر اور گلشن زہرا وصول ہوئے۔ دیکھ کر دل بہت خوش ہوا۔ واقعی آپ کی کوششوں کی اور محنت و جانفشانی کی ہم لوگ مشکور ہیں۔ خدا آپ کو اس کا اجر ضرور دیگا۔ ہم آپ کا احسان عظیم تا عمر نہیں بھول سکتے۔ آپ نے اپنے آرام کو ہم لوگوں پر قربان کر دیا ہے۔ خدا کرے پیارے جوہرِ نسواں کو دن دونی رات چوگنی ترقی نصیب ہو۔

دختر سید حامد حسین صاحب۔ آگرہ

گلشن زہرہ اور صبح زندگی پہونچ گئی دونو کتابوں کو دیکھ کر دل باغ باغ ہو گیا۔ واقعی گلشن زہرہ ایک بے بہا دستکاری ہے جس کا کوئی حصہ خوبصورتی سے کم نہیں۔ ہر پھول میں قدرت نمایاں نظر آتی ہے اور دل سے خود بخود صدائے آفریں نکلتی ہے دعا ہے اللہ پاک ہمیشہ اس رسالہ کو کامیابی عطا ہو اور ہمارے محسن بھائی رازق الخیری صاحب ہمیشہ شاد رہیں۔

مس محمد حامد خاں صاحب لکھنؤ

مارچ سنہ۴۰ء کا خاص نمبر

تمام دستکار بہنوں کو مطلع کیا جاتا ہے کہ بھائی رازق الخیری صاحب نے جوہر نسواں مارچ سنہ۴۰ء کے خاص نمبر کی ترتیب کا کام مجھ ناچیز کے سپرد کیا ہے - باوجود اپنی بے مائیگی و بے بضاعتی کے سینکڑوں عذر پیش کرنے کے بھائی موصوف کے اصرار کے آگے میرے انکار مسلسل کو مات کھانی پڑی - آخر کار مجبوراً یہ خاکسار اپنی بہنوں کی خدمت کے لئے حاضر ہے -

لہٰذا خاص نمبر قدیم ہندوستانی دستکاری **گوٹہ کناری کے کام** پر مشتمل ہوگا جس کے مقاصد حسب ذیل ہیں -

(۱) گوٹہ کناری کا کام قدیم ہندوستانی صنعت ہے جو بہ نسبت دیگر اقوام کے مسلمانوں کے ہاں زیادہ مروج تھی لیکن زمانہ کے انقلاب کے ساتھ اس میں بھی تخفیف ہوگئی اور اس کی جگہ نت نئی دستکاریوں اور مغربی فیشن نے لے لی اور ہماری بے توجہی سے یہ بڑی پست حالت میں پڑی دم توڑ رہی ہے اس لئے اس دستکاری کی ترقی و بقا کے لئے اسے طرز جدید کے مطابق پیش کیا جائے -

(۲) نیز اس کام کے قدیم طریقے جو اب ہمارے ذہن سے مٹ رہے ہیں انھیں فنا ہونے سے پہلے ہی صفحۂ قرطاس پر منتقل کرکے محفوظ کر دیا جائے تاکہ ہمارے لٹریچر میں بھی آئندہ نسلوں کے لئے مفید سرمایہ موجود رہے اور وہ صحیح معنوں میں اس سے مستفید ہو سکیں (۳) علاوہ ازیں زمانہ اولیٰ میں خواتین اس کام سے خصوصیت سے لباس کو مزین کرتیں یا پھر بہ لحاظ زمانہ آرائش کا کام بھی لیا جاتا تھا لیکن اب وہ دور گذر چکا زمانہ نے کروٹ بدلی اور فیشن و مغربی تہذیب نے ہماری معاشرت کا چولا بدل دیا ہے لہٰذا زمانہ حاضرہ کے مطابق اس دستکاری کو بھی قالب جدید میں ڈھالنے کی اشد ضرورت ہے - اس لئے اس کام کے نمونے موجودہ فیشن اور آرائش کے عین مطابق طرز جدید کے بنائے جائیں تاکہ فیشن ایبل طبقہ میں بھی اس کا رواج مزید ترقی کرے - آخر میں تمام جوہری بہنوں سے استدعا ہے کہ مندرجہ بالا امور کو مدنظر رکھ کر اس کام کے جملہ قسم کے قدیم و جدید طرز کے نہایت عمدہ عمدہ خاکے مع مفصل ترکیب اور طریقوں کے اور ساتھ میں مضامین بھی مرحمت فرما کر مجھے اور بھائی رازق الخیری صاحب کو شکریہ کا موقع عنایت فرمائیں - نیز اس کام کے نہایت نازک و نفیس خاکے جس کا نقشہ کاغذ پر نہ بن سکے بصورت اصل یعنی کپڑے پر بنا کر بھیجدیں - لیکن ترکیب مفصل اور بنانے کے تمام طریقوں کی تشریح لازمی ہے - بہنوں سے درخواست ہے کہ اس کام میں میرا ہاتھ بٹا کر اپنی ہنرمندیوں کا ثبوت دیں - تمام نمونے ۱۵ دسمبر تک میرے نام دفتر جوہر نسواں دہلی کے پتہ پر پہونچ جانے چاہئیں -

سیدہ اشرف

خاتون اکرم

صفا کیش مرحومہ خاتون اکرم — بساطِ زمانہ پر اک نقشِ محکم
وہ عفت کی دیوی و عصمت کی ہمدم — ابھی تک ہے چشم اُن کے ماتم میں پُرنم
بہت گردشیں جب کرے گا زمانہ
تو پیدا کہیں ہوں گی ایسی یگانہ

تھی اخلاق میں جس کے اک استواری — ادب جس کی کرتا تھا آئینہ داری
موثر تھی جس کی فسانہ نگاری — گلستانِ اردو میں کی آبیاری
فسانے تھے کل یادگارِ زمانہ
وجود اس کا ہے آج خود اک فسانہ

جو اس طرح ہستی کو اپنی سنواریں — مٹے نقش نوکِ قلم سے سنواریں
بہت کم ہیں ایسی یہاں یادگاریں — چمن میں اگر آئیں لاکھوں بہاریں
بہت کم کھلاتا ہے گل ایسے گلشن
کرے جن کی ہستی کوئی شمع روشن

کرے چرخ اگر خاک برباد ان کی — یہ ہے فرضِ قومی، رکھیں یاد ان کی
ہوئے ہیں جو کام اُن سے دیں داد اُن کی — کبھی تو کریں روح کو شاد ان کی
یہ شیوہ تقاضائے انسانیت ہے
یہی بس تمنائے انسانیت ہے

عزیز لکھنوی

محترمہ خاتون اکرم مرحومہ

محترمہ خاتون اکرم کو دُنیا سے رخصت ہوئے پندرہ سال کا عرصہ گذر گیا۔ مگر ہم دیکھتے ہیں آج بھی ان کے لئے ہر بہن نوحہ کناں ہے۔ واقعی وہ ایک بے مثل خاتون تھیں۔ ان کی ہستی بیش بہا ہستی تھی۔ ان کے اوصاف حمیدہ کہاں تک گنیں آنسوس موت نے انہیں مہلت نہ دی۔ ورنہ کیا کیا نہ کرتیں۔ ان کی تصانیف ہمارے لئے نعمت غیر مترقبہ ہیں۔ کتنی سادہ پاکیزہ سلیس زبان ہے ہیں ان کی کتابیں کئی بار پڑھ چکی ہوں لیکن طبیعت سیر نہیں ہوتی۔

آجکل کی تعلیم یافتہ بہنوں میں ادبیت وقابلیت تو بہت بڑھ جاتی ہے۔ مگر ایسی بہت کم ہوتی ہیں جنہیں دستکاری خانہ داری یا گھر کے کسی اور کام سے دلچسپی ہو۔ محترمہ خاتون اکرم مرحومہ دستکاری کی ماہر تھیں گھر کے دیگر کاموں کو اپنے ہاتھ سے انجام دینا وہ کسرِ شان نہیں سمجھتی تھیں۔

ان کے انتقال کے بعد ان کے خسر حضرت علامہ راشد الخیری نے "وداعِ خاتون" جیسی کتاب لکھی اس میں خاتون مرحومہ کے حالات کچھ ایسے موثر پیرایہ میں علامہ محترم نے درج کئے ہیں کہ بغیر آنسو نکلے نہیں رہتے۔ مرحومہ کی ہر تصنیف میں سلیقہ شعاری دستکاری کی جھلک نظر آتی ہے۔ ان کی یاد میں جناب رازق الخیری صاحب نے جوہر نسواں شائع کرکے ہم لوگوں پر احسان عظیم کیا۔ ہندوستان میں ابھی تک دستکاری کے متعلق کوئی ایسا رسالہ شائع نہیں ہوا۔ اس لئے جوہر نسواں کو تین چار سال میں کافی مقبولیت ہوئی۔ کاش! آج خاتون مرحومہ زندہ ہوتیں — اپنے لگائے ہوئے پودے کو سرسبز شاداب دیکھکر انہیں کس قدر مسرت ہوتی خداوندکریم ان کی قبر پر رحمت نازل کرے۔

ایسے موقع پر ہم انہیں کیا تحفہ دے سکتے ہیں؟

بچھڑی بہن کی یاد

لو سن انتالیس کا ماہِ نومبر آگیا
موت کا خاتون کی پھر یاد منظر آگیا
غم نے یادِ رفتگاں میں دل کے ٹکڑے کردئے
دے کے نشتر آبلے پھر دل کے تارے کردئے
یہ مہینہ خاص عصمت کے لئے ہے غم فزا
اس کے اک محسن کا سایہ اس کے سر سے اُٹھ گیا
یہ نہ سمجھو مرگئیں خاتون اکرم نام دار
بلکہ دُنیائے ادب میں ہیں وہ زندہ برقرار
وہ "جمالِ ہمنشین" میں ہورہی ہیں جلوہ گر
رہ گئیں "پیکرِ وفا" کابن کے وہ اس دہر پر
کاش ہر خاتون میں وصفِ کمال اتنا تو ہو
زندگی کچھ کارآمد ہو، مآل اتنا تو ہو
لُطف لیکن جب ہے ہو بُلبل بھی گُل کی قدرداں
موت ہے وہ زندگی گلچیں ہو جس کا باغباں
اے قمر وہ گل تھیں خوش قسمت ہوئیں جنت نصیب
حیف اُس بلبل پہ جس کو ہوگئی فرقت نصیب

قمر جہاں بیگم

ہمارا فرض ہے کہ ہم کم ازکم دس پندرہ سپارے ان کی برسی کے موقع پر پڑھ کر بخشدیں۔ چنانچہ یہ مضمون قرآن شریف کے پندرہ سپارے پڑھ کر مرحومہ کے نام بخشدینے کے بعد تحریر کررہی ہوں۔

محمودہ مہر بانو جبل پور

پیام حسرت

(جنت مکانی خاتون اکرم کی خدمت میں خواتین ہند کیطرف سے)

دردِ دل دور سے ہم تم کو سنائیں کیوں کر — بھیج دیں خلد کو آہوں کی صدائیں کیوں کر
ہم کو نقصان جو پہونچا وہ اٹھائیں کیوں کر — سختی و کلفت ایام نبھائیں کیوں کر

حسرتیں مٹ گئیں امید کا ساماں نہ رہا — ولولے ختم ہوئے شوق فراواں نہ رہا
خاک ہونے سے ترے خاک بھی ارماں نہ رہا — کیسی امید کہ امید کا امکاں نہ رہا

دل کے ہر گوشہ میں ویرانی ہی ویرانی ہے — کیا بتائیں کہ ہمیں کیسی پریشانی ہے
بزم سونی ہے دل زار کو حیرانی ہے — ولولہ اب ہے نہ وہ شوق کی جولانی ہے

ایسی کچھ اوس پڑی دل کے شگوفے نہ کھلے — ٹھیس لگنے سے ہرے زخم ہوئے سینہ کے
آنکھ روتی ہے مگر ہوتا ہے کیا رونے سے — اب وہ ایام گذشتہ تو پلٹنے سے رہے

بزم خاموش پڑی ہے کوئی آواز نہیں — کوئی مطرب نہیں نغمہ بھی نہیں ساز نہیں
پر شکستہ ہیں پڑے طاقت پرواز نہیں — اب تو قسمت کے بدلنے کے کچھ انداز نہیں

تم گئیں ساتھ تمہارے دلِ مضطر بھی گیا — حسرتِ دل گئی سودا بھی گیا سر بھی گیا
راہ امید کجا اپنا تو رہبر بھی گیا — جستجو کیسی کہ وہ پائے سعی گر بھی گیا

بیچ منجدھار میں چھوڑی ہے ہماری کشتی — بے وفائی کی ہمیں تم سے یہ امید نہ تھی
کس اڑے وقت میں اُف تم نے یہ بے مہری کی — دل کے چھالوں کو لگی آہ یہ ٹھوکر کیسی

جوئے خوں می چکد از حسرتِ پارینہ ما — می تپد نالہ بہ نشتر کدہ سینہ ما
خاک آلودہ و تکدر شدہ آئینہ ما — زندہ شدہ آہ جمالہ غم دیرینہ ما

بلقیس جمال

خیاطی

جمپر
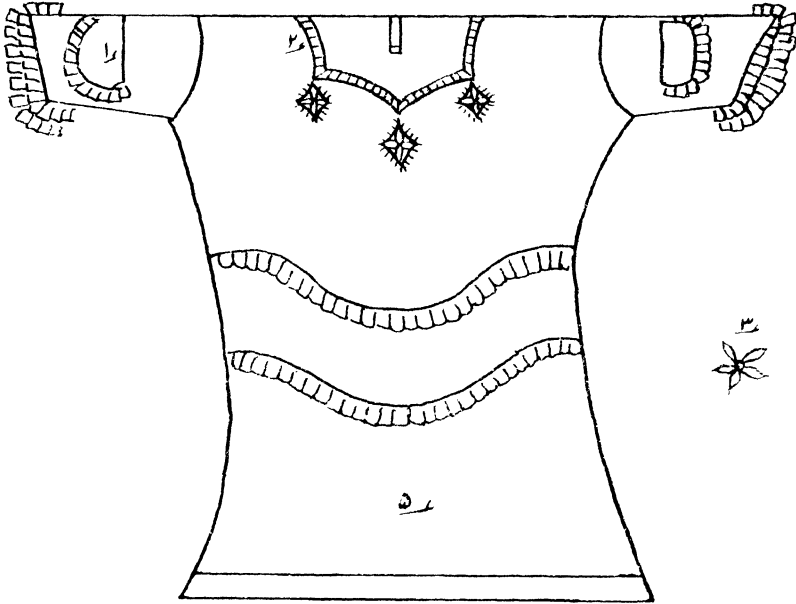
حسب پسند کپڑا لے کر مثل نقشہ کاٹیے۔ آستینوں میں اور سامنے کے حصہ میں سفید ارگنڈی کی جھالر لگائیے جو کہ بہت کلپ دار ہوتی ہے۔ آستین کے اوپر کا دوسرا ٹکڑا مثل بٹوے کے کاٹ کر اس میں بھی جھالر لگائیے اور آستین پر رکھ کر سی دیجیے۔ دیکھیے نقشہ نمبر (۱) جھالر سب جگہ دوہری لگائی جائے گی۔

اب اس طرح کاٹیے کہ پہلے نمبر (۲) کی طرح دو تار نکال کر جالی بنا لیجیے اور نیچے کے تینوں خانے صفائی سے چوکور تراش کر چاروں طرف ہیم کر لیجیے۔ اس کے بعد اگر بوسکی وغیرہ کا جمپر ہو تو چوڑے سنہرے لچکے کے چار چار پتی کے پھول بنائیے۔ اور اگر معمولی کپڑا ہو تو کسی اچھے خوش رنگ کپڑے کے پھول نمبر (۳) کی طرح بنا کر نیچے سے ٹانک دیجیے اور پھولوں کے اوپر دفتی پر کپڑا چڑھا کر بٹن لگا دیجیے بس گریبان تیار ہے۔ دیکھیے نقشہ نمبر (۵) مکمل جمپر۔ اس کا گریبان جدید قسم کا ہے۔ صفائی سے بنائیے۔

قمر جہاں ہمشیرہ معین دیل (الکھیم پور)
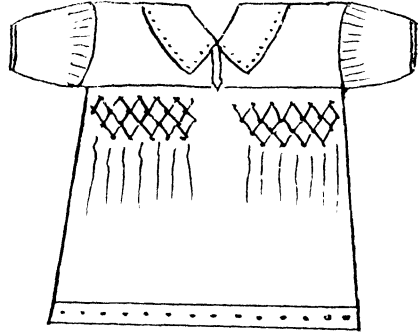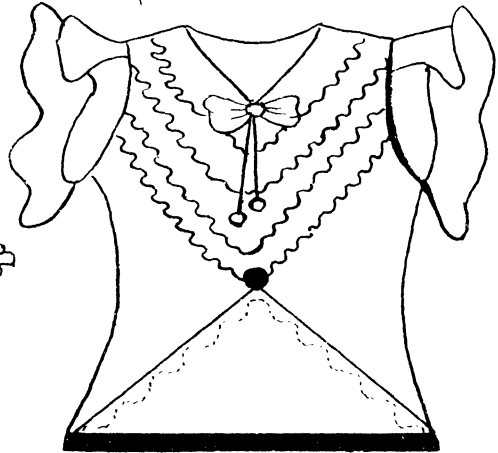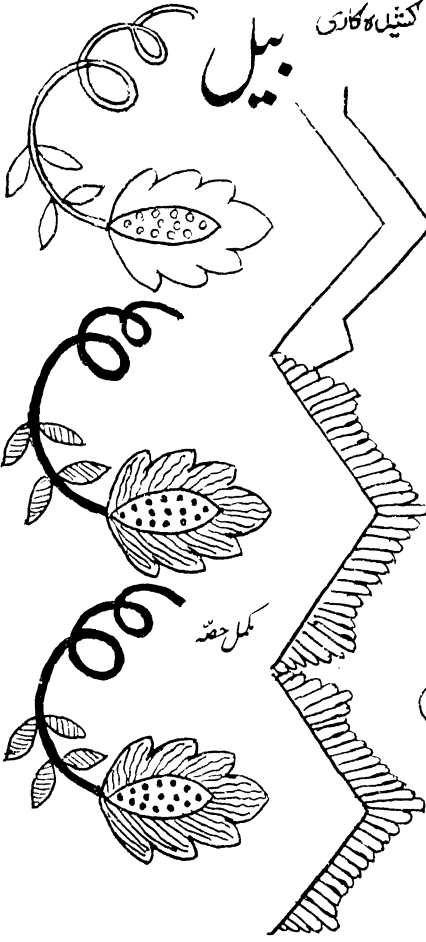
فراک
ننھے بچوں کے لئے بنائیے۔
محمودہ بیگم
کشیدہ کاری
بیل
مکمل حصّہ
جمپر
یہ جمپر بہت آسان اور خوبصورت ہے حسب نمونہ تیار کیجیے
خدیجہ عبدالکریم
جمپر کے گھیر وغیرہ پر یہ بیل بے حد خوشنما معلوم دے گی۔
ڈی ایم سی کے حسب ذیل رنگوں سے بنائیے۔
کنگورے۔ سرخ - پھول - گلابی۔
زیرہ - نیلا - پتیاں - سبز۔
ڈنٹھل - کاہی - طرز تیاری نقشہ سے صاف ظاہر ہے۔
اختر اشرف علیگڈھ
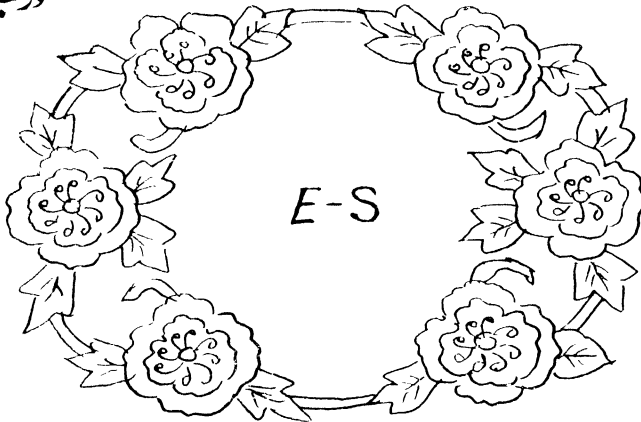
چیر کلاتھ۔ ٹرے کلاتھ۔ بستی بیگ۔ پردا۔ ٹیبل کلاتھ وغیرہ پر ڈی ایم سی کے ریشمی دھاگوں سے کاڑھیں صفائی شرط ہے۔

پھول۔ گلابی - پتے سبز - ڈالی چاکلیٹ - وسط گل۔ نارنجی - نام سرخ - **آر۔ بی منزیم ای ایس بنگلور**

تکیہ کے لئے پھولوں میں اک عبارت

اچھا خواب

حسب مرضی رنگوں سے کاڑھئے۔

سنجیدہ اشرف

باسکٹ

باسکٹ	-	چوکلیٹ
پھول	-	شیڈدار گلابی شوخ
پتیاں	-	سبز

مس ایف الیاس

عید مبارک:— رنگین ریشمی ململ پر چمکدار ریشم سے بنایئے۔ ضیاتاب پوڈر اور شکل پس ستاروں سے بھی بن سکتا ہے کشیدہ کاری اور سلمہ ستارہ کی آمیزش سے بھی بنا سکتی ہیں۔ **سیّدہ جمیلہ خاتون** - اٹاوہ

عید مبارک
دلی آرزوؤں اور مبارک
تمناؤں کی تائید کیساتھ
تہنیت عید قبول ہو۔
سیدہ اشرف
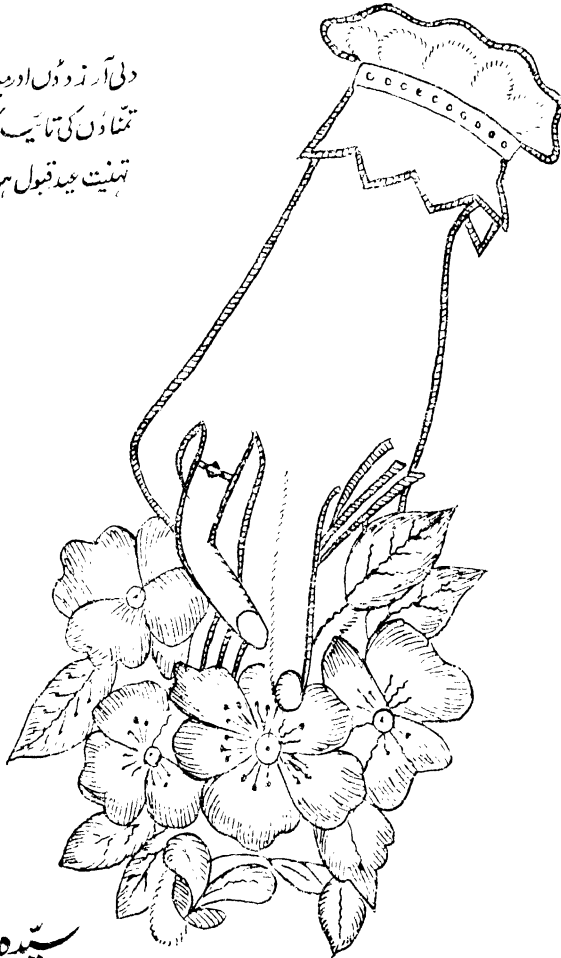
بہنیں اس ڈیزائن کو نیلے یا سیاہ مخمل پر ٹریس کریں۔ پتے وڈال سلمہ وگجائی سے بنائیں ۔ طاؤس کے اطراف سلمہ ٹانک کر اندر ستارہ ٹانک دیں۔ بعد تیاری فریم کر والیں ۔

محمودہ مہر (جبل پور)

شکلیس ستاروں کا کام
پھول
بیل
ڈال سلمہ سے۔
پھول حسب پسند رنگوں کے شکلیس
ستاروں سے پتیاں سبز شکلیس ستارے سے
پھولوں کے بیچ کا ستارہ مختلف رنگ کا ستارہ کی ہم رنگ پوتھ سے
ٹانکئے
بیل کے کنگورہ ریشم سے کاڑھ کر پھول شکلیس ستاروں سے
بنائیے۔ مریاں باریک سلمہ اور موتی سے بنیں گی۔
مس اے بی خاتون ادیب شاہدہ
سلمہ ستارہ کا کام
فراک کا گریبان
حسب نقشہ سنہری سلمہ سے بنائیے۔
خورشید عباس
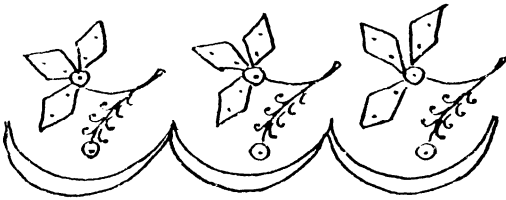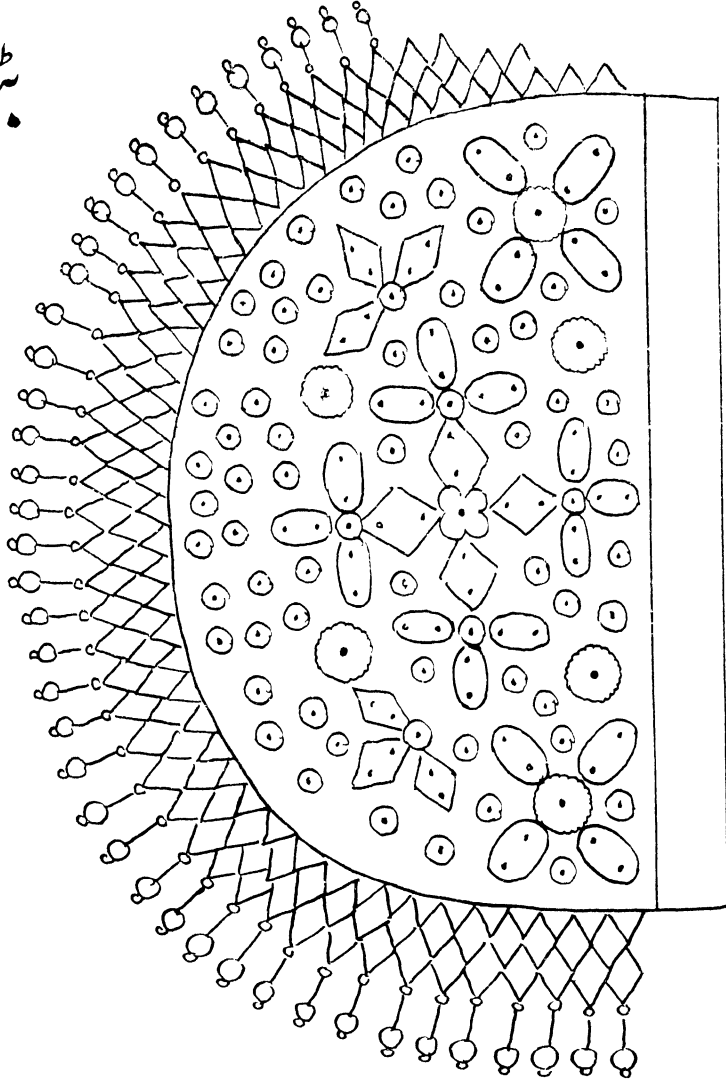
بٹوہ

بٹوہ۔ سرخ مخمل کا ۔ گوٹ۔ سبز ساٹن کی لے کر مطابق نقشہ تیار کر لیجئے۔ شکولیس سبز یا سفید استعمال کیجئے۔ ہر شکولیس پر ہمرنگ پوت لگا لیجئے۔ تیار ہونے پر جھالر میں سبز نلکیاں اور پوت اور سرخ بڑے موتی پتھر کے لگا کر بنائیے۔

بدر النساء۔ بجنور

کراس اسٹیچ ورک

فراک کا گلا اور آستین کی بیل

پھول نمبر (۱) گلابی۔ نمبر (۲) فیروزی نمبر (۳) سنہری۔ ڈال پتے وغیرہ سب گہرے سبز رنگ کے ڈی ایم سے دھاگے سے بنائیے۔

نوٹ:۔ رسالہ کے سائز کے لحاظ سے خاکہ کا نصف حصہ دیا گیا ہے ٹریس کرتے وقت انہیں ڈبل کرلیں۔

میز پوش کا کونہ

اپلیک ورک
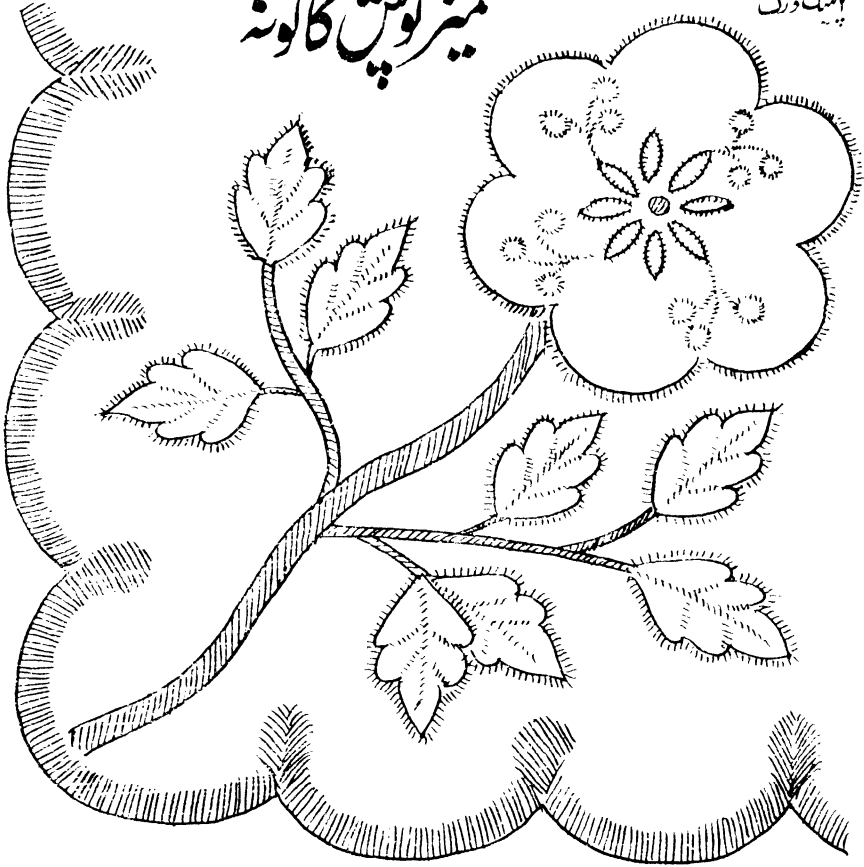
یہ میز پوش کا ایک مکمل کونہ دکھایا گیا ہے - اس طرح چاروں کونے بنائیے -
پتیاں - سبز پھول - حسب پسند کپڑے کے بنا کر کنارے میں بٹن ہول اسٹیچ کر دیجیے - ڈنڈیاں اور نسیں کاڑھ لیجیے - پھول کے وسط میں چکن کاری بنائیے - ملاحظہ ہو مکمل نقشہ -

خدیجہ عبدالکریم

اپلیک ورک میں جانور
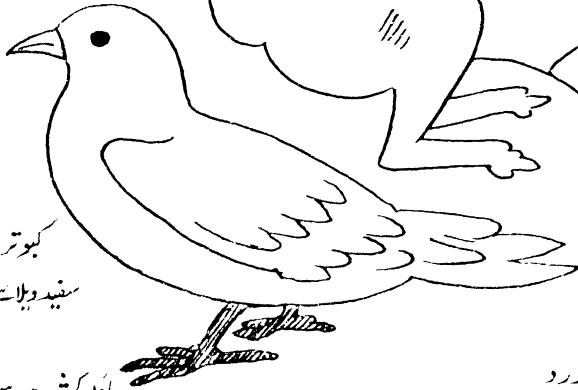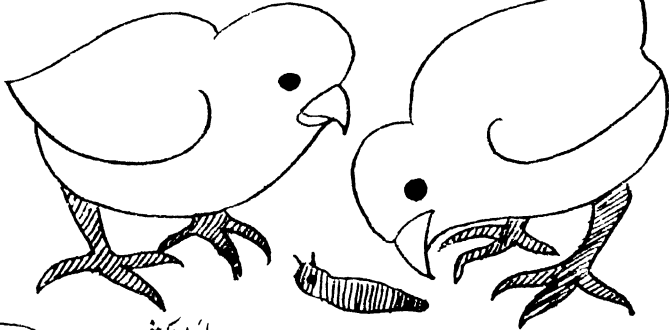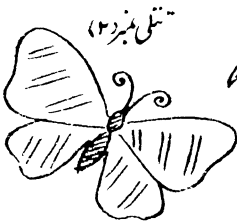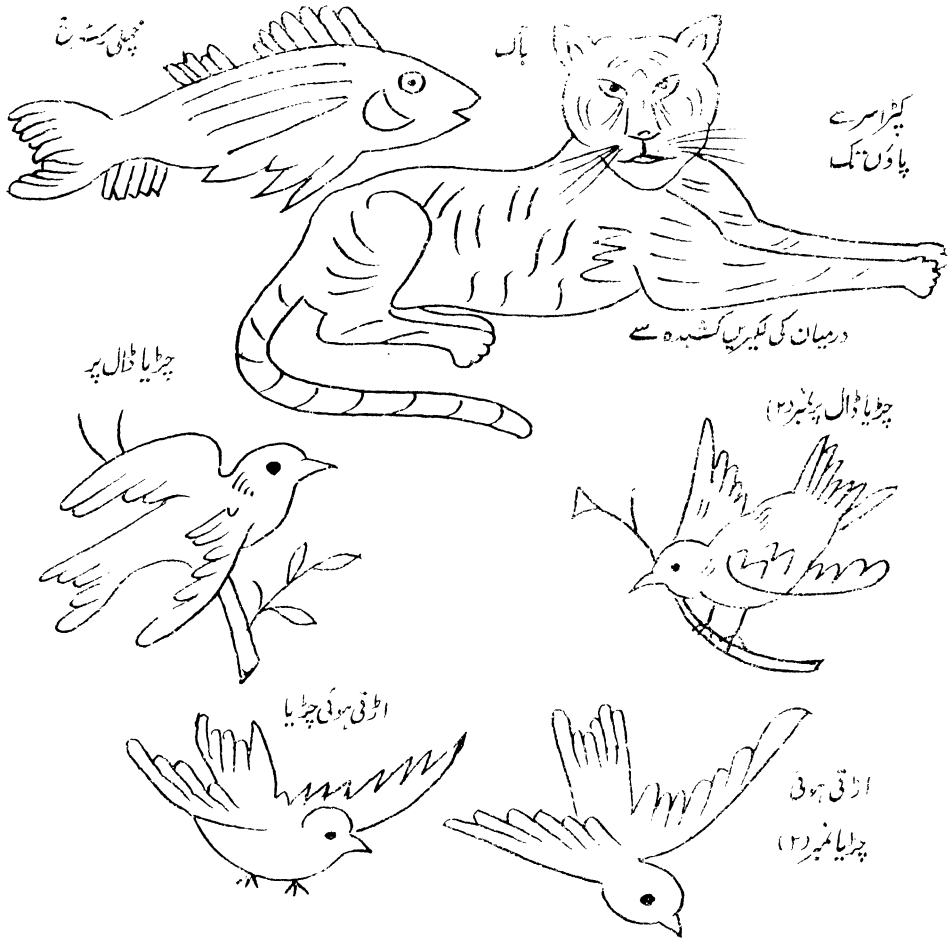
یہ نمونے غلاف کے کونوں ۔ میز پوش ۔ آئینہ پوش کشن کور ۔ ٹی کوزی وغیرہ پر موزوں ہیں ۔ جانوروں کی نسبت سے کپڑا لے کر جو چاہیں اس پر ٹریس کرلیں اگر سب پر بنانا مقصود ہے ٹریس کیا ہوا کپڑا رکھ کر زنجیرہ سے کاڑھ کر قطع کرنے کے بعد شبدہ لمبا ۔ ڈالیں اور اندرونی لکیریں وغیرہ ہمرنگ تاگے سے کشیدہ کریں ۔ خصوصاً مچھلی سرخ ۔ طوطے ۔ زرد بہت عمدہ معلوم ہوں گے ۔ اگر کشن کے لیے بنانا ہو تو کالے مخمل پر سفید Venola ویلا یعنی فلالین سے خرگوش بنائیں ۔

ب ۔ ن ۔ آنسہ ابراہیم ۔ مدراس ۔

اونی کام سلائیوں سے

فراک

اشیاء ضروری:۔ اون تین گیند بالڈون اینڈ والکرس (Balwin & Walkers) تین پلائی (3 Ply) سلائی نمبر ۱۰۔ ایک جوڑی۔ کروشیا سوئی نمبر ۴۔ ایک۔

ناپ:۔ کندھے سے گھیر تک ۱۶۔ انچ چوڑائی مع آستینوں کے ۲۲۔ انچ۔ آستین گردن سے آخر تک ۸۔ انچ۔

سات خانوں کا ایک انچ چوڑائی میں۔ ۱۰ قطاروں کا ایک انچ لمبائی میں۔ ترکیب کی ضروری تشریح۔ دو ایک ساتھ سے مراد ہے کہ دو پھندوں میں سلائی ڈال کر سیدھا بنئے (یعنی ایک پھندا بنائیے) اون سامنے لے کر سے مراد پھندا بڑھائیے۔ (یعنی جال بنے گی) ایک پھندے کو بغیر بنے سلائی پر لو اور دوسرے سیدھے پھندے پر سے اتار دو۔ (اسے کنگورے بنانا مراد ہے) * ایسی پٹیوں سے پھر شروع کریں۔

ترکیب

پہلے فراک کے پچھلے حصے سے بننا شروع کریں۔ اور ۱۴۸ پھندے ڈال کر ایک قطار سیدھی بنو۔ اور دوسری قطار الٹی بنو۔ بعد ذیل کے طریقے سے بنو۔

پہلی قطار:۔ * دو سیدھے اون سلائی پر لے کر (یعنی سامنے لے کر) ایک سیدھا۔ اون سامنے لے کر ایک سیدھا۔ اون سامنے لے کر دو خانے بغیر بنے سلائی پر اتار لو۔ ایک سیدھا۔ سیدھے پر سے بغیر بنے پھندے اتار دو۔ اون سامنے لے کر دو پھندے بغیر بنے سلائی پر اتار لو۔ ایک سیدھا۔ سیدھے پر سے بغیر بنے پھندے اتار دو۔ اون سامنے لے کر دو ایک ساتھ۔ اون سامنے لے کر ایک سیدھا۔ ایک بغیر بنے سلائی پر اتار لو۔ ایک سیدھا۔ سیدھے پر سے بغیر بنے پھندے کو اتار دو۔ اون سامنے لے کر ایک سیدھا۔ ایک بغیر بنے سلائی پر اتار لو۔ ایک سیدھا۔ سیدھے پر سے بغیر بنے پھندے کو اتار دو۔ اون سامنے لے کر تین ایک ساتھ اون سامنے لے کر تین ایک ساتھ۔ اون سامنے لے کر ایک سیدھا۔ اون سامنے لے کر ایک سیدھا۔ اون سامنے لے کر دو ایک ساتھ۔ * ** اون سامنے لے کر ایک بغیر بنے سلائی پر اتار لو۔ ایک سیدھا۔ سیدھے پر سے بغیر بنے پھندے کو اتار دو۔ اون سامنے لو * پہلے نشان سے آخر تک چار مرتبہ دہراؤ * * اس

نشان پر ختم کر دو۔

دوسری قطار:۔ پوری الٹی بنو۔

تیسری قطار:۔ دو سیدھے * اون سلائی پر لے کر ایک سیدھا۔ اون سامنے لے کر ایک سیدھا۔ اون سامنے لے کر دو بغیر بنے سلائی پر اتار لو۔ ایک سیدھا۔ سیدھے پر سے بغیر بنے پھندوں کو نکال دو۔ اون سامنے کر دو بغیر بنے سلائی پر اتار لو۔ ایک سیدھا۔ سیدھے پر سے بغیر بنے پھندے اتار دو۔ اون سلائی پر لے کر دو ایک ساتھ۔ اون سامنے دو مرتبہ لو۔ ایک بغیر بنے سلائی پر اتار لو۔ دو ایک ساتھ۔ سیدھے پر بغیر بنے پھندے کو اتار دو۔ بغیر بنے ایک سلائی پر اتار لو۔ ایک سیدھا۔ سیدھے پر سے بغیر بنے پھندے کو اتار لو۔ اون سامنے لے کر تین ایک ساتھ۔ اون سامنے لے کر تین ایک ساتھ۔ اون سامنے لے کر تین ایک ساتھ۔ اون سامنے لے کر ایک سیدھا۔ اون سامنے لے کر ایک سیدھا۔ اون سامنے لے کر * ایک سیدھا۔ دو ایک ساتھ۔ اون سامنے دو مرتبہ لو۔ بغیر بنے ایک سلائی پر اتار لو۔ دو ایک ساتھ۔ سیدھے پر سے بغیر بنے پھندے کو اتار دو۔ ایک سیدھا * اس نشان سے آخر تک چار مرتبہ دہراؤ۔ اور قطار کو ** اس نشان پر ختم کرو۔ آخر میں دو سیدھے۔

چوتھی قطار:۔ * الٹے تیرہ۔ الٹا ایک سیدھا ایک اون سامنے دو مرتبہ لو۔ اب تیسری قطار کو دہراؤ۔ اور قطار آخر ۱۳۔ الٹے پر ختم کر دو۔ ان چار قطاروں کو اور ۱۷ مرتبہ دہراؤ۔ بعد پھر ذیل کے طریقہ سے بنو۔

ایضاً قطار:۔ تین ایک ساتھ چار مرتبہ * سیدھا ایک اون سامنے لے کر بغیر بنے ایک سلائی پر اتار لو۔ ایک سیدھا۔ سیدھے پر سے بغیر بنے پھندے کو اتار دو۔ اون سامنے لے کر ایک سیدھا۔ ایک بغیر بنے سلائی پر اتار لو۔ ایک سیدھا۔ سیدھے پر سے بغیر بنے پھندے کو اتار دو۔ تین ایک ساتھ تین مرتبہ۔ ایک سیدھا ** اون سامنے لے کر ایک بغیر بنے سلائی پر اتار لو۔ ایک سیدھا۔ سیدھے پر سے بغیر بنے پھندے کو اتار دو۔ اون سامنے لے کر ایک سیدھا۔ اب دو بغیر بنے سلائی پر اتار لو۔ ایک سیدھا۔ سیدھے پر سے بغیر بنے پھندے اتار دو۔ اس طرح تین مرتبہ کرو۔ دو ایک ساتھ * اس نشان سے آخر تک دہراؤ * اس نشان پر قطار ختم کرو۔

ایضاً قطار:۔ الٹے تین ایک ساتھ۔ الٹے ۱۸۔ الٹے دو ایک ساتھ۔ اب سلائی پر ۸۳ پھندے ہوں گے۔

اب کمر کے اوپر کا حصہ شروع ہوگا جس کی ترکیب حسب ذیل ہے۔

پہلی قطار:۔ تین سیدھے * دو ایک ساتھ اون سامنے دو مرتبہ لو۔ ایک بغیر بنے سلائی پر اتار لو۔

دو ایک ساتھ سیدھے پر سے بغیر بنے پھندے کو اتار دو ۔ چار سیدھے ✳ اس نشان سے دہراؤ اور قطار کو تین سیدھے پر ختم کرو ۔

دوسری قطار :۔ الٹے چار ✳ الٹا ایک سیدھا ایک ۔ اون سامنے دو مرتبہ لو ۔ یہاں سے پہلی قطار کو دہراؤ ۔ ۲ ۔ الٹے ✳ اس نشان سے دہراؤ ۔ اور ختم چار الٹے پر کرو ۔

تیسری قطار :۔ سیدھے چار ✳ اون سامنے لے کر ایک بغیر بنے سلائی پر اتار لو ۔ ایک سیدھا سیدھے پر سے بغیر بنے پھندے کو اتار دو ۔ اون سامنے لے کر ۶ سیدھے ✳ اس نشان سے دہراؤ ۔ اور قطار کو ۴ سیدھے پر ختم کرو ۔

چوتھی قطار :۔ پوری الٹی بنو ۔

ان چاروں قطاروں کو دس مرتبہ دہراؤ ۔ اب پہلی اور دوسری قطار کو ایک مرتبہ اور بنو ۔

ایضاً قطار ۔ اب ۲۸ پھندوں کو تیسری قطار کے مطابق بنو ۔ اور ختم بجائے ۴ سیدھے کے ایک سیدھے پر کرو ۔ ان ۲۸ پھندوں پر مندرجہ بالا چار قطاروں کو دو مرتبہ دہراؤ ۔ آخر میں تیسری قطار دہرا کر بند کردو (یعنی کام ختم کردو) اس طرح یہ کل نو قطار ہوں گے ۔

دوسری سلائی پر بھی ۲۸ پھندوں کو رہنے دے کر بقیہ پھندوں کو بند کردو ۔ (ان سے گلا بنے گا) ان ۲۸ پھندوں کو پہلے کے ۲۸ پھندوں کے مانند بنو ۔

اسی طرح فراک کا پچھلا حصہ بھی تیار کرلو ۔

آستین :۔ آستین کے لئے ۵۰ پھندے ڈال کر پہلی قطار سیدھی اور دوسری قطار الٹی بنو ۔ تیسری قطار کے مانند مگر اون سامنے رکھ کر بنو ۔ بعد کو اوپر کے حصے کے لئے جو چار قطاریں ہیں ۔ اس کی تیسری اور چوتھی قطار بنو اور بعد پہلی سے چوتھی قطار تک ۱۸ مرتبہ دہراؤ ۔ ہر آٹھویں قطار کے آخر میں ایک پھندا بڑھاتی جاؤ ۔ ۱۸ ویں مرتبہ نمونہ ختم ہونے پر بند کردو ۔ اسی طرح دوسری آستین بھی بنالو ۔

اب فراک سی کر آستین ٹانک دو ۔

کردشیا کا کام حسب ذیل طریقے سے کرو ۔

گردن کے گرد ڈبل کراچٹ کی ایک پوری قطار بنو ۔ اون توڑ دو ۔ دوسری قطار اس طرح بنو ۔ ایک چین بنو ایک چھوڑ دو ۔ اب سوئی پر اون تین مرتبہ لپیٹو ۔ پہلے چین میں سے اون نکالو ۔ ایک ڈبل کراچٹ بن چکے ہوئے پھندوں سے اون نکالو ۔ ایک پھندا رہنے دو ایک نکال دو ۔ پھر ایک ڈبل کراچٹ بنو ✳ اون دوسری ڈبل کراچٹ میں سے نکالو ۔ اون کو دو پھندوں میں سے نکال دو ۔ آخر بچے ہوئے دو پھندے بھی نکال دو ۔ ۲ چین

ایک ٹریبل دو ٹریبون کے درمیان میں پھر سوئی پر تین مرتبہ اون لپیٹو۔ ایک چھوڑ دو۔ ایک ڈبل کراچٹ
اون کو دوسرے ڈبل کراچٹ پر سے نکالو× اس نشان سے دہرا کر قطار ختم کر دو۔
اب پھر ایک قطار ڈبل کراچٹ کی اس طرح بنو۔ دو ڈبل کراچٹ دو چین پر اور ایک ڈبل کراچٹ
خانہ کے اندر اس طرح قطار ختم کرو۔
آستین پر بھی اسی طرح بنو۔ مگر پہلی قطار ڈبل کراچٹ اس طرح بنو۔ ایک ڈبل کراچٹ چار چین چھوڑ کر
ایک ڈبل کراچٹ ۴ چین چھوڑ کر تاکہ آستین تنگ ہو کر کف کے مانند ہوئے۔
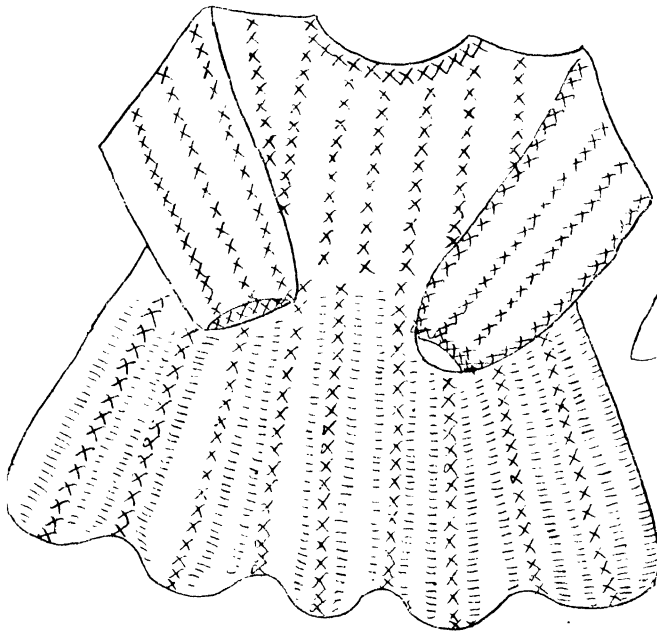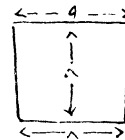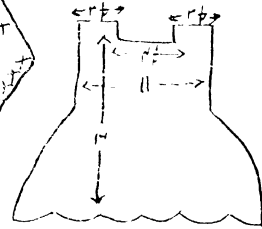
جمیلہ خاتون

بندکی دار نمونہ

(نقشہ بلاک ٹائیٹل کے آخری صفحہ پر دیکھئے)

یہ نمونہ مردانے اور چھوٹے لڑکوں کی سوئٹر پہ بہت ہی عمدہ معلوم ہوتا ہے اور دو رنگ کی اون سے بنایا جاتا ہے مثلاً سفید اور عنابی یا زہر مورہ اور سفید یا کالا اور سفید یا پیلا اور سفید۔ یا کوئی اور جب دلخواہ رنگ مگر سفید ضرور ہوتا ہے۔

ترکیب:۔ جس رنگ کے دھاگہ سے بند کی ڈالنی چاہئیں اسی دھاگہ سے سلائی پر جب ضرورت خانے چڑھائیں۔ مثلاً عنابی اور سفید سے بنانی ہے تو پہلے عنابی دھاگے سے ۴ سلائیاں اس طرح بنائیں۔ ایک سیدھی۔ ایک الٹی۔ ایک سیدھی ایک الٹی۔ اب سیدھی طرف سے سفید اون شروع کریں۔ پہلے تین خانے سیدھے بن لیں۔ پھر ایک خانہ کو تین سلائیوں میں سے نکال لیں تو یہ تین دھاگے اور ایک خانہ اس طرح ≡ ہو جائیں گے۔ اس نیچے والے خانے اور تینوں دھاگوں کو دوسری سلائی یا اسی سلائی پر اٹھالیں پھر چاروں کو اکٹھا سیدھا بن لیں پھر تین خانے سیدھے اور ایک خانہ اسی مندرجہ بالا طریقے سے بنیں لیں اسی طرح سے تمام سلائی بنتی جائیں۔ دوسری سلائی سفید اون سے الٹی بنیں۔ پھر عنابی رنگ کے دھاگہ سے چار سلائیاں مندرجہ بالا طریقے سے بنیں لیں پھر اسی طرح سفید اون سے۔

یہ طریقہ بالکل صحیح اور واضح لکھا ہے اگر کسی بہن کی سمجھ میں نہ آئے تو نمونہ دیکھ کر بہ آسانی بنا سکتی ہیں۔

آنسہ طلعت پروین

کروشیا کا کام

لہردار بیل

(نقشہ بلاک آخری صفحہ پر ملاحظہ فرمائیے)

یہ بیل کروشیا کاٹن نمبر ۳۰ سے بنائیں۔ تکیہ غلاف یا ٹیبل کلاتھ کے واسطے نقشہ دیکھ کر آسانی سے بنا سکتی ہیں۔

وسیم فاطمہ علویہ

ھارڈینجر ورک

بیل

(بلاک کا نقشہ صفحہ آخر پر ملاحظہ ہو)

اس بیل کو نمونہ سامنے رکھ کر خوش رنگ دھاگے اور سلمہ ستارے سے تیار کیجیے۔

(از انگریزی)

خدیجہ عبدالکریم

کشیدہ کا کام

اس کونہ کو بہنیں میز پوش، ٹیبل کلاتھ وغیرہ پر بنائیں - خانوں کے اندر کا کپڑا قطع کر دیجئے - یہ کونہ سنگر مشین سے بھی تیار ہو سکتا ہے - صفائی مد نظر رہے -

بیگم ایم تقی بی اے -
(جالنہ دکن)

کراس نما نشان قطع کئے جائیں گے -
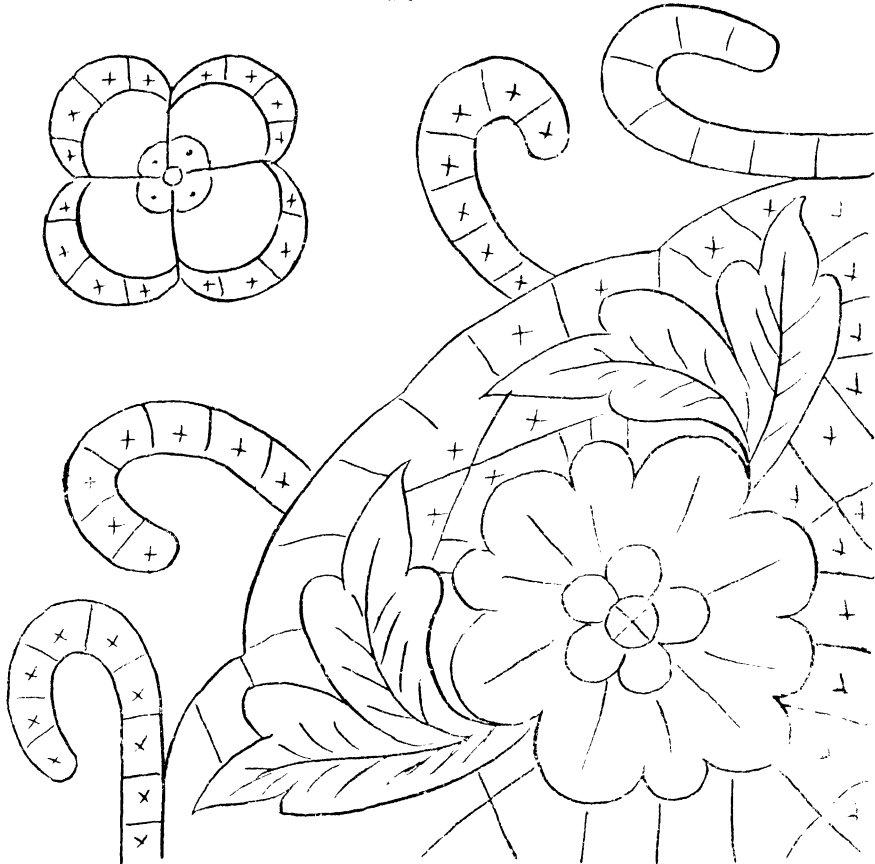
کروشیا کا کام کپڑے پر

ٹیبل کلاتھ

میں نے ایک ٹیبل کلاتھ بنایا ہے۔جس کا نمونہ بہنوں کی خدمت میں پیش کرتی ہوں۔ یہ بیضوی ہے۔ آپ اپنی مرضی کے مطابق گول بنا سکتی ہیں۔جو کہ زیادہ اچھا نہیں لگتا۔

پہلے اسے مناسب سائز کا بیضوی کاٹ لیجئے جتنے بڑے کٹاؤ بنانے مقصود ہوں۔ اتنی گول ڈبیا یا کوئی اور چیز لے کر کٹاؤ کے نشان گول لگالیں۔ اوپر بھی پنسل پھیرتی چلی جائیں۔ اب اس کی نیا شکل یہ ہوگی

(۱)
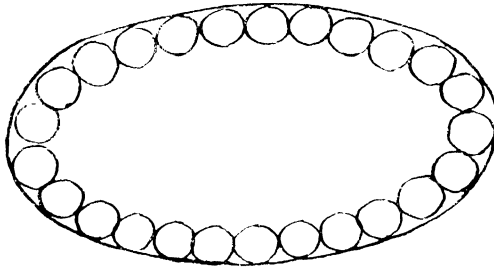
اب نیچے سے فالتو کپڑا کاٹ ڈالیں۔ اب یہ گول گول کٹاؤ بن جائیں گے۔ ان پر سادہ کروشیا سے بٹن ہول بنائیں تاکہ آپ کپڑے کی مناسبت سے استعمال کریں۔ لٹھے کے لئے ڈی ایم سی کا سفید آٹھ نمبر کا گولہ درکار ہوگا۔ جب آپ تمام بنا چکیں تو اب لیس بنانی شروع کریں۔ لیس بے حد آسان ہے۔ بہنیں دیکھ کر بڑی آسانی سے بنا سکتی ہیں۔ تاہم میں پورا نمونہ دے رہی ہوں۔

اب ہر دائرے کے درمیان کسی گول ڈبیا سے نشان بنائیے۔ اسے کاٹ کر اسے بھی مانند نقشہ کروشیا سے تیار کریں اور درمیانی حصہ کے ہلکے پیازی رنگ سے گلاب کا پھول بنا کر سوئی سے چپ پال کر دیں۔ اب دو ہری بیل بنائیں۔ تیار شدہ بے حد اچھا معلوم ہوگا۔

تیار شدہ نمونہ صفحہ (۳۶) پر دیکھئے

بیگم صفیہ نذیر۔ کوئٹہ

تیار شدہ نمونہ
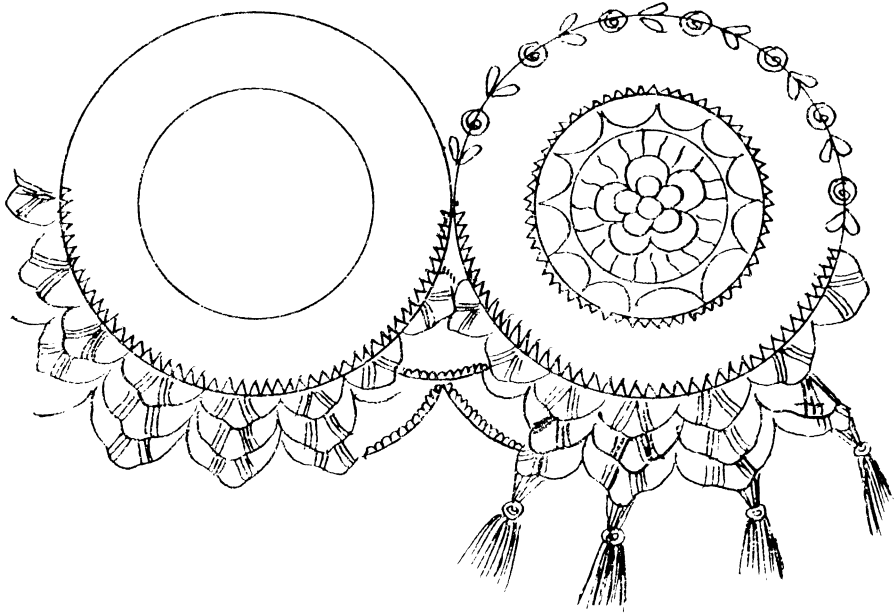
اسٹینسلنگ

پھول

یہ پھول زیادہ تر دوپٹہ پر کڑھا ہوا اچھا معلوم ہوتا ہے۔ بہنیں اس کو اسٹینسل پلیٹ بنا کر خوش رنگ رنگوں سے دوپٹہ پر چھاپ لیں۔ بغیر کڑھا ہوا بھی دور سے یہ معلوم ہوگا کہ کڑھا ہوا ہے۔

مس رئیس فاطمہ
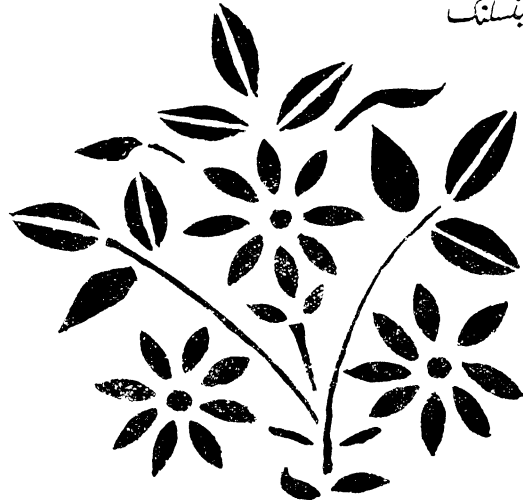
میز پوش کے وسط کا خاکہ

جوہر نسواں اپریل کے پرچہ میں ایک بہن صاحبہ نے مجھ سے وسط میز پوش کا خاکہ طلب کیا تھا مگر میں جلد بہن صاحبہ کی خدمت میں نمونہ روانہ نہ کر سکی۔ معاف فرمائیں۔ اس کو ڈی ایم سی لچھیوں سے کاڑھئے۔ آر۔ ایف کے بجائے اپنے نام کا حرف لکھئے۔

مس رئیس فاطمہ۔ لکھیم پور

آپ جب کبھی ہمیں خط لکھیں تو خریداری نمبر کا حوالہ ضرور دیں ورنہ عدم تعمیل کی شکایت معاف۔ مینیجر

فریٹ ورک

گلدان کا اسٹانڈ
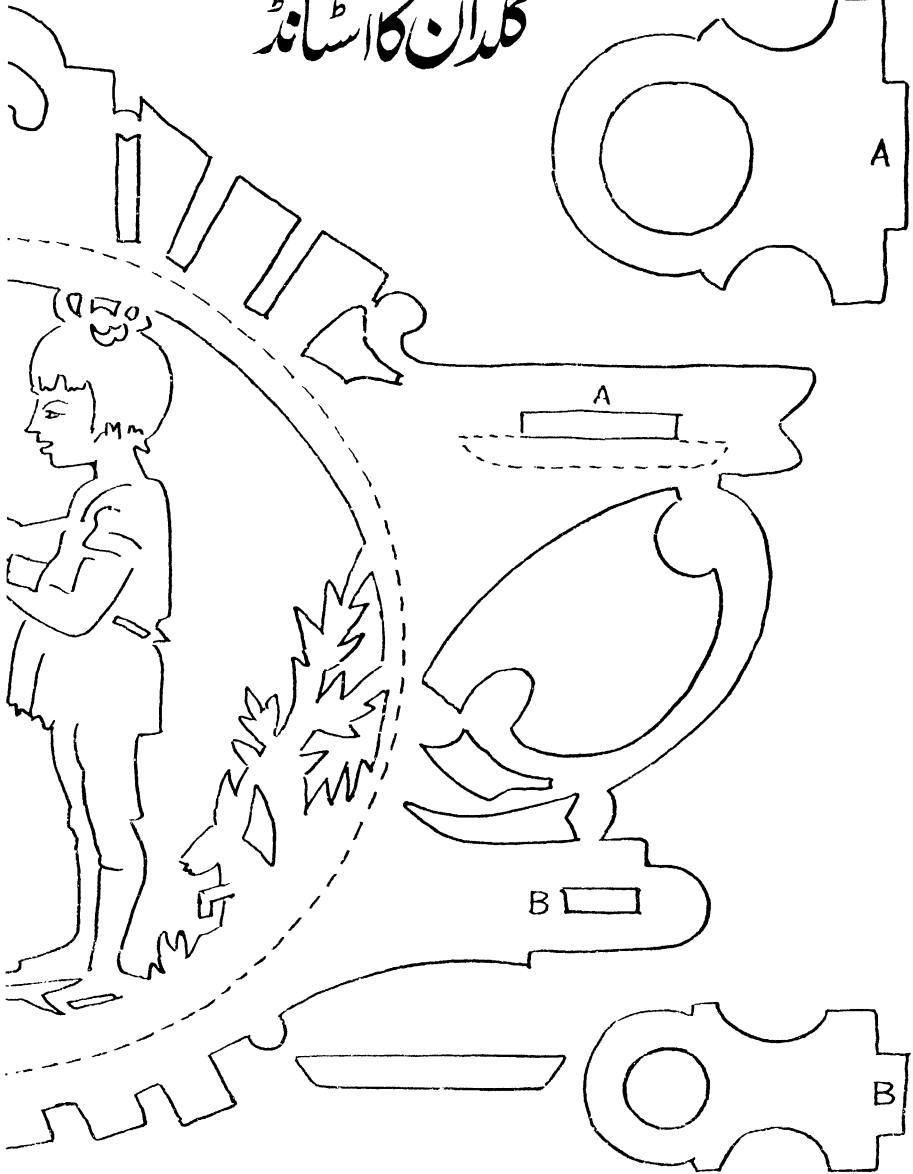
یہ اسٹان نہایت صفائی کے ساتھ تراش کر اس میں
پھولوں کے واز رکھ کر کاغذی پھول یا اصلی پھولدان
رکھ کر اپنے کمرے میں رکھئے۔ ترکیب نقشہ سے
عیاں ہے۔

آر۔ بی مسز ایم ای ایس۔ بنگلور

مشین سے تارکشی

کونہ
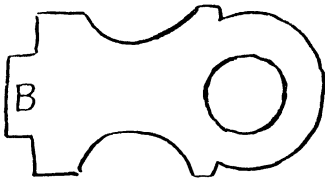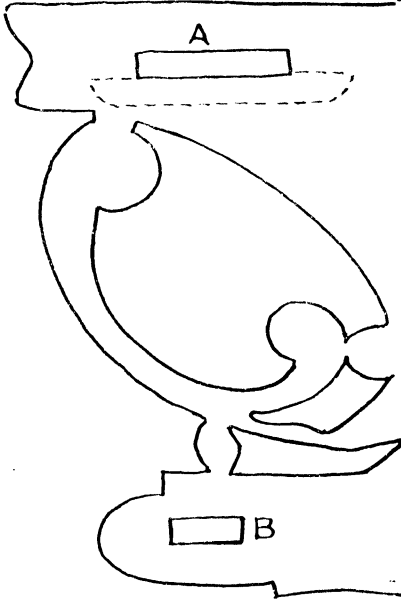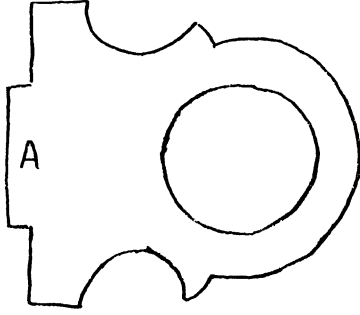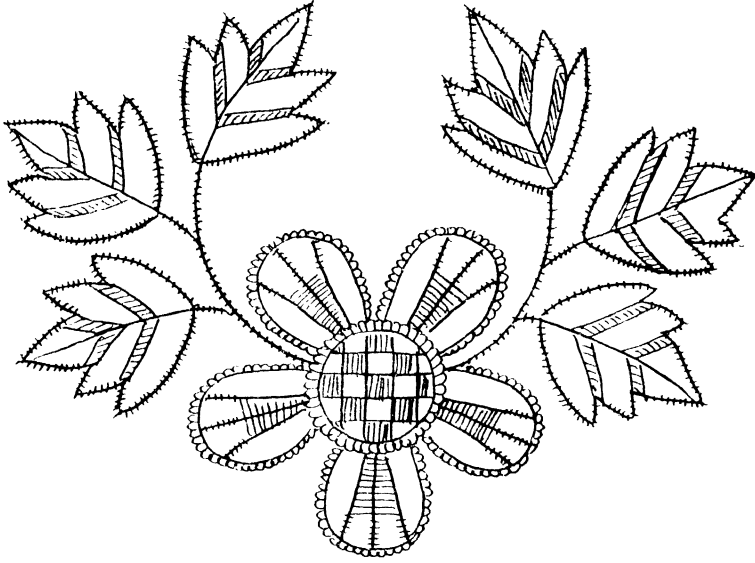
جوہری بہنوں کی خدمت میں سنگر مشین سے بنانے کے لئے ایک نمونہ ارسال کر رہی ہوں ۔ بنانے کی ترکیب ذیل میں درج ہے ۔

کسی قسم کا سفید رنگ کا سادہ کپڑا استعمال کریں ۔

پہلے مشین میں ایمبرائڈری تاگا نمبر ۴۰ لگائیں اور بابن کے لئے ۶۰ نمبر کا ریل استعمال کریں ۔ سوئی نمبر ۹ دونوں ٹینشن (Tension) برابر رکھیں ۔ اب فریم کو ٹریس کردہ نمونے پر الٹی لگائیں ۔ پہلے تمام نمونے پر مشین سے بخیہ کر ہنت کریں ۔ بعد میں پھولوں اور پتوں کے درمیانی حصّہ کو تھوڑا تھوڑا کاٹ کر اندرونی جانب تاگا مانند تارکشی لگاتی جائیں ۔ تاگا لگاتے وقت بابن ٹینشن تھوڑا ٹائٹ کر لیں تاکہ ٹانکے ڈھیلے نہ رہ جائیں ۔ اب نقشہ کی طرح جالی کو بھرتی جائیں اور ساتھ ہی پھولوں پتوں کے اطراف کارڈنگ بھی کر لیں ۔ ڈنڈیوں پر بھی باریک کارڈنگ (Cording) کریں ۔ کارڈنگ کا نقشہ ملاحظہ ہو ۔

مس حلیم النساء مرزا ۔ دہلی ۔

متفرق دستکاری

پلیٹ پوش
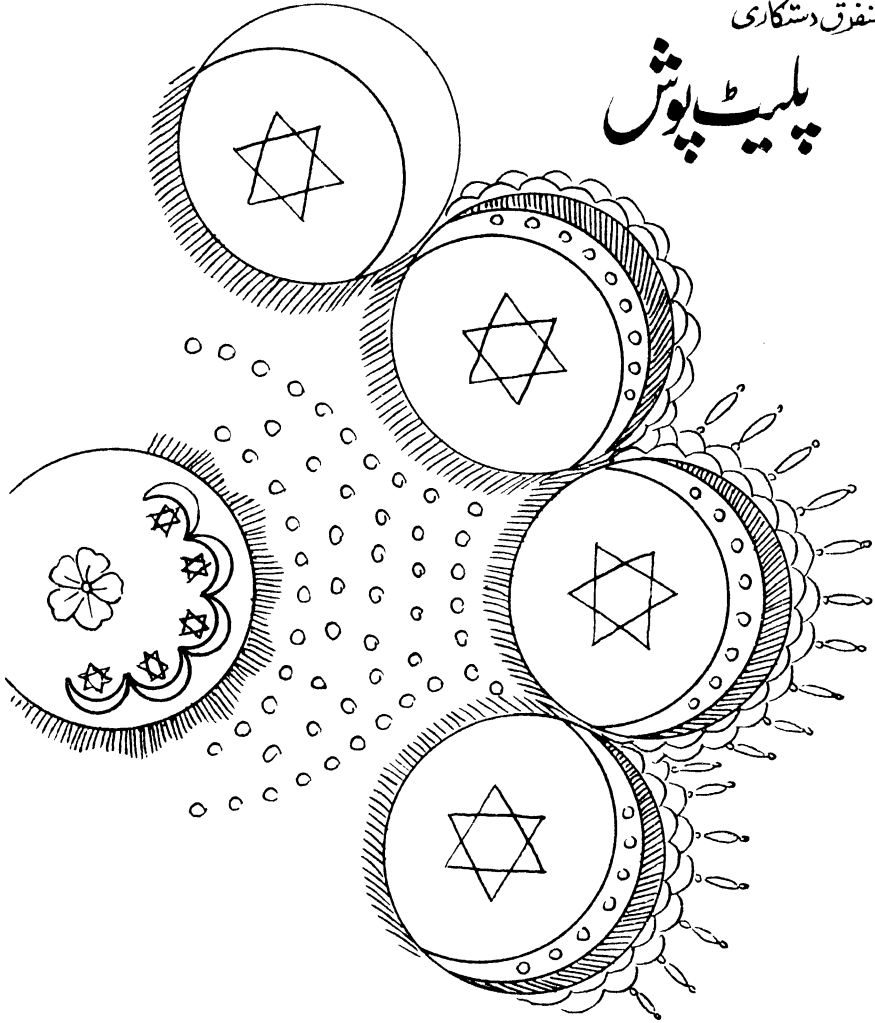
کسی عمدہ قسم کی ہلکے آسمانی رنگ کی کریب پر ٹریس کریں۔ چاند ٹریس کر کے نیچے کا حصّہ سنہری ڈی ایم سی کی لچھیوں سے بھرا ہوا نکالیں۔ ستارہ بھی سنہری بنائیں۔ گول نشان ہلکے پیازی رنگ سے۔ شعاعیں سفید مائل سنہری سے جب تیار ہو چکے تو نیچے کا زائد کپڑا کاٹ ڈالیں۔ باریک سنہری موتیوں سے بموجب نقشہ لیس بنائیں۔

صفیہ نذیر کوئٹہ (بلوچستان)

کپڑے دھونا

کپڑے دھونا ظاہر میں تو بہت آسان کام معلوم ہوتا ہے۔ لیکن حقیقت میں یہ بھی بہت مشکل اور کافی دشوار کام ہے۔ کپڑے دھونے سے پیشتر پانی کو دیکھنا چاہیئے کہ آیا ہلکا ہے یا بھاری۔ ہلکے پانی میں بھاری پانی کی نسبت معمولی صابن سے کپڑا حیرت انگیز طریقہ سے صاف ہو جاتا ہے۔ اس کے برخلاف بھاری پانی میں سخت محنت کے باوجود کامیابی نہیں ہوتی۔ ہلکے اور بھاری پانی میں شناخت کرنا کچھ مشکل نہیں۔ پانی میں صابن گھول کر جھاگ اٹھاؤ اگر بہت سے جھاگ اٹھ آئیں تو پانی ہلکا ہے ورنہ بھاری۔ شہر کے نلوں کا پانی عام طور پر کپڑے دھونے کے لئے بہترین ثابت ہوتا ہے۔

پانی کپڑوں کے لحاظ سے گرم یا ٹھنڈا یا نیم گرم استعمال کرنا چاہیئے۔ کپڑے دھونے کے لئے ان کی حالت کے موافق مندرجہ ذیل چیزیں استعمال ہوتی ہیں جن کا بیان علیحدہ علیحدہ کیا جائے گا۔ سن لائٹ۔ دیسی صابن۔ لکس۔ لکس کا چورا۔ ریٹھے۔ سجی۔ سوڈا۔

سوتی سفید و رنگ دار کپڑے:

سوتی سفید کپڑے ہوں اور یا پختہ رنگین، گرم پانی اور دیسی صابن سے بہت عمدہ صاف ہو جاتے ہیں۔ دھونے کے بعد رنگین کپڑوں کو اگر کپڑا دبیز ہو تو بغیر دبا کے الٹا کر کے سوکھنے کے لئے ڈال دو اور الٹے ہی پر جبکہ اس میں کچھ نمی ہو استری کر کے سیدھا کر لو۔ اور پھر تہ کر دو۔ اگر سفید یا رنگین باریک کپڑا ہو تو اس کو دبا دو اور پھر سکھا کر استری کر دو۔ سفید کپڑے کو دھونے کے بعد تھوڑا نیل بھی دو۔ اس طرح کپڑے پر چمک آ جائے گی۔ نیز موٹے کپڑے کو کم اور باریک کو کلف زیادہ دینا چاہئے سوتی کپڑوں کے لئے چاول۔ میدہ۔ نشاستہ کا کلف بہتر ہوگا۔

ریشم (Silk)

(۱) سب سے بہتر لکس (Lux) پوڈر لکس صابن۔ سلک فلیکس ہے۔ (۲) ان چیزوں کو حل کرنے کے لئے ہمیشہ گرم پانی کا استعمال کرو۔ اور نیم گرم پانی میں کپڑا ڈبو دو۔

نوٹ:۔ گرم چیز اصلی ریشم کو ہمیشہ زرد کرتی ہے لہذا اس کے لئے گرم پانی استعمال نہ کرو بلکہ اس کے لئے بہت ہی ہلکا گرم پانی لو۔

(۳) واشنگ سوڈا۔ سجی۔ دیسی صابن میں الکحل ہوتی ہے اس لئے اس سے ریشمی کپڑا نہ دھونا چاہیئے (۴) سکھانے کے لئے سایہ دار جگہ ہو۔ اور کپڑے کو الٹا کر کے سوکھنے کے لئے ڈالو۔ (۵) استری کرنے سے پیشتر نمی نہ دو بلکہ سوتی کپڑا نمی دے کر اس پر رکھو پھر استری کرو۔ یا جس وقت اسی کپڑے میں نمی ہو جب ہی استری کر دو۔ (۶) اگر باریک ریشم ہو

جس کو کلف دینا ضروری ہو تو اراروٹ یا گوند کا کلف پکا کر کپڑے کو دو۔

چمک پیدا کرنے کے لئے تھوڑا سرکہ صاف پانی میں ملاکر کپڑے کو اس میں ڈبو دو۔

اصلی ریشم دھونا:- ترکیب:- ایک تسلہ میں کچھ لکس ڈال کر تھوڑے سے گرم پانی میں گھول لو۔ پھر ٹھنڈا پانی ملاکر نیم گرم بنالو۔ (۲) کپڑے کو اس میں ڈال کر اچھی طرح ملکر صاف کرلو۔ بہت زور سے نہ رگڑو۔ ایسے کرنے سے جھنے پڑجائینگے۔ ریشم کو بھٹی کبھی نہ چڑھاؤ۔ ایسا کرنے سے اگر سفید ہے تو پیلا ہو جائے گا۔ اگر رنگین ہے تو رنگ ہلکا ہو جائے گا۔ نرمی جاتی رہے گی اور سخت ہو جائے گا۔ (۳) کپڑے کو صابن کے پانی سے نکال کر دو یا تین بار صاف ٹھنڈے پانی میں دھولو۔ اور آہستہ سے نچوڑ کر سایہ میں سکھالو۔ سکھانے کے لئے ایک رسی باندھ لو اور اس پر کلف لگا کر کپڑے کو اچھی طرح لٹکاؤ کہ نیچے کا حصہ اوپر ہو۔ (۴) جب یہ تین چوتھائی سوکھ جائے تو اتار کر استری کردو۔ استری کم گرم ہو ورنہ ریشم خراب ہو جائے گا۔

نوٹ:- ریشم کو زیادہ گرمی نہ پہونچنے دو ورنہ رنگ خراب ہو جائے گا۔ چمک جاتی رہے گی اور سخت ہو جائے گا۔

اونی کپڑے:- گھریلو بنے ہوئے کپڑوں کے دھونے کا طریقہ:-

(۱) کپڑے کو خوب جھاڑ کر برش سے صاف کرو۔ گرد کے نکل جانے سے کپڑا جلد صاف ہو جائیگا۔

(۲) ایک تسلہ میں کپڑے کے مطابق لکس چورا ڈال دو۔ اس پر تھوڑا سا ابلتا ہوا پانی ڈال دو۔ اور خوب گھولو۔ اس قدر کہ جھاگ اُٹھ آئیں۔

(۳) صابن میں ٹھنڈا پانی اسقدر ڈالو کہ نیم گرم ہو جائے

(۴) اس پانی میں ہاتھ سے جھاگ پیدا کرو۔ اور کپڑے کو اس میں ڈال دو۔ پھر دونوں ہاتھ سے خوب اچھی طرح ادھر اُدھر ملاؤ اور دباؤ۔ اور ملو۔ مگر ملتے وقت یہ خیال رہے کہ زور سے کسی جگہ سے نہ رگڑو ایسا کرنے سے کپڑا جلد پھٹ جائے گا اور بناوٹ بھی خراب ہو جائے گی۔ جو حصے زیادہ میلے ہوں ان پر صابن کے جھاگ یا صابن کی ٹکیہ مل دو تاکہ خوب صاف ہو جائے

(۵) ہلکے سے نچوڑ کر میلے پانی کو پھینک دو۔ اور کپڑا دو یا تین دفعہ ٹھنڈے پانی میں دھولو تاکہ صابن بالکل نکل جائے۔

(۶) کپڑے کو نچوڑو مگر بل دے کر نہیں بلکہ دونوں مٹھیوں میں دبا کر (۷) ایک میز یا کسی ہموار سطح پر کاغذ بچھا کر کپڑے کو الٹا کر کے سوکھنے کے لئے پھیلا دو۔ (۸) اونی کپڑے دھوپ میں نہ ڈالو۔ ایسا کرنے سے رنگین کپڑے کا رنگ اڑجاتا ہے اور سفید کا رنگ کچھ کچھ پیلا ہو جاتا ہے۔ ہموار سطح پر کپڑا کھینچنا نہیں بلکہ ہم جس طرح چاہیں اس کی شکل تبدیل کرسکتے ہیں۔ (۹) جب سوکھ جائے تو ایک ٹھنڈی استری سے تہہ کرکے دبالو۔

مشین کے بنے ہوئے کپڑے دھونے کا طریقہ:-

(۱) ہاتھ کے بنے ہوئے کپڑے کی طرح ہے۔ (۲) جب تین چوتھائی سوکھ جائے تو ایک بھیگا ہوا ململ کا کپڑا بچھا کر استری کرو۔

باورچی خانہ

ڈبل روٹی کی لذیذ کھیر:-

ضروری اشیاء:- ایک ڈبل روٹی تازی۔ دو سیر دودھ۔ شکر پستہ۔ الائچی خورد۔ کیوڑہ۔ سب اشیاء حسب ضرورت لیں۔

ترکیب:- پہلے ڈبل روٹی کے توسٹ کاٹ لیجئے۔ بعدازاں حسب ضرورت گھی میں خوب سرخ بھون لیجئے دودھ کو آگ پر رکھ کر خوب اوٹ جانے دیجئے بعد میں تراش شدہ تلے ہوئے توسٹ ڈال دیجئے اور چمچہ سے برابر حرکت دیتی جائیے۔ دس یا پندرہ منٹ بعد حسب ضرورت چینی بھی ڈال دیں۔ جب گاڑھی ہو جائے تو نیچے اتار لیں۔ الائچی خورد کوٹ کر اور پستہ یا بادام کی ہوائیاں کتر کر ڈال دیں بعدازاں ٹھنڈی ہو جانے پر کیوڑہ ڈال کر ڈھکن ڈھک لیں۔

نوٹ:- اگر دل چاہے تو فیرنی بھی جما دیجئے پھر استعمال کیجئے۔ انشاءاللہ بہترین کھیر تیار ہوگی۔ یہ ترکیب میری کئی مرتبہ کی آزمائی ہوئی ہے۔

حسن آرا بیگم فیروزآباد

کیابیج کے کوفتے:-

ضروری اشیاء:- بڑا کیابیج۔ دو پیاز کی ڈلیاں۔ ۳۰ ہری مرچ۔ ½ ا پاؤ چنے کا آٹا۔ تل کا تیل۔

ترکیب:- کیابیج پیاز اور مرچ کو باریک تراش لو۔ ان تراشی ہوئی تینوں چیزوں میں نمک کا پوڈر اچھی طرح ملالو۔ بعد چنے کا آٹا تھوڑا تھوڑا ڈال کر ملاتے جاؤ۔ یاد رہے کہ پانی ملنے نہ پائے۔ کیونکہ پانی ڈالنے سے پیاز اور نمک کی آمیزش سے اور بھی پانی چھوٹنے کا اندیشہ ہے۔ جب اچھی طرح مل جائے تو لیموں کے برابر جلدی سے کوفتے بنا لیجئے اور کڑھائی میں تیل ڈال کر لال ہونے کے بعد کوفتے ایک ایک دو دو ڈال کر لال تل لیجئے۔

زینب بی۔ دنکنڈہ ضلع نلور۔

ناریل سوجی کا حلوہ:-

ناریل ۳ عدد۔ خواہ پکا ہو یا کچا۔ سوجی آدھ سیر۔ پستہ ایک تولہ۔ بادام ایک تولہ۔ اول ناریل کو کدوکش کر لیجئے پھر سل اور بٹہ سے پیس لیجئے جب خوب باریک ہو جائے تو پاؤ بھر گھی ڈال لیجئے اور جب گرم ہو جائے تو دو لونگ ڈال دیجئے پھول جانے کے بعد سوجی ڈال کر خوب بھون لیجئے جب خوشبو آنے لگے تو ناریل اور تھوڑا سا دودھ ڈال کر خوب بھونئے اور حسب پسند شکر ڈال کر تھوڑی دیر بعد چینی میں جما لیجئے۔ آزمودہ ہے۔

رضیہ بنت سجاد۔ بیرہا۔

اطلاع اختتام سال

جن بہنوں کا سال خریداری اس نومبر کے پرچہ کے ساتھ ختم ہوتا ہے ان کے خریداری یہ ہیں۔ ۱۲۸ - ۱۸۲ - ۱۹۵ - ۲۵۵ - ۲۶۱ - ۲۹۰ - ۳۱۴ - ۳۷۱ - ۳۸۹ - ۴۳۴ - ۴۵۵ - ۴۶۰ - ۴۶۶ - ۴۷۴ - ۵۰۱ - ۵۳۰ - ۵۴۴ - ۵۴۸ - ۵۵۱ - ۵۵۲ - ۵۵۶ - ۵۶۲ - ۵۶۵ - ۵۸۳ - ۵۸۸ - ۵۹۷ - ۵۹۸ - ۶۰۳ - ۶۲۰ - ۶۲۵ - ۶۲۶ - ۶۳۶ - ۶۴۰ - ۶۷۸ - ۹۲۹ - ۱۱۶۰ - ۱۲۴۲ - ۱۳۲۶ - ۱۳۲۷ - ۱۳۲۸ - ۱۳۳۱ - ۱۳۳۲ - ۱۳۳۸ - ۱۳۶۶ - ۱۴۵۲ - ۱۵۳۵ - ۱۵۳۹ - ۱۵۷۷ - ۱۶۶۳ - ۱۷۴۹ - ۱۷۸۱ - ۱۹۸۰ - ۱۹۸۴ - ۲۰۱۴ - ۲۱۲۷ - ۲۱۷۹ - ۲۱۹۴ - ۲۱۹۵ - ۲۱۹۹ - ۲۲۰۱ - ۲۲۹۲ - ۲۵۱۸ - ۲۵۳۱ - ۲۵۸۳ - ۲۵۹۶ - ۲۷۱۷ - ۲۸۲۱ - ۲۸۵۵ - ۲۸۶۱ - ۲۹۰۶ - ۲۹۲۰ - ۲۹۶۰ - ۲۹۸۴ - ۲۹۹۴ - ۳۰۰۸ - ۳۰۱۲ - ۳۰۸۱ - ۳۱۱۳ - ۳۱۲۲ - ۳۱۲۵ - ۳۱۲۹ - ۳۱۳۴ - ۳۱۴۲ - ۳۱۶۵ - ۳۱۸۲ - ۳۴۰۶ - ۳۴۱۶ - ۳۴۲۸ - ۳۴۶۷ - ۳۴۶۹ - ۳۴۹۱ - ۳۵۰۹ - ۳۵۱۹ - ۳۵۳۳ - ۳۵۸۰ - ۳۵۸۵ - ۳۵۹۳ - ۳۶۳۶ - ۳۶۷۴ - ۳۸۴۷ - ۳۸۸۴ - ۳۸۹۲ - ۳۹۰۲ - ۳۹۰۵ - ۳۹۱۴ - ۳۹۱۶ - ۳۹۲۰ - ۳۹۲۶ - ۳۹۳۰ - ۳۹۴۳ - ۳۹۶۰ - ۳۹۶۳ - ۳۹۶۴ - ۳۹۶۵ - ۳۹۶۹ - ۳۹۷۰ - ۳۹۷۱ - ۳۹۷۳ - ۳۹۷۶ - ۳۹۷۸ - ۳۹۷۹ - ۳۹۸۰ - ۳۹۸۴ - ۳۹۸۵ - ۳۹۸۶ - ۳۹۸۷ - ۳۹۹۰ - ۳۹۹۱ - ۳۹۹۸ - ۳۹۹۹ - ۴۰۰۴ - ۴۰۰۸ - ۴۰۰۹ - ۴۰۱۰ - ۴۰۱۲ - ۴۰۱۳ - ۴۰۲۱ - ۴۰۲۶ - ۴۰۲۷ - ۴۰۲۹ - ۴۰۳۰ - ۴۰۳۷ - ۴۰۴۸ - ۴۰۵۸ - ۴۲۶۳ - ۴۳۱۸ - ۴۳۹۳ - ۴۴۲۵ - ۴۴۸۶ - ۴۷۱۰ - ۴۷۲۷ - جن بہنوں کے خریداری نمبر اوپر لکھے گئے ہیں وہ مہربانی فرما کر عہ؍ بذریعہ منی آرڈر آئندہ سال کا چندہ روانہ فرمائیں۔ کسی وجہ سے آئندہ پرچہ بند کرنا ہو تو خریداری نمبر کے حوالے سے انکاری اطلاع دیدیں۔ ۶ دسمبر تک منی آرڈر یا انکاری خط نہ ملا تو دسمبر کا پرچہ عہ؍ کا وی پی بھیجا جائے گا قدردان بہنوں سے امید ہے کہ وی پی کی واپسی سے جوہر نسواں کو نقصان نہ پہونچائیں گی۔

منیجر

ناقابل اشاعت نمونے

افسوس ہے کہ مندرجہ ذیل نمونہ جات شائع نہیں ہو سکتے۔ جو بہنیں واپس منگانا چاہیں ۱؍ کے ٹکٹ بھیج کر ۱۵ دسمبر تک منگوا لیں اس کے بعد بے کار کر دئے جائیں گے۔ خوبصورت مور۔ ق یار محمد بلیا۔ کراس اسٹیچ میں بیل۔ س۔ خ۔ اجمیر۔ گدّ ناٹ۔ م۔ جبل پور۔ میز پوش کے لئے۔ ب فرحت۔ اجمیر۔ دو بیلیں۔ ب۔ فرحت۔ اجمیر۔ بڑا پھول۔ ب فرحت۔ اجمیر۔ بیل۔ سیدہ م فاطمہ۔ بہاول پور۔ سات بوٹیاں۔ فوٹو فریم کونہ۔ س ب بیگم۔ نواب گنج الہ آباد۔ خوبصورت کونہ ق یار محمد۔ بلیا۔ جمپر۔ ق انصاری۔ بلیا۔ سینگڑی نما بناوٹ۔ ن افضل گونڈہ۔ تین پھول۔ ا خاتون۔ گونڈہ۔ سیبوں کی ڈالی۔ ش عبداللہ عدن۔ شب بخیر۔ الیس کے نور محمد کیو تھلہ۔ پھول۔ ا۔ ر۔ دختر سمیع اللہ کپورتھلہ۔ گلدستہ۔ ایم آر۔ بدایوں۔ میز پوش کا کونہ۔ م۔م بانو جبل پور۔ ٹی کوزی کا پھول۔ م م بانو جبل پور۔ بیٹی کوٹ کی بیل۔ بیل۔ میز پوش کا پھول۔ فوٹو فریم۔ مرکز۔ ٹی کوزی۔ دو بیلیں۔ مرکز۔ م م جبل پور۔ پھول۔ الف بیگم شملہ۔ دلکش فریم۔ الف بیگم شملہ۔ دلکش پھول۔ س بی۔ آگرہ۔ ڈالی۔ مرک احمد رائپور۔ چند نمونے ر سلطانہ مرادآباد جہیزی لوٹہ۔ ر سلطانہ مرادآباد۔ جمپر کے دو گلے اور چھ نقشے۔ س خ۔ اجمیر۔ میز پوش کے لئے بنت خاتون ماہل۔ تکیہ کا مرکز۔ کونہ ن بیگم۔ مرادآباد۔ ۴ نقشے سیدہ م فاطمہ۔ بہادر پور۔ ۸ نقشے۔ خ بیگم شیخوپورہ۔ بڑا گلدستہ۔ ہمشیرہ عبداللہ شیخوپورہ۔ ۸ مختلف نمونے۔

کپڑوں کو ملائم اور آرام دہ رکھنے کے لیئے
کوئی بھی چیز
لکس
کی مانند نہیں
بچوں کے کپڑے جو معمولی طریقوں سے
متواتر دھلتے رہتے ہیں - جلدی سکڑ جاتے ہیں اور سکڑے ہوئے
کپڑے اس ملائم جسم کیلئے سخت اور خطرناک ہو جاتے ہیں +
لہذا ہمیشہ لکس استعمال کریں - آپ کے ہلکے
کپڑوں کے لئے بھی لکس عمدہ چیز ہے کیونکہ یہ خالص اور بےضرر
ہے - اس کی آرام دہ جھاگ رنگوں کو تر و تازہ رکھتی ہے اور
نہایت نازک کپڑوں کو بھی نقصان نہیں پہنچاتی +
آپ کو ایک پیکٹ لکس اور
صرف ٹھنڈا پانی درکار ہے +
لکس سے ٹھنڈے پانی میں کثرت سے جھاگ
پیدا کیجئے - اس جھاگ کو آرام سے کپڑے میں
جذب کیجئے - حتی کہ میل نکل جاوے +
ٹھنڈے پانی میں تین مرتبہ کھنگالئے - مروڑنے
کے بغیر دبا کر پانی خارج کیجئے - اور سایہ میں
خشک کریں +
لکس
زود اثر — آسان — محفوظ
ہندوستان میں صرف خالص نباتاتی تیلوں سے تیار کیا جاتا ہے
LUX
تھوڑا سا لکس نیم گرم پانی میں ملا کر معمولی طریقہ سے
استعمال کرنے سے بال بالکل صاف اور مانند ریشم کے نکل آتے ہیں
لکس سے بال کنگھی سے دھوئے جاسکتے ہیں
LEVER BROTHERS (INDIA) LIMITED

دستکار بہنوں کی محفل

مئی ۱۹۳۹ء کے رسالہ میں کسی بہن نے دریافت کیا تھا کہ سنگر مشین کا کام کیا ہاتھ کی مشین سے بھی ہوتا ہے۔ ان کی خدمت میں عرض ہے کہ یہ کام ہاتھ کی مشین سے بھی بڑی صفائی سے ہوتا ہے۔ نیز کوئی بہن یہ لکھیں کہ تشکوس ستارے و ربن کی سوئی کہاں اور کس قیمت پر ملتے ہیں مشکور ہوں گی۔ (خدیجہ بیگم اجمیر شریف)

محترمہ بہن معظمہ صاحبہ گل رضوی کی خدمت میں عرض ہے کہ مخملی پھول پتے رامپور میں گول بازار میں ملتے ہیں۔ وہاں پر ہر چیز دستکاری کی ملتی ہے۔ مخملی بڑے پھول ۲ ر چھوٹے پھول ار مخملی چڑیا ۲ ر شنائل ار گز۔ انگور کا خوشہ ۲ ر رنگین ستارے ۲ ر تولہ سلمہ ۸ ر تولہ ستارے ۰ ر تولہ۔ ربن پھول کا ار گز۔ ربن پتو ۰ ر گز۔

نیز مجھے انگلش بن ننگ کے کام کی کتاب کی ضرورت ہے کوئی بہن صاحبہ یا بھائی نیّہ اور قیمت سے مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔ (محمودہ مہر)

سنگر مشین میں تارکشی اور جالی کے کام کے نمونے درکار ہیں کوئی دستکار بہن نمونہ مع ترکیب لکھ کر مشکور فرمائیں۔ مسز اسحاق ۴۰۵۵

محترمہ بہن معظمہ خاتون صاحبہ کو معلوم ہو کر لاہور میں کوئی ایسی دوکان نہیں جہاں سے تمام چیزیں مل سکیں۔ چند دوکانداروں کے پاس مخملی پھول پتے مل جاتے ہیں۔ تشکوس قریباً ہر دوکان سے ملتے ہیں۔ (صفیہ نذیر کوئٹہ)

میں نے دستکار بہنوں کی محفل میں بہن ایم لتقی بی اے خریدار نمبر ۶ ۲ ۸ ۲ کا خط دیکھا جس میں بہن صاحبہ تحریر فرماتی ہیں کہ سنگر مشین سے علاوہ کشیدہ کاری کٹ ورک ایپلیک ورک سلک پر گل کاری بھی کرتی ہیں۔ کیا بہن صاحبہ مشین سے مختلف دستکاریوں کے کام کے نمونے جوہر نسواں شائع کرا کے ممنون فرمائیں گی۔ (زہرہ حبیب الصاریہ اعظم گڈھ)

مجھے قریم کے لئے دو تین خوبصورت نمونے فسٹ اپریل فول کی ضرورت ہے۔ عبارت انگریزی ہو۔ اور کشیدہ کاری میں بنایا جا سکے۔ کوئی بہن جوہر نسواں میں شائع کرا کے ممنون فرمائیں۔ (ایچ کے۔ درخشاں۔ چترہ)

محترمہ بہن ایس اے بی کی خدمت میں جواباً عرض ہے کہ اگر آپ کی سہیلی یہ منجن استعمال فرمائیں تو بہت جلد آرام ہوگا۔

ہلیلہ سیاہ ۲ تولہ۔ بابڑنگ ۲ تولہ۔ رومی مصطگی ۶ ماشہ۔ تینوں چیزوں کو باریک پیس کر کپڑ چھان کر لیں۔ اور دانتوں مسوڑھوں پر رگڑ لیں۔

(آنسہ آفتاب بیگم۔ بالو گنج شملہ)

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible] کھانے	تیتر بٹیر کھانے	[illegible]	[illegible] کھانے	[illegible] کھانے	[illegible] کھانے
[illegible] کھانے					[illegible] کھانے

سینکڑوں قسم کے کھانے تیار کرنے کی اردو زبان میں بے نظیر کتاب

عصمتی دسترخوان حصہ اول

اس کی ایک نمایاں خصوصیت جو اس موضوع کی اور کسی کتاب میں نہ ملے گی یہ ہے کہ تمام ترکیبیں تجربہ کرنے کے بعد لکھی گئی ہیں اس لئے ترکیبیں **بالکل صحیح ہیں اور وزن بالکل درست!** ہندوستان بھر کے ہر حصہ کی تجربہ کار عصمتی بہنوں نے اس کتاب کی تیاری میں حصہ لیا ہے اور ایڈیٹر صاحب عصمت کی اہلیہ محترمہ آمنہ نازلی صاحبہ نے بڑی محنت سے کتاب مرتب فرمائی ہے۔ باورچیخانہ کے انتظام اور کھانوں کے متعلق نہایت قیمتی ہدایات و مضامین درج کئے گئے ہیں۔ ایک ایک چیز کئی کئی قسم کی تیار کرنے کے لئے بھی عصمتی دسترخوان سے بہتر کتاب ملنی ناممکن ہے مثال کے طور پر صرف دو کھانوں کی فہرست ملاحظہ فرمائیے۔

پڈنگ کی ترکیبیں		کبابوں کی ترکیبیں		
ہلم پڈنگ	انجیر پڈنگ	ران کے کباب	کباب بیضہ مرغ	تاشقس کباب
کھوئے کی پڈنگ	اسنڈ پڈنگ	آلو کے کباب	کچے قیمہ کی ٹکیاں	شامی کباب
نانگی بھری پڈنگ	سیب پڈنگ	کچے آلو کے کباب	گوشت کے میٹھے کباب	آنتوں کے کباب
جنجر پڈنگ	جلیبیوں کی پڈنگ	ناریل کے کباب	کباب مرغ مسلم	انگریزی کباب
روز پڈنگ	میوہ دار پڈنگ	مچھلی کے بیسنی کباب	سیخ کے چٹ پٹے کباب	اروی کے کباب
انناس پڈنگ	کشمش پڈنگ	سیخ کے کباب	مچھلی کے شامی کباب	اور کئی کئی قسم کے
کمزور بیماروں کیلئے	بالائی پڈنگ	پسندے کے کباب	دہی کے کباب	کباب

اسی سے کتاب کا اندازہ کیجئے۔

یہ صرف دو چیزوں کی فہرست ہے، چاول سلونے اور میٹھے۔ سوئیاں کھیر فیرنی۔ سادے اور ترکاری کے سالن، مچھلی، مرغ، جیلی۔ بسکٹ۔ کیک۔ دالیں۔ مٹھائیاں۔ حلوے۔ چٹنیاں۔ مربے۔ اچار۔ سموسے۔ بڑے پوری۔ کچوریاں۔ پراٹھے۔ روٹی۔ غرض ہر قسم کے مشرقی و مغربی کھانوں کی بڑی بڑی اچھی ترکیبیں ہیں اور ہر چیز کی کئی کئی درجن صحیح ترکیبیں! **اس کتاب کا ہر گھرانے میں ہونا ضروریات میں سے ہے** ہندوستان بھر میں اس کی دھوم مچ گئی ہے۔ بہت سی عورتیں اس کتاب کی بدولت عمدہ عمدہ ذائقہ دار کھانے پکانے لگی ہیں۔ لڑکیوں کو یہ کتاب اشد ضروری سمجھ کر جہیز میں دیجاتی ہے۔ سینکڑوں خواتین نے اس کی تعریف میں خطوط بھیجے ہیں اور کتنے ہی مردوں نے اس کتاب کی اشاعت پر مؤلف و پبلشر کا شکریہ ادا کیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ کھانے پکانے کی اس قدر صحیح اور ایسی کارآمد کتاب ہندوستان کی کسی زبان میں آجتک نہیں چھپی، اس کی تیاری پر پانی کی طرح روپیہ بہایا گیا ہے۔ پہلے ہی سال میں ہاتھوں ہاتھ تین ایڈیشن نکل گئے اس کتاب پر اس قدر محنت کی گئی ہے کہ پانچ روپے قیمت بھی ہوتی تو کم تھی لیکن اس لئے کہ ہر شخص اس سے فائدہ اٹھا سکے صرف دو روپیہ قیمت رکھی ہے۔ مجلد کی قیمت صرف دو روپیہ چار آنہ ہے۔ اور زیادہ تر مجلد ہی منگائی جاتی ہے۔

پتہ: منیجر رسالہ عصمت دکوچہ چیلان دہلی

عصمتی دسترخوان کے اور عصمتی کن ہی مل

یہ کتابیں بھی شائع کی گئی ہیں!

جو ہاتھوں ہاتھ نکل رہی ہیں

عصمتی ہنڈکلیا یہ کتاب بچوں کے لئے ہے تاکہ وہ شادی سے قبل کھانے پکانے کے فن میں ماہر ہو جائیں اور ایک کنواری بچی کو جو جو کچھ جاننا چاہئے عملی طور پر اس سے واقف ہو جائے۔ سو سو کھانوں کی صحیح صحیح ترکیبیں بچیوں ہی کے مطلب کی درج کی گئی ہیں پھر خوبی یہ کہ کھانے پکانے کے متعلق نہایت مفید مضامین اور کارآمد ہدایتیں درج کی گئی ہیں جو ہر لڑکی کو ضرور جاننی چاہئیں۔ باتصویر ٹائیٹل قیمت صرف ۸/

ناشتہ دوپہر اور رات کے کھانے سے قبل صبح اور تیسرے پہر کیا کیا ناشتہ کیا جاتا ہے۔ اس موضوع پر سب سے پہلی قابل قدر کتاب جس میں چاء۔ کوکو، شربت لسی، فالودہ، آئس کریم۔ بسکٹ۔ کیک، ٹوسٹ، کڑھائی وغیرہ وغیرہ نیز ہندوستان کے ہر صوبے اور ہر حصے کے مختلف قسم کے ناشتوں کی کئی کئی ترکیبیں ہیں گویا اس کتاب کی موجودگی میں جس حصہ ملک کا مہمان ہمارے ہاں آئے اسی کے مطلب کی چیز ناشتہ میں پیش کرکے متحیر کر سکتے ہیں۔ قیمت ۱۲/

بچوں کے کھانے ننھے بچوں کے لئے اصول صحت سے کس قسم کی غذا دینی چاہئے، کون سے کھانے مفید ہیں اور وہ کس طرح تیار ہوتے ہیں اس موضوع پر بے نظیر کتاب جس میں بچوں کے صحت بخش اور مفید کھانوں کی کئی درجن تجربہ کی ہوئی صحیح ترکیبوں کے علاوہ کئی نہایت کارآمد مضامین بھی ملک کے قابل قابل ڈاکٹروں اور تجربہ کاروں کے لکھے ہوئے ہیں۔ باتصویر قیمت صرف ۸/

بیماروں کے کھانے بیماروں کے لئے جو کھانے بیحد مفید ہیں اس میں صرف انہی کی ترکیبیں ہیں۔ اور کئی قابل تجربہ کار ڈاکٹروں نے اس کی تیاری میں حصہ لیا ہے۔ تمام ترکیبیں تجربہ کی ہوئی ہیں اور بیحد کارآمد ہیں۔ مضامین بھی بے انتہا مفید و قابل قدر ہیں۔ ہر گھر میں اس کتاب کا ہونا ضروری ہے باتصویر قیمت دس آنہ (۱۰/)

مذاقیہ کھانے دولہا بھائی سے، سمدھی سے، سہیلیوں سے مذاق کرنے کے لئے نہایت دلچسپ کتاب سمجھی گئی ہے۔ بیہودہ تکلیف دہ معاندانہ مذاق کی بجائے اس کتاب میں [illegible] ہنسانے والی کتاب [illegible] کی قوت و [illegible] کیلئے [illegible]

مشرقی مغربی کھانے [illegible]

دیکھئے صفحہ ۳۳

هار تنجو ورک کی
بیل دیکھئے
صفحہ ۳۳

بھدکی دار نمونہ سلائیوں
سے دیکھئے صفحہ ۳۳